تحقیق و ترتیب

مبلغ اسلام مولانا احمد علی سراج

کویت - پاکستان

www.KitaboSunnat.com

سلسلہ مطبوعات　　　　　　　　　　ردِ پرویزیت

غلام احمد پرویز بانی طلوع اسلام

کے باطل وملحدانہ نظریات پر علمی وتحقیقی بحث

اور

اجماع امت کا متفقہ فیصلہ

www.KitaboSunnat.com

مجموعہ فتاویٰ
ردّ پرویزیت

(جلد دوئم)

تحقیق و ترتیب

مولانا ڈاکٹر احمد علی سراج

امیر تحریک ردِ پرویزیت

امیر انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کویت

مرشد دینی للحج وزارۃ الاوقاف کویت

رئیس حلقات تعلیم القرآن (دعوۃ والتعلیم) کویت

منسق جالیہ اردویہ ادارۃ الثقافۃ الاسلامیہ وزارۃ الاوقاف کویت

رئیس سراج اسلامک اکیڈمیز پاکستان

ڈائریکٹر جنرل جامعہ سراج العلوم دار القرآن ڈیرہ اسماعیل خان پاکستان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ بحق عبیداللہ بھٹی

نام کتاب .... مجموعہ فتاویٰ ردِ پرویزیت (جلد دوئم)

تحقیق وترتیب .... مولانا ڈاکٹر احمد علی سراج

ایڈیشن اول .... اگست 2003ء

تعداد .... دو ہزار

کمپوزنگ .... ٹاپ موسٹ گرافکس لاہور پاکستان **5419488**

نگران .... حاجی لیاقت علی سیکرٹری جنرل

ترتیب واشاعت .... عبدالخالق بھٹی

ناظم نشرواشاعت تحریک ردِ پرویزیت

صدر انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کویت

پی او بکس نمبر 1093 کوڈ نمبر 83001

حیطان۔ کویت

ٹیلی فون: 00965 - 4747426

00965 - 4313492

00965 - 4724253

فیکس نمبر: 00965 - 4747426

ای میل: obaidkb24@yahoo.com

shimy98@yahoo.com

266.6

www.KitaboSunnat.com

ملنے کے پتے:

1. 39-سکندر بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔ فون: 5418778
2. جامعہ سراج العلوم دارالقرآن، ڈیرہ اسماعیل خان۔ فون نمبرز: (0961) 716617, 716623 , 714046
3. حاجی لیاقت علی، جنرل سیکرٹری تحریک ردِ پرویزیت، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کویت۔ فون: 4724253, 9626917, 9048069
4. انٹرنیشنل اسلامک الیکٹرانک میڈیا، کویت۔ Code 99 - 9357192
5. سینا بک شاپ، صفاة، کویت۔ فون: 2461449 , 2461451
6. جامعہ سراج العلوم اڈیالہ۔ راولپنڈی۔ فون: 4431915
7. حاجی کلیم احمد خان، ماڈل ٹاؤن، لاہور۔ فون: 5864334

14102

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست میں تعارفی اسلوب اختیار کیا گیا ہے تاکہ ہر فتویٰ کے بارے فتویٰ ہی کی عبارت اور مفہوم سے نفس مضمون کے بارے میں پیشگی آگاہی ہو جائے۔ یہ اسلوب قارئین کرام کیلئے یقیناً مفید اور سہل کا باعث ہوگا۔ مؤلف

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
177	بے شک خارج از اسلام اور گمراہ فرقہ "فرقہ پرویزیہ" جو اپنے بانی غلام احمد پرویز کی طرف منسوب ہے، جس نے حجیت حدیث اور ضروریات دین کا انکار کیا ہے اور جس نے قرآن میں ایسی تحریف کی ہے کہ جس کی کوئی مثال ماضی میں نہیں ملتی اور اس کی کتابیں ان کفریات اور دین کے ساتھ مذاق سے بھری پڑی ہیں۔ ابو طاہر محمد اسحاق خان فارغ التحصیل اسلامک یونیورسٹی مدینہ منورہ ممبر اسلامک مشن دوبئی ممبر اسلامی نظریاتی کونسل آزاد کشمیر۔	46
178	بے شک مسمّی غلام احمد پرویز اور اس کے پیروکار اسلام سے خارج اور گمراہ ہیں۔ برصغیر کے اہل حق علماء کرام کا اس آدمی اور جو شخص اس کے اعتقادات پر اپنے اعتقاد رکھتا ہے کے کفر پر اجماع ہے اور متحدہ عرب امارات کے جمعیت اہل سنت والجماعت بھی اپنی رائے علماء کرام کے اجماعی فتویٰ کے حق میں دیتی ہے۔ رئیس جمعیت اہل سنت والجماعت متحدہ عرب امارات دوبئی۔	47
180	برصغیر کے تمام مکاتیب فکر کے علمائے کرام کی طرح ہم بھی غلام احمد پرویز کو اس کی کتابوں میں موجود خلاف اسلام خرافات کی بناء پر کافر و مرتد قرار دیتے ہیں اور اس کے تمام پیروکاروں کے لئے بھی یہی حکم ہے۔ حافظ محمد قاسم استاذ الحدیث والتفسیر الجامعہ الاھلیہ دار العلوم معین الاسلام ہٹ ہزاری۔ بنگلہ دیش۔	48

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقیقت حال

فتنہ پرویزیت دورِ ایوبی کی ایک سیاہ یادگار ہے جسے حکومتی سرپرستی میں ایک سوچے سمجھے منصوبہ کے تحت پروان چڑھایا گیا تاکہ اسلام کی من پسند تشریح کے ذریعہ اسلام کے حقیقی اور بنیادی عقائد وتصورات کے خلاف قانون سازی کی جاسکے اور اس کے نتیجے میں تشکیل پانے والے قوانین کے بارے عوام الناس کے ذہنوں میں اسلامی تاثر بھی قائم رہے۔ یہ ایک صریح دھوکہ اور پاکستانی مسلمانوں کی اکثریت کے مزاحمتی ردِعمل کو سبوتاژ کرنے کی مکارانہ کوشش تھی۔ چنانچہ اسی منصوبہ کی پیروی میں عائلی قوانین اور مغربی روش کی حیاسوز خاندانی منصوبہ بندی کی بدنام زمانہ خلافِ اسلام تحریک کا اجراء کیا گیا اور فقہ اسلامی کے قوانین وقواعد کی خلاف ورزی کے حکومتی جرم کو مارشل لاء کا تحفظ دے کر مسلط کر دیا گیا۔ اس اعانت جرم میں منکر حدیث' نام نہاد علامہ اور خودساختہ مفکر قرآن چوہدری غلام احمد پرویز نے پس پردہ بھرپور کردار ادا کیا کیونکہ یہ اُس وقت واحد شخص تھا جو مغربی اباحیت کے تازہ فلسفوں اور نظریات کا اپنی تحریروں اور تقریروں کے ذریعے عین اسلامی ہونے کا پرچار کر رہا تھا اور اس مقصد کے لئے قائم کردہ اپنی بزم طلوعِ اسلام کی سٹیج سے مسلسل اور بھرپور انداز میں صدیوں سے روبہ عمل اسلامی عقائد ونظریات کو ہدف تنقید بنا کر ان کا تمسخر اُڑا رہا تھا۔ تعلیماتِ رسول ﷺ اور اعمال نبوی ﷺ کی نفی کرتے ہوئے انہیں عجمی سازش قرار دے کر ملت اسلامیہ کا اپنے محبوب ومحسن اور مرکز اصلی جناب رسالتمآب ﷺ سے والہانہ اور فدایانہ تعلق کو مشکوک وقطع کرنے کی ناپاک جسارت پر عمل پیرا تھا اور تمام مفسرین' محدثین' محققین' فقہاء' آئمہ اور اہل علم وتقویٰ کی صدیوں سے جاری حفاظت دین اور اس کی اشاعت وترویج کے لئے خدماتِ جلیلہ کو سازشِ محض کا نام دے کر ان محسنین امت پر کیچڑ اُچھال رہا تھا اور اس طرح امت مسلمہ کا اپنے ماضی سے رشتہ توڑ کر سنت وحدیث رسول ﷺ سے انکار اور قرآن پاک کی معنوی تحریف کے ذریعہ اسلام کی من مانی تعبیر وتشریح پیش کر رہا تھا جو مغربیت کا ملغوبہ تھی اور ظاہر ہے مغربی مزاج رکھنے والے اور دینی قیود سے آزادی کے دلدادہ حکومتی اور دیگر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بااثر حضرات کے لئے اِس دعوت پرویزی میں یہ کشش تھی کہ

ے

رند کے رند رہو ہاتھ سے جنت نہ جائے

چنانچہ ایسے عناصر جوق در جوق پرویز کے گرد جمع ہو گئے اور بزم طلوعِ اسلام کی زندیقانہ رونقیں بڑھتی چلی گئیں۔ انہی عناصر کی وجہ سے پرویز کا اثر ورسوخ حکومتی حلقوں تک پہنچ گیا اور اُسے ایوبی سرپرستی حاصل ہوگئی اور حکومتی فنڈز ملنا شروع ہو گئے جس کی تصدیق پرویز کو قریب سے جاننے والے ایک غیر پرویزی جناب بشیر حسین ناظم مرحوم نے اپنے ایک مضمون میں پورے سیاق وسباق سے کی جو روزنامہ اوصاف اسلام آباد میں 22 اگست 1999ء میں چھپا۔

دینی معاملات میں ایوبی مداخلت اور غلام احمد پرویز کی دین اسلام پر ملحدانہ یلغار کے ذریعے اباحیت ومغربیت پھیلانے کی سازش پر علمائے پاکستان پہلے ہی سخت تشویش میں مبتلا تھے کہ انہیں غلام احمد پرویز کو اسلامی نظریاتی کونسل کا سربراہ بنانے کی حکومتی سازش کا علم ہوا۔ اِس صورتِ حال پر خاموش وساکت رہنا دینی حمیت کے خلاف تھا کیونکہ سرکاری سرپرستی اور پشت پناہی سے پرویز کو ملک میں ہر سطح پر اسلام کو مسخ کرنے کا فری مینڈیٹ مل جاتا جس کی تلافی بعد میں مشکل ہو جاتی۔ چنانچہ اُس وقت کے ممتاز عالم دین اور محدث کبیر حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوری ” مہتمم جامعہ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی فوراً متحرک ہو گئے اور انہوں نے مفتی اعظم پاکستان اور جامعہ کے رئیس دار الافتاء حضرت مولانا مفتی ولی حسن ٹونکیؒ کو غلام احمد پرویز کی کتابوں سے اُس کے کفریہ عقائد ونظریات پر مبنی تنقیحات پر مشتمل استفتاء تیار کرنے کی ہدایت کی اور قرآن وحدیث کی واضح نصوص کی روشنی میں تمام تنقیحات کا فرداً فرداً علمی وتحقیقی جائزہ لیا اور فتویٰ مرتب کیا کہ

”شریعت محمدیہ کی رو سے غلام احمد پرویز کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے اور یہ حکم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صرف پرویز ہی کا نہیں بلکہ ہر کافر کا ہے اور ہر وہ شخص جو اس کے متبعین میں اِن عقائد کفریہ کا ہم نوا ہو، اس کا بھی یہی حکم ہے"۔

اِس جامع فتویٰ پر ملک بھر کے تمام مکاتیب فکر کے ممتاز اور معروف علمائے کرام نے توثیقی دستخط کئے جس میں مشرقی پاکستان (بنگلہ دیش) کے اضلاع کے علماء بھی شامل تھے۔ دارالعلوم دیوبند سے بھی توثیق ہوئی۔کل 1027 علماء نے فرداً فرداً دستخط کئے اور اکثریت نے اپنے علیحدہ تاثرات بھی قلمبند کئے۔

یہی استفتاء عربی میں تیار کر کے بلادِ اسلامیہ کے عرب علماء کو بھیجا گیا اور سبھی نے اس فتویٰ کی توثیق کی اور اپنے اپنے استفتائی تاثرات بھی لکھے۔ یہ تمام فتاویٰ جات حضرت مولانا مفتی ولی حسن ٹونکیؒ نے ''فتنہ انکارِ حدیث'' اور ''فتویٰ پرویز'' نامی کتابچوں میں ہزاروں کی تعداد میں چھپوا کر ملک کے طول وعرض میں پھیلا دیئے جس سے عوام الناس پرویزی فتنہ سے آگاہ ہوئے اور اپنے ایمان کو بچایا۔غلام احمد پرویز کی پذیرائی بہت کم ہوگئی اور اُسے اسلامی نظریاتی کونسل کا سربراہ بنانے کا حکومتی پروگرام کھٹائی میں پڑ گیا اور اللہ تعالیٰ نے قوم پر مسلط ہونے والے پرویزی عذاب سے نجات دلا دی۔ پرویز اِس فتویٰ پر سٹپٹا کر رہ گیا اور اپنی مدافعت اور معزز اہل حق علمائے کرام کے خلاف ایک نام نہاد کتابچہ'' کافر گری'' لکھ ڈالا۔ لیکن جس اکثریت کو اللہ عزوجل نے ہدایت کے لئے منتخب فرمایا ہوا ہے اُس پر کچھ اثر نہ ہوا اور صرف بدبخت رندوں کا ٹولا اپنے دنیاوی مفادات اور نفسانی خواہشات کے جذبوں کی آبیاری کے لئے پرویز سے چمٹا رہا۔

یقیناً ہمارے اکابرین کا یہ ایک عظیم تاریخی کارنامہ تھا جس نے غلام احمد پرویز کی زندگی میں فتنہ پرویزیت کے عین شباب کے عالم میں اِس کی اصل حقیقت کے تاروپود کھول کر اس کی کمر توڑ دی اور تیزی سے پھیلتی ہوئی گمراہی کے آگے بند باندھ دیا اور آئندہ آنے والوں کے لئے اِس فتنہ کی سرکوبی کے لئے روشن بنیاد فراہم کر دی۔قوم ان معزز حضرات کا احسان کبھی فراموش نہیں کرسکتی۔اللہ تعالیٰ اِن کے مراتب کو سدا بلند و ارفع فرمائے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1962ء میں کی گئی اِس گرفت کے بعد غلام احمد پرویز کی بزمِ طلوعِ اسلام کی فتنہ پرور سرگرمیوں کی طرف کوئی خصوصی توجہ نہیں دی گئی۔ عرصہ چالیس سال میں اِس بزم نے پرویزیت کو آہستہ آہستہ منظم کیا اور اپنا راستہ صاف دیکھ کر جدید ترین ذرائع ابلاغ کی سہولیات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بڑے پیمانے پر کفریاتِ پرویز کو عام کرنا شروع کر دیا۔ کویت میں اِس ادارہ نے ایک پرویزی عبیدالرحمٰن ارائیں کی نگرانی میں پرویز کے لٹریچر کو کھلے عام فری تقسیم کرنے کا اہتمام کیا اور ایک مستقل فلیٹ کا انتظام کر کے مسلسل اجتماعات کے ذریعے عام مسلمانوں کو پرویزی کفرو ارتدادی تعلیم کے ذریعے گمراہ کرنا شروع کر دیا اور اِس سلسلہ کو تیز سے تیز تر کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں قومی موضوعات کی منافقانہ آڑ میں سیکولرازم (لادینیت) کے علمبردار ملک معراج خالد، فلمی ایکٹر اور ٹی وی پر دکھائے جانے والے کسی نیلام گھر کے کمپیئر طارق عزیز اور دیگر نام نہاد پرویزی دانشوروں کو بلا کر فائیو سٹار ہوٹلوں میں بے پردہ مخلوط اجتماعات منعقد کیے گئے جن میں بزم طلوع اسلام کے مذموم پرویزی ایجنڈے کی خوب تشہیر کی گئی اور ارتدادی لٹریچر وسیع پیمانے پر تقسیم کیا گیا۔ یہ سرگرمیاں اسقدر مربوط و منظم تھیں کہ دین کی سمجھ بوجھ نہ رکھنے والے سادہ لوح اور آزاد خیال لوگ اِس گرداب میں پھنسنا شروع ہو گئے۔

اسلام دشمن جارحیت کی یہ صورتحال انتہائی حیران کن اور تشویشناک تھی۔ چنانچہ کویت میں مقیم پاکستان کے ممتاز عالم دین اور جامعہ مسجد ثنیان الغانم کے خطیب مولانا ڈاکٹر احمد علی سراج نے ان سازشی ہتھکنڈوں کے خطرات کو شدت سے محسوس کیا اور قادیانیت کے اس نئے ایڈیشن کے ارتدادی عزائم کو اجتماعات جمعہ میں اپنے پے درپے خطبات کے ذریعے بے نقاب کیا اور پرویزی فتنہ کی زبردست گرفت کی جس سے پاکستانی مسلمانوں کی اکثریت اس فتنہ کی ایمان کش خطرناکی سے آگاہ ہو کر گمراہی و ہلاکت سے محفوظ ہو گئی۔

اِسی دوران مولانا نے غلام احمد پرویز کی مختلف کتابوں سے اُس کے اسلام دشمن افکار و نظریات و عقائد اور کفریات پر مشتمل ایک استفتاء مرتب کر کے وزارۃ الاوقاف حکومت کویت کو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش کر کے فتویٰ طلب کیا۔اس پر مختلف کویتی اور عرب علماء کی فتویٰ کمیٹی نے چھان بین کر کے اپنے متفقہ فتویٰ میں غلام احمد پرویز اور اس کے متبعین کو کافر و مرتد قرار دیا جس کی کویت کے عربی اخبارات میں خوب تشہیر ہوئی۔ پرویزی مرکز کفر وارتداد بند ہوااور سب گمراہ پرویزی تتر بتر ہو گئے۔

حکومت کویت کے اِس سرکاری فتویٰ نے غلام احمد پرویز کی قائم کردہ بزمِ طلوعِ اسلام اور پرویزیت کی کمر توڑ دی اور اُس کا وجود خطرے میں پڑ گیا۔اِس ناگہانی صورتِ حال کے نتیجے میں بزم طلوع اسلام کے سرکردہ پرویزیوں کا ایک وفد ہنگامی طور پر اپنے مرکز گلبرگ لاہور سے کویت آیا اور نجی سطح پر اپنا تمام تر اعلیٰ اثر ورسوخ استعمال کرتے ہوئے کویتی سرکاری فتویٰ کی تنسیخ کی سرتوڑ کوشش کی۔ساتھ ہی ساتھ ملک معراج خالد اور دیگر بااثر پرویزی سرپرستوں سے حکومت کویت اور بعض اہم شخصیات کے نام خطوط بھی لکھوائے گئے۔ جن میں غلام احمد پرویز کو نام نہاد مفکر قرآن کی حیثیت سے متعارف کراتے ہوئے علامہ اقبال کے فہم قرآن کا وارث قرار دیا گیا اور مولانا احمد علی سراج کی پرویزی مخالفت کو ذاتی دشمنی سے تعبیر کیا گیا۔لیکن یہ سب منافقانہ اور مکارانہ ہتھکنڈے بفضل تعالیٰ ناکام ہو گئے اور پرویزی وفد کو مایوس واپس لوٹنا پڑا۔اس کے فوراً بعد مرکز پرویزیت بزمِ طلوع اسلام لاہور نے اپنی کویت میں شاخ کے ذریعے کویتی عدالت میں غلام احمد پرویز کے خلاف ارتدادی فتویٰ کی واپسی کے لئے دعویٰ دائر کر دیا اور مقامی عربی اخبار روزنامہ ''الانباء'' کو اپنی اشاعت خاص میں فتنہ پرویزیت اور بزم طلوع اسلام کی اسلام دشمن سرگرمیوں کی نشاندہی کرنے اور مولانا کو اِس تحریک کے محرک ہونے کی بنا پر اِس مقدمہ میں ملوث کر دیا۔اپنی پٹیشن (Petition) میں خیانت مجرمانہ کی انتہا کرتے ہوئے پرویزی لابی نے یک طرفہ طور پر پاکستانی سفارت خانہ کو اپنا ہمدرد و ہم خیال ظاہر کرتے ہوئے حکومت پاکستان کو اپنا حمایتی ہونے کا تاثر دیا۔عربی روزنامہ ''الانباء'' نے فوری طور پر سفیر پاکستان جناب مشتاق احمد مہر سے رابطہ قائم کیا اور ان کی توجہ پٹیشن میں بیان کردہ پرویزی لابی کی حمایت کی طرف دلائی۔سفیر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاکستان نے اپنی اور حکومت پاکستان کے بارے کسی قسم کی پرویزی حمایت کی قطعی تردید کی اور اپنی ذاتی اور سرکاری حیثیت کو پرویزی فتنہ سے مبرا قرار دیا۔ یہ انٹرویو ریکارڈ میں محفوظ ہے جو پرویزی لابی پر خیانت مجرمانہ کا نہ مٹنے والا سیاہ داغ ہے۔

یہاں ایک اور اہم امر بھی قابل ذکر ہے جس سے بزمِ طلوع اسلام (پرویزی لابی) کی ایک اور مکارانہ منافقت خوب عیاں ہو جاتی ہے۔ اپنی پٹیشن میں اِس بزم کے موجودہ سربراہ نے حیلہ و دھوکہ دینے کے لئے یہ موقف بھی اختیار کیا کہ غلام احمد پرویز محض ایک شخص تھا جو 1985ء میں مرا۔ بزمِ طلوع اسلام اس کے افکار و نظریات کی پابند نہیں بلکہ یہ اقبال کے فکر قرآن کی ترجمان ہے اور اِسی کو پھیلانے کے مشن پر گامزن ہے اور اقبال سے عوام و خواص کا کوئی اختلاف نہیں اور یہ کہ طلوع اسلام نام بھی اقبال ہی کی ایک نظم سے ماخوذ ہے۔ لہٰذا بزم طلوع اسلام کو کفر و ارتداد سے مبرا قرار دیا جائے۔ یہ موقف اگرچہ ایک وقتی حیلہ تھا لیکن بزم طلوع اسلام کی مایوسی کا آئینہ دار تھا کہ اگر بالفرض غلام احمد پرویز کے خلاف فتویٰ واپس نہ بھی ہو تو کم از کم بزمِ طلوع اسلام اس کی گرفت سے آزاد ہو جائے۔

عقل عیار ہے سو بھیس بدل لیتی ہے

لیکن الحمدللہ یہ سب باطل تدبیریں ناکام ہو گئیں اور کویتی وزارتِ عدل نے بزم طلوع اسلام کی پٹیشن پر کاروائی کرتے ہوئے نہ صرف آنجہانی غلام احمد پرویز کے مسلمان ہونے کے حق میں دیئے گئے تمام باطن و عیارانہ دلائل مسترد کر دیئے بلکہ اُس کے ساتھ ساتھ اس کی قائم کردہ ایں جہانی بزم طلوع اسلام کی سرگرمیوں اور اس سے وابستہ متبعین کے خلاف بھی کفر و ارتداد کے حکومتی فتویٰ کی توثیق کرتے ہوئے اُسے بحال رکھا اور اُسے قانونی تحفظ مہیا کر دیا۔ مولانا احمد علی سراج اور روزنامہ ''الانباء'' کے خلاف مقدمات بھی خارج کر دیئے۔ الحمدللہ یہ قادیانیت کے بعد پرویزیت کی شکل میں کفریہ لابیوں کی سرکاری سطح پر ذلت آمیز قانونی شکست تھی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس ساری کاروائی کے دوران اور بعد وزارت الاوقاف کویت کے ایماء پر پاکستان اور دیگر بلادِ اسلامیہ کی ممتاز اِسلامی شخصیات اور علمی و دینی اداروں سے پرویزیت کے خلاف فتاویٰ طلب کئے گئے جس پر فوری ردِ عمل ہوا اور سبھی نے اِس فتنہ کے خدوخال کو تفصیلاً واضح کرتے ہوئے اپنے اپنے فتاویٰ جات بھجوائے جو وزارت الاوقاف کویت کے ریکارڈ میں جمع کروا دیئے گئے۔ان میں سرکاری سطح پر امام حرمین شریفین الشیخ عبداللہ ابن السبیل، مفتی اعظم حکومت سعودی عرب الشیخ عبدالعزیز بن آل شیخ' وفاقی وزیر برائے امور مذہبی اور اقلیتی امور حکومت پاکستان' چیف جسٹس عدالت عظمیٰ اسلامی امارت افغانستان بہت اہم تھے۔جن سے حکومت کویت کے سرکاری فتویٰ کی توثیق بھی ہوگئی۔یہ سب مولانا احمد علی سراج کے فعال رابطوں سے ممکن ہوا۔

تحریک ردِ پرویزیت کی اس جدوجہد میں اندرون اور بیرون ملک ممتاز دینی شخصیات اور اداروں نے بھرپور تعاون کیا اور اپنی دینی ذمہ داریوں کا حق ادا کردیا۔ کویت میں عربی اخبارات اور پاکستان میں اُردو اخبارات خاص کر روزنامہ نوائے وقت' اوصاف' خبریں اور دیگر علاقائی اخبارات اور قومی سطح پر دینی رسائل و جرائد نے فتنہ پرویزیت پر پے در پے تحقیقی مضامین اور سپیشل ایڈیشنز کی اشاعت کرکے عوام الناس کو اِس کی خطرناکیوں سے آگاہ کیا۔نہ معلوم کس قدر کثیر تعداد اِس ارتدادی گمراہی سے اپنے آپ کو بچانے میں کامیاب ہوئی۔ یہ مشن ابھی ختم نہیں ہوا کیونکہ کفر جاگ رہا ہے اور نئے نئے ہتھکنڈوں سے اسلام پر حملہ آور ہو رہا ہے۔ بزم طلوع سلام اب این جی او (NGO) کی شکل میں اپنے مذموم مقاصد کو آگے بڑھانے کے مشن پر رواں دواں ہے اور اُسے بعض بااثر سرکاری اور غیر سرکاری حلقوں کی حمایت بھی حاصل ہے۔ لیکن ہمارا فکری سطح پر اس کا تعاقب جاری رہے گا۔تا آنکہ اسے بذریعہ عدالت یا پارلیمنٹ قادیانیت کی طرح غیر مسلم اقلیت قرار نہیں دیا جاتا۔ عالم اسلام کے فتاویٰ جات نے غلام احمد پرویز کی حیثیت متعین کردی ہے۔اب آخری کیل کے طور پر حکومت پاکستان سے اس کی توثیق باقی ہے۔

پرویزی کفریات کی حقیقت اور بزم طلوع اسلام کے اِسلام دشمن عزائم سے آگاہی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے اِس امر کی اشد ضرورت تھی کہ عالم اسلام کے فتاویٰ جات کے مجموعہ کو ایک کتابی شکل میں مرتب کر کے عام کیا جائے تا کہ اکابرین کی یہ امانت امت کے سپرد ہو جائے اور تحریک ردِّ پرویزیت کی تاریخ محفوظ ہو جائے اور آئندہ کسی عدالتی کاروائی میں اِس مجموعہ سے استفادہ کیا جا سکے۔

ان فتاویٰ جات کی یکجائی اور اشاعت کا ایک اہم مقصد یہ بھی تھا کہ غلام احمد پرویز کے مسموم لٹریچر اور بزم طلوعِ اسلام کی مسلسل ملحدانہ، گمراہ کن اور اسلام کے نام پر اسلام دشمن مہم جوئی کی یک طرفہ یلغار کے ردّ کے لئے ایک ایسی مستقل بنیاد کی فراہمی کا اہتمام ہو جائے جس پر اجماعی اتفاق ہو اور اِس سلسلے میں امت میں دو رائیں نہ ہوں۔ تا کہ پرویز کے علمبرداروں کے لئے یہ میدانہ کھلا اور خالی از مزاحمت نہ رہے۔

یہ ''مجموعہ فتاویٰ جات'' پرویزیت کے اصل خدوخال کو بے نقاب کرتے ہوئے حق و باطل کے فرق کو واضح کرے گا اور انشاء اللہ متلاشیان حق کی صحیح راہنمائی کا باعث ہوگا اور پاکستان میں خالص اسلامی تشخص کو مسخ کرنے کے خطرناک پرویزی مشن کے لئے سدِّ راہ ثابت ہوگا۔

یہ ایک مستقل مشن ہے اور انشاء اللہ اس ''مجموعہ'' کی اشاعت کے سلسلے کو جاری رکھا جائے گا تا کہ پرویزیت کے تعاقب کا تسلسل قائم و دائم رہے اور قادیانیت کی طرح یہ فتنہ مزید جڑ نہ پکڑ سکے۔ اس سلسلے میں ان فتاویٰ جات کو مستقل طور پر انٹرنیٹ ویب سائٹ پر منتقل کرنے کے ابتدائی انتظامات تقریباً مکمل ہیں اور جلد ہی یہ ویب سائٹ جاری کر دی جائے گی تا کہ بیرون ملک قائم پرویزی مراکز کے ذریعے پھیلائے ہوئے ارتدادی اثرات کا مؤثر طور پر ازالہ کیا جا سکے اور بزم طلوعِ اسلام کی ویب سائٹ کی گمراہیوں کے مزید پھیلاؤ کا راستہ روکا جا سکے۔ امید ہے شیدایانِ حق اس ''مجموعہ'' سے راہنمائی کے ذریعہ پرویزیت کے خلاف نہی عن المنکر کے فریضے کی سرانجام دہی کو حرزِ جان بناتے ہوئے از خود اس کاروان کو آگے بڑھائیں گے تا کہ عنداللہ ماجور ہو کر دنیا و آخرت کی فلاح و کامیابی کے مستحق قرار پائیں۔ ردِّ پرویزیت دراصل ناموسِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسالت ﷺ کی حفاظت' عظمت مصطفےٰ ﷺ کے اثبات' شفاعت رسول ﷺ کے حصول اور پرویزی ارتداد سے اپنے ایمان وایقان کی سلامتی کی جدوجہد کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ اور پرخلوص دعا والتجا ہے کہ وہ اس راہ میں ہر متلاشی حق کی کوشش کو قبول فرمائے اور اس تحریک کے بانی مولانا ڈاکٹر احمد علی سراج اور ان کے تمام رفقاء کو دنیا وآخرت میں سرخرو فرمائے اور پرویزیت سمیت تمام باطل اور اسلام دشمن قوتوں کا نام ونشان مٹا دے اور اپنے پسندیدہ دین اسلام کو غلبہ کامل عطا فرما دے۔ آمین۔

www.KitaboSunnat.com

کویت

مئی 2003ء

عبدالخالق بھٹی

ناظم نشر واشاعت

تحریک ردِ پرویزیت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اظہار تشکر

یہ ''مجموعہ فتاویٰ'' بزم طلوع اسلام کے پرویزی عقائد ونظریات کی ابطال پر ایک شرعی حجت ہے اور اس میں موجود عالم اسلام کی مقتدر شخصیات اور ثقہ اداروں کی طرف سے جاری کردہ فتاویٰ جات نے غلام احمد پرویز کے کفر وارتداد پر ایک دفعہ پر اجماع امت قائم کر دیا ہے۔ جس کی روشنی میں متبعین پرویزیت یا پرویزی افکار ونظریات اور عقائد سے جزواً یا کلیۃً متاثر حضرات اپنے عقیدہ وایمان کا احتساب کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ ان کی طلب سچی ہو اور وہ قلب وعقل کی سلامتی کے ساتھ حق کے متلاشی ہوں۔

اس سے قبل پرویزیت پر اس قدر وسعت وتنوع سے بھرپور تحقیقی مواد ایک مبسوط کتابی شکل میں موجود نہیں تھا۔ جو پرویزیت کی اصلیت کو جاننے کے لئے معیار حق ہو اور فیصلہ کن کسوٹی کا کام دے اور نہ ہی عصر حاضر میں قادیانیت کے بعد کسی طرف سے پرویزیت کے اسقدر گھمبیر اسلام دشمن مشن کو خالص تجریدی بنیاد (Exclusive Basis) پر چیلنج کیا گیا تھا۔

اسی وجہ سے یہ فتنہ بغیر کسی ٹھوس اور اٹل فکری مزاحمت کے چاروں طرف تیزی سے پھیل رہا تھا اور ایک خوب سوچی سمجھی (Well thought) منصوبہ بندی سے پڑھی لکھی نوجوان مسلمان نسل کو اسلام کی اصل ہیت وروح کو اپنی مغربیت واباحیت زدہ تصوراتی اور من گھڑت تصریات وتاویلات سے مسخ کر کے گمراہ کر رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس سنگین صورتحال کی طرف متوجہ کیا اور خوب غور وخوض اور تحقیق سے یہ حیران کن اور تشویشناک حقیقت سامنے آئی کہ بزمِ طلوع اسلام کے پلیٹ فارم سے اسلام کے خلاف ایک منظم تحریک چلائی جا رہی ہے جس کے ذریعے اسلام کے نام پر اسلام کا ایک نیا ایڈیشن ''پرویزی اسلام'' پیش کیا جا رہا ہے۔ جس کا اصل اسلام سے کچھ تعلق نہیں اور جس طرح قادیانیت کی بنیاد ''انکار ختم نبوت ﷺ'' پر رکھی گئی ہے۔ اسی طرح پرویزیت کا مرکزی محور عقیدہ ''انکار فرمان نبوت ﷺ'' ہے اور جس طرح غلام احمد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قادیانی نے اپنے آپ کو برملا ''مسندِ نبوت'' پر براجمان کر لیا اسی طرح غلام احمد پرویز نے ''مرکزِ ملت'' کا ایک بالکل نیا' اچھوتا' من گھڑت اور غیر قرآنی تصور پیش کر کے اگرچہ برملا ہیں مگر دبے لفظوں میں صریحاً دھوکہ بازی سے اپنے آپ کو 'مسندِ رسالت ﷺ' پر فائز کر لیا اور یہ کہ اسی تاثر کو بزم طلوع اسلام مستحکم کرنے کے مشن پر عمل پیرا ہے۔

میرے لیے یہ سنگین صورت حال انتہائی حیران کن اور سخت بے چینی کا باعث تھی اور میں نے شدت سے محسوس کیا کہ اگر اس فتنہ کو بے نقاب نہ کیا گیا اور اس کی بروقت سرکوبی کے لئے اقدامات نہ اٹھائے گئے تو خدشہ ہے کہ آئندہ کسی وقت قادیانیت کی طرح پرویزیت کا یہ بم اچانک پھٹ کر مسلمانانِ پاکستان کو اپنی لپیٹ میں لے کر ان کی وحدت کو پارہ پارہ کر دے گا اور اس نئے پرویزی کی فکری دہشت گردی قوم کے لئے ایک نیا ناسور بن جائے گی۔

چنانچہ میں نے اسلام کے خلاف اس فتنہ کی تمام تر میڈیائی دہشت گردی کو جامعہ مسجد ثنیان الغانم حیطان کویت کے خطیب کی حیثیت سے اپنے خطبات جمعہ کے ذریعہ چیلنج کیا اور کویت میں اس فتنہ کی یلغار کے زور کو توڑا اور حکومت کویت کی وزارۃ الاوقاف کے سامنے پرویزیت کے اسلام دشمن لٹریچر کی تلخیص عربی زبان میں ترجمہ کروا کر پیش کر کے شرعی فتویٰ طلب کیا۔ یہ کاروائی کویت میں اپنی قسم کی منفرد اور پہلی کاروائی تھی کیونکہ عرب ممالک میں ایسے فتنے کم ہی اُٹھتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں وزارت نے اعلیٰ سطح کی خصوصی کمیٹی کی تحقیقی رپورٹ پر بانیٔ طلوعِ اسلام غلام احمد پرویز اور اُس کے متبعین کے کافر و مرتد ہونے کا فتویٰ دیا۔ چنانچہ حکومتی سطح پر کویت میں پرویزی اُسی طرح خارج از اسلام قرار پائے جس طرح پاکستان میں قادیانی قرار پائے تھے۔ بزمِ طلوعِ اسلام اور پرویزیت کے خلاف یہ ایک عظیم الشان کامیابی تھی جس کی بازگشت پاکستان میں بھی فوراً پہنچی۔ کویت کے عربی اخبارات کی طرح پاکستان کے روزناموں اور دینی رسائل و جرائد میں اِس فتنہ کے بارے لگاتار خصوصی رپورٹیں اور مضامین چھپے جس سے خواص و عوام میں پرویزیت کی اسلام دشمنی کا پردہ چاک ہوا اور ہمارے علم کی حد تک ایک اکثریت نے توبہ تائب ہو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر اپنے ایمان کی تجدید کی۔

حکومت کویت کی وزارت الاوقاف کے جاری کردہ مذکورہ فتویٰ کی توثیق اور اِس فتنہ کے مزید تعاقب کے لئے اندرون اور بیرون پاکستان مستند اسلامی اداروں سے رابطے قائم کئے گئے اور اُن سے بھی پرویزیت کے بارے آراء اور فتاویٰ کی درخواست کی گئی۔ اِن میں ذاتی روابط کے علاوہ مسلسل سفر بھی شامل تھے۔ چنانچہ ہر طرف سے فی الفور عمل ہوا اور کثیر تعداد میں قرآن و سنت کی روشنی میں تشریعی اصولوں پر مبنی اجمالاً اور تفصیلاً آراء اور فتاویٰ موصول ہوئے جنہوں نے فتنہ پرویزیت کے تمام تارو پول کھول کر رکھ دیئے اور مصلحتوں اور تاویلات کی کوئی گنجائش نہ چھوڑی۔ سب کی متفقہ رائے اور فیصلہ یہی تھا کہ

> ''غلام احمد پرویز اور اُس کے متبعین کافر و مرتد ہیں اور بزمِ طلوعِ اسلام کا تمام لٹریچر اسلام دشمنی پر مبنی ہے اور قابل مواخذہ ہے۔ جہاں جہاں یہ لٹریچر پھیلایا گیا ہے وہاں کی اسلامی حکومتیں اس کے خلاف کاروائی کرنے کی ذمہ دار ہیں''۔

اگرچہ ان تمام فتاویٰ جات کے اصلی نسخوں کی کاپیاں کروا کر ایک کتابی شکل میں متعدد مجموعہ جات تیار کئے گئے اور اندرون و بیرون پاکستان' اہم اداروں اور محکموں میں تقسیم کئے گئے لیکن وسیع پیمانے پر اس فتنہ کے تعاقب و سرکوبی میں اِس مجموعہ کو پھیلانے کے لئے ایک مستقل کتاب کی ضرورت کو شدت سے محسوس کیا گیا تا کہ بزمِ طلوعِ اسلام کے اسلام دشمن پرویزی پروپیگنڈے اور اُس کے لٹریچر کی یک طرفہ اشاعت کے مسموم اثرات کے مقابلہ و ازالہ کیلئے میدانِ عمل میں ایک مستقل ردّ موجود ہو جس سے حق و باطل کی واضح نشان دہی ہو سکے اور پرویزی گمراہی سے بچنے کے لئے رہنمائی میسر آئے۔ یہ مجموعہ فتاویٰ ردّ پرویزیت میں انشاءاللہ سنگ میل ثابت ہوگا اور بزم طلوعِ اسلام کی شہ رگ میں ایک مستقل کانٹے کی طرح کھٹکتا رہے گا۔

میں تمام اکابر علمائے کرام جنہوں نے یہ فتاویٰ لکھے ہیں اور فتاویٰ حاصل کرنے میں معاون رہے ہیں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اُن کی یہ عظیم دینی خدمت انشاءاللہ دنیا و آخرت میں سرخروئی کا باعث ہوگی اور ان کے اخلاص اور دعاؤں سے فتنہ پرویزیت بالآخر ناکام

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ونامراد ہوگا اور امت کو اِس سے نجات ملے گی۔

میں وزارت الاوقاف حکومت کویت کے دارالافتاء کے رئیس الشیخ مشعل مبارک عبداللہ الاحمد الاصباح کی دینی حمیت کو سلام کرتا ہوں کہ انہوں نے غلام احمد پرویز اور اس کی بزم طلوعِ اسلام کی تنقیحات کا جائزہ کے لئے سرکاری طور پر لجنہ (کمیٹی) تشکیل دی اور پرویزیت کے خلاف سب سے پہلے سرکاری فتویٰ کا اجراء کیا اور اس کے بعد ہر طرح کے دباؤں کو ردّ کر کے اس کی واپسی سے انکار کیا۔ یہ شیخ کا ایک عظیم تاریخی کارنامہ ہے جو انشاء اللہ پرویزیت کو غیر مسلم اقلیت قرار دلوانے میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ اللہ تعالیٰ شیخ کے علم و برکت میں عطا فرمائے۔ آمین۔

میں اپنے والد محترم شیخ الحدیث حضرت مولانا سراج الدینؒ کی ردِّ پرویزیت کے سلسلے میں کاوش عظیم پر اُنہیں خراجِ عقیدت و تحسین پیش کرتا ہوں اور بارگاہ عزوجل میں اُن کے لئے بلندی درجات کی دعا کرتا ہوں۔ تحریک ردِّ پرویزیت کی ابتداء ہی میں میری درخواست پر انہوں نے ایک مختصر کتابچہ "مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے" تحریر فرمایا جس میں غلام احمد پرویز کی کتابوں سے اُس کی کفریات کو اجمالاً پیش کیا۔ یہ کتابچہ کویت میں وسیع پیمانے پر تقسیم کیا گیا جو پرویزیت کے مکروہ چہرے پر ایک طمانچہ ثابت ہوا اور طلوعِ اسلام کے خلاف اسلام شرمناک پروپیگنڈا کے لئے سدّ راہ بن گیا۔ اِسی کتابچہ کی روشنی میں غلام احمد پرویز پر استفتاء تیار کر کے حکومت کویت کے وزارۃ الاوقاف والشئون الاسلامیہ کے خصوصی شعبہ الافتاء والبحوث کو پیش کیا گیا جس پر نہ صرف پرویز بلکہ اُس کے متبعین کے کافر و مرتد ہونے کا تاریخی فیصلہ ہوا۔ چنانچہ والد محترمؒ کی علمی کاوش تحریک ردِّ پرویزیت کے لئے ہمیشہ یادگار رہے گی۔ اللہ تعالیٰ اُن کی قبر پر ہمیشہ انوار رحمت کی ضوافشانی فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

یہی رسالہ مجاہد ختم نبوت اور شہید اسلام شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو انہوں نے اُسے سراہا اور اپنے تاثرات قلمبند فرمائے اور الگ سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پرویز کے کفر وارتداد پر فتویٰ بھی جاری فرمایا۔ یہ دونوں اِس مجموعہ میں شامل کیے گئے ہیں چنانچہ غلام احمد (قادیانی) کے بعد پوری تحریک ختم نبوت دوسرے غلام احمد (پرویز) کے کفر پر بھی متفق ہے اور قادیانیوں کی طرح پرویزیوں کو بھی سرکاری سطح پر غیر مسلم اقلیت قرار دلوانے کا مطالبہ کرتی ہے۔

میں مفتی اعظم پاکستان اور اسلامی نظریاتی کونسل کے ممبر حضرت مولانا محمد رفیع عثمانی اور سپریم کورٹ آف پاکستان کے شریعت اپیلٹ بینچ کے سابق جسٹس مفتی محمد تقی عثمانی مدظلھم کا بے حد ممنون ہوں کہ انہوں نے میرے رابطے پر فی الفور جامعہ دارالعلوم کراچی کی طرف سے فتویٰ ارسال فرمایا جس میں انہوں نے غلام احمد پرویز کے اسلام دشمن عقائد و نظریات اور بزم طلوعِ اسلام کے پرویزی مشن کے بارے ٹھوس حقائق و دلائل پر مبنی استفتائی تحقیق قلمبند فرمائی جو اسلام کے خلاف پرویزی مشن کے بارے ناقابل تردید سندرہے گی۔

اِس موقع پر حضرت مولانا محمد رفیع عثمانی مدظلہ العالی نے اپنی تحریر کردہ تحقیقی و اسنادی کتاب ''کتابت حدیث عہدِ رسالت اور عہدِ صحابہؓ میں'' بھی عنایت فرمائی جو غلام احمد پرویز اور دیگر منکرین حدیث کے ردِّ وابطال کے لئے کافی وشافی ہے۔ میں اِس شفقت واحسان پر حضرت مولانا کا بے حد شکر گزار ہوں۔

میں شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر مدظلہ مہتمم جامعہ العلوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کا بھی تہہ دل سے ممنون ہوں کہ انہوں نے رمضان المبارک (1998ء) کی مصروفیات کے باوجود نہ صرف جامعہ کے دارالافتاء سے غلام احمد پرویز اور اس کے متبعین کے خلاف نئے فتویٰ کا اجراء فرمایا بلکہ میری درخواست پر 1962ء میں بلادِ اسلامیہ کے اکابر علمائے کرام سے حاصل کیے گئے فتاویٰ کی جامعہ کی طرف سے تجدید وتوثیق کا اہتمام بھی فرمایا۔ یہ اس لئے ضروری تھا کہ سبھی صاحبان فتاویٰ اِس دارِ فانی سے رُخصت ہو گئے تھے اور کویت کی وزارۃ الاوقاف اُن فتاویٰ کے بارے علمائے موجود کی رائے جاننا چاہتی تھی تا کہ اُسے یہ اطمینان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جائے کہ 1962ء سے لے کر 1985ء میں پرویز کے آنجہانی ہونے تک کے درمیانی عرصہ میں کہیں اُس نے توبہ تائب ہو کر حق کی طرف رجوع نہ کرلیا ہو۔ اِس سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ عالم اسلام کے دارالافتاء کسی کے کفر و ارتداد پر اجماع کے لئے کس قدر محتاط اور ذمہ دار ہیں اور انہوں نے اپنی انتہائی تحقیق اور شرعی و فقہی تقاضوں کو پورا کرنے کے اہتمام واطمینان کے بعد ہی غلام احمد پرویز اور بزمِ طلوعِ اسلام سے وابستہ اُس کے متبعین کے کفر و ارتداد پر اپنے فتاویٰ جات کے ذریعہ اجماع قائم کیا ہے۔

انتہائی ناسپاسی ہوگی اگر اِس موقع پر مولانا ابوعمار زاہد الراشدی مدظلہ، رئیس شریعت کونسل پاکستان و مجلس عمل علمائے اسلام پاکستان کا ذکر نہ کیا جائے جو میرے ٹیلیفون رابطہ پر فوراً رمضان المبارک 1998ء میں گوجرانوالہ سے لاہور روانہ ہوئے اور شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالمالک مدظلہ صدر جمعیت اتحاد العلماء پاکستان منصورہ سے ملاقات کی اور انہیں کویت میں فتنہ پرویزیت کے خلاف ہماری تاریخی کامیابی پر آگاہ کیا اور جمعیت کی طرف سے بھی غلام احمد پرویز اور بزم طلوع اسلام کے خلاف شرعی فتویٰ صادر کرنے کے لئے میری درخواست پیش کی۔ حضرت مولانا عبدالمالک مدظلہ فوراً متحرک ہوگئے اور انہوں نے ماہِ رمضان المبارک کی اضافی مصروفیات کے باوجود پرویزیت کے بارے ایک تفصیلی استفتاء کے ساتھ فتویٰ مرتب فرمایا اور جمعیت میں شامل تمام مکاتیب فکر کے 17 اکابر علمائے کرام سے فرداً فرداً رابطہ کر کے توثیق کروائی۔

یہ یقیناً ایک طویل اور محنت طلب کام تھا جو مولانا نے ہنگامی طور پر سرانجام دیا۔ اس فتویٰ پر جامع مدنیہ لاہور کے شیخ الحدیث ڈاکٹر مفتی عبدالواحد مدظلہ نے اضافی نوٹ بھی تحریر فرمایا۔ یہ عظیم تحقیقی کاوش بنیادی ضروریات دین کے بارے میں اُن علمائے کرام کی اجتماعیت فکر کی آئینہ دار ہے اور تمام طالع آزما اسلام دشمن عناصر کے لئے ایک کھلا چیلنج اور پیغام ہے کہ اس محاذ پر وہ ایک سیسہ پلائی دیوار ہیں اور باطل قوتوں کا راستہ روکنے اور حق کی سربلندی و سرفرازی کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ میں اِن اکابرین کو اس اتحادِ حق پر زبردست خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا زاہد الراشدی اور ان کے والد محترم شیخ الحدیث حضرت مولانا سرفراز خان صفدرؒ کو اللہ تعالیٰ عظیم جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے اپنے طور پر روزنامہ اوصاف اسلام آباد کی اشاعت میں غلام احمد پرویز اور بزمِ طلوعِ اسلام کے ارتدادی نظریات کو چیلنج کرتے ہوئے اُن کا پرزور انداز میں ابطال کیا اور جوابات در جوابات کے ذریعے حق کو واضح کیا اور پاکستان میں ہماری غیر موجودگی کے خلاء کو پرویزیت پر اپنی بھرپور اور بروقت گرفت وتعاقب کے ذریعے محسوس نہیں ہونے دیا۔ تحریک ردِ پرویزیت کے ساتھ اِس تعاون کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ مولانا زاہد الراشدی نے اپنے ماہنامہ ''الشریعہ'' میں بھی پرویزیت کے اسلام دشمن عزائم کے بارے قارئین کرام کو خبردار کیا اور دینی حمیت کا حق ادا کردیا۔

میں فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالحفیظ مکی، عالمی امیر انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ اور شیخ الحدیث مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ کا بھی بہت احسان مند ہوں کہ انہوں نے پرویزیت کے تعاقب میں ہمارا پورا پورا ساتھ دیا اور اپنے مختلف اسفار میں مسلمانوں کو اِس فتنہ سے آگاہ کیا۔ میری درخواست پر اُنہوں نے امام حرمین شریفین شیخ عبداللہ بن السبیل سے خصوصی ملاقات کی اور اُن سے غلام احمد پرویز اور بزم طلوع اسلام کے پرویزی متبعین کے کفر وارتداد پر فتویٰ حاصل کیا۔ یہ تاریخی فتویٰ پرویزیت کے خلاف انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

اِس مجموعہ فتاویٰ میں ایک اہم فتویٰ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ اور اسلامک فقہ اکیڈمی (انڈیا) کے رئیس مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ کا تحریر کردہ ہے جو اُن دنوں حکومت کویت کی دعوت پر کویت کے دورے پر آئے ہوئے تھے۔ اِس فتویٰ میں انہوں نے غلام احمد پرویز کے حوالے سے فتنہ انکارِ حدیث پر بڑی جامع بحث کی ہے اور اِس فتنہ کی خطرناکی کو اُجاگر کیا ہے۔ مولانا نے وزارت الاوقاف شئون الاسلامیہ کے رئیس شیخ مشعل مبارک عبداللہ الاحمد الصباح کو ذاتی ملاقات کے دوران بھی اِس فتنہ کے بارے پورے عالم اسلام کے شرعی موقف سے آگاہ کیا اور اُن کے جاری کردہ سرکاری فتویٰ کی توثیق وتائید بھی کی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا عالم اسلام کی عظیم و معروف علمی شخصیت ہیں اُن کا حال ہی میں وصال ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی بے پناہ دینی خدمات کو اُن کیلئے صدقہ جاریہ بنائے اور اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ مولانا جب کبھی بھی کویت کے دورے پر آتے تو ہمیشہ یاد فرماتے' ان کی شفقت اور رہنمائی نا قابل فراموش ہے۔ پرویزیت کے خلاف ان کی تحقیق و کاوش ہمیشہ مشعل راہ رہے گی۔

میں محترم قاری محمد رمضان صاحب کا بھی بے حد شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اپنے انڈیا کے سفر کے دوران دور دراز معروف مراکز اسلام سے رابطہ قائم کر کے اُن سے بہت ہی اہم فتاویٰ جات حاصل کئے جو اِس مجموعہ کی زینت ہیں اور جو صاحبان فتاویٰ کی علمی تحقیق اور خلوص و حمیت دین کے ترجمان ہیں۔

میرا یہ اظہاریہ میڈیائی دنیا کی ممتاز اور معروف شخصیات محترمان مجید نظامی اور سید ارشاد عارف (نوائے وقت)' حامد میر (حالیاً روزنامہ جنگ) اور اورنگزیب اعوان (اوصاف) کو خراج تحسین پیش کئے بغیر تشنہ کام رہے گا جن کے پرخلوص تعاون سے دونوں روزناموں کی خصوصی اشاعت میں غلام احمد پرویز کے عقائد و نظریات اور بزم طلوع اسلام کی سرگرمیوں کے بارے خصوصی فیچرز شائع ہوئے جن کے ذریعہ عالم اسلام کو درپیش فتنہ پرویزیت کی ہیئت اصلی کو بے نقاب کرنے میں خوب مدد ملی۔ نہ معلوم کتنے بندگان خدا اِن اشاعات کے ذریعہ گمراہی و ہلاکت سے محفوظ ہوئے ہوں گے۔ ایسی مثالیں موجود ہیں کہ ان روزناموں میں پرویزیت کے بارے فیچرز اور مضامین پڑھ کر کئی پرویزی تائب ہوئے اور آخرت کے دائمی خسران سے بچ گئے۔ میں اِن عظیم صحافی حضرات کیلئے دل کی گہرائیوں سے دعا گو ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کو دنیا و آخرت کی کامیابی و عزت سے نوازے۔ آمین۔

میں نے اِس مجموعہ کا اختتام ایک قدیم اشتہار کی شمولیت کے ساتھ کیا ہے جو غالباً 1962ء میں شائع ہو کر عام ہوا اور جسے اُس وقت کے ممتاز شیخ القرآن والحدیث اور عظیم روحانی رہنما حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ کے حوالے سے اس عنوان سے شائع کیا گیا تھا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''گلبرگ لاہور کا پرویز کافر ہے''۔

اور جس میں حضرتؒ کی دیال سنگھ کالج لاہور میں کی گئی آخری تاریخی تقریر کے وہ تاریخی الفاظ درج ہیں جو اپنی صداقت و حقانیت کے اَن مٹ نقوش کا منہ بولتا ثبوت ہیں اور جو آج تک نہایت ہی ہر دلعزیز اور زبان زد عام ہیں اور جن کی گونج آج بھی بزم طلوعِ اسلام کی کفریہ پرویزی لابی کو مسلسل للکار رہی ہے۔

''منکر حدیث منکر قرآن ہے اور منکر قرآن خارج از اسلام ہے اور پکا بے ایمان ہے''۔

حقیقت ہے حضرت لاہوریؒ کے یہ تاریخی الفاظ اِس مجموعہ کے فتاویٰ جات کا خلاصہ ہیں۔

میں حضرت لاہوریؒ کی عظمت کو سلام اور دل کی گہرائیوں سے ان کے ساتھ اظہار عقیدت کرتا ہوں۔ اپنے بزرگوں سے یہ جان کر بے حد خوش ہوئی کہ حضرتؒ نے بچپن میں گود لے کر اپنا لعاب دہن میرے منہ میں ڈالا تھا اور دعا دی تھی۔ مجھے یقین ہے اِس نسبت کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھے پرویزیت کے خلاف تحریک چلانے کی سعادت بخشی اور اِس فتنہ جانکاہ کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے منتخب فرمایا۔

میں تحریک ردِّ پرویزیت کے ناظم نشر و اشاعت محترم عبدالخالق بھٹی اور سیکرٹری جنرل محترم حاجی لیاقت علی کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے فتاویٰ جات کے حصول اور تحریک کا پیغام پھیلانے کے لئے پاکستان میں دور دراز سفر کئے اور متعدد اہم شخصیات سے رابطے قائم کئے اور ان سے تعاون حاصل کیا۔ پرنٹ میڈیا میں محترم عبدالخالق بھٹی صاحب کی خصوصی خدمات انتہائی قابل قدر ہیں۔ انہوں نے اپنی نگرانی میں اِس مجموعہ کی تیاری کے لئے جو ہمہ وقت طویل محنت کی وہ ایک عظیم دینی خدمت ہے جس کے لئے میں ان کے حق میں اللہ تعالیٰ سے خصوصی دعا کرتا ہوں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِس موقع پر برادرم فضل اللہ بھٹی کو دل کی گہرائیوں سے دعا دیتا ہوں کہ انہوں نے ابتدائے تحریک میں فتاویٰ کے اصلی قلمی نسخوں کی ہزاروں فوٹو کاپیاں تیار کر کے مجلد مجموعہ جات مرتب کر کے ملک کے طول وعرض میں پھیلائے اور جو پرویزی فتنہ کے تعاقب میں بے حد معاون ثابت ہوئے۔

برادرم عبید اللہ بھٹی نے اِس پراجیکٹ کو بحیثیت نگران اعلیٰ بہترین انداز میں پایہ تکمیل تک پہنچایا اور مہینوں اِس پر محنت کی۔ اللہ تعالیٰ ان کو دنیا وآخرت میں سرفراز فرمائے۔

آخر میں میں تحریک کے مخلص اراکین کا زبردست خراجِ تحسین کے ساتھ شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جن کے تعاون اور جذبوں کی بدولت اللہ تعالیٰ نے ردِّ پرویزیت میں کامیابیاں عطا فرمائیں اور جن کے وجود کی برکت سے یہ کارواں رواں دواں ہے۔

میں قارئین کرام! بالخصوص علماء حضرات سے درخواست گو ہوں کہ اِن فتاویٰ کے پیغام کو زیادہ سے زیادہ پھیلائیں اور پرویزیت کے ناسور کے تمام راستے بند کرنے میں اپنا بھرپور دینی کردار ادا کریں یہ فتنہ نبی کریم ﷺ کی رسالت کے خلاف ایک گہری سازش کے طور پر پروان چڑھایا جا رہا ہے اور اپنے اندر اِسلام کے خلاف خطرناک عزائم رکھتا ہے۔ شفاعت رسول ﷺ کے حصول کا یہ بہترین ذریعہ ہے۔ لہٰذا اِس فتنہ کی سرکوبی کے لئے تمام ضروری اقدامات کے ذریعے اپنی ذمہ داریاں پوری کی جائیں اور قادیانیوں کی طرح پرویزیوں کو بھی اجماعِ امت کی روشنی میں غیر مسلم اقلیت قرار دلوانے میں بھرپور کردار ادا کیا جائے تاکہ ناموسِ رسالت ﷺ کے تحفظ کا حق ادا ہو سکے۔

ڈاکٹر احمد علی سراج

امیر

تحریک ردِّ پرویزیت

کویت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پرویزیت کے ناپاک عزائم اور بزم طلوع اسلام کی لابنگ

عالمی سطح پر پرویزیت کا تعاقب

علمائے حق کے نام کھلا خط

عالم اسلام مختلف ادوار میں گوناگوں داخلی و خارجی فتنوں کا شکار رہا ہے ان فتنوں کے محرکین کا ہمیشہ ایک ہی ہدف رہا ہے کہ مسلمانوں کو ان کے مذہب اور عقائد کے بارے شکوک و شبہات کا شکار کر کے ان کی مرکزیت ختم کی جائے تا کہ ان کی قوت کبھی مجتمع نہ ہو سکے اور وہ ہمیشہ انتشار کا شکار رہیں۔ اس مقصد کے لئے کبھی جھوٹی نبوت، کبھی بنیاد پرستی، کبھی حقوق انسانی، کبھی عقلیت پرستی کے باطل دعاوی سے دین حق کی حقانیت کو مسخ کرنے کی مذموم کوششیں ہوتی رہیں ہیں اور اہل اسلام کی صفوں میں موجود منافقین نے ایک طے شدہ منصوبہ کے مطابق اپنے مادی وسائل کی کثرت، ذرائع ابلاغ پر کنٹرول اور اربابِ اختیار تک رسائی کی بدولت اپنی قوت اثر سے اس کردار کو ہمیشہ موثر طور پر ادا کیا ہے اور اسلام کی نظریاتی بنیادوں کو نشانہ بنایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اہل اسلام انفرادی و اجتماعی طور پر مذہبی منافرت کا شکار ہیں اور مختلف گروہ بندیوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ ان کی قوت منتشر ہو چکی ہے اور وہ باطل والحادی قوتوں کے آگے بے بس ہیں۔

عالم اسلام کے ابتدائی دور میں منکرین حدیث کا فتنہ پہلی دفعہ ظہور پذیر ہوا جو اہل علم کی طویل جدوجہد سے کیفر کردار تک پہنچا دیا گیا۔ مستشرقین نے اِسی رخ سے اپنی نام نہاد ریسرچ کی آڑ میں اسلام پر وار کیا اور خارجی ذہن رکھنے والوں نے کمزور ایمان کے حامل پڑھے لکھے افراد کو اس مشن پر لگا دیا کہ وہ مسلمانوں کے اندر رہتے ہوئے عقلیت کی آڑ میں ان کے عقائد و ایمان کو مشکوک بنا کر اسلام و ایمان سے منحرف کریں۔ اس مقصد کے لئے مستشرقین کے تعلیمی اداروں میں ریسرچ سنٹر قائم کئے گئے جنہوں نے مشنری بنیادوں پر اسلام کے خلاف مختلف جہات سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کام کیا اور مختلف اسلامی ممالک میں دانشوروں اور مفکرین کے پرکشش ناموں سے اپنے ایجنٹ تیار کیے جنہوں نے اپنے آقاؤں کے مشن کی تکمیل کے لئے بھرپور انداز میں اپنے اپنے ملکوں میں اسلامی ریسرچ کے نام سے تحریری اور تقریری کام کے حوالے سے عوام الناس کو گمراہ کرنا شروع کر دیا اور اپنی خود ساختہ جدت فکر کی آڑ میں دین اسلام کی نئی تشریح کی بنیاد رکھ دی جو مسلم امہ کے متفقہ اور معروف ومروج نظریات اور مسلمہ حقائق کے بالکل برعکس تھی اور جس میں حدیث رسول ﷺ کی حجیت کا انکار کر کے دین کی مسلمہ حدود کو مسمار کر دیا گیا جو دین اسلام کی پہچان تھیں اور جن پر قرون اولیٰ سے مسلم امہ کا متفقہ اجماع بطریق تواتر چلا آ رہا تھا۔

بدقسمتی سے پاکستان میں انکار حدیث کے فتنہ عظیم کی بنیاد انڈین سول سروس کے ایک ملازم غلام احمد پرویز نے رکھی جس نے اپنے آپ کو ایک جدید مفکر قرآن کی حیثیت سے متعارف کروایا اور اپنی تحریک کا نام بزم طلوع اسلام رکھا۔ بظاہر یہ نام اقبال کی ایک نظم سے ماخوذ کیا گیا لیکن حقیقت میں اقبال کی شہرت واثر سے فائدہ حاصل کرتے ہوئے عوام الناس کے ذہنوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا محض یہ ایک حیلہ تھا۔ اسی طرح ارباب اختیار اور بیوروکریسی تک اپنا اثر ورسوخ پیدا کرنے کے لئے سیاق وسباق سے عاری پرویز کے نام قائداعظم کے ایک عمومی خط کی تشہیر کی گئی تاکہ تحریک پاکستان اور قائداعظم سے پرویز کا تعلق ثابت ہو سکے۔ اس طرح سے سیاسی رخ سے لوگوں کو متاثر کرنے کی کوشش کی گئی۔ چنانچہ ایوبی دور کی سرپرستی میں بزم طلوع اسلام کی پرویزی تحریک ایک منظم شکل اختیار کر گئی۔ جس کے تحت پرویز نے اپنی متعدد تصانیف اور لیکچرز کے ذریعہ دین اسلام کا نیا نقشہ پیش کیا جس کا حقیقت اسلام سے دور کا بھی واسطہ نہیں تھا۔ یہ نقشہ باطل وگمراہ کن اور اسلام دشمن پرویزی نظریات پر مبنی تھا۔ جن میں حجیت حدیث رسول اللہ ﷺ کی نفی کی گئی۔ صلوٰۃ وزکوٰۃ، جن وملائکہ، جنت ودوزخ، وجود آدم، اسراء ومعراج، اطاعت رسول، معجزات رسول کے متعلق تمام متفقہ معروف ومروج تصورات اور مسلمہ حقائق کا یکسر انکار کیا گیا۔ جو فی الحقیقت طریق رسول اللہ ﷺ کی مخالفت اور ضروریات دین کا کھلا انکار تھا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پرویزی تحریروں میں احادیث کے متعلق انتہائی گستاخانہ اور استہزاء پر مبنی لب ولہجہ اختیار کیا گیا اور بڑی شدومد سے ان افکار ونظریات کی تشہیر کی گئی۔

دین حق کے خلاف اس ننگی جارحیت پر علمائے حق خاموش نہ رہ سکے۔ انہوں نے مختلف ذرائع سے پرویزی افکار کی تردید کی اور مسلمانوں کو اپنے ایمان کی حفاظت کے لئے خبردار کیا۔ اس وقت کے مفتی اعظم پاکستان مولانا ولی حسن ٹونکی ؒ اور مولانا سید محمد یوسف بنوری ؒ نے پرویزی افکار ونظریات پر مبنی استفتاء تیار کر کے تمام مکاتیب فکر کے علمائے عرب وعجم سے فتویٰ طلب کیا اس پر تمام حضرات نے متفقہ طور پر پرویز کو کافر ومرتد قرار دیا اور اس کی تمام تفصیل ''فتنہ انکارِ حدیث'' کے نام سے کتابی شکل میں عوام الناس کے استفادہ کیلئے شائع کر دی گئی۔ اس طرح سے ایک کثیر تعداد فتنہ پرویزیت کا شکار ہونے سے بچ گئی۔

> مفکر اسلام، جانشین امیر شریعت حضرت سید ابوذر بخاری ؒ نے اپنی تحریروں اور بے شمار تقاریر میں پرویزی تحریک کا تجزیہ کرتے ہوئے فرمایا:
>
> ''اسلام کو نقصان پہنچانے والی تحریکوں میں اکثریت ایسی ہے کہ اس کے بانیوں نے قرآن و حدیث کو بنیاد بنا کر مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ دجل وتلبیس ان تحریکوں کی بنیاد ہے۔ پرویزی تحریک کیمونسٹوں کا شعبہ اسلامیات ہے۔ اسلام کا نام لے کر قرآن کی دعوت کی آڑ میں مسلمانوں کا انکارِ سنت اور انکارِ حدیث جیسے کفریہ نظریات کا حامل بنانا پرویز کا نصب العین ہے''۔ (مدیر ماہنامہ نقیب ختم نبوت ملتان)۔

پرویز کی موت کے بعد یہ فتنہ کچھ عرصہ تک بظاہر خوابیدہ رہا لیکن ایسا لگتا ہے کہ یہ اندر ہی اندر اپنے مکروہ عزائم کی تکمیل کے لئے سرگرم عمل رہا۔ آج کے دور میں جبکہ الیکٹرانک میڈیا نے دنیا کو سکیٹر کر رکھ دیا ہے اور طاغوتی طاقتوں نے حقوق انسانی۔ آزادئ تقریر وتحریر کے نام نہاد نعروں کے ساتھ عالم اسلام کے دینی معاملات میں بے جا مداخلت کرتے ہوئے مسلمانوں کی صفوں میں موجود منافقین کی کھلم کھلا سرپرستی شروع کر دی ہے۔ فتنہ پرویزیت پہلے سے زیادہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شد و مد کے ساتھ فعال ہو کر ابھرا ہے اور نہایت تیزی سے پاکستان اور پاکستان سے باہر بیشتر ممالک میں پاکستانی مسلمانوں کے ایمان کو مسموم کرنے کے منصوبہ پر عمل پیرا ہے۔ اس سلسلے میں اندرون ملک دور دراز اور بیرون ملک بڑے بڑے شہروں میں ان کے سینکڑوں مراکز قائم ہو گئے ہیں جہاں ویڈیو اور آڈیو کیسٹوں کے ذریعہ پرویزی افکار و نظریات کی تشہیر کی جاتی ہے اور جدید الیکٹرونک میڈیا کی سہولیات سے مسلمانوں کو اپنے جال میں پھنسا کر گمراہ کیا جاتا ہے اور انہیں پرویزی کیسٹیں، پمفلٹ، رسالے اور دیگر لٹریچر فری مہیا کیا جاتا ہے۔ مقتدر شخصیات کے پتے حاصل کر کے ان کو ماہانہ رسالہ ''طلوع اسلام'' اور پرویزی لٹریچر فری ارسال کیا جاتا ہے اور اس طرح سے وسیع پیمانے پر گمراہی و الحاد پھیلانے کی تحریک چلائی جا رہی ہے۔ علاوہ ازیں قومی و ثقافتی تہواروں کی آڑ میں مخلوط اجتماعات منعقد کئے جاتے ہیں۔ جن میں نوجوان طلباء اور دیگر متمول لوگوں کو مدعو کیا جاتا ہے اور سیاسی و سماجی شہرت کی سرکاری اور غیر سرکاری شخصیات کو بطور مہمانان خصوصی بلوا کر ان کی سماجی، سیاسی اور سرکاری حیثیت سے لوگوں کو متاثر کیا جاتا ہے اور ان شخصیات سے پرویز اور بزم طلوع اسلام کی تعریف میں بیان دلوا کر اپنے اسلام دشمن عزائم کی تکمیل کیلئے راستہ ہموار کیا جاتا ہے۔ انہی اجتماعات میں پرویزی افکار و نظریات کی تشہیر بھی کی جاتی ہے اور آخر میں پرویزی لٹریچر فری تقسیم کیا جاتا ہے۔ یاد رہے پرویزی اجتماعات مخلوط ہوتے ہیں اور ان میں تفنن طبع کے لئے ہلکی پھلکی موسیقی کا اہتمام بھی ہوتا ہے کیونکہ موسیقی ان کے ہاں فطرت انسانی کی ضرورت کے بطور جائز بلکہ ضروری ہے۔

ملک اور ملک سے باہر پاکستان سکولوں میں پرویزی لٹریچر وسیع پیمانے پر بھیجا جاتا ہے تا کہ نوخیز طلباء کے ذہنوں کو مسموم کیا جائے۔ طلباء تک رسائی کیلئے مشنری طرز پر ان کو وظائف کی پیش کش بھی کی جاتی ہے اس طرح سے قادیانیوں کی طرح ایک پرویزی کلاس وجود میں لانے کا مشن پرویزی تحریک کا مدعا و مقصود ہے۔

پرویزیوں کے ملکی اور غیر ملکی سطح پر وسیع نیٹ ورک، لٹریچر کی ترسیل و تقسیم، دفاتر و مراکز کا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیام' وسیع شعبہ اشاعت' انٹرنیٹ اور سٹیلائٹ ٹی وی کا استعمال' پر تکلف اجتماعات کی تکمیل کے لئے فنڈز کہاں سے آتے ہیں یہ تحقیق طلب مسئلہ ہے۔ لاہور میں جوہر ٹاؤن کے علاقہ میں برلب سڑک و نہر وسیع و عریض بیش قیمت قطعہ اراضی کیسے حاصل کیا گیا یہ بھی ابھی تک ایک راز ہے۔ ایسی تمام سرگرمیاں تحقیق کی متقاضی ہیں کہ وہ کیا عزائم ہیں جن کی تکمیل کے لئے اتنے بڑے پیمانے پر کام ہو رہا ہے اس کی پشت پناہی میں کونسی قوت کارفرما ہے بظاہر دینی کام کی آڑ میں سیاسی شخصیات اور بیوروکریسی کو شریک کر کے کیا مقاصد حاصل کئے جاتے ہیں اور اس تحریک کے محرکین کے ملک سے باہر کہاں کہاں روابط ہیں۔

طلوع اسلام کی تحریک جو انڈین سول سروس کے ملازم غلام احمد پرویز نے ''انکار حدیث'' کے فلسفہ پر اپنے گھر کے صحن سے شروع کی کس طرح پاکستان کے کونے کونے اور اطراف عالم میں پھیل گئی؟

اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کے لئے ''بزم طلوع اسلام'' کو نئے سرے سے اس وسیع پیمانے پر منظم کرنے میں کن لابیوں کا ہاتھ ہے؟ یہ تمام سوالات اہل حق کے لئے انتہائی تشویش ناک اور باعث فکر ہیں۔ تحریک پرویزیت قادیانیت کی طرح نظریہ پاکستان کی کھلی نفی ہے اور اندیشہ ہے کہ آئندہ چل کر یہ تحریک قادیانیت کی طرح ملک و قوم کیلئے ایک چیلنج بن جائے گی کیونکہ ان دونوں میں قدر مشترک یہ ہے کہ اول الذکر کی بنیاد ختم نبوت پر رکھی گئی اور ثانی الذکر انکار حجیت حدیث و سنت پر مبنی ہے۔ یہ دونوں باطل نظریئے ایسے ہیں جن کا مقصد مسلمانوں کی مرکزیت کو ختم کرنا ہے پرویزیت حقیقت میں قادیانیت کا دوسرا روپ ہے۔

اسلام کی سنہری تاریخ اس حقیقت پر شاہد ہے کہ جب اور جہاں کہیں بھی دین حق کے خلاف خارجی فتنوں نے سر اٹھایا علمائے حق نے فوراً اس کی سرکوبی کیلئے اپنا کردار ادا کیا کیونکہ وہی وارث رسول ﷺ ہیں اور دین انہیں حضرات کی جدوجہد سے آج تک محفوظ چلا آ رہا ہے۔ سنت صدیقی نے بھی یہی راستہ متعین کیا ہے مسلمہ کذاب اور منکرین زکوٰۃ کے اولین فتنوں کا اِسی طرح سے قلع قمع کیا گیا تھا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فتنہ پرویزیت کی سنگینی کے پیش نظر کویت میں پاکستانی حلقوں کے معروف عالم دین اور سکالر شیخ الحدیث مولانا سراج الدین دارالعلوم نعمانیہ ڈیرہ اسماعیل خان کے صاحبزادے اور انٹرنیشنل ختم نبوت مومنٹ کویت کے مرکزی صدر مولانا ڈاکٹر احمد علی سراج نے اپنی دینی ذمہ داری کے پیش نظر فتنہ پرویزیت کا تعاقب کیا اور بڑی جدوجہد سے پرویز کی گمراہ کن اور اسلام دشمن تحریروں کو عربی میں ترجمہ کروا کر کویت کے وزارۃ الاوقاف کو پیش کیا جس پر علمائے کویت کی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس نے متفقہ طور پر پرویز اور اس کے پیروکاروں کو کافر و مرتد قرار دے دیا اور اس فتویٰ کی روشنی میں پرویزیوں کو اپنا مرکز بند کرنا پڑا اور اس طرح ان کی اسلام دشمن سرگرمیاں اپنے انجام کو پہنچ گئیں۔

عامۃ المسلمین چونکہ وسیع پیمانے پر پرویزیت کا شکار ہو کر گمراہ ہو رہے ہیں جس کی روک تھام کرنا علمائے حق کا فریضہ ہے۔ آپ سے پرزور استدعا کی جاتی ہے کہ اس فتنہ کی سنگینی کا نوٹس لیں اور پاکستان میں اس گمراہی کو پھیلنے سے روکنے کیلئے ضروری اقدام کریں۔ اس سلسلہ میں بذریعہ خطبات و مواعظ' دروس اور اپنے مجلات میں مسلسل مضامین اور اداریات لکھ کر عوام الناس کی راہنمائی کریں۔ پرویزیوں کے مراکز کی لسٹ اس کتاب میں شامل کی جارہی ہے' اپنے اپنے حلقات اور علاقہ جات میں ان مراکز کی گمراہ کن اور اسلام دشمن سرگرمیوں سے مسلمانوں کے ایمان کو بچانے میں اپنا موثر کردار ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ پرویزی افکار و نظریات کے بارے کسی قسم کی بھی تفصیل کیلئے ہم سے رابطہ قائم کریں۔

عبدالخالق بھٹی

ناظم شعبہ نشر و اشاعت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

MINISTRY OF AWQAF AND ISLAMIC AFFAIRS
PUBLIC DEPT. FOR IFTA AND ISLAMIC RESEARCH
AL - IFTA DEPT.
AL - FATWA AUTHORITY
(Public Affairs Committee)

وزارة الأوقاف والشئون الإسلامية
الإدارة العامة للإفتاء والبحوث الشرعية
إدارة الإفتاء
هيئة الفتوى
(لجنة الأمور العامة)

التاريخ ٢٢ جمادى الآخرة ١٤١٩هـ الموافق ١٣/١٠/١٩٩٨م الرقم ف/م ت/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۲ جمادی الآخر ۱۴۱۹ھ مطابق ۱۳/۱۰/۱۹۹۸ فتویٰ نمبر ۱۲۹ع/۹۸

الحمدلله و الصلاة و السلام على رسول الله و على آله و اصحابه

ومن والاه و بعد

فتویٰ بورڈ کی امور عامہ کمیٹی کے اجتماع منعقدہ بروز سہ شنبہ (منگل) ۱۸ جمادی الآخر ۱۴۱۹ھ بمطابق ۱۳/۱۰/۱۹۹۸ میں احمد علی مولانا سراج کی طرف سے داخل کردہ استفتاء پیش کیا گیا جس کے الفاظ یہ ہیں۔

موضوع:۔ <u>غلام احمد پرویز کے رسائل جن کے کچھ نمونے پیش ہیں</u>

مذکورہ بالا موضوع کے بارے میں ہم آپ کے علم میں ان رسائل کا مفہوم لانا چاہتے ہیں جن کی تعداد کم وبیش ۵۰ ہے۔ ان کا لکھنے والا غلام احمد ہے جس کا لقب پرویز ہے جو کہ ۱۹۸۵ء میں مرا لیکن اس کے ماننے والے کویت میں سرگرم عمل ہیں جو کہ اس کی کتابیں، ویڈیو اور آڈیو کیسٹ لوگوں میں تقسیم کر رہے ہیں۔ نیز وہ ایک ماہانہ رسالہ طلوع اسلام جس کو کویت میں اور دنیا بھر میں پرویز کے باطل نظریات کے پھیلانے میں تقسیم کرتے ہیں۔ یہ پرویزی لابی جو کچھ پھیلا رہی ہے اس کا خلاصہ ہم آپ کے سامنے محقق علمائے کرام اور عالم اسلام کے فقہاء کے فتویٰ کے ساتھ کتابوں کے حوالے اور اصل کتابوں کے نمونوں کے ساتھ ان کے عقائد کی قلعی کھولنے کے

مجمع الوزارات - مبنى رقم ١٦ - الدور الثاني - تليفون : ٢٤١١٩٦٣ - تلكس ٤٤٧٣٥ - أوقاف - فاكس ٢٤٦٨٢٤٩ - ص.ب ١٣ الصفاة - الكويت 13001
Ministries Complex - Block 16 - P.O. Box : 13 Safat - Kuwait 13001 - Tel. : 2411963 - Telex No. : 44735 AWQAF - KT. - Fax : 2468249

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

MINISTRY OF AWQAF AND ISLAMIC AFFAIRS
PUBLIC DEPT. FOR IFTA AND ISLAMIC RESEARCH
AL - IFTA DEPT.
AL - FATWA AUTHORITY
(Public Affairs Committee)

وزارة الأوقاف والشئون الإسلامية
الإدارة العامة للإفتاء والبحوث الشرعية
إدارة الإفتاء
هيئة الفتوى
(لجنة الأمور العامة)

التاريخ ٢٢ جمادى الآخرة ١٤١٩هـ الموافق ١٩٩٨/١٠/١٢م الرقم : ف/م ت/

لئے آپ کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں تاکہ ان کے عقائد کی خطرناکی کا اندازہ کرسکیں جو کہ اسلام اور مسلمانوں کے قطعی خلاف ہیں۔ پرویز اور یہ لوگ (پرویزی لابی) رسول اکرم ﷺ کی احادیث اور سنت کی اطاعت کا انکار کرتے ہیں۔ اس طرح عقائد میں فرشتوں اور جنت و دوزخ' برزخ کے بارے میں ان کا عقیدہ کتاب وسنت کے منافی ہے۔ ارکان اسلام میں نماز کے بارے میں ان کا تصور بھی صحیح نہیں ہے بلکہ کلمہ نماز کو بھی مجوسیت سے مآخذ کرتے ہیں۔ ان کے ہاں اقامت صلوٰۃ سے مراد معاشرے میں اصلاح کرنا ہے۔ نماز کے بارے میں ان کے تصور کو پرویز کی کتابوں کے حوالے سے دیگر علماء کی تحقیق پر آپ کو پیش کر رہے ہیں۔ ان کی یہ کتابیں ہم آپ کی خدمت میں پیش بھی کرتے ہیں۔ حج کے بارے میں ان کا تصور مستقل عبادت کا نہیں بلکہ عالمی کانفرنس کا ہے اور اس طرح زکوٰۃ کے بارے میں وہ اسلام کی مقرر کردہ مقدار متعین (نصاب) کے قائل نہیں۔ ان کا تصور زکوٰۃ کے بارے میں بھی کتاب وسنت کے منافی ہے جو ان کے رسالوں اور کتابوں میں موجود ہے۔ حضرت آدم کے بارے میں ان کا عقیدہ یہ ہے کہ وہ کوئی فرد واحد شخص کا نام نہیں بلکہ قرآن میں مذکورہ قصہ محض ایک تمثیلی قصہ ہے آدم وحوا کے بارے میں قرآن کی آیات میں واضح کردہ واقعہ کا انکار کرتے ہیں اور اس کو بائبل میں مذکور قصہ بتاتے ہیں۔ ان کی کتاب ''ابلیس و آدم'' میں تخلیق آدم و جنات اور فرشتوں کے بارے میں قرآنی تصور سے ہٹ کر اپنا ذاتی تصور پیش کرتے ہیں جس سے قرآنی آیات کا واضح انکار ہوتا ہے۔ یہ ان کے بہت سے عقائد میں سے محض بعض کا ذکر ہے۔ ہم آپ کی مؤقر کمیٹی کے سامنے اس بابت میں چند سوال کرتے ہیں۔

مجمع الوزارات - مبنى رقم ١٦ - الدور الثاني - تليفون : ٢٤١١٩٦٣ - تلكس ٤٤٧٣٥ - أوقاف - فاكس ٢٤٦٨٢٤٩ - ص.ب : ١٣ الصفاة - الكويت 13001
Ministries Complex - Block 16 - P.O. Box : 13 Safat - Kuwait 13001 - Tel. : 2411963 - Telex No. : 44735 AWQAF - KT. - Fax : 2468249

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

MINISTRY OF AWQAF AND ISLAMIC AFFAIRS
PUBLIC DEPT. FOR IFTA AND ISLAMIC RESEARCH
AL-IFTA DEPT.
AL-FATWA AUTHORITY
(Public Affairs Committee)

وزارة الأوقاف والشئون الإسلامية
الإدارة العامة للإفتاء والبحوث الشرعية
إدارة الإفتاء
هيئة الفتوى
(لجنة الأمور العامة)

التاريخ ٢٢ جمادى الآخرة ١٤١٩هـ الموافق ١٢/١٠/١٩٩٨م الرقم ف/م ت/

۱۔ ان رسائل میں مذکورہ عقائد و مضامین کے بارے میں اسلام کا کیا حکم ہے؟

۲۔ ان رسائل کے مصنف اور اس کے متبعین کے عقائد کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟

ہم آپ کی فتویٰ کمیٹی سے امید کرتے ہیں کہ اگر وہ ان عقائد کی خطرناکی کا اندازہ کرلیں تو ان کتابوں کے ممنوع ہونے کا فتویٰ بھی صادر کریں اور اس طرح کے نظریات رکھنے والے لوگوں کے بارے میں واضح اور کھلا اسلام کا شرعی حکم بتائیں۔ اس طرح ان کے ماہانہ رسالہ ''طلوع اسلام'' جو کہ کویت سے باہر شائع ہوتا ہے اور کویت میں تقسیم کیا جاتا ہے اور اس کی ترویج بھی کی جاتی ہے کے بارے میں یہ درخواست کرتے ہیں کہ اس سلسلے میں ذمہ دار اداروں کو ہدایات کریں کہ وہ ''طلوع اسلام'' نامی پرچہ اور پرویز کی کتابوں کی نشرواشاعت اور تقسیم پر پابندی لگائیں۔ واضح رہے کہ ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش اور سعودی عرب حکومت کے علماء نے اس جماعت کے وابستگان کی تکفیر (کفر) کا فتویٰ دیا ہے جو کہ پرویزیوں کے نام سے متعارف ہے۔

الجواب:۔ ''فتویٰ کمیٹی نے اس استفتاء کا جائزہ لیا جو احمد علی مولانا سراج نے غلام احمد پرویز کے افکار اور عقیدے یا اس طرح کے عقائد رکھنے والوں کے بارے میں پیش کیا ہے۔
فتویٰ کمیٹی اس استفتاء کا جائزہ لینے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچی کہ ''غلام احمد پرویز'' کے عقائد باطل اور گمراہ کن ہیں اور اسلامی عقیدے کے منافی ہیں۔ ہر وہ شخص جو ان عقائد پر ایمان رکھتا ہو، وہ کافر اور اسلام سے خارج ہوگا اور اگر پہلے مسلمان تھا تو پھر اس نے ان عقائد کو اختیار کیا ہو تو وہ مرتد شمار ہوگا۔ کیونکہ ان عقائد سے ان امور کا انکار لازم آتا ہے جو قرآن و سنت سے قطعی طور ثابت ہیں جو

مجمع الوزارات - مبنى رقم ١٦ - الدور الثاني - تليفون: ٢٤١١٩٦٣ - تلكس ٤٤٧٣٥ - أوقاف - فاكس ٢٤٦٨٢٤٩ - ص ب: ١٣ الصفاة - الكويت 13001
Ministries Complex - Block 16 - P.O. Box: 13 Safat - Kuwait 13001 - Tel.: 2411963 - Telex No. - 44735 AWQAF - KT. - Fax: 2468249

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

وزارة الأوقاف والشئون الإسلامية
الإدارة العامة للإفتاء والبحوث الشرعية
إدارة الإفتاء
هيئة الفتوى
(لجنة الأمور العامة)

MINISTRY OF AWQAF AND ISLAMIC AFFAIRS
PUBLIC DEPT FOR IFTA AND ISLAMIC RESEARCH
AL - IFTA DEPT.
AL - FATWA AUTHORITY
(Public Affairs Committee)

تاريخ ۲۲ جمادى الآخرة ۱٤۱۹هـ　　الموافق　۱۲/۱۰/۱۹۹۸م　　الرقم　اف/م-ت/

ضروریات دین میں شمار ہوتے ہیں"۔

فتویٰ کمیٹی نے سورۃ فتح کی آیت نمبر ۲۹' سورۃ النساء کی آیت نمبر ۵۹ اور ۱۰۳' سورۃ بقرۃ کی آیت نمبر ۱۱۰ اور ۱۱۷ اور سورۃ عمران کی آیت نمبر ۱۳۳ کا حوالہ بھی دیا ہے۔

مجمع الوزارات ـ مبنى رقم ١٦ ـ الدور الثاني ـ تليفون : ٢٤١١٩٦٣ ـ تلكس ٤٤٧٣٥ ـ اوقاف ـ فاكس ٢٤٦٨٢٤٩ ـ ص ب : ١٣ الصفاة ـ الكويت 13001
Ministries Complex - Block 16 - P.O. Box - 13 Safat - Kuwait 13001 - Tel. : 2411963 - Telex No. : 44735 AWQAF - KT. - Fax : 2468249

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

MINISTRY OF AWQAF AND ISLAMIC AFFAIRS
PUBLIC DEPT. FOR IFTA AND ISLAMIC RESEARCH
AL - IFTA DEPT.
AL - FATWA AUTHORITY
(Public Affairs Committee)

وزارة الأوقاف والشئون الإسلامية
الإدارة العامة للإفتاء والبحوث الشرعية
إدارة الإفتاء
هيئة الفتوى
(لجنة الأمور العامة)

التاريخ ٢٢ جمادى الآخرة ١٤١٩هـ الموافق ١٢/١٠/١٩٩٨م الرقم : اف/م ت/

فتوى رقم ١٢٩ع/٩٨

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، وعلى آله وصحبه ومن والاه، وبعد:

لقد عرض على لجنة الأمور العامة في هيئة الفتوى في اجتماعها المنعقد صباح يوم الثلاثاء ١٨ من جمادي الآخر ١٤١٩هـ الموافق ٢٢/٩/١٩٩٨م، الاستفتاء المقدم من/ أحمد علي مولانا سراج، ونصه:

الموضوع/ كتيبات غلام أحمد ((برويز))

المرفق نماذج منها

بالإشارة إلى الموضوع أعلاه، نود إحاطة فضيلتكم علما بمضمون هذه الكتيبات والتي يزيد عددها أكثر من ٥٠ كتيبا ومؤلفها غلام أحمد الملقب (بالبرويز) والذي هلك ومات سنة ١٩٨٥م ولكن أتباعه ينشطون بالكويت ويعملون على ترويج هذه الكتيبات مع شرائط فيديو وكاسيت وكما يصدرون مجلة شهرية في باكستان وتوزع داخل الكويت وفي العالم أجمع وخلاصة مادعوا إليه منشوراتهم نذكر منها مايلي ليتبين لكم خطورة ماينشرونه ضد عقائد الإسلام وأهله وهم.

ينكرون طاعة الرسول، وينكرون الحديث جملة، وينكرون وجود الملائكة والجنة والنار، ويرون الصلاة التي يصليها المسلمون ليست حقا، إنما هي صلاة مأخوذة ومقتبسة من المجوسية ومعنى إقامة الصلاة لديهم إقامة الاصلاح ويقولون لم يثبت في عهد النبي من الصلاة ماعدا صلاتي الفجر والعشاء وينكرون بقية الصلوات والحج ليس عبادة إنما هو مؤتمر إسلامي وينكرون المعجزات للأنبياء والرسل كما ينكرون الزكاة ومقدارها غير معين ولا محدد ويرون أن الزكاة جباية حكومية تفرضها كيف شاءت وليست شعيرة إسلامية.

وبالنسبة لآدم ليس المراد بآدم شخص خاص وقصتها في القرآن حكاية تمثيلية وهذا قليل عن كثير وردت في مؤلفاتهم الملحدة لذلك نتوجه إلى لجنتكم الموقرة. بالسؤال التالي:

١ ــ ماموقف الإسلام عما تضمنته هذه الكتيبات التي أمامكم.

٢ ــ ماحقيقة عقيدة مؤلف هذه الكتيبات وأتباعه الذين يروجونها بعد موته.

نرجو من لجنتكم الموقرة إذا رأت واقتنعت بخطورة ماينشر فيها أن تصدر فتوى بحظر هذه الكتيبات وكذلك المجلة الشهرية التي يصدرونها خارج الكويت ولكنها توزع داخل الكويت نرجو الإيعاز للجهات المختصة لمنع وتداول هذه الكتب والمجلة المذكورة اسمها(طلوع الإسلام) علما بأن هناك فتوى صادرة من علماء الهند وباكستان والسعودية والشام تكفر هذه الجماعات التي تنتمي لجماعة طلوع الإسلام(برويزيين).

*** فأجابت اللجنة بالتالي:**

اطلعت اللجنة على الاستفتاء الذي تقدم به السيد/ أحمد علي مولانا سراج وعلى الأفكار والمعتقدات التي عزاها المستفتي للمدعو غلام أحمد الملقب ب(البرويز) وبعد المداولة انتهت اللجنة إلى أن هذه المعتقدات باطلة ومخالفة للعقيدة الإسلامية،

(يتبع/٢...)

مجمع الوزارات ـ مبنى رقم ١٦ ـ الدور الثاني ـ تليفون : ٢٤١١٩٦٣ ـ تلكس ٤٤٧٣٥ ـ أوقاف ـ فاكس ٢٤٦٨٢٤٩ ـ ص ب ١٣ الصفاة ـ الكويت 13001
Ministries Complex - Block 16 - P.O. Box : 13 Safat - Kuwait 13001 - Tel. : 2411953 - Telex No. : 44735 AWQAF - KT. - Fax : 2468249

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

وزارة الأوقاف والشئون الإسلامية الإدارة العامة للإفتاء والبحوث الشرعية إدارة الإفتاء هيئة الفتوى لجنة الأمور العامة	MINISTRY OF AWQAF AND ISLAMIC AFFAIRS PUBLIC DEPT. FOR IFTA AND ISLAMIC RESEARCH AL - IFTA DEPT. AL - FATWA AUTHORITY (Public Affairs Committee)

التاريخ ٢٢ جمادى الآخرة ١٤١٩هـ الموافق ١٢/١٠/١٩٩٨م الرقم : اف/م ت/

تابع فتوى رقم ١٢٩ ع/٩٨

وكل من يعتقدها يكفر ويخرج بها عن الإسلام، وإذا كان في أصله مسلماً يعد بها مرتداً، لما فيها من إنكار ما ثبت بالقرآن والسنة مما علم من الدين بالضرورة قطعاً، مثل إنكار نبوة محمد صلى الله عليه وسلم والرسالة التي بعث بها وإنكار وجوب طاعته الثابتة في قوله تعالى: ﴿ محمد رسول الله﴾ ٢٩/ الفتح، وقوله: ﴿ وأطيعوا الله وأطيعوا الرسول﴾ ٥٩/النساء، وإنكار فرضية الصلاة الثابتة في قوله تعالى: ﴿ إن الصلاة كانت على المؤمنين كتاباً موقوتا﴾ ١٠٣/النساء، وإنكار فرضية الزكاة الثابتة في قوله تعالى: ﴿ وأقيموا الصلاة وآتوا الزكاة﴾ ١١٠/ البقرة، وإنكار الملائكة الثابت وجودهم بقوله تعالى: ﴿ آمن الرسول بما أنزل إليه من ربه والمؤمنون كل آمن بالله وملائكته وكتبه ورسله...﴾ البقرة، وإنكار الجنة والنار الثابتتين بقوله تعالى: ﴿ وسارعوا إلى مغفرة من ربكم وجنة ﴾ ١٣٣/ آل عمران، وقوله سبحانه : ﴿ وأولئك أصحاب النار هم فيها خالدون ﴾ ٢١٧/البقرة، والله أعلم، وصلى الله على نبينا محمد وعلى آله وصحبه وسلم.

رئيس قطاع
الإفتاء والبحوث الشرعية

مجمع الوزارات - مبنى رقم ١٦ - الدور الثاني - تليفون : ٢٤١١٩٦٣ - تلكس ٤٤٧٣٥ - أوقاف - فاكس ٢٤٦٨٢٤٩ - ص.ب : ١٣ الصفاة - الكويت 13001
Ministries Complex - Block 16 - P.O. Box : 13 Safat - Kuwait 13001 - Tel. : 2411963 - Telex No. : 44735 AWQAF - KT. - Fax : 2468249

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
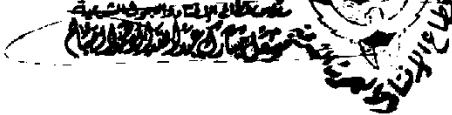
امام حرمین شریفین شیخ محمد بن عبداللہ السبیل نے بھی غلام احمد پرویز کو کافر قرار دے دیا۔

انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ۔کویت کے امیر مولانا ڈاکٹر احمد علی سراج کے استفتاء جو انہوں نے عالمی امیر موومنٹ شیخ عبدالحفیظ مکی اور مولانا ڈاکٹر سعید عنایت اللہ کی وساطت سے پیش کیا کے جواب میں امام حرمین شریفین الشیخ محمد بن عبداللہ السبیل نے طلوع اسلام نامی تنظیم کے بانی غلام احمد پرویز اور اس کے متبعین کو ان کے باطل وملحدانہ عقائد کی وجہ سے کافر قرار دے دیا ہے۔ اپنے فتویٰ میں انہوں نے لکھا ہے ''یہ شخص حجیت حدیث' معجزات' عذاب قبر اور بہت سی ضروریات دین کا منکر ہے۔اس ملحد نے قرآن کریم کی ان آیات اور آنحضرت ﷺ کی ان احادیث کا جو نماز' زکوٰۃ' حج' جنت اور دوزخ سے متعلقہ ہیں انکار کیا ہے۔یقیناً اس میں شک نہیں غلام احمد پرویز اور اس کے متبعین جو اس کے مذکورہ نامی عقائد پر ہیں' کافر ہیں۔ اس حکم میں یہ لوگ قادیانیت کی طرح ملت اسلامیہ سے خارج ہیں''۔

الشیخ عبداللہ السبیل نے پرویزی فتنہ کی سنگینی کے پیش نظر حکومت اور علمائے کرام سے پرزور اپیل کرتے ہوئے فتویٰ میں لکھا ہے ''حکومت کے ذمہ داران اور علماء کرام پر واجب ہے کہ وہ اس عظیم خطرہ سے آگاہ رہیں اور ان کی جملہ حرکات اور ممکنہ کاروائیوں پر پابندی لگائیں تاکہ ان کا زہر مسلمانوں میں نہ پھیل سکے''۔

یاد رہے کہ اس سے قبل گورنمنٹ کویت بھی سرکاری طور پر غلام احمد پرویز اور اس کے متبعین کو کافر ومرتد قرار دے چکی ہے۔اس سلسلے میں حکومت کویت کی وزارۃ الاوقاف کی فتویٰ کمیٹی کے چیئرمین شیخ مشعل مبارک عبداللہ احمد الصباح نے احمد علی سراج کے استفتاء کا جائزہ لے کر اپنے فتویٰ میں لکھا ہے:''غلام احمد پرویز کے عقائد باطل وگمراہ کن ہیں اور اسلامی عقیدے کے منافی ہیں۔ہر وہ شخص جو ان عقائد پر ایمان رکھتا ہے وہ کافر اور اسلام سے خارج ہوگا اور اگر پہلے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مسلمان تھا تو پھر اس نے ان عقائد کو اختیار کیا ہو تو وہ مرتد شمار ہوگا کیونکہ ان عقائد سے ان امور کا انکار لازم آتا ہے جو قرآن وسنت سے قطعی طور پر ثابت ہیں جو ضروریات دین میں شمار ہوتے ہیں"۔

سعودی عرب کے مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز بن باز مرحوم نے بھی غلام احمد پرویز کو منکر حدیث کی حیثیت سے کافر قرار دیا ہوا ہے اور متحدہ عرب امارات دوبئی سے اسلامک مشن نے بھی پرویز کے کفریہ عقائد کی تفصیل لکھتے ہوئے اجماع امت کی روشنی میں اس کے کفر اور خارج از اسلام ہونے کا فتویٰ صادر کیا ہے۔

عالم عرب کے ان فتاویٰ کی توثیق وتصدیق کے ساتھ عالم اسلام کی جن مقتدر علمی اور دینی شخصیات نے پرویز کے کفر پر اجماع کیا ہے ان میں بالخصوص مندرجہ ذیل شخصیات شامل ہیں:-

۱۔ فضیلت الشیخ عبداللہ بن السبیل — امام حرمین شریفین سعودی عرب
۲۔ فضیلت الشیخ عبدالعزیز بن بازؒ — مفتی اعظم سعودی عرب
۳۔ فضیلت الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن آل شیخ — مفتی اعظم سعودی عرب
۴۔ شیخ مشعل عبداللہ احمد الصباح — مفتی اعظم کویت
۵۔ فضیلت الشیخ عبدالحفیظ مکی — سعودی عرب
۶۔ مولانا ابو طاہر محمد اسحاق — امارات
۷۔ مولانا عاشق الٰہی البرنی — مدینہ منورہ
۸۔ مولانا مفتی رضاء الحق — مفتی ساؤتھ افریقہ
۹۔ مولانا مفتی عبدالعلی دیوبند — مفتی اعظم افغانستان
۱۰۔ مولانا مفتی نور محمد ثاقب — چیف جسٹس اسلامی امارت افغانستان
۱۱۔ مولانا محمد فاروق — مظاہر العلوم سہارنپور، ہندوستان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۔	مولانا محمد مستقیم ندوی	دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ ہندوستان
۱۳۔	مولانا مجاہدالاسلام	اسلامی فقہ اکیڈمی۔ ہندوستان
۱۴۔	مولانا صفی الرحمٰن مبارک پوری	جمعیت اہل حدیث ہند
۱۵۔	مولانا محمد سلطان ذوق ندوی	بنگلہ دیش

پاکستان کے علماء کرام کے اسماء گرامی

۱۔	مولانا مفتی محمد یوسف لدھیانوی	نائب امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
۲۔	مولانا نذیر احمد تونسوی	مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
۳۔	مولانا مفتی تقی عثمانی	ممبر پاکستانی شرعی بینچ سپریم کورٹ
۴۔	مولانا مفتی رفیع عثمانی	ممبر پاکستان نظریاتی کونسل
۵۔	مولانا محمد اجمل خان	سرپرست جمعیت علماء اسلام پاکستان
۶۔	مولانا قاضی عبداللطیف	ممبر اسلامی نظریاتی کونسل (جمعیت علماء اسلام)
۷۔	شیخ الحدیث مفتی عبدالمالک	ممبر اسلامی نظریاتی کونسل۔ جماعت اسلامی
۸۔	ڈاکٹر اسرار احمد	امیر تنظیم اسلامی
۹۔	مولانا مفتی عبدالقیوم ہزاروی	ادارہ منہاج القرآن
۱۰۔	مولانا عبدالستار خان نیازی	جمعیت علماء پاکستان
۱۱۔	مولانا ریاض الحسن نوری	مشیر وفاقی شرعی عدالت
۱۲۔	مولانا ڈاکٹر غلام سرور قادری	مشیر وفاقی شرعی عدالت۔ وزیر اوقاف پنجاب
۱۳۔	حافظ مولانا صلاح الدین یوسف	مشیر وفاقی شرعی عدالت (جامعہ رضویہ)
۱۴۔	مولانا عبدالرحمٰن اشرفی	(چیئرمین متحدہ علماء بورڈ) جامعہ اشرفیہ
۱۵۔	مولانا ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی	(ممبر متحدہ علماء بورڈ) جامعہ نعیمیہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۔	مولانا منظور احمد چنیوٹی	انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ (ممبر پنجاب صوبائی اسمبلی)
۱۷۔	ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزی	جامعہ علوم اسلامیہ نبوری ٹاؤن کراچی
۱۸۔	ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر	رئیس جامعہ علوم اسلامیہ نبوری ٹاؤن
۱۹۔	ڈاکٹر مفتی عبدالواحد	جامعہ مدینہ
۲۰۔	ڈاکٹر مولانا شیر علی شاہ	جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک
۲۱۔	مولانا سیف اللہ حقانی	جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک
۲۲۔	مولانا محمد یٰسین صابر	شیخ الحدیث خیر المدارس
۲۳۔	مولانا زاہد الراشدی	پاکستان شریعت کونسل
۲۴۔	مولانا پیر سیف اللہ خالد	رئیس جامعہ منظور الاسلامیہ
۲۵۔	مولانا محمود میاں	جامعہ مدنیہ
۲۶۔	مولانا حافظ عبدالقادر روپڑی	جمعیت اہلحدیث
۲۷۔	مولانا عبدالرحمٰن مدنی	رئیس مجلس تحقیق اسلامی
۲۸۔	مولانا محمد ادریس سلفی	جماعت غربا اہلحدیث
۲۹۔	مولانا نعیم الحق	دارالدعوۃ السلفیہ ۔(مدیر الاعتصام)
۳۰۔	مولانا سراج الدین شیخ الحدیث	جامعہ دارالعلوم نعمانیہ
۳۱۔	مولانا علاؤ الدین	مہتمم دارالعلوم نعمانیہ
۳۲۔	مولانا قاضی عبدالکریم صاحب	
	مولانا قاضی عبداللطیف صاحب	نجم المدارس کلاچی ڈیرہ اسماعیل خان
۳۳۔	مفتی عبدالقدوس صاحب	خطیب جامع کلاں ڈیرہ اسماعیل خان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور کئی دیگر علمی شخصیات اور پاکستان کے معروف دینی ادارے بھی اس میں شامل ہیں۔

اس سے قبل ۱۹۶۲ء میں بھی علماء کرام کی ایک اجتماعی تحریک کے نتیجہ میں امت کے مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد شفیع ؒ نے مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ اور مولانا مفتی محمد حسن ؒ ٹونکی کے تعاون سے غلام احمد پرویز کی کفریات پر مبنی تحریروں کی روشنی میں اس کے خلاف کفر وارتداد کا فتویٰ مرتب کر کے توثیق وتصدیق کے لئے ملک کے طول وعرض میں تمام مکاتیب فکر کے تقریباً ایک ہزار علماء کے پاس بھیجا تھا جن میں حرم کعبہ اور مسجد نبویؐ کے علمائے کرام بھی شامل تھے۔ ان تمام حضرات نے متفقہ طور پر اس فتویٰ پر اجماع کیا اور امت کو پرویزی الحاد وزندقہ سے بچنے کی تلقین کی۔ عالم اسلام کے اس عہد میں غلام احمد قادیانی کے بعد غلام احمد پرویز کی شخصیت دوسری شخصیت ہے جس کے کفر پر بلا اختلاف وشک متفقہ طور پر اجماع امت قائم ہوا ہے۔ جو اہل اسلام کے لئے ایک شرعی حجت ہے تا کہ وہ نہ صرف خود اس فتنہ سے اپنے ایمان واسلام کی حفاظت کا بندوبست کریں بلکہ دوسروں کو بھی اس کا شکار ہونے سے بچائیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المملكة العربية السعودية
الرئاسة العامة لشؤون المسجد الحرام والمسجد النبوي
مكتب الرئيس

الرقم : ....
التاريخ : ٢٤ / ٢ / ١٤٢٠ھ
المشفوعات : ....

فتنہ پرویزیت کے متعلق
فضیلت الشیخ عبداللہ بن السبیل
امام حرمین شریفین مکہ مکرمہ۔
سعودی عرب کے فتویٰ کا اردو ترجمہ

طلوع اسلام نامی تنظیم جو "طلوع اسلام" کے نام سے ایک رسالہ بھی نکال رہی ہے۔ اپنے گمراہ پیشوا غلام احمد پرویز کی طرف منسوب ہے۔ یہ شخص حجیت حدیث، معجزات، عذاب قبر اور بہت سی ضروریات دین کا منکر ہے۔ اس ملحد نے قرآن کریم کی ان آیات اور آنحضرت ﷺ کی ان احادیث کا جو نماز، زکوٰۃ، حج جنت اور دوزخ سے متعلقہ ہیں انکار کیا ہے۔

یقیناً اس میں شک نہیں کہ غلام احمد پرویز اور اس کے متبعین جو اس کے مذکورہ بالا عقائد پر ہیں، کافر ہیں۔ اس حکم میں وہ لوگ قادیانیت کی طرح ملت اسلامیہ سے خارج ہیں۔

ہمیں اس بات کا دلی رنج اور دکھ ہوا کہ یہ دونوں فرقے پرویزی اور قادیانی اپنے کفریہ نظریات پھیلانے کے لئے برادر اسلامی ملک کویت میں مصروف عمل ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

المملكة العربية السعودية
الرئاسة العامة لشؤون المسجد الحرام والمسجد النبوي
مكتب الرئيس

الرقم :
التاريخ : ۲۴/۲/۱۴۲۰ھ
المشفوعات :

حکومت کے ذمہ داران اور علماء کرام پر واجب ہے کہ وہ اس عظیم خطرہ سے آگاہ رہیں اور ان کے جملہ حرکات اور ممکنہ کاروائیوں پر پابندی لگائیں تاکہ ان کا زہر مسلمانوں میں نہ پھیل سکے۔

"واللہ الهادی الی السبیل الرشاد وصلی اللہ علی سیدنا ونبینا محمد وعلی اله وصحبه اجمعین وبارک وسلم تسلیما."

نگران اعلیٰ

و

امام خطیب مسجد حرام ومسجد نبوی شریف

الرئيس العام
لشؤون المسجد الحرام والمسجد النبوی
وإمام وخطيب المسجد الحرام

محمد بن عبد الله السبيل

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بسم الله الرحمن الرحيم

المملكة العربية السعودية
الرئاسة العامة لشؤون المسجد الحرام والمسجد النبوي
مكتب الرئيس

الرقم : ....
التاريخ : ۲۴/۲/۱۴۲۰ھ
المشفوعات : ....

الحمدلله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده و علي آله و اصحابه أجمعين

اما بعد فإن منظمة (طلوع إسلام) والتي تصدر مجلة بأسم (طلوع إسلام) وتنتمى الى إمامها الضال (غلام أحمد برويز) الذى أنكر حجية الحديث الشريف وانكر المعجزات و عذاب القبر و كثيراً من ضروريات الدين والحد و حرف في آيات القرآن الكريم و أقوال الرسول صلى الله عليه وسلم مما يتعلق بالصلاة والزكاة والحج والجنة والنار و غير ذلك۔

ولاشك أن غلام أحمد برويز و أتباعه ومن كان على عقائده المذكورة كفار خارجون عن ملة الإسلام وهم في ذلك مثل القاديانيين الكفرة۔

وقد آلمنا ما بلغنا من أن هاتين الطائفتين (منظمة طلوع اسلام) و (القاديانيين) تقوم بألشطة متنوعة لنشر كفرياتها في دولة الكويت الشقيقة و غيرها من دول الخليج۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

المملكة العربية السعودية
الرئاسة العامة لشؤون المسجد الحرام والمسجد النبوي
مكتب الرئيس

الرقم: ....
التاريخ: ٢٤/٢/١٤٢٠هـ
المشفوعات: ....

-2-

ويجب على المسؤولين والعلماء ان ينتبهوا لهذا الخطر العظيم و يعملوا للحظر على أنشطتهم حتّي لا تنتشر سمومهم بين المسلمين۔

والله الهادي الي سبيل الرشاد وصلى الله على سيدنا و نبينا محمد و على آله وصحبه أجمعين۔ وبارك وسلم تسليماً۔"

الرئيس العام
لشؤون المسجد الحرام والمسجد النبوي
وإمام وخطيب المسجد الحرام

محمد بن عبد الله السبيل

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

01336 Ph. 22429
Fax. 22768

DARUL IFTA DARUL-ULOOM, DEOBAND U. P.

حوالہ نمبر ۳۲۷/ج/۳۹۵ھ — تاریخ ۱۷ اسمبر ۲۰۰۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمO

الحمدللہ وحدہ والصلوٰۃ السلام علی من لانبی بعدہ

وبعد

غلام احمد پرویز اور اس کے متبعین بلاشبہ دائرہ اسلام سے خارج ہیں

فرقہ منکرین حدیث کا تعارف:۔

فرقہ منکرین حدیث جو اپنے آپ کو اہل قرآن کہتا ہے۔ آج سے لگ بھگ ایک صدی پیشتر روئے زمین پر نمودار ہوا' اس فتنہ کا بانی عبداللہ چکڑالوی تھا' اس نے اپنی زندگی میں اس فتنہ کو خوب پھیلایا' اور ہزاروں بھولے بھالے سادہ لوح مسلمانوں کو دین وایمان سے برگشتہ کیا لیکن اس کے انتقال کے بعد یہ فتنہ چند ہی روز میں اپنی موت مر گیا۔ عبداللہ چکڑالوی کے شاگرد اسلم جیراجپوری سے اپنے استاد کی شبانہ روز اپنی محنت یوں ضائع ہوتے ہوئے دیکھا نہیں گیا۔ اور دوبارہ اس دبے ہوئے فتنہ کو ہوا دی۔ اور بجھی ہوئی آگ کو ایک بار پھر جلا کر عاشقان شمع رسالت کے زخموں پر نمک پاشی کی' اسلم جیراجپوری کے انتقال کے بعد غلام احمد پرویز بٹالوی نگراں رسالہ طلوع اسلام نے اس آتش کدے کی تولیت قبول کی اور اسلام دشمنی پر پوری طرح کمربستہ ہو گیا اور زندگی کی آخری سانس تک اسی منحوس سرگرمی میں لگا رہا۔ یہاں تک کہ ۱۹۸۵ء میں اسی حال میں راہی ملک عدم ہوا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Ph. 21429 Fax. 12768 01336

دار الافتاء دار العلوم دیوبند

DARUL IFTA DARUL-ULOOM, DEOBAND U. P.

حوالہ نمبر........ تاریخ ۱۷/۳/۲۳ھ

فرقہ منکرین حدیث کے باطل عقائد ونظریات:۔

اس فرقہ کے باطل خیالات ونظریات کو دیکھنے سے ثابت ہوتا ہے کہ اس نے اسلام کے مکمل نظام کو بدل کر ایسا متوازی نظام پیش کیا کہ جو ان کی خواہشات نفس کے عین مطابق اور مذہبی حریت پسندوں کے لئے اس میں ہر قسم کی غذا مہیا ہے ذیل میں انہیں کی معتبر کتابوں کے حوالے سے چند عقائد ذکر کیے جاتے ہیں۔ جو اِن کی گندی ذہنیت سے نقاب کشائی کے لئے کافی ہیں۔

۱) منکرین حدیث ایک جدید اسلام کے بانی ہیں۔

(رسالہ طلوع اسلام ص ۱۱۶ اگست، ستمبر ۱۹۵۲ء)

۲) بالکل واضح ہے کہ اللہ اور رسول سے مراد مرکز حکومت ہے"۔

(معارف القرآن ص ۶۵۴ ج ۴)

۳) دین نے قیام صلوٰۃ کا حکم دیا تھا مذہب میں یہ چیزیں نماز پڑھنے کے مترادف بن گئیں۔

(پرویز، طلوع اسلام ۲۷ جون ۱۹۵۰ء)

۴) میرا دعویٰ تو صرف اتنا ہے کہ فرض نمازیں دو ہیں جنکے اوقات بھی دو ہیں باقی سب نوافل۔

(عباد اللہ اختر، طلوع اسلام ص ۱۵۸ اگست ۱۹۵۰ء)

۵) حج ایک بین الملی کانفرنس اور حج کی قربانی کا مقصد بین الملی کانفرنس میں شرکت کرنے والوں کے لئے سامان خورد ونوش فراہم کرتا ہے، مکہ معظمہ میں حج کی قربانی کے سوا اضحیہ کا کوئی ثبوت نہیں۔

(رسالہ قربانی از ادارہ طلوع اسلام)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

01330 Ph. 22429
Fax. 22768

DARUL IFTA DARUL-ULOOM, DEOBAND U. P.

تاریخ ۱۷/۱۱/۱۴۲۳ھ حوالہ نمبر..........

۶) عید کے دن بارہ بجے تک قوم کا کس قدر روپیہ نالیوں میں بہہ جاتا ہے۔

(ادارہ طلوع اسلام ص استمبر ۱۹۵۰ء)

۷) روایات (احادیث نبویہ) محض تاریخ ہیں۔ (پرویز، طلوع اسلام ص ۳۹-۱۹۵۰ء)

۸) نہ حدیث پر ہمارا ایمان ہے، نہ اس پر ایمان لانے کا حکم دیا گیا ہے۔

(اسلم جیراجپوری، طلوع اسلام ص ۷ا دسمبر ۱۹۵۰ء)

۹) حدیث کا پورا سلسلہ ایک عجمی سازش تھی اور جس کو شریعت کہا جاتا ہے وہ بادشاہوں کی پیدا کردہ ہے۔ (پرویز، طلوع اسلام ص ۷ا اکتوبر ۱۹۵۲ء)

غرض اس طرح کے بے شمار غلط اور باطل عقائد سے ان کے رسائل ومجلات بھرے پڑے ہیں، جن کا اسلامی تعلیمات سے دور کا بھی واسطہ نہیں بلکہ کہنا چاہئے کہ ان سب خرافات کے پس پردہ اسلام کی بیخ کنی اور نفس کی حریت پسندی کا جذبہ کارفرما ہے۔ تاکہ خود کو مع تمام مسلمانوں کے اسلامی تعلیمات کی پابندیوں سے آزاد کرا کے حرص وہوس کی دہکتی آگ میں جھونک دیں۔

فتنہ انکار حدیث کے تیئں اہل علم کا ردعمل:-

اس فتنہ کے ظہور پذیر ہوتے ہی علماء اور فقہاء نے اس کی زہرناکی کو محسوس کر لیا اور ہر طرف سے اس کے تعاقب میں لگ گئے، مقررین نے اپنی تقریروں کے ذریعے اس فتنہ کا مقابلہ کیا، اہل قلم وانشاء پردازوں نے اس کی رد میں مدلل ومفصل کتابیں تصنیف کیں، اور اہل مناظرہ نے مناظروں کے ذریعے اس فتنہ کی قلعی کھولی محدث کبیر حضرت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

DARUL IFTA DARUL-ULOOM, DEOBAND U. P.

Ph. 22429 Fax. 22768 01336

تاریخ ۔ ۱۷/۱۲/۱۴۲۳ھ

حوالہ نمبر ۔۔۔۔۔۔۔

مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمیؒ کی نصرۃ الحدیث اور حضرت مولانا بدر عالم میرٹھیؒ کی ترجمان السنہ اسی سلسلے کی کوششیں ہیں۔

جب اس فتنہ نے دیکھا کہ برصغیر میں اس پر عرصہ حیات تنگ ہو چکا ہے اور یہاں ٹھہرنا بہت مشکل ہو رہا ہے تو یہاں سے رخت سفر باندھنے ہی میں عافیت محسوس کی اور اس طرح یہ سرزمین اس فتنہ سے پاک ہو گئی' مگر اس کے باوجود کچھ ایسے لوگ اس فتنے کا شکار بنے رہے جن کو اس کی محبت نے حقیقت شناسی اور قبولیت سے اندھا کر رکھا تھا اور ان دنوں ایک بار پھر یہ فتنہ جدید ترین ذرائع ابلاغ اور اسلام دشمن عناصر کی حمایت کے سہارے عالم اسلام میں پوری قوت کے ساتھ سر اٹھا رہا ہے۔ اسلامی ممالک میں اپنا پنجہ جما رہا ہے۔

اس لئے دوبارہ اسلامی راہ نماؤں اور با اثر شخصیات پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اس فتنے کی سرکوبی اور اس کا پنجہ مروڑنے کے لئے کفن بردوش میدان میں نکل آئیں اور جب تک پورے طور پر اس کا خاتمہ نہ ہو جائے چین سے نہ بیٹھیں۔

فرقہ منکرین حدیث کے چند اعتراضات مع جوابات:-

احادیث بالاتفاق ظنی ہیں اور ظن کی پیروی قرآن کی رو سے منع ہے۔

وما یتبع اکثرھم الا ظنا ان الظن لا یغنی من الحق شیعاً . وغیرہ آیات

جواب:۔ لفظ ظن تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱) اٹکل (۲) شواہد و قرائن سے ظن غالب (۳) ظن بمعنی نظری و استدلالی علم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

01336 Ph. 22429
Fax. 22768

دار الافتاء دار العلوم دیوبند

DARUL IFTA DARUL-ULOOM, DEOBAND U. P.

تاریخ ۔۔۔۔۔۔ حوالہ نمبر ۔۔۔۔۔۔

یقینی' مندرجہ ذیل آیات میں ظن آخرالذکر معنی میں مستعمل ہے۔

یظنون أنهم ملقوا ربهم وانهم إليه راجعون ٥ قال الذين يظنون أنهم ملقوا الله ٥ (البقرہ) الايظن أولئک أنهم مبعوثون ليوم عظيم ٥

قرآن کریم میں اس ظن کی پیروی سے منع کیا گیا ہے جو پہلے معنی یعنی اٹکل کے معنی میں ہو اور حدیث کو ظنی دوسرے اور تیسرے معنی کے لحاظ سے کہا جاتا ہے۔

اعتراض :۔ بہت سی حدیثیں بالاتفاق موضوع ہیں لہٰذا یہ کیسے معلوم ہوگا کہ صحیح حدیثیں کون سی ہیں اور موضوع کون سی؟

جواب :۔ یہ صحیح ہے کہ دشمنانِ اسلام خود حدیثیں بنا کر اسلام کو نقصان پہنچانا چاہتے تھے مگر محدثین نے صحیح اور موضوع حدیث پرکھنے کے لئے ایسے اصول اور معیار مقرر کر دیے ہیں کہ جن سے کھرا اور کھوٹا واضح ہو جاتا ہے۔ اور کسی حدیث کے متعلق موضوع ہو جانے کا علم ہو جانا یہ خود حجیت حدیث کی دلیل ہے' کیوں کہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ محدثین نے موضوع حدیثوں کو چن چن کر ذخیرہ حدیث سے باہر کر دیا ہے۔

اعتراض :- قرآنی اصول قیامت تک کیلئے ہیں اور آنحضرت ﷺ نے جو مسائل بیان فرمائے وہ اسی وقت کیساتھ خاص تھے۔

جواب :- حضور ﷺ کی بیان کردہ جزئیات بھی تا قیامت موبد ہیں۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے لئے پوری امت کو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

01330 Ph. 22429
Fax. 22768

دار الافتاء دار العلوم دیوبند

DARUL IFTA DARUL-ULOOM, DEOBAND U. P.

تاریخ ... حوالہ نمبر ......

اتباع رسول ﷺ کا حکم دیا ہے۔

جحیت حدیث کا ثبوت قرآن کریم سے :-

۱) لقد من الله علی المؤمنین إذ بعث فیهم رسولا من انفسهم یتلو علیهم آیاته ویزکیهم ویعلمهم الکتاب والحکمة٥ (آل عمران ۱۷)

۲) أطیعو الله وأطیعو الرسول٥

۳) فإن تنازعتم فی شیٍٔ فردّوه إلی الله والرسول٥ (نساء ۸)

۴) من یطع الارسول فقد أطاع الله٥

اس طرح کی تقریباً ۵۰ آیتیں ہیں، جو حجیت حدیث کو ثابت کرتی ہیں۔

اجماع سے حجیت حدیث کا ثبوت :-

آں حضرت ﷺ کے زمانے سے لے کر آج تک امت مسلمہ ہر معاملے میں حدیث کو حجت سمجھتی رہی ہے، صحابہ، تابعین، فقہاء، محدثین، صوفیاء اور علماء کرام آنحضرت ﷺ کے قول و عمل سے استدلال کرتے آئے ہیں۔

"لایجتمع أمتی علی الضلاله أو کما قاله٥" (حدیث)

عقل سلیم حجیت حدیث کی تائید میں :-

اگر احادیث کے راوی قرآن کے خلاف عجمی سازش کرنے والے تھے اس لئے حدیث قابل قبول نہیں تو قرآن بھی ان ہی وسائط سے ہم تک پہنچا ہے۔ پس قرآن کیسے قابل اعتبار ہوگا؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

01330 Ph. 22429 Fax. 22768

DARUL IFTA DARUL-ULOOM, DEOBAND U. P.

حوالہ نمبر .... تاریخ

اگر کہا جائے کہ قرآن کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:-

"إنا نحن نزلنا الذكر وإنا له لحافظون"

تو ہم کہتے ہیں کہ خود اس آیت کی صداقت پر کیسے اعتماد کیا جا سکتا ہے؟ کیوں کہ یہ بھی انہی وساطت سے ہم تک پہنچی ہے جو کہ حدیث میں وسائط ہیں۔

منکرین حجیت حدیث کے بارے میں فقہاء اہل سنت والجماعت کا فتویٰ:-

منکرین حجیت حدیث کا متذکرہ بالا عقائد کو ماننے سے لازمی طور پر قرآن کریم کی ان بے شمار آیتوں کا انکار لازم آتا ہے جو حجیت حدیث کو قطعی اور یقینی طور پر ثابت کرتی ہیں اور قرآن کریم کی آیتوں کا انکار صریح کفر ہے۔

اس لئے ہر وہ شخص جو منکرین حدیث کے عقائد کا حامل ہے وہ کافر اور خارج از اسلام ہے اور اگر پہلے مسلمان تھا تو مرتد ہے۔ ان کے ساتھ کافروں اور مرتدین جیسا معاملہ کیا جائے گا۔

واللہ اعلم بالصواب

الجواب صحیح
حبیب الرحمن عفا اللہ عنہ
مفتی دار العلوم دیوبند

احقر محمود غفرلہ بلند شہری
خادم دار الافتاء
دار العلوم دیوبند

الجواب صحیح
کوئی شبہ نہیں کہ منکرین حدیث ہو اپنے کو اہل قرآن بھی کہتے ہیں اپنے عقائد باطلہ کی وجہ سے دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

Darulifta Darululoom
Deoband-247554 U.P.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Jamia Darul Uloom Karachi
Karachi No.14 Pakistan
Ph: 5040823 - 5042705 - 311217 - Fax: 5040234

جامعہ دارالعلوم کراچی
کراچی ۱۴ پاکستان

نمبر ________ التاریخ ________

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

غلام احمد پرویز پاکستان اور ہندوستان کے علمی ودینی حلقوں میں اپنے باطل عقائد کی وجہ سے معروف اور مشہور ہے، یہ شخص ضروریات دین کا منکر ہے۔ اسی لئے حضرات علماء کرام نے متفقہ طور پر اس کے کفر کا فتویٰ دیا ہے اور اس فتویٰ پر برصغیر کے تقریباً ایک ہزار علماء کرام کی تصدیقات ہیں۔ بہرحال غلام احمد پرویز کے کفر پر تمام علماء کرام کا اتفاق ہے۔ اسی طرح غلام احمد پرویز کے پیروکار اور اس کے ہم عقیدہ افراد بھی کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں اور میراث وغیرہ جیسے احکام میں ان کے ساتھ بلاشبہ کفار کا سا معاملہ کیا جائے گا۔

غلام احمد پرویز نے اپنی تالیفات اور کتابوں میں حجیت حدیث کا انکار کیا ہے۔ نماز، زکوٰۃ اور حج کے شرعی معنی بدل ڈالے ہیں، قربانی کی مشروعیت آنحضرت ﷺ کے معجزات، تقدیر پر ایمان اور حضرت آدم وحوا علیہما السلام کے شخصی وجود اور حضرت آدم علیہ السلام کی نبوت کا انکار کیا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی اس کے باطل عقائد ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان سے اپنی پناہ میں رکھے۔ بہرحال اس کے کفریات کی فہرست تو بہت لمبی ہے، ہم ذیل میں ان میں سے چند کفریات کا ذکر کرتے ہیں۔

۱۔ حضور پاک ﷺ کی احادیث طیبہ سے متعلق نظریہ:۔

انہوں (مجوسیوں) نے پہلے یہ عقیدہ پھیلایا کہ دین سب کا سب قرآن ہی میں نہیں۔ قرآن کے ساتھ ایک اور چیز بھی ہے اور وہ ہیں احادیث۔ احادیث کا کوئی مجموعہ رسول نے مرتب کر کے نہیں دیا تھا کہ اس میں ردوبدل یا اضافہ کی گنجائش نہ ہوئی۔ سنی سنائی باتوں کو رسول اللہ کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وفات کے دو اڑھائی سو سال کے بعد جمع کرنا شروع کیا اور ان کا نام رکھ دیا ''سنت رسول اللہ'' اب اس طرح کی پھیلی ہوئی باتوں میں نئی نئی باتیں شامل کر دینا کون سا مشکل کام تھا؟ عربی کے چند فقرے وضع کئے دو چار راویوں کے نام ان سے پہلے چپکا یا آخر میں لکھ دیا: قال' قال رسول اللہ' بس حدیث تیار ہے۔ (قرآنی فیصلے مولفہ پرویز ص ۱۹۱)

سردست یہ دیکھو کہ ''اس وحی غیر متلو'' کی حقیقت کیا ہے' جس سے پانچ نمازیں فرض ہوئی ہیں۔ بخاری شریف میں ہے کہ نمازیں شب معراج میں فرض ہوئی ہیں۔

(اس کے بعد مولف نے اس حدیث کا ترجمہ ذکر کیا ہے' جو کہ مشہور حدیث ہے' ترجمہ ذکر کرنے کے بعد لکھتا ہے)

سوچا! دین کے محکم احکام کا تعین کس طرح کیا جاتا تھا؟ میں یہی کہتا کہ دل فارغ کر کے سوچا جائے کہ اگر یہ چیزیں غیر مسلموں کے سامنے آجائیں تو وہ ہمارے خدا اور ہمارے خدا کے رسول (علیہ التحیۃ والسلام) کے بارے میں کیا کچھ کہتے ہوں گے۔

اس روایت سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ اس کو کسی یہودی نے اس لئے گھڑا ہے تاکہ اس سے موسیٰ کی افضلیت ثابت کرے۔ لیکن ہم اس یہود کے فعل کا کیا گلہ کریں؟ اس طرح احادیث گھڑنا تو اس کا کام تھا ہم ان مسلمانوں سے پوچھتے ہیں جو ان چیزوں (یعنی احادیث) کو ایک ہزار سال سے سینوں سے چپکائے پھر رہے ہیں------لیکن اب یہ چیزیں زیادہ مدت تک باقی نہیں رہ سکتیں (ص ۱۷)

روایات حدیث کی تدوین' اسلام کے خلاف سب سے پہلی سازش تھی' جس سے مسلمانوں میں یہ عقیدہ پیدا ہوا کہ قرآن کریم کے علاوہ دوسری وحی بھی ہے۔

(مقام حدیث ا: ۴۲۱ مولفہ پرویز)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Jamia Darul Uloom Karachi
Karachi No.14 Pakistan

جامعہ دارالعلوم کراچی
کراچی نمبر ۱۴ پاکستان

نمبر ________ تاریخ ________

جس کو یہ لوگ ''وحی غیر متلو'' کہتے ہیں یہ سب کچھ جھوٹ ہے۔ یہ جھوٹ آج مسلمانوں کا مذہب قرار دیا گیا ہے۔ (۱۲۲:۲)

۲۔ عذاب قبر سے متعلق اس کا نظریہ:

قبر کے عذاب کا عقیدہ ان عقائد میں سے ایک ہے' جس کی قرآن سے کوئی سند نہیں ملتی اور جو بعد میں اس اسلام میں داخل کئے گئے' یہی نہیں کہ اس کی قرآن سے کوئی سند نہیں ملتی بلکہ قرآن اس کی بصراحت تردید کرتا ہے۔ (قرآنی فیصلے)۔

۳۔ تقدیر کے بارے میں پرویز کا نظریہ:

چنانچہ ہمارے ایمان میں 'والقدر خیره وشره من الله تعالیٰ'' کا چھٹا جزو انہی (مجوسیوں) کا داخل کیا ہوا ہے۔ (قرآنی فیصلے ص ۱۹۰)۔

۴۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں اس کا نظریہ:

ہمارے ہاں عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ وہ آدم جن کے جنت سے نکلنے کا قصہ قرآن کریم کے مختلف مقامات میں آیا ہے نبی تھے' قرآن سے اس کی تائید نہیں ہوتی' قرآن کریم نے مختلف مقامات پر قصہ آدم کی جو تفاصیل بیان کی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ جنت سے نکلنے والا آدم کوئی خاص فرد نہیں تھا بلکہ انسانیت کا تمثیلی نمائندہ تھا۔ الخ (لغات القرآن مولفہ پرویز ۱:۲۱۴)

''بابا آدم اور اماں حواء'' کا تصور بائبل کا تصور ہے' قرآن کا نہیں' (ابلیس و آدم مولفہ پرویز ص ۶۷)

۵۔ قربانی کے بارے میں اس کا نظریہ:

مقام حج کے علاوہ کسی دوسری جگہ قربانی کے لئے کوئی حکم نہیں .... ذرا حساب لگائیے کہ اس رسم کو پورا کرنے میں اس غریب قوم کا کس قدر روپیہ ہر سال ضائع ہو جاتا ہے...... (قرآنی فیصلے ص ۵۷)۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Jamia Darul Uloom Karachi
Karachi No.14 Pakistan
Ph: 5040823 - 5042706 - 311217 - Fax: 5040234

جامعہ دارالعلوم کراتشی
کراتشی ۱۴ پاکستان

حوالہ ________ مورخہ ________

دارالافتاء ۸۲ ۳۳۲

۶۔نماز کے بارے میں اس کا نظریہ:

"اقام الصلاۃ" معاشرہ کو ان بنیادوں پر قائم کرنا جن پر ربوبیت نوع انسانی کی عمارت استوار ہوتی جائے .... قلب و نظر کا وہ انقلاب جو اس معاشرہ کی روح ہے۔

(قرآنی نظام ربوبیت مولفہ پرویز ص ۸۷)

عجم میں مجوسیوں کے ہاں پرستش کی رسم کو "نماز" کہا جاتا ہے۔یہ لفظ ہی انہی کا ہے اور انکی کتابوں میں موجود ہے لہٰذا "صلاۃ" کی جگہ نماز نے لے لی اور قرآن کی اصطلاح "اقیموا الصلوٰۃ" کا ترجمہ "نماز پڑھو" ہو گیا۔(قرآنی فیصلے ص ۲۶)

۷۔زکوٰۃ کے بارے میں پرویز کا نظریہ:

"ایتاء الزکوٰۃ" نوع انسانی کی نشو ونما کا سامان بہم پہنچانا۔(قرآنی نظام ربوبیت ص ۸۷ مولفہ پرویز)

زکوٰۃ سے مراد اڑھائی فیصد ٹیکس نہیں بلکہ یہ ایک پروگرام ہے جس کی سرانجام دہی مومنین کے ذمہ ہے' یہی وہ مقصد عظیم ہے جس کے لئے ان کی حکومت وجود میں آتی ہے۔

﴿الذین ان مکنھم فی الارض اقاموا الصلاۃ واتوا الزکوٰۃ﴾

"یہ وہ لوگ ہیں کہ جب انہیں دنیا میں اقتدار حاصل ہوگا تو یہ "صلاۃ" کا نظام قائم کریں گے اور نوع انسانی کی پرورش کا سامان بہم پہنچائیں گے" (قرآنی نظام ربوبیت ص ۱۶۵)

۸۔معجزات کے بارے میں اس کا نظریہ:

آپ حیران ہوں گے کہ رسول کی طرف سے اتنے معجزات کس طرح منسوب ہو گئے' حالانکہ قرآن کی صراحت کے مطابق آپ کو "قرآن" کے علاوہ اور کوئی معجزہ نہیں ملا ہے اور یہ دوسرے معجزات کتب روایات میں مذکور ہیں۔

لیکن حیرت کی ضرورت نہیں' اس لئے کہ ان کتابوں میں رسول کی طرف ایسی باتوں کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نسبت کی گئی ہے جن سے سعید روحیں کانپ اٹھتی ہیں' حقیقت میں جب بنیاد درست نہ ہو تو' اس پر مبنی اشیاء پر تعجب کی کوئی وجہ نہیں۔ (مولف کی مراد "بنیاد" سے حجیت حدیث ہے اور اس پر مبنی اشیاء سے مراد وہ احکام ہیں جو احادیث طیبہ کی رو سے مشروع ہیں)(معارف القرآن ۴:۳۱۷ مولفہ غلام احمد پرویز)

غلام احمد پرویز کے کفریات کی فہرست بہت لمبی ہے' اسلئے کہ اسکی تالیفات وتصنیفات کا مقصد ہی ان کفریات کو پھیلانا اور لوگوں کے ذہنوں کو اسلامی نظریات واحکام کے بارے میں شکوک وشبہات سے بھرنا ہے' ہم نے گزشتہ صفحات میں اس کے چیدہ چیدہ چند عقائد ذکر کیے' جن سے غلام احمد پرویز اور اس کے پیروکاروں کا کافر ہونا بالکل واضح ہے (اعاذنا الله منه)

واللہ تعالیٰ اعلم

عصمة الله عصمه الله
دار الافتاء دار العلوم کراتشي
۱٤١٩/٦/١٨ھ

الجواب صحيح
محمد رفيع العثماني
المفتي الأكبر لپاکستان
۱٤١٩/٦/١٨ھ

الجواب صحيح
محمد تقي العثماني عفا الله عنه
۱٤١٩/٦/١٨ھ

الجواب صحيح
العبد عبدالرؤف السکروي
۱٤١٩/٦/١٨ھ

الجواب صحيح
محمد عبدالمنان عفي عنه
۱٤١٩/٦/١٨ھ

الجواب صحيح
العبد محمود اشرف غفرالله له
۱٤١٩/٦/١٨ھ

الجواب صحيح والمجيب نجيح
محمد عبدالله عفي عنه
۱٤١٩/٦/١٨ھ

الجواب صحيح
اصغر علي رباني
۱٤١٩/٦/١٨ھ

الجواب صحيح
محمد كمال الدين أحمد الراشدي
۱٤١٩/٦/١٨ھ

الجواب صحيح
مسيح الله عفي عنه
۱٤١٩/٦/١٨ھ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

WAAHA AL BARAIMI CENTER
Typing & Translation & Photo Copy

مركز واحة البريمي
للطباعة والترجمة وتصوير المستندات

Date .... التاريخ ....

﴿بسم اللّٰه الرحمن الرحيم﴾

حکومتہ سعودیہ عربیہ — نمبر: 4795/2

ہیڈ آفس — تاریخ: 15/11/1420 ہجری

سائنٹیفک ریسرچ وافتاء ڈیپارٹمنٹ — (6/2/2000)

علماء عظام کی اتھارٹی کا جنرل سیکرٹیریٹ — موضوع :

ازطرف: عبدالعزیز بن عبداللہ بن محمد آل الشیخ

بخدمت: جناب احمد علی مولانا سراج الدین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ،،،

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،،،

سائنٹیفک ریسرچ وافتاء کی مستقل کمیٹی نے آپ کے فتویٰ کے سوال کو جو کہ علماء اعظام اتھارٹی کے جنرل سیکرٹریٹ کے پاس (نمبر 1545) اور مورخہ 5 ربیع الاول 1420 ہجری میں درج ہے۔ بغور پڑھا اور اس کے بارے میں فتویٰ (نمبر 21168) مورخہ 14/11/1420 جاری کیا۔

اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دیں جس میں اسکی رضا ہو بے شک وہ سننے والا بہت قریب ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،،،،

مفتی اعظم برائے
حکومتہ سعودیہ عربیہ
و[illegible] (چیئرمین)
علماء عظام کی اتھارٹی و سائنٹیفک ریسرچ و افتاء ڈیپارٹمنٹ

المرقاب - شارع مجمع الوزارات - بناية صالح محمد البراك - الدور الأرضي - مكتب رقم ٣ - تلفون : ٢٤٣١٦٠٦
Al-Murqab - Ministries Complex Road, Saleh Mohammad Al-Barrak Build. - Ground Floor - Office # 3 - Tel. : 2431606

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

WAAHA AL BARAIMI CENTER
Typing & Translation & Photo Copy

مركز واحة البريمي
للطباعة والترجمة وتصوير المستندات

Date .... التاريخ ....

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾

حکومتہ سعودیہ عربیہ — نمبر :

ہیڈ آفس — تاریخ :

سائنٹیفک ریسرچ وافتاء ڈیپارٹمنٹ — المرفقات :

علماء عظام کی اتھارٹی کا جنرل سیکرٹیریٹ

فتویٰ (نمبر 21168) مورخہ 1420/11/14 ہجری

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو ایک ہے اور درود وسلام ہو آخری نبی پر،،، وبعد

سائنٹیفک ریسرچ وافتاء کی مستقل کمیٹی نے سوال کنندہ احمد علی مولانا سراج الدین کے فتویٰ کے سوال کا مطالعہ کیا جو صاحب عزت مفتی عام کے نام علماء عظام کی اتھارٹی کے جنرل سیکرٹیریٹ کے پاس آیا تھا اور جسے کمیٹی کے پاس تحت نمبر 1545 اور مورخہ 5 ربیع الاول/1420 ہجری بھیجا گیا تھا۔ جسمیں سوال کنندہ نے سوال پوچھا تھا جس کا متن درج ذیل ہے:۔

"بزم طلوع اسلام جو کہ "طلوع اسلام" نامی ایک رسالہ اردو زبان میں نکالتی ہے اور جس کے لوگ اس تنظیم کے داعی/ غلام احمد پرویز کا اتباع کرتے ہیں جو کہ گمراہوں کا سرغنہ ہے اور سنت وصحیح عقائد اسلامی کا منکر ہے۔ جیسا کہ منسلک اوراق سے آپ پر واضح ہو جائیگا جن میں اس کے بعض عقائد خبیثہ دیئے گئے ہیں۔ ان لوگوں کی کچھ سرگرمیاں کویت میں عام ہیں اور یہ بھی سنا ہے کہ خلیج کے دوسرے ملکوں، پاکستان اور دیگر ممالک میں بھی ایسی ہی سرگرمیاں چل رہی ہیں۔

المرقاب - شارع مجمع الوزارات - بناية صالح محمد البراك - الدور الأرضي - مكتب رقم ٣ - تلفون : ٢٤٣١٦٠٦
Al-Murqab - Ministries Complex Road, Saleh Mohammad Al-Barrak Build. - Ground Floor - Office # 3 - Tel. : 2431606

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(2)

لہٰذا آپ سے گذارش ہے کہ اس بارے میں شرعی فتویٰ صادر فرمائیں تاکہ عام مسلمان ان لوگوں کی حقیقت سے آگاہ ہوجائیں اور ان کے دھوکہ میں نہ آئیں کیونکہ یہ لوگ اسلام کے نام پر کتاب اللہ (قرآن) اور سنت رسول اللہ ﷺ کے خلاف گمراہ کن اور کفریہ افکار کا پرچار کررہے ہیں جو کہ انتہائی افسوس کی بات ہے۔

آپ کا محترم فتویٰ اس فتنہ حبشیہ کے قلع قمع کے لئے نہایت ہی موثر ہوگا اور انشاء اللہ حق کو غالب کرنے اور باطل کو مٹانے کا باعث ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزاء عطا فرمائے۔

آپ سے یہ بھی درخواست ہے کہ اپنے فتویٰ میں قادیانی مذہب کے بارے میں حکم شرعی کا اظہار بھی شامل فرمائیں کیونکہ یہ لوگ کویت اور دیگر جگہوں میں بہت فعال ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزاء عطا فرمائے"۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

WAAHA AL BARAIMI CENTER
Typing & Translation & Photo Copy

مركز واحة البريمي
للطباعة والترجمة وتصوير المستندات

Date .... التاريخ ....

(3)

فتویٰ (نمبر 21168) مورخہ 1420/11/14 ہجری

افتاء کمیٹی نے فتویٰ کے اس سوال کے تحقیقی مطالعہ کے بعد مندرجہ ذیل جواب دیا:

طلوع اسلام نامی جماعت کے عقائد وافکار کہ جنکو اس جماعت کے بانی غلام احمد پرویز اور اس کے پیروکاروں نے اپنی کتابوں اور مضامین کے ذریعے پھیلایا ہے اور بہت سے اسلامی ملکوں میں اس جماعت کے خلاف علمائے مسلمین کی کثیر تعداد کی طرف سے جاری کیے گئے فتاویٰ کے بارے میں آگاہی کے بعد یہ واضح ہو گیا ہے کہ یہ جماعت متعدد گمراہیوں کا مجموعہ ہے جن میں سے اکثر یہ ہیں:۔

۱۔ اطاعت رسول ﷺ کا نہ ماننا اور سنت کی حجیت (شرعی حیثیت) کا انکار کرنا۔ اور یہ وہم کہ صرف قرآن ہی شریعت کا مآخذ ہے۔

۲۔ ارکان اسلام میں تحریف کرنا جو کہ قرآن وسنت اور اجماع امت کے خلاف ہے۔ صلوٰۃ، زکوٰۃ اور حج کے ان کے نزدیک خاص معنی ہیں جیسا کہ باطنی فرقہ کے لوگ اسلام کے بارے میں کرتے ہیں۔

۳۔ ارکان ایمان میں تحریف کرنا جو کہ قرآن وسنت اور اجماع امت کے خلاف ہے ملائکہ ان کے نزدیک حقیقی دنیا نہیں ہیں بلکہ کائنات کی قوتوں کا حصہ ہیں اور قضاوقدر ان کے نزدیک مجوسی فریب ہے۔

المرقاب - شارع مجمع الوزارات - بناية صالح محمد البراك - الدور الأرضي - مكتب رقم ٣ - تلفون : ٢٤٣١٦٠٦
Al-Murqab - Ministries Complex Road, Saleh Mohammed Al-Barrak Build. - Ground Floor - Office # 3 - Tel. : 2431606

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(4)

۴۔ جنت ودوزخ کاانکار جو کہ انکے نزدیک حقیقی جگہیں نہیں ہیں۔

۵۔ بحیثیت ابوالبشر حضرت آدم علیہ سلام کے وجود کا انکار۔ کہ ان کے نزدیک وہ ایک تمثیلی قصہ ہے حقیقت نہیں۔

۶۔ قرآن کریم کی تفسیر اپنی مرضی اور خواہشات کے مطابق کرنا اور ان کا کہنا کہ احکام قرآن عبوری (وقتی) تھے ابدی نہیں ہیں۔

اس کے علاوہ اس جماعت نے بہت سے گمراہ عقائد وافکار اپنائے ہوئے ہیں جن کی طرف یہ دعوت دیتے ہیں اور ان عقائد میں سے ایک ہی عقیدہ اس جماعت کو اسلام سے خارج کرنے کے لئے کافی ہے اور اسے مرتدین کے زمرہ میں شامل کر دیتا ہے اور یہ تمام عقائد کفریہ تو اور زیادہ ان لوگوں کو اسلام سے خارج کرتے ہیں۔ سو جو مسلمان لوگ ان کے عقائد وافکار کے بارے میں غور وفکر کریں گے وہ اس جماعت کی ضلالت وکفریات کے جاننے کے بعد اس کے کافر ومرتد ہونے کا یقینی فیصلہ کریں گے کیونکہ یہ جماعت اللہ اور اس کے رسول کی اتباع کو جھٹلاتی ہے اور مومنین کے راستے پر نہیں ہے اور معروف ضروریات دین میں تحریف کرتی ہے۔

اور جو کچھ (اس جماعت) کے بارے پیش کیا گیا ہے اس بناء پر جو بھی اس جماعت کو اتباع کرتا ہے یا اس کی طرف دعوت دیتا ہے یا کسی بھی وسائل وذرائع ابلاغ کے ذریعے لوگوں کی آراء (سوچ وفکر) کو متاثر کرتا ہے وہ کافر ہے اور دین اسلام سے مرتد ہے اور مسلم حکمران پر واجب ہے کہ وہ اس سے توبہ طلب کرے اور اگر وہ تائب ہو جائے اور ایسی (کفریہ) حرکات سے باز آجائے اور اسلام کی طرف لوٹ آئے تو ٹھیک ہے ورنہ ایسے کافر کو قتل کر دیا جائے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(5)

اور تمام مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ اس گمراہ جماعت اور اس جیسی دوسری اسلام سے منحرف جماعتوں مثلاً قادیانیوں، بہائیوں وغیرہ سے بچیں اور لوگوں کو بچائیں۔ اور ہم اپنے مسلمان بھائیوں کو وصیت کرتے ہیں کہ وہ قرآن وسنت اور اتباع صحابہ وتابعین اور ان کے بعد آئمہ محدثین جن کے علم اور دین سے وابستگی ان کی ہدایت یافتگی پر گواہ ہیں کہ تھامیں اور اللہ تعالیٰ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اسلام کے دشمنوں کو جہاں کہیں بھی وہ ہوں نیچا دکھائے اور ان کے مکرو فریب کا ابطال کرے بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے اور ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ بہترین وکیل ہے۔ اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

وصلی اللہ وسلم علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ ،،،،،

دستخط کمیٹی ممبر
عبداللہ بن عبدالرحمن الغدیان

دستخط کمیٹی ممبر
بکر بن عبداللہ ابو زید

سائنٹیفک ریسرچ وافتاء کی مستقل کمیٹی
صدر و دستخط
مفتی اعظم برائے
حکومت سعودیہ عربیہ
عبدالعزیز بن عبداللہ بن آل شیخ

دستخط کمیٹی ممبر
صالح بن فوزان الفوزان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

المملكة العربية السعودية
رئاسة
إدارة البحوث العلمية والإفتاء
الأمانة العامة لهيئة كبار العلماء

الرقم : ٤٧٩٥/٢
التاريخ : ١٤٢٠/١١/١٥هـ
المشفوعات :

الموضوع : ...

من عبدالعزيز بن عبدالله بن محمد آل الشيخ الى حضرة الأخ المكرم / احمد علي مولانا سراج الدين سلمه الله

سلام عليكم ورحمة الله وبركاته . وبعد :-

فقد اطلعت اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء على استفتائك المقيد بالأمانة العامة لهيئة كبار العلماء برقم (١٥٤٥) وتاريخ ١٤٢٠/٣/٥ هـ وأصدرت بشأنه الفتوى رقم (٢١١٦٨) وتاريخ ١٤٢٠/١١/١٤ هـ المرفقة .

وفق الله الجميع لما فيه رضاه إنه سميع قريب ..

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته ..

المفتي العام للمملكة العربية السعودية

ورئيس هيئة كبار العلماء وإدارة البحوث العلمية والإفتاء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

المملكة العربية السعودية
رئاسة إدارة البحوث العلمية والإفتاء
الأمانة العامة لهيئة كبار العلماء

الرقم: ....
التاريخ: ....
المرفقات: ....

فتوى رقم (٢١١٦٨) وتاريخ ٢٤/١١/١٤٢٠هـ.

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لانبيّ بعده .. وبعد :
فقد اطلعت اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء على ماورد إلى سماحة المفتي العام من المستفتي/أحمد علي مولانا سراج الدين . والمحال إلى اللجنة من الأمانة العامة لهيئة كبار العلماء برقم (١٥٤٥) وتاريخ ٥/٣/١٤٢٠هـ. وقد سأل المستفتي سؤالاً هذا نصه :(ان منظمة « طلوع إسلام » والتي تصدر مجلة باللغة الاردوية باسم « طلوع إسلام » وهم من اتباع المدعو/غلام أحمد برويز - أحد أئمة الضلال - منكر للسنة وللعقائد الإسلامية للدين كما يتوضح لكم ذلك من الورقة المرفقة وهذه بعض عقائده الخبيثة ، وبما أن لهم نشاطا في الكويت وقد سمعنا أن لهم نشاطا في بعض دول الخليج الأخرى وفي باكستان وبلاد أخرى أيضا .
لذا نرجو التكرم بإصدار فتوى شرعية حتى يعرف عامة المسلمين حقيقتهم ولا ينخدعوا بهم لأنهم ينشرون الأفكار المعادية لكتاب الله وسنة الرسول صلى الله عليه وآله وسلم والآراء الكفرية وباسم الإسلام مع الأسف الشديد .
وان فتواكم الكريمة سيكون لها اعظم الأثر في إماتة هذه الفتنة الخبيثة وإحقاق الحق وإزهاق الباطل إن شاء الله ، ويجزيكم الله الكريم على ذلك خير الجزاء .
كما نرجو أن تشمل فتواكم حكم الشرع في النحلة القاديانية لان لهم أيضا بعض الأنشطة في الكويت وغيرها ، وجزاكم الله خير الجزاء .).
وبعد دراسة اللجنة للاستفتاء أجابت بمايلي :
بعد الاطلاع على عقائد وآراء الطائفة التي تسمى بـ (طلوع إسلام) مما نشره مؤسسها (غلام أحمد برويز) وأتباعه من كتب ومقالات وما صدر في هذه الطائفة من فتاوى من كثير من علماء المسلمين في عدد من أقطار العالم الإسلامي تبين أن هذه الطائفة جمعت ضلالات كثيرة منها :
١- جحد طاعة الرسول صلى الله عليه وسلم ، وإنكار حجية السنة ، والزعم بأن مصدر التشريع هو القرآن فقط .
٢- تحريف أركان الإسلام بما يخالف القرآن والسنة وإجماع الأمة فالصلاة والزكاة والحج عندهم لها معانٍ خاصة كتفسيرات الفرق الباطنية المارقة من الإسلام .
٣- تحريف أركان الإيمان بما يخالف القرآن والسنة وإجماع الأمة فالملائكة عندهم ليسوا عالماً حقيقياً وإنما هم القوى المودعة في الكائنات ، والقضاء والقدر عندهم مكيدة مجوسية .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

المملكة العربية السعودية
رئاسة إدارة البحوث العلمية والإفتاء
الأمانة العامة لهيئة كبار العلماء

الرقم : ....
التاريخ : ....
المرفقات : ....

(٢)

تابع الفتوى رقم (٢١١٦٨) وتاريخ ٢٦ / ١١ / ١٤٢٠هـ .

٤- جحد الجنة والنار وأنها ليست أمكنة حقيقية .
٥- إنكار وجود آدم أبي البشر عليه السلام وأن قصته تمثيلية لا حقيقة .
٦- تفسير القرآن الكريم بالرأي والهوى ، والقول بأن أحكام القرآن الكريم مؤقتة لا أبدية .

إلى غير ذلك من العقائد والآراء الزائغة التي تبنتها هذه الجماعة ودعت إليها وإن واحدة من هذه العقائد كافية بمروق هذه الجماعة من الإسلام ولحوقها بالمرتدين فكيف باجتماع أنواع من المكفرات عندها ، إن من تأمل هذه العقائد والآراء من عامة المسلمين فضلاً عن علمائهم جزم بضلال هذه الطائفة وكفرها وردتها عن الإسلام لتكذيبها لله ولرسوله واتباعها غير سبيل المؤمنين وتحريفها لما هو معلوم من الدين بالضرورة ، وبناء على ما تقدم : فمن اتبع هذه الجماعة أو دعا إليها أو زين للناس آراءها بأية وسيلة من وسائل الإعلام فهو كافر مرتد عن دين الإسلام يجب على الوالي المسلم استتابته فإن تاب وأقلع ورجع إلى الإسلام الحق وإلا قتل كافراً .

ويجب على جميع المسلمين الحذر والتحذير من هذه الجماعة الضالة وغيرها من الفرق المنحرفة عن الإسلام كالقاديانية والبهائية ونحوها ، ونوصي إخواننا المسلمين بالاعتصام بالقرآن والسنة واتباع الصحابة والتابعين ومن بعدهم من الأئمة المهديين المشهود لهم بالعلم والدين ، ونسأل الله أن يكبت أعداء الإسلام أينما كانوا وأن يبطل كيدهم إنه على كل شيء قدير وحسبنا الله ونعم الوكيل ، والحمدلله رب العالمين .

وصلى الله وسلم على نبينا محمد وعلى آله وصحبه . . . .

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء

عضو	الرئيس
عبدالله بن عبدالرحمن الغديان	عبدالعزيز بن عبدالله بن محمد آل الشيخ
عضو	عضو
بكر بن عبدالله أبوزيد	صالح بن فوزان الفوزان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد رفیع عثمانی
رئیس الجامعۃ دار العلوم کراتشی والمفتی بھا
کراتشی ۱۴ ○ باکستان
عضو مجلس الفکر الاسلامی بجمہوریۃ باکستان الاسلامیۃ

Muhammad Rafi Usmani
Mufti & President
Darul-Uloom Karachi,Pakistan
Member Council of
Islamic Ideology pakistan

التاریخ ــــــــــ
الرقم ــــــــــ

الحمد للہ رب العالمین

والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الکریم وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

وبعد:

غلام احمد پرویز نے کچھ عرصہ پہلے اپنے ان باطل عقائد کی طرف لوگوں کو دعوت دی جو ضروریات دین سے انکار پر مشتمل ہیں۔ ان میں سے بعض اہم عقائد یہ ہیں: حجیت حدیث کا انکار' نماز' زکوٰۃ اور حج وغیرہ کے معانی میں تحریف کرنا وغیرہ' جن کا شریعت سے کوئی تعلق ہی نہیں اور اس کے کفریات کی فہرست بہت لمبی ہے' ہمارے جامعہ کے علماء کرام نے اس کے متعلق سوال کا فتویٰ تحریر فرمایا ہے جو اس کے کفر و ضلالت پر مشتمل ہے' میں بھی اس فتویٰ کی تمام تفصیل کے ساتھ متفق ہوں۔

ہمارے علماء اور مشائخ نے اس کے کفر کا فتویٰ اس وقت دیا تھا جس وقت اس کی تصنیفات باطلہ شائع ہو گئی تھیں' اور اس سلسلہ میں سب سے زیادہ جدوجہد حضرت علامہ محمد یوسف بنوریؒ نے کی کہ اس شخص کے عقائد کے بارے میں علماء عرب سے استفتاء کیا' اور انہوں نے اس کے کفر پر فتویٰ صادر کیا۔ اس فتویٰ پر برصغیر کے تقریباً ایک ہزار علماء کی تصدیقات ثبت ہیں۔ ان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Muhammad Rafi Usmani
Mufti & President
Darul-Uloom Karachi Pakistan
Member Council of
Islamic Ideology pakistan

محمد رفیع عثمانی
رئیس الجامعۃ لدار العلوم کراتشی والمفتی بہا
کراتشی ۱۴ ○ پاکستان
عضو مجلس الفکر الاسلامی لجمہوریۃ باکستان الاسلامیۃ

الرقم ____________ التاریخ ____________

یں سرفہرست میرے والد ماجد مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد شفیعؒ ہیں اور یہ فتویٰ بھی شائع ہو چکا ہے۔

یہ فتویٰ علماء پاکستان، ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان متفقہ اور مقبول ہے۔

میں نے الحمدللہ اس موضوع پر ایک کتاب بھی لکھی ہے جس کا نام "کتابت حدیث" ہے......

خلاصہ یہ کہ اس آدمی کے اور اس کے پیروکاروں کے کفر میں کوئی شک نہیں۔ اعاذنا اللہ منه

والسلام

رفیع عثمانی عفا اللہ عنہ

صدر جامعہ دار العلوم کراچی

صدر دار العلوم کراچی

Jamia Darul Uloom Karachi Pakistan
Pc: 75180, Karachi Pakistan
Ph:5042706 - 5040923 - 311217 - Fax: 5040234

جامعۃ دار العلوم کراتشی باکستان
الرمز البریدی ____ ۷۵۱۸۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹیلیفون: ٩٢١٢٨٨٦
فیکس: ٩٢٠٥٨٢٣

حکومت پاکستان
وزارت مذہبی امور زکوٰۃ و عشر و اقلیتی امور

وزیر

نیم سرکاری مراسلہ نمبر ۔۔۔۔۔ ١(٥)(ایم)ر/ح/98
اسلام آباد: ۔۔۔۔۔ 28 ستمبر 1998ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

غلام احمد پرویز کی متعدد کتابوں مثلاً تبویب القرآن' قرآنی فیصلے' مقام حدیث' لغات القرآن' قرآنی نظام ربوبیت کا مطالعہ کیا جائے تو ایک ہی بات کھل کر سامنے آتی ہے کہ اس نے مسلمات دین کا بڑی دیدہ دلیری سے انکار کیا ہے۔ شریعت کے دوام جنت و جہنم۔ نماز حج کے بارے میں اس کے خیالات قطعاً ناقابل برداشت ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اکابر علمائے اسلام نے اسے فتنہ طراز اور نصوص میں رخنہ انداز پایا۔ ہم کویت کی وزارت الاوقاف اور مفتی اعظم سعودی عرب کے فیصلوں کو مبنی برحق سمجھتے ہیں۔

میری دعا ہے کہ امت مسلمہ آئندہ بھی ان فتنوں سے محفوظ و مامون رہے''

(راجہ محمد ظفر الحق)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

د افغانستان د طالبانو اسلامی دولت
د مرکزی دارالافتاء عمومی ریاست

نمبر ______ تاریخ ۸-۴-۱۴۲۰

بسم اللہ الرحمن الرحیمO

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں کہ جس نے ہمیں دین اسلام کی طرف ہدایت دی اور اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم ہدایت پانے والے نہ تھے اور درود وسلام ہو تمام رسولوں کے سردار اور فخر الأ نام پر اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ کرامؓ پر۔

امابعد! ہم نے اس (ورقہ کی) استفتاء کی فوٹو کاپی کا مطالعہ کیا ہے کہ جس میں ۲۰ عقائد کے متعلق اور ان کا اعتقاد رکھنے والے کے متعلق فتویٰ مانگا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس فتویٰ چاہنے والے کو اچھی جزاء وبدلہ عطا فرمائے۔ ہم اس کے جواب میں یہ کہیں گے کہ ان باطل اعتقادات کے جواب میں قرآنی آیات یا احادیث شریفہ یا دینی اصول یا متفقہین علماء کرام کے اقوال کو لانے اور ان کا حوالہ دینے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ۔۔۔

جس کے دل میں ذرہ برابر بھی نور ایمان ہے اس کو ان عقائد کے باطل ہونے اور اس کا اعتقاد رکھنے والے کی گمراہی میں کوئی شک نہیں اور جو شخص بھی ان باطل عقائد کا اعتقاد رکھتا ہے یا ان میں سے کچھ کا اعتقاد رکھتا ہے وہ ملحد، زندیق اور اسلام سے خارج ہے۔ اس کا خون اور مال (مسلمانوں کی حکومت کے لئے حلال ہے کہ وہ اس پر قبضہ کرلے) اس کا تلوار کے علاوہ کوئی علاج نہیں اور اس کا قتل مسلمانوں پر واجب ہے۔ کیونکہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا دشمن ہے اور مسلمانوں کے بادشاہوں پر حرام ہے کہ وہ اس قسم کے دجالوں کو امن وسلامتی میں رکھیں اور ان پر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

د افغانستان د طالبانو اسلامي امارت

د مرکزي دارالافتاء عمومي رياست

نمبر ______ تاريخ ۸-۴-۱۴۲۰

-2-

یہ بھی حرام ہے کہ وہ اس معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے ڈریں اور اگر وہ گروہ یا قوم کی صورت میں ہوں تو جہاد اور ان سے قتال واجب ہے۔ اللہ کے اس قول کی بنا پر "اور تم ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور سارے کا سارا دین اللہ کا ہو جائے"۔ تو کون سا فتنہ اس فتنہ سے بڑھ کر ہے؟ اور کون سا فساد اس فساد سے زیادہ سخت ہے؟ تو بادشاہان اسلام و مسلمین اور اسلامی حکومتوں پر واجب ہے کہ وہ اس قسم کے دشمنوں سے باخبر رہیں اور ان سے جہاد کریں اور جنگ اور ان لوگوں پر جگہ تنگ کر دیں اور ان کے لئے کوئی شہر اور نہ کوئی گھر اور رہائش چھوڑیں۔

وصلی اللہ علی خیر خلقه و آله و اصحابه اجمعین

نور محمد ثاقب

عبدالعلی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
P. O. Box : 3465
PHONES : 413570-419562

دارالافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان
REF :
DATE :

الجواب بعون الوھاب

الحمدللہ رب العالمین٥ والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین٥
وعلی آلہ واصحبہ اجمعین٥ امابعد!

علماء اسلام کا کام اور ڈیوٹی ہے تحریف کرنے والوں کی تحریف سے دین کی حفاظت کرنا اور اس کے دفاع میں اپنی پوری طاقت صرف کرنا کیونکہ وہ نبی اکرم ﷺ اور آپ کی آل واصحاب کے علوم کے وارث ہیں اور علوم نبوی کے بغیر زیادتی ونقص کے حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔ تو جو شخص بھی دین کے حقائق وشعائر کو بدلنا چاہے تو ان علماء پر فرض ہے کہ وہ اسے جواب دیں اور اس شخص کی شیطنیت کو سب پر ظاہر کردیں جیسے کہ ابوبکر صدیقؓ نے اور آپ کے بعد صحابہ کرامؓ نے مسلمہ کذاب وغیرہ کے ساتھ کیا۔

تو ان دجالوں میں سے ایک دجال "متنبی غلام احمد قادیانی ہے اور دوسرا کہ جس کا نام غلام احمد اور لقب پرویز ہے۔ اس شخص نے عجیب وغریب اور حیران کن چیزیں پیش کی ہیں اور دین محمدی کے تمام عقائد اور شریعت اسلامیہ کے تمام احکامات میں اس نے الحاد کی تحریف کی ہے۔ یہاں تک کہ اس نے تمام ضروریات دین کا انکار کیا ہے۔ (جیسا کہ عنقریب آئے گا)۔ اس لئے ہم اس آدمی کے کفر والحاد میں کوئی شک نہیں رکھتے اور اس طرح اس آدمی کے کفر میں کہ جس کی رائے اس آدمی کی رائے جیسی ہے اور جو اس کے عقائد کا اعتقاد رکھتا ہے تو مسلمانوں پر خاص طور پر حاکمین اور راسخ فی العلم علماء کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس آدمی کے کفر کو ظاہر کریں اور عوام الناس کو اس کے گھٹیا افکار اور بدکار آراء سے آگاہ کریں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان

P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-419862

REF :
DATE :

اب اس آدمی کے جو عقائد قرآن اور اللہ کی اطاعت اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت اور جنت اور جہنم اور نماز اور زکوٰۃ اور حج اور قربانی اور انکار حدیث کے متعلق ہیں، ہم ان میں سے چند ایک اس کی تفسیر معارف القرآن اور اس کی کتابوں سے بمعہ ذکر صفحہ نمبر و جلد نمبر ذکر کرتے ہیں تاکہ اس کا کفر والحاد بغیر شک وشبہ کے واضح ہو جائے۔

قرآنی احکامات ابدی نہیں ہیں:

وہ کہتا ہے قرآن کریم میں جو احکام مالی صدقات، وراثت وغیرہ کے متعلق آئے ہیں وہ سب وقتی اور تدریجی ہیں۔ یہ احکام بتدریج اس دور تک کے لئے تھے جسے وہ نظام ربوبیت کا نام دیتا ہے۔ جب وہ وقت آئے تو یہ احکام ختم ہو جائیں گے کیونکہ یہ احکام وقتی ہیں مستقل نہیں۔

(نظام ربوبیت ص ۲۵ تا ۱۲۷ سلیم کے نام جلد ا ص ۳۴)

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت وہ حکومت کی اطاعت ہے:

وہ اللہ کے قول "واطیعو اللہ واطیعو الرسول واولی الامر منکم" (تم اللہ اور اس کے رسول اور اپنے فرمانرواؤں کی اطاعت کرو) کے بارے میں کہتا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت سے مراد ملت کے مرکز یعنی مرکزی حکومت کی اطاعت ہے اور اولی الامر سے مراد وہ انجمنیں اور ایسوسی ایشنز ہیں جو حکومت کے تحت منعقد ہوتی ہیں تو مرکزی حکومت شریعت سازی میں خود مختار ہے، اور اللہ کی اطاعت سے مراد اس کی کتب کی اطاعت اور رسول ﷺ کی اطاعت سے مراد اس کی احادیث کی اطاعت نہیں ہے، تو ہر مرکزی حکومت جو زمانہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-416662

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراتشی ۵ ۔ پاکستان
REF :
DATE :

رسالت کے بعد قائم ہوئی ہے اس کا منصب رسول کا منصب ہے تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت اس حکومت کی اطاعت ہے۔

(معارف القرآن جلد ۴ ص ۶۱۶ ' ۶۱۳ تا ۱۶۲۶ اسلامی نظام ص ۱۱۰ ' ۱۱۱
مقام حدیث جلد ۱ ص ۱۹ سلیم کے نام خط جلد ۱ ص ۲۱۵)

فرشتوں پر ایمان اور فرشتوں کے سجدہ کرنے کا معنیٰ:

فرشتوں سے مراد کائنات میں موجود طاقتیں ہیں اور فرشتوں پر ایمان سے مراد یہ ہے کہ انسان ان طاقتوں کو مسخر کرے اور انہیں اپنا فرماں بردار بنائے اور فرشتوں کے آدم کو سجدہ کرنے کا معنیٰ یہ ہے کہ انسان نے ان طاقتوں کو مسخر کیا ہے اور آدم سے مراد کوئی خاص شخص نہیں ہے بلکہ اس سے مراد انسان ہے اور آدم وحوا نسل انسانی کے زوجین سے عبارت ہیں۔

(لغات القرآن جلد ۱ ص ۲۱۴)

اور آدم وحوا کا قصہ انسانی معاشرہ کے لئے ایک ڈرامائی کہانی ہے۔

(لغات القرآن جلد ؟ ص ۲۱۵)

جنت اور جہنم:

جنت اور جہنم سے کوئی خاص جگہیں مراد نہیں ہیں بلکہ یہ انسانی کیفیات ہیں۔

(لغات القرآن جلد ۱ ص ۴۸۸)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیہ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی ۵ - پاکستان
P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-416682
REF :
DATE :

نماز:

مسلمان جونماز پڑھتے ہیں یہ انہوں نے مجوسیوں سے لی ہے اور یہ نماز قرآن میں مراد نہیں ہے۔ قرآن نے صرف نماز کے قیام کا حکم دیا ہے اور نماز کے قیام کا معنیٰ ہے نظام کے تقاضاؤں کے مطابق افراد کی اصلاحی بنیادوں کا قیام۔ (قرآنی نظام ربوبیت ۸۷)

رسول ﷺ کا جو بھی نائب ہو اُسے وقت کے تقاضاؤں کے مطابق نماز کی صورت بدلنے کا حق ہے۔ (قرآنی فیصلے ص ۱۴، ۱۵)

زکوٰۃ اور صدقہ فطر:

زکوٰۃ ہر وہ مالی ٹیکس ہے جو حکومت کی جانب سے ہو تو اگر حکومت اسلامی نہ ہو تو زکوٰۃ اور دوسرے صدقات جیسے صدقہ فطر وغیرہ ضروری نہ ہوں گے۔ یہ سب تو وقتی ٹیکسز ہیں جنہیں حکومت خاص ضروریات اور آنے والے حوادث کے لئے لاگو کرتی ہیں۔

(قرآنی فیصلے ص ۳۵، ۳۷، ۵۲)

حج:

حج ملت اسلامیہ کے لئے ایک عالمی اجتماع و کانفرنس ہے جو ایک مخصوص جگہ (کعبہ) میں منعقد ہوتا ہے تاکہ امت اپنے اجتماعی امور میں قرآنی دلائل کی پیروی کرے اور خود اپنے مفاد کو دیکھ سکے۔ (لغات القرآن جلد نمبر ۲ ص ۴۷۲)

اس کے نزدیک حج ایک خاص عبادت نہیں ہے اور وہ اپنی کتاب میں اس کے عبادت ہونے کا مذاق اڑاتا ہے۔ (معارف القرآن ج ۴ ص ۳۹۲)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan

دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ

P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-419552

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان

REF :
DATE :

قربانی:

اس کے نزدیک قربانی کی حقیقت یہ ہے کہ عالمی اجتماع (حج) میں جو لوگ شریک ہوتے ہیں ان کے لئے جانوروں کو ذبح کرنا تو عبادت ہے، لیکن اس کانفرنس سے ہٹ کر یہ کوئی خاص عبادت نہیں ہے۔ (رسالہ قربانی ص ۳)

تدوین حدیث:

احادیثی روایات کی تدوین اسلام کے خلاف پہلی چال ہے کہ جس نے اسلام میں یہ عقیدہ پیدا کر دیا ہے کہ قرآن کے ساتھ ایک دوسری وحی بھی ہے۔

(مقام حدیث جلد اص ۴۲۱ ج ۴ ص ۳۹)

کہ جسے وحی غیر متلو (ایسی وحی جس کی تلاوت نہ کی جاتی ہو) کا لوگ نام دیتے ہیں۔ یہ سب احادیث جھوٹی اور من گھڑت ہیں اور یہ جھوٹی باتیں مسلمانوں کا مذہب بن گئی ہیں۔

(مقام حدیث ج ۲ ص ۱۲۲)

امہات الحدیث: (حدیث کی وہ کتابیں جو صحیح اور اصل وماخذ ہیں)

صحیح بخاری اور مسلم اور موطاء اور مسند احمد اور سنن ابی داؤد اور ترمذی اور نسائی اور بیہقی جو مسلمانوں کے ہاں معتبر اور قابل اعتماد کتب ہیں یہ جب تک مسلمانوں کے ہاں اصول دین میں معتبر رہیں گی، امت مسلمہ اپنی رسوائی اور پستی سے نہیں نکل سکتی اور یہ عجمی چال ہے کہ جس کے ذریعے سے اسلام سے انتقام لیا گیا۔ (مقام حدیث ج ۲ ص ۱۲۴)۔

14102

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان
P. O. Box : 3465
PHONES : 413570-418682
REF :
DATE :

یہ چند قطرات ہیں ان بکواسات میں سے کہ جن سے اس کی تالیفات اور مجلات اور کتابیں بھری پڑی ہیں۔ ہم نے انہیں اس کے عقائد اور اعتقادات اور افکار کے لئے بطور مثال پیش کیا ہے۔

مذکورہ عقائد ضروریات دین میں سے ہیں اور ان کا کام دین مبین کو گرانے کی کوشش ہے اور اس کا قائل گمراہ، دوسروں کو گمراہ کرنے والا باطل کو پھیلانے والا شرع مبین کا کافر ہے۔

اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو مت پھیر تو اسکے بعد کہ آپ نے ہمیں ہدایت دی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

الحمدللہ وکفٰی وسلام علٰی عبادہٖ الذین اصطفیٰ . اما بعد !

شریعت اسلامیہ میں سنت نبویہ کا کام قرآن کریم کی تشریح کرنا ہے۔ وہ مشکلات قرآن کی تفسیر، مبہم مقامات کی توضیح، مجمل کی تفصیل، عام کی تخصیص اور مطلق کی تقید کرتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

سنت نبویہ ان شرعی دلائل میں سے ایک ہے جن پر دین اور شریعت کا مدار ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

ترجمہ:- ''اور جو کچھ تمہیں رسول ﷺ دیں وہ لے لو اور جس چیز سے روک دیں اس سے رک جاؤ'' (سورۃ الحشر:۷)۔

لیکن انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ اہل کفر میں سے ایک جماعت نے یہ ارادہ کیا ہے کہ سنت مطہرہ کا مطلقاً انکار کر دیا جائے اور لوگوں کو اس کے تسلیم نہ کرنے کی دعوت دے اور صرف قرآن ہی کو کافی سمجھیں۔ یہ لوگ اپنے آپ کو 'اہل قرآن' سے موسوم کرتے ہیں اور لوگوں میں ''منکرین حدیث'' کے نام سے مشہور ہیں۔

اس نظریے کی بنیاد ایک ملحد اور زندیق شخص عبداللہ چکڑالوی نے ہندوستان میں رکھی، پھر غلام احمد پرویز نے بھی اس کی اتباع کی اور اس کے کفریات کی اشاعت کی اور اس کے معتقدات کو مضبوط کیا اور اس گمراہ جماعت کا قائد و رہنما بن گیا۔

HEAD OFFICE: SHAH FAISAL COLONY, BLOCK 4, KARACHI 25, PAKISTAN. TEL: 4571132-4573865, FAX: 4571525.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذیل میں ان کے چند باطل عقیدے بیان کیے جاتے ہیں۔ جو ان کی تالیفات سے لئے گئے ہیں۔

۱۔ وہ حجیت حدیث کے منکر ہیں اور یہاں تک کہتے ہیں کہ حدیث (معاذ اللہ) عام تواریخ کی طرح ایک تاریخ ہے۔

۲۔ انہوں نے امور شرعیہ اور احکام دین میں عقل کو معیار بنایا ہے۔ اور وہ معاشرے کو درپیش مسائل کے حل کی ذمہ داری ارکان پارلیمنٹ کے سپرد کرتے ہیں کہ وہ جو چاہیں اور جس طرح چاہیں فیصلہ کریں ان کو اس کا اختیار ہے اور وہ برملا کہتے ہیں کہ شریعت محمدیہ کا دور گزر چکا ہے اور اب کوئی دین اور شریعت باقی نہیں۔

۳۔ ان کے نزدیک اسلام کی بنیاد پانچ ارکان پر نہیں ہے جو اس حدیث میں مذکور ہیں "بنی الاسلام علی خمس"۔

۴۔ نماز، اعمال دین اور دیگر شرائع شرع کو بجا لانا ان کے نزدیک لازم نہیں ہے۔ اور اس کے علاوہ اور بھی بہت سی خرافات ہیں، جن کا یہ فرقہ قائل ہے۔

پس جو شخص ان کے کفریات اور خرافات سے آگاہ ہونا چاہے۔ تو وہ ان کی کتابوں اور رسائل کا مطالعہ کرے، خصوصاً ان کے مشہور رسالہ "طلوع الاسلام" اور غلام احمد پرویز کی تفسیر "مفہوم القرآن" کا مطالعہ کرے اور ان کے علاوہ اور بھی بہت سے رسالے ہیں انہوں نے اپنے باطل دعوت کی نشر و اشاعت کے لئے تالیف کیے ہیں۔ اس وجہ سے ہندو پاک کے تمام علماء اہل السنۃ والجماعۃ اس جماعت اور ان کے قائدین خصوصاً غلام احمد پرویز اور اس کے متبعین کے کفر پر متفق ہو گئے ہیں اور اس کو ملحد، زندیق اور ملت حنیفہ سے خارج آدمی قرار دے چکے ہیں۔

HEAD OFFICE: SHAH FAISAL COLONY, BLOCK 4, KARACHI 25, PAKISTAN. TEL: 4571132-4573865, FAX: 4571525.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لہٰذا اسلامی حکومتوں پر لازم ہے کہ اس فتنہ کا استیصال کرے اور ان کی دعوت پر پابندی لگائے۔ ان کی تالیفات کو ضبط کرے اور ان کی مجلسوں کو ممنوع قرار دے۔ یہاں تک کہ ان کے لئے اپنی دعوت باطلہ اور عقائد فاسدہ کی نشر و اشاعت کے لئے کوئی میدان باقی نہ رہے۔

وباللہ التوفیق وھو الھادی الی سواء السبیل

اللہ تعالیٰ ہمیں الحاد اور شریعت اسلامیہ سے انحراف کرنے سے محفوظ رکھے اور آخری دم تک شریعت محمدیہ ہی کی اطاعت نصیب فرمائے۔ آمین فقط

HEAD OFFICE: SHAH FAISAL COLONY, BLOCK 4, KARACHI 25, PAKISTAN. TEL: 4571132-4573865, FAX: 4571525.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ حامداً و مصلیاً

ہم نے مفتی اعظم سعودیہ شیخ عبدالعزیز بن بازؒ کا فتویٰ اور وزارت اوقاف وشئون الاسلامیہ کے ادارہ عامہ للفتویٰ والبحوث الشرعیہ کا فتویٰ بابت غلام احمد پرویز اور اس کے ہم عقیدہ لوگوں کے بارے میں دیکھا جو کہ بالکل درست اور حق ہے اور عین واقعہ کے مطابق ہے۔ غلام احمد پرویز کے جو عقائد وافکار فتویٰ میں نقل کئے گئے ہیں وہ بھی بالکل درست ہیں غرض ہم بھی غلام احمد پرویز اور اس کے ہم عقیدہ لوگوں کو کافر اور مرتد سمجھتے ہیں اور مفتی عبدالعزیز بن باز مفتی اعظم سعودیہ اور ادارہ عامہ للفتاوی والبحوث الشرعیہ وزارت اوقاف وشئون الاسلامیہ کویت کے جاری کردہ فتاویٰ کی تائید وتصدیق کرتے ہیں۔

حضرت مولانا محمد یاسین صابر
شیخ الحدیث جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان
محمد یاسین صابر عفی عنہ
۳۰ رجب ۱۴۱۹ھ

محمد زکریا
مفتی جامعہ اشرفیہ لاہور
محمد زکریا
۳۰/۷/۱۴۱۹ھ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حوالہ --------　　　　　　　　　　　　مؤرخہ ----------

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم○

۱۔ ما اتاکم الرسول محمد وہ وما نھا کم عنہ تانتھوا۔ الایۃ

۲۔ اطیعو اللہ واطیعو الرسول ۔ الأیہ

۳۔ من یطیع الرسول فقد اطاع اللہ۔ الایہ۔

۴۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ۔ لأیہ۔

ان آیات کریمہ میں رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کو علی الاطلاق لازم قرار دیا گیا ہے اور جو اس کے خلاف کرتا ہے وہ قرآن کا منکر ہے اور قرآن کا منکر قطعی کافر ہے۔ اور چونکہ قرآن کا قرآن ہونا بھی رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا ہے اس لئے آپ کی سنت اور حدیث کا انکار کرنے والا بھی کافر ہے۔

غلام احمد پرویز نے چونکہ حدیث کی حجیت کا انکار کیا اور دیگر بعض ضروریات دین کا انکار کرتا ہے (جیسا کہ اس کی بیشتر کتب میں موجود ہے) س لئے وہ اس کے متبعین دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

فقط واللہ اعلم بالصواب

الجواب صحیح
عبدالکریم
حمید اللہ جان
نائب مہتمم دارالعلوم الاسلامیہ اشرفیہ لاہور
پاکستان

الجواب صحیح
محمد زکریا
دارالافتاء
جامعہ اشرفیہ لاہور
۶/۹/۱۹۹۸ء

کتبہ سید شمس الدین مدرس
خادم طلبا العلم...
۶ رسلطان العلوم لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جامعہ سراج العلوم دار القرآن
ڈیرہ اسماعیل خان پاکستان

دکتور استاذ نجم الدین
رئیس مجلس إدارة

مولانا سراج الدین
شیخ الحدیث

Date : ....

التاریخ ۳۱-۱۲-۱۹۹۹

طلوع اسلام پرویزیت جماعت کے مرتد ہونے کے بارے میں جامعہ سراج العلوم دار القرآن کا فتویٰ

بے شک جماعت طلوع اسلام اپنے بانی غلام احمد کے جس کا لقب پرویز ہے کے افکار کو پھیلا رہی ہے اور یہ جماعت اسی کی طرف منسوب ہے اور اسی کے افکار اور معتقدات کو پھیلا رہی ہے اور انہی افکار سے لوگوں کو گمراہ کر رہی ہے۔

جب ہم ان افکار و معتقدات (عقائد) کو جاننا چاہیں (لفظی معنی تعارف حاصل کرنا چاہیں) تو ہمارے لیے ضروری ہے کہ جہاں سے یہ معاملہ شروع ہوا اور جہاں پر یہ جماعت پیدا ہوئی اسے تلاش کریں اور ان کے بارے میں اہل علم کی رائے جانیں۔ یہ بات تو معلوم ہے کہ ہندوستان اور پاکستان جب تقسیم سے پہلے اکٹھے تھے تو یہاں یہ جماعت پیدا ہوئی اور پرورش پائی' اور اس جماعت کا بانی شرعی علم میں کوئی مشہور آدمی نہ تھا اور نہ ہی اس کے بارے میں یہ پتہ چلتا ہے کہ اس نے کسی دینی مرکز کی تقلید کی ہو۔ سوائے اس کے کہ وہ وزارۃ داخلہ میں ایک ملازم تھا۔ اور اس کے نام سے جو کتابیں چھپ چکی ہیں اور جن کو

A/C NO. 1434 JAMIAH SIRAJUL ULUOM, HABIB BANK CIRCULAR ROAD BRANCH, CODE NO. 1350
DERA ISMAIL KHAN PAKISTAN, TEL. : 3879

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

JAMIAH SIRAJ-UL-ULUOM
DERA ISMAIL KHAN PAKISTAN

جامعة سراج العلوم دار القرآن
ديرة اسماعيل خان پاكستان

دكتور استاذ نجم الدين
رئيس مجلس إدارة

مولانا سراج الدين
شيخ الحديث

Date : ....

التاريخ ۲۱/۱۰/۱۹۹۵

لوگ پڑھتے ہیں' کے ذریعے اس کے افکار اور اعتقادات کے خلاصہ سے آگاہ ہوئے ہیں۔

ان کتابوں سے ہمارے لیے یہ بات واضح ہوتی ہے۔

۱۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت سے انکاری ہے

۲۔ حدیث کی قدسیت (پاکیزگی) اور حجیت اتباع (کہ پیروی کرنی جس کی ضروری ہو اور اس سے دلیل پکڑی جاسکتی ہو) سے انکاری ہے۔

۳۔ وہ عذاب قبر اور اچھی بری تقدیر کو نہیں مانتا اور رسول اللہ ﷺ کے تمام معجزات سے سوائے قرآن کے انکار کرتا ہے۔

۴۔ وہ حضرت آدمؑ کے بطور پہلی انسانی مخلوق کے وجود سے انکاری ہے اور آپ کے بارے میں جو آپ کی کہانی ہے اسے ڈرامہ (من گھڑت' تمثیل) قرار دیتا ہے۔

۵۔ وہ قربانی کی شرعی حیثیت اور اس کے وجود سے انکاری ہے اور وہ اس قربانی کو مسلمانوں کے مال کا ضیاع سمجھتا ہے۔

۶۔ وہ قرآن کی تفسیر اپنی خواہش اور اپنی عقل کے مطابق کرتا ہے اور اس بارے میں وہ نہ تو سلف صالح کے طریقہ کو اپناتا ہے اور نہ ہی سنت نبوی ﷺ سے رہنمائی پکڑتا ہے۔

A/O NO. 1484 JAMIAH SIRAJUL ULUOM, HABIB BANK CIRCULAR ROAD BRANCH, CODE NO. 1366
DERA ISMAIL KHAN PAKISTAN, TEL. : 2878

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

JAMIAH SIRAJ-UL-ULUOM
DERA ISMAIL KHAN PAKISTAN

جامعة سراج العلوم دار القرآن
ديرة اسماعيل خان باكستان

مولانا سراج الدين
شيخ الحديث

دكتور استاذ نجم الدين
رئيس مجلس إدارة

التاريخ ۱۰/۳۱ / ۱۹۹۸

Date : ....

اور یہ چند ایک عقائد ہیں ان عقائد میں سے کہ جس سے اس کی گمراہ کن کتابیں بھری پڑی ہیں اور ان میں سے بہت سے ایسے بہتان ہیں کہ جن کے ذکر کا یہاں موقع نہیں۔

اسی لیے ہندوستان اور پاکستان اور بنگلہ دیش کے علماء اس کے اسلام سے مرتد ہونے پر متفق ہیں۔ پھر ان علماء کے بعد سعودیہ کے علماء اور شام اور کویت کے علماء نے بھی انہی کی پیروی میں ان پرویزیوں کے مرتد ہونے کے بارے میں فتویٰ دیا ہے۔

سراج الدین عفولہ

سراج الدين

شيخ الحديث دار العلوم نعمانية ديره إسماعيل خان إقليم الحدود

ورئيس جامعة سراج العلوم دار القرآن الكريم - باكستان

A/C NO. 1494 JAMIAH SIRAJUL ULUOM, HABIB BANK CIRCULAR ROAD BRANCH, CODE NO. 1380
DERA ISMAIL KHAN PAKISTAN, TEL.: 3879

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد یوسف لدھیانوی
جامع مسجد باب الرحمت
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۷۴۴۰۰
فون: ۷۷۸۰۳۳۷

نائب امیر: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
استاذ حدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن
مدیر ماہنامہ "بینات" کراچی،
اسلامی صفحہ اقرأ "آپ کے مسائل اور ان کا حل" روزنامہ جنگ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

الحمدﷲ والسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ . امابعد!"

اس ناکارہ نے حضرت شیخ الحدیث مولانا سراج الدین صاحبؒ دامت برکاتہم کے رسالہ "مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے" کا مطالعہ کیا۔ ایک عرصہ ہوا حضرت مولانا سید محمد یوسف نبوریؒ نے ایک رسالہ مرتب کروایا تھا جو "پرویز کافر ہے" کے نام سے شائع ہوا' اور اس پر تمام مشاہیر علماء پاکستان کے دستخط تھے۔ زیر نظر رسالے میں حضرت مؤلف نے بہت اختصار کے ساتھ پرویز کے کفریات کو جمع کیا ہے' اگر کسی شخص کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے ذرا بھی تعلق ہوگا تو وہ اس رسالہ کو پڑھ کر پرویز کو' اور اس کے عقائد کو اچھی طرح سمجھ لے گا۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اس فتنے سے اور باقی تمام فتنوں سے محفوظ رکھے۔ والسلام

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد یوسف لدھیانوی
جامع مسجد باب الرحمت
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۷۴۴۰۰
فون: ۷۷۸۰۳۳۷

نائب امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
استاذ حدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن
مدیر ماہنامہ "بینات" کراچی،
اسلامی صفحہ اقرأ آپ کے مسائل اور ان کا حل روزنامہ جنگ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ
الکریم وعلی آلہ و اصحابہ اجمعین وبعد!

مجھ سے جو سوال پوچھا گیا ہے غلام احمد پرویز کے بارے میں جو کچھ اس نے اپنی کتابوں میں ثابت کیا ہے جو کہ سب اردو میں ہیں کی بناء پر میں مندرجہ ذیل جواب دوں گا۔

بناء بریں ان عقائد فاسدہ کے کہ جو اس نے اپنی کتب اور مقالات میں ذکر کیئے ہیں اور ثابت کیئے ہیں' یہ شخص کافر اور زندیق ہے۔ اس نے سنت نبوی ﷺ کی حجیت کا انکار کیا ہے اور اللہ بزرگ و برتر کی آیات میں الحاد کیا ہے۔ اور قرآنی آیات کے معانی کی تاویل کی ہے اور ان معانی میں تحریف کی ہے اور اس نے اپنی طرف سے من گھڑت' ان آیات کا ترجمہ اور تاویل کی ہے' مزید برآں اس نے ضروریات دین کا انکار کیا ہے۔

اور اللہ کی آیات اور احادیث نبویہ ﷺ کا مذاق اڑایا ہے تو اس بناء پر اس شخص کا اسلام سے کوئی تعلق و ناطہ نہیں ہے۔ یہ شخص مرتد' کافر اور زندیق ہے' اور یہی حکم ہے اس آدمی کے متعلق جو غلام احمد پرویز والا عقیدہ رکھتا ہے اور جو اس کی پیروی کرتا ہے اور اس کے راستے پر چلتا ہے یا اس کی رائے کو اچھا سمجھتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نائب امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
استاذ حدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن
مدیر ماہنامہ "بینات" کراچی،
اسلامی صفحہ اقرأ آپ کے مسائل اور ان کا حل روزنامہ جنگ کراچی

تقریباً ۳۵ یا ۳۶ سال پہلے ہندوستان اور عرب کے بڑے علماء نے اور جن میں سب سے اہم ہمارے شیخ علامہ محمد یوسف البنوریؒ ہیں' اس شخص نے جو اپنی کتابوں میں اور مقالات میں لکھا ہے دیکھنے کے بعد اس کے کفر کا فتویٰ دیا تھا اور یہ فتویٰ کتابی شکل میں ''غلام احمد پرویز کافر ہے'' کے نام سے چھپ چکے ہیں۔ یہ کتاب ہمارے ہاں اور موجودہ دور کے علماء کے ہاں معتمد علیہ ہے اور وہ اس کتاب کی حجیت پر متفق ہیں اور ہم اس کتاب پر اعتماد کرتے ہیں اور اس کی موافقت کرتے ہیں ب۔ بالاختصار یہ آدمی کافر گمراہ' گمراہ کرنے والا ہے۔ اور اس کی تمام کتب اور مقالات اس بات کے مستحق ہیں کہ ان کو جلا دیا جائے اور ضائع کر دیا جائے۔ میرا فتویٰ اس آدمی کی بابت یہی ہے۔

واللہ اعلم بالصواب (اور اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے)

وکتبه:

محمد يوسف اللدھيانوي

تحريراً في ٧ من رمضان المبارك ١٤١٩هـ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم○

کیا فرماتے ہیں علماء دین اندریں مسئلہ کہ غلام احمد پرویز (منکر حدیث) کے بارے میں کہ وہ مسلمان ہے یا کافر ہے۔

الجواب:- حامداً ومصلیاً۔ عبداللہ چکڑالوی نے سب سے پہلے انکار حدیث کا فتنہ برپا کر کے مسلمانان عالم کے قلوب کو مجروح کیا مگر یہ فتنہ چند روز میں اپنی موت خود مر گیا۔ پھر حافظ اسلم جیراج پوری نے دوبارہ اس دبے ہوئے فتنہ کو ہوا دی پھر غلام احمد پرویز نے یہ کام سرانجام دیا اور ادارہ ثقافت اسلامیہ کے زیر اہتمام سرکاری امداد کے بل بوتے پر پروان چڑھایا۔

پرویز لکھتا ہے کہ رسول ﷺ کی سنت اور احادیث دین میں حجت نہیں ہیں یہ آپ کے اقوال کو رواج دے کر جو دین میں حجت ٹھہرایا گیا ہے دراصل قرآن کے خلاف عجمی سازش ہے۔

اس طرح درج ذیل نظریات غلام احمد پرویز کے کفر پر دال ہیں۔

1۔ منکرین حدیث ایک جدید اسلام کے بانی ہیں۔

(رسالہ طلوع اسلام ص ۱۶ اگست، ستمبر ۱۹۵۲)

2۔ میرا دعویٰ تو صرف اتنا ہے کہ فرض صرف دو نمازیں ہیں جن کے اوقات بھی دو ہیں باقی سب نوافل ہیں۔ (عباد اللہ اختر طلوع اسلام ص ۵۸۔ اگست ۱۹۵۲ء)

3۔ پھر آجکل مسلمان دو نمازیں پڑھ کر کیوں مسلمان نہیں رہ سکتا۔

(لاھوتی، طلوع اسلام ص ۲۱۔ اگست ۱۹۵۰ء)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفتی حسین احمد عرفان

خطیب / مفتی جامعہ عربیہ دارالعلوم نعمانیہ عالیہ ڈیرہ اسماعیل خان فون: 810292

تاریخ ________ حوالہ نمبر ________

4۔ مذہب میں نماز، روزہ، صدقہ خیرات اسی خوشامدانہ مسلک (یعنی منافقانہ زندگی) کے مظاہر بن جاتے ہیں۔ (پرویز طلوع اسلام ص ۱۰۸۔ فروری ۱۹۵۰ء)

5۔ عید کے دن بارہ بجے تک دس کروڑ روپے کا قومی سرمایا ضائع ہو جاتا ہے۔ (رسالہ قربانی)

6۔ بخلاف اس کے نہ حدیث پر ہمارا ایمان ہے اور نہ اس پر ایمان لانے کا ہم کو حکم دیا گیا ہے۔ (طلوع اسلام ص ۱۷، دسمبر ۱۹۵۰ء)

7۔ حضور ﷺ کا قول اور فعل مطلقاً حجت نہیں۔ حضور ﷺ نے جو احکام بیان فرمائے وہ صرف حضور ﷺ کے زمانے کے ساتھ مخصوص تھے ہر زمانہ کے لحاظ سے ان احکام میں تغیر تبدل کیا سکتا ہے۔ (پرویز معارف ج ۴، ص ۶۹۲ طلوع اسلام جون ۱۹۵۰، ص ۴۷)

بہر حال غلام احمد پرویز کے اور بھی بہت سے کفریات ہیں جس کی بناء پر علماء اسلام کا متفقہ فتویٰ کفر کا ہے یعنی غلام احمد پرویز ضال مضل اور کافر ہے۔

اور جو بھی غلام احمد پرویز کو مسلمان سمجھے وہ بھی کافر ہے۔ ہذا فی کتب الفقہ۔

المجیب

حسین احمد عرفان

مفتی

مولانا علاؤالدین صاحب

جامعہ عربیہ دارالعلوم نعمانیہ عالیہ

ڈیرہ اسماعیل خان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Qazi Abdul Karim

مولانا قاضی عبدالکریم

Date: ______

Ref. ______

مہتمم مدرسہ عربیہ نجم المدارس کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

(الجواب وباللہ التوفیق)

مرسلہ خط وکتابت کو پڑھ کر بندہ اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ یہ بات تو بالکل صحیح اور سو فیصد درست ہے کہ کسی معین مسلمان پر کفر کا فتویٰ بغیر کسی مکمل تحقیق کے لگانا حرام اور ناجائز ہے لیکن زیر بحث مسئلہ میں اسی ملک کے ایک عالم کا ضابط مذکورہ کی آڑ میں اپنا پیچھا چھڑانا فریب اور کلمۃ حق اریب بہا الباطل کا مصداق معلوم ہوتا ہے۔

اور یہ اس لئے کہ پرویز جو کہ اوصافاً متعین ہے۔

1۔ کہ ان کا نام غلام احمد اور پرویز اس کا لقب ہے۔

2۔ طلوع اسلام پرچہ کا ایڈیٹر تھا۔

3۔ اب مر گیا ہے۔

4۔ جن کفریات کا آپ نے اپنے سوالیہ خط میں حوالہ دیا ہے وہ اس کے طلوع اسلام وغیرہ تصانیف میں موجود ہیں۔

5۔ ماضی قریب میں جبکہ وہ بقید حیات تھا مستجر ومحقق وکرام اور خوف خدا رکھنے والے بزرگان دین کی ایک بڑی جماعت نے پوری تحقیق اور مکمل چھان بین اور تدقیق کے بعد اس کے کفر اور خارج از اسلام ہونے پر اختلاف مسالک ومشارب حتیٰ کہ اختلاف اور افتراق بلاد واوطان کے باوجود اجماعی فتویٰ صادر فرمایا۔

6۔ ان اکابر علماء میں مغربی اور مشرقی پاکستان کے علماء بھی ہیں اور ہندوستان یہاں تک کہ عجم علماء بھی ہیں اور عرب کے بھی' پاک وہند کے مشاہیر میں دیوبندی مسلک کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکابر بھی ہیں اور بریلی مذہب کے بزرگ بھی' مقلدین حضرات کے علاوہ اہلحدیث علماء بھی شامل ہیں۔

7۔ ان حضرات کی مکمل تحقیق کے بعد تقریباً ایک ہزار علماء وفضلاء کے تائیدی اور تصدیقی دستخط بھی ہیں۔

8۔ پھر فتویٰ رسائل کی شکل میں مختلف ناموں سے چھپ کر شائع بھی ہو چکا ہے۔

9۔ ملزم اور مجرم نے آخر عمر تک اپنے کفریات سے توبہ نہیں کی۔

10۔ یہ فتویٰ ۱۳۸۱ء ہجری میں صدر ایوب کے دور سے جاری ہوا اور آج ۱۴۱۹ء تقریباً چالیس سال گزرنے تک کسی قابل اعتماد عالم دین سے امت حاضرہ کی اس اجماع سے اختلاف نقل نہیں کیا گیا۔ مستشرقین یا کسی سرکاری مولوی کے اختلاف کا ظاہر ہے کہ شرعاً کوئی اعتبار نہیں ہے۔

بہر حال اب غلام احمد پرویز ایڈیٹر طلوع اسلام آنجہانی کے کفر واسلام کا مسئلہ درپیش نہیں کہ وہ تو علماء اسلام کے جم غفیر کی مکمل تحقیق کے بعد طے ہو چکا ہے اور علماء امت نے اس پر اتفاق کیا ہوا ہے ــــــ اب تو اجماع امت سے انحراف کا مسئلہ ہے۔ مرسلہ سوال و جواب کی روشنی میں غلام احمد پرویز ایڈیٹر طلوع اسلام آنجہانی کے خارج از اسلام ہونے میں تردد کرنے والا کوئی عالم دین کہلانے والا اگر پرویزی عقائد رکھنے والا نہ بھی سمجھا جائے تو ان جوابات سے یہ بات تو بالکل ظاہر ہو رہی ہے کہ وہ پرویزیت نواز ہے ــــــ اور اس لئے بحکم "ومن یتولھم منکم فانہ منھم" ایسے شخص کو نہ تو نماز کا امام بنانا جائز ہے۔ اور نہ ہی اسے اسلام کا راہنما یا مذہب کا پیشوا سمجھنا جائز ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Qazi Abdul Karim

Date: ____________

Ref. ____________

مولانا قاضی عبدالکریم

مہتمم مدرسہ عربیہ نجم المدارس کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

علماء علاقہ کا فرض ہے کہ پرویز مذکور اور اس کے ہمنوالوگوں سے متعلق ہزار علماء کا عام فتویٰ طبع کرا کر آفت زدہ علاقہ میں شائع فرمادیں۔ زید عمر سے کوئی سروکار نہ رکھیں تو امید ہے نفع زیادہ ہوگا۔

www.KitaboSunnat.com

لا یضرکم من ضل اذا ھتدیتم واللہ اعلم و علمہ اتم و احکم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☎ 760322 کوڈ 0968

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

حمد وصلوٰۃ اور سلام مسنون کے بعد بھائی محمد خلیل صاحب کی خدمت میں عرض ہے کہ آپ نے ہم سے دریافت کیا ہے اس شخص کے بارے میں جس کا نام غلام احمد تھا اور پرویز کے لقب سے مشہور تھا اور تقسیم ملک کے بعد خطۂ پاکستان کے رہنے والوں میں سے تھا کہ وہ اپنے عقائد کے لحاظ سے مسلمان تھا یا کافر اور اسلام سے خارج تو میں (راقم الحروف) کہتا ہوں کہ وہ انگریزوں کے ملازمین میں سے تھا جبکہ ان کا تسلط متحدہ ہندوستان پر تھا اور وہ احادیث رسول اللہ ﷺ کا دین میں حجت ماننے کا منکر تھا۔

اور وہ اس کا قائل تھا عقیدہ رکھتا تھا کہ آپ ﷺ کا حکم بحیثیت امیر کے ماننا فرض تھا اور جب آپ ﷺ کا وصال ہو گیا تو اب آپ ﷺ کے احکام کا ماننا امت پر فرض نہ رہا ــــــ بلکہ اب جس کو مسلمان اپنا امیر تسلیم کر لیں اسی کا حکم ماننا فرض ہوگا وہ کوئی بھی ہو اور جہاں کا بھی ہو ــــ اور وہ کہتا تھا کہ جہاں جہاں بھی آیات قرآنیہ میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت یا رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کا ذکر کیا گیا ہے اس سے مراد عوام کا منتخب امیر ہی ہے اور اس کے اعضاء مشاورت یعنی اسمبلی یا مجلس شوریٰ کے ممبر تو اس نے قرآن کریم کی ان آیات میں پہلی تحریف کی ــــ خدا اس پر لعنت کرے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☎ 760322 0968 کوڈ

اور وہ (پرویز) اس کا قائل تھا کہ فرض نمازیں صرف دو ہیں۔ نہ کہ اس سے زیادہ اور وہ اس بات کا یقین رکھتا تھا کہ کتب حدیث کا سارا مجموعہ عجمی لوگوں کا اختراع ہے ان سے اسلام اور شریعت اسلامیہ کا کوئی حکم ثابت نہیں ہوسکتا ___ قرآن ہی ہمارے لئے کافی ہے یہ اس کے باطل ہفوات کا تھوڑا سانمونہ ہے اور اس کے ان عقائد کفریہ جو کہ نصوص قطعیہ کے بالکل ضد اور مخالف ہیں اس کا تھوڑا سا حصہ ہے۔ اس لئے اس کے اور جو اس کے ان عقائد کو تسلیم کرتا ہے اس کے کفر اور ارتداد میں کچھ شک نہیں اور اس کے خلاف ان دعاوی کے اثبات کے لئے میں آپ کو وہ رسالہ اور صحیفہ پہنچا رہا ہوں جس کو اکابر علماء پاکستان نے مرتب کیا ہے جیسے محدث کبیر اور بہت ہی مشہور علامہ محمد یوسف بنوریؒ اور علامہ مفتی ولی حسن صاحب ٹونکیؒ نے بصورت استفتاء مرتب کر کے ممالک اسلامیہ بالخصوص بعض ممالک عربیہ کو بھیجا اور اس استفتاء میں ان عقائد کفریہ کے مآخذ کو بیان کیا جو اس ملحد اور زندیق کے مصنفات اور رسائل میں مذکور ہیں اور ان رسائل کے صفحات کے نمبر بھی دیے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اسے اپنی نصرت اور امداد سے محروم رکھے اور ان اکابر علماء مستفتین کو جو جواب علماء حرمین الشریفین (اللہ ان کی کامل حفاظت فرماویں۔) اور علماء شام کی جانب سے ملا یعنی اس گمراہ کے زندیق اور کافر ہونے کی تصدیق میں وہ بھی مرسلہ رسالہ میں ذکر کے گئے ہیں اور ہمارے لئے ان کا مقتدا ہونا کافی ہے اور اس رسالہ میں جو میں آپ کو بھیج رہا ہوں ایک ہزار سے زائد علماء ہند و پاکستان اور حجاز کے دستخط موجود ہیں اور میں ہوں گنہ گار اللہ کا بندہ عبدالکریم اللہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☎ 760322 0968 کوڈ

تعالیٰ میری اور میرے والدین کی مغفرت فرماویں ان میں سے ایک جنہوں نے حدیث پاک پڑھی ہے دارالعلوم دیوبند کے اکابر محدثین بالخصوص شیخ العرب والعجم حضرت اقدس مولانا سید حسین احمد المدنی قدس سراہ سے ۱۳۵۸ھ کے دوران حال خادم مہتمم ومفتی مدرسہ عربیہ نجم المدارس کلاچی صوبہ سرحد پاکستان 9 رمضان المبارک 1419ء

نوٹ:- یہ اردو تقریباً لفظی ترجمہ ہے میرے اس فتویٰ کا جو تاریخ مذکورہ رمضان المبارک ۱۴۱۹ء کو میں نے عربی زبان میں لکھا تھا۔ اور اب انٹرنیشنل ختم نبوت کویت کے ناظم' شعبہ نشرواشاعت کی فرمائش پر اس کا اردو ترجمہ کیا گیا ہے۔

قاضی عبدالکریم
شیخ الحدیث نجم المدارس کلاچی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۸۶

مولانا قاضی عبد اللطیف

نائب امیر جمعیۃ علماء اسلام پاکستان وامیر جمعیۃ علماء اسلام سرحد۔ صدر ملی یکجہتی کونسل سرحد
ناظم اعلیٰ مدرسہ عربیہ تعلیم المدارس کلاچی۔
سابق سینیٹر وممبر اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان
فون: ۷۶۰۰۷۸- کوڈ: ۰۹۶۸

تاریخ ۱۹۹۹/۰۴/۱۸ء
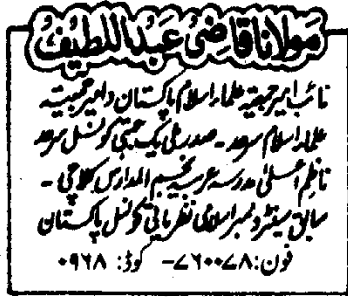
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

گرامی قدر عزیز محترم جناب مولانا ڈاکٹر احمد علی سراج صاحب

سلام مسنون:۔ مزاج گرامی!

منکر حدیث رئیس الزنادقہ غلام احمد پرویز کے کفریہ عقائد کے متعلق عالم اسلام کے جید علماء کرام کے فتاوے اور آراء مجموعہ فتاویٰ شروع سے آخر تک مطالعہ کیا۔ آپ کی محنت' کاوش اور جذبہ ایمانی باعث صد تحسین وتبریک ہے۔ جزاکم اللہ' اللہ کرے زور عمل اور زیادہ۔ حسب فرمائش چند سطور سپرد قرطاس ارسال خدمت ہیں۔ گر قبول اللہ کرے۔ عز وشرف۔ خدا کرے کہ آپ بھی متعلقین خیریت سے ہوں۔ قابل صد احترم والد بزرگوار کی خدمت میں تسلیمات اور دعاؤں کی درخواست بھائی صاحبان کی خدمت میں حسب مراتب سلام عرض کریں۔ والسلام

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخ ۱۸/۰۴/۱۹۹۹ء
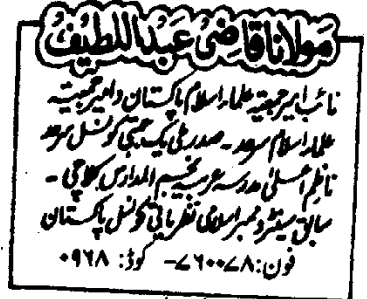
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

عزیز محترم مبلغ اسلام جناب مولانا ڈاکٹر احمد علی سراج مرکزی امیر انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کویت نے فتنہ پرویزیت کے کفر وارتداد پر عالم اسلام کے ممتاز علماء کرام کے مجموعہ فتاویٰ کا ایک نسخہ عنایت فرما کر مجھے اس پر اظہار خیال کا حکم دیا۔

اساطین ملت کے محققانہ فتاویٰ پر مجھ جیسے طالب علم سے اظہار خیال کی فرمائش مبلغ اسلام جناب ڈاکٹر صاحب کا حسن ظن ہے ورنہ کیا پدی اور کیا پدی کا شوربہ۔ تاہم قافلہ حق میں اپنے شمار کو سعادت سمجھتے ہوئے چند معلومات عرض کرتا ہوں۔

قاضی عبداللطیف ممبر اسلامی نظریاتی کونسل
اڈیشنل جنرل سیکرٹری آئی جے آئی
نائب امیر جمعیت علماء اسلام پاکستان
وممبر سنڈیکیٹ گومل یونیورسٹی ڈیرہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸۶
مولانا قاضی عبد اللطیف
نائب امیر جمعیۃ علماء اسلام پاکستان وامیر جمعیۃ
علماء اسلام سرحد۔ صدر ملی یکجہتی کونسل سرحد
ناظم اعلیٰ مدرسہ عربیہ نجم المدارس کلاچی۔
سابق سینیٹر و ممبر اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان
فون: ۷۶۰۰۷۸- کوڈ: ۰۹۶۸

تاریخ: ۱۸/۰۴/۱۹۹۹ء
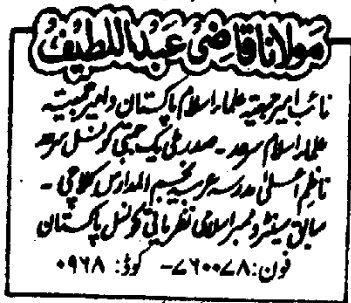
نحمده ونصلی علی رسوله الکریم

اسلام اور مسلمانوں کے اسلامی جذبات کا مقابلہ کرنے کے لئے جب انگیریزوں کے خود ساختہ متنبی غلام احمد قادیانی کا مشن ناکام ہوا تو برطانوی حکومت کو نئے انداز سے کسی اور ملحد دجال کی خدمات کی ضرورت پیش آئی جو اسلام کے دعوے کے ساتھ مسلمانوں کو اسلام کے بنیادی عقائد سے بدظن کر کے اسلام کے حلیہ کو بگاڑنے کے لئے غلام احمد قادیانی کے مشن کی تکمیل کرسکیں اسی دجالانہ کارگردگی کے لئے قادیانی دجال کے ہم نام انگریز کے محکمہ اطلاعات کے ملازم غلام احمد پرویز جو انکار حدیث کے ملحدانہ نظریات کی بناء پر ملحدین کی قیادت پر شہرت حاصل کر چکا تھا یہ کام سپرد کیا گیا۔ تقسیم ہند کے بعد بھارت کے پنڈتوں اور پاکستان کے لادین عناصر اور کمیونسٹوں خصوصاً علامہ شبیر احمد عثمانیؒ کی مرتب کردہ قرارداد مقاصد پاکستان کے وزیر اعظم جناب لیاقت علی خان کے ایماء پر دستور اسمبلی میں پاس ہونے کے بعد بجا طور پر یہ سنگین خطرہ محسوس ہوا

قاضی عبد اللطیف ممبر اسلامی نظریاتی کونسل
ایڈیشنل جنرل سیکریٹری آئی جے آئی
نائب امیر جمعیت علماء اسلام پاکستان
وممبر سنڈیکیٹ گومل یونیورسٹی ڈیرہ

قاضی عبد اللطیف

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۸۶

مولانا قاضی عبداللطیف

نائب امیر جمعیۃ علماء اسلام پاکستان و امیر جمعیۃ علماء اسلام سرحد۔ صدر ملی یکجہتی کونسل سرحد

ناظم اعلیٰ مدرسہ عربیہ نجم المدارس کلاچی۔

سابق سینیٹر و ممبر اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان

فون: ۷۶۰۰۷۸- کوڈ: ۰۹۶۸

تاریخ ۱۸/۰۳/۱۹۹۹ء

کہ پاکستان اگر واقعتاً اپنے نعرے کہ (پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ) کے مطابق قرار داد مقاصد کی روشنی میں صحیح اسلامی مملکت بن جاتا ہے۔ تو قدرتی جغرافیائی محل ووقوع مادی وسائل سے مالا مال غیر متبدل مستحکم اسلامی نظریات کا حامل نہ صرف عالم اسلام بلکہ تیسری دنیا کی قیادت کا علمبردار ہوگا۔ اس خطرہ کے ازالہ کے لئے پنڈت جواہر لال نہرو نے غلام احمد پرویز کو پاکستان جانے کی ہدایت کی۔ پاکستان کے کمیونسٹوں اور لادین عناصر نے دل وجان سے اس کا خیر مقدم کیا اور ملحدین کے سرخیل سکندر مرزا نے کھل کر کہا تھا کہ مشرقی پاکستان کو کمیونزم اور مغربی پاکستان کو مذہبی جنون سے خطرات لاحق ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان مولویوں کو چاندی کی کشتی میں بیٹھا کر ملک بدر کیا جائے گا۔ اور اپنے مذموم ارادوں کو عملی جامعہ پہنانے کے لئے ایک طرف تو ایوبی مارشل لاء کی سازش کر کے اسلامی دفعات کے متحمل دستور کو سبوتاژ کیا گیا دوسری جانب رئیس الزنادقہ غلام احمد پرویز جو انکار حدیث کے الحاد سے شہرت حاصل کر چکا تھا اور جسے دنیا بھر کے اسلام دشمن عناصر کی سپورٹ حاصل تھی، کی رہنمائی حاصل کرنے کے لئے رسم وراہ ہموار کی۔ چنانچہ پرویز نے اپنے مرتب کردہ معارف القرآن کی ج م ۲۶۳، ۶۲۴ کے حوالہ سے ان کی مشکل آسان کر دی کہ قرآن میں جہاں اللہ اور رسول کا ذکر آیا اس سے مراد مرکز نظام حکومت ہے۔

قاضی عبداللطیف ممبر اسلامی نظریاتی کونسل

اڈیشنل جنرل سیکرٹری آئی جے آئی

نائب امیر جمعیت علماء اسلام پاکستان

وممبر سنڈیکیٹ گومل یونیورسٹی ڈیرہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا قاضی عبداللطیف
نائب امیر جمعیت علماء اسلام پاکستان وامیر جمعیت
علماء اسلام سرحد۔ صدر ملی یک جہتی کونسل سرحد
ناظم اعلیٰ مدرسہ عربیہ نجیم المدارس کلاچی۔
سابق سینیٹر وممبر اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان
فون: ۷۶۰۰۷۸ کوڈ: ۰۹۶۸

تاریخ: ۱۹۹۹/۰۴/۱۸ء

۲۔ یہ بالکل واضح ہے کہ اللہ ورسول سے مراد مرکز حکومت ہے۔

۳۔ قرآن کریم میں مرکز ملت کو اللہ اور رسول کے الفاظ سے تعبیر کیا گیا ہے ج ۴ ص ۶۳۱

پرویز کے جعلی اسلام کے اس مشرکانہ اصول نے سکندر مرزا الابی کو اسلام کے نام پر اپنی خواہشات کے مطابق قانون سازی کا راستہ ہموار کر دیا۔ مرکزی حکومت نے خدا اور رسول کے اختیارات حاصل کر کے اپنے کفریہ افکار اور خیالات کو اسلام کے نام پر استعمال کرنا شروع کر دیا۔ اہل علم سے یہ پوشیدہ نہیں کہ پرویز کے کفر کے لئے صرف یہی ایک مشرکانہ دفعہ ہی کافی ہے جس کی بنیاد پر ان نے اپنے سارے جعلی اسلام کی عمارت استوار کی۔

وہ نظام ربوبیت کے ص ۲۵ میں تصریح کرتا ہے کہ نعوذ باللہ قرآن عبوری دور کیلئے تھا۔ مارشل لاء کے ذریعے مسلط شدہ صدر ایوب خان نے انہی خرافات کے تحت اسلامی نصوص کے صریح خلاف مسلم عائلی قوانین اور مسلم اوقاف کا اجراء کر کے خدا اور رسول کی دشمنی مول لی اور پرویز کے خودساختہ اسلام کو حقیقی اسلام کے نام پر ہضم کرانے کی کوشش کی لیکن سوائے ذلت اور رسوائی کے کچھ ہاتھ نہ آسکا۔

قاضی عبداللطیف ممبر اسلامی نظریاتی کونسل
ایڈیشنل جنرل سیکرٹری آئی جے آئی
نائب امیر جمعیت علماء اسلام پاکستان
وممبر سنڈیکیٹ گومل یونیورسٹی ڈیرہ

قاضی عبداللطیف

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸۶

مولانا قاضی عبد اللطیف

نائب امیر جمعیۃ علماء اسلام پاکستان وامیر جمعیۃ علماء اسلام سرحد۔ صدر ملی یکجہتی کونسل سرحد
ناظم اعلیٰ مدرسہ عربیہ نجیم المدارس کلاچی۔
سابق سینیٹر وممبر اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان
فون: ۷۶۰۰۷۸- کوڈ: ۰۹۶۸

تاریخ ۱۸/۰۴/۱۹۹۹ء

"یریدون لیطفوا نور اللہ بافواھم واللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون"

چنانچہ اس دجالانہ فتنہ کی سرکوبی کے لئے پاک وہند اور سعودی عرب کے علماء حق نے بروقت اس کا تعاقب کر کے متفقہ فتویٰ مرتب کیا جسے حقیقی طور پر اجماع امت کا مقام حاصل ہے کہ بانی تحریک اسلام غلام احمد پرویز اور ان کے متبعین ان کفریہ عقائد اور نظریات کی بنیاد پر کافر مرتد اور اسلام سے خارج ہیں۔ دراصل یہ فتنہ بنیادی طور پر اگر چہ پاکستانیوں کے اسلامی مزاج کو مسخ کرنے کیلئے درآمد کیا گیا تھا۔ لیکن افغانستان میں طالبان کے ہاتھوں حقیقی اسلام کے عملی نفاذ نے ساری کافرانہ دنیا پر لرزہ طاری کر دیا۔ چنانچہ اس دجالی فتنہ کو عالمی سطح پر خصوصاً اسلامی ممالک میں پروان چڑھانے کی منصوبہ بندی کی گئی اسلامی مملکت کویت کے عام مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لئے اس تحریک کا اجراء بین الاقوامی سازش کا ایک حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے مبلغ اسلام عزیز محترم ڈاکٹر مولانا احمد علی سراج صاحب کو جنہوں نے بروقت ایمانی جذبے کے تحت کویت کے دارالافتاء کو اس خبیث پودے کے زہریلے اثرات اور نتائج سے آگاہ کیا۔ دارالافتاء نے مکمل تحقیق کے بعد اس فرقہ کو کافر مرتد خارج از اسلام قرار دیدیا۔

قاضی عبد اللطیف

قاضی عبد اللطیف ممبر اسلامی نظریاتی کونسل
ایڈیشنل جنرل سیکریٹری آئی جے آئی
نائب امیر جمعیت علماء اسلام پاکستان
وممبر سنڈیکیٹ گومل یونیورسٹی ڈیرہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۸۹

مولانا قاضی عبداللطیف

نائب امیر جمعیۃ علماء اسلام پاکستان وامیر جمعیۃ علماء اسلام سرحد۔ صدر ملی یکجہتی کونسل سرحد
ناظم اعلیٰ مدرسہ عربیہ نجم المدارس کلاچی۔
سابق سینیٹر و ممبر اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان
فون: ۷۸۰۰۶۷- کوڈ: ۰۹۶۸

تاریخ: ۱۸/۰۳/۱۹۹۹ء

میں پاک وہند' سعودی عرب اور کویت کے دارالافتاء نے غلام احمد پرویز کے کفریہ اور مشرکانہ عقائد کی بناء پر اس کے ارتداد اور کفر کے فتاویٰ کی مکمل تائید کرتا ہوں اور جو لوگ مذکورہ کے کفریہ عقائد کو جانتے ہوئے اسے کافر نہیں کہتے میں انہیں بھی کافر سمجھتا ہوں۔ حق تعالیٰ مجھے اور تمام مسلمانوں کو اس دجالی فتنہ سے محفوظ فرمائے آمین۔

میں ختم نبوت کویت کے امیر محترم جناب ڈاکٹر مولانا احمد علی سراج اور ان کی ساری جماعت کو تہہ دل سے اس کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں حق تعالیٰ ان کے مساعی جمیلہ کو اپنی رضامندی اور عالم اسلام کو اس فتنے سے محفوظ رکھنے کا ذریعہ بنائے آمین۔

ویرحم اللہ عبداً قال امینا

ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب

قاضی عبداللطیف ممبر اسلامی نظریاتی کونسل
ایڈیشنل جنرل سیکریٹری آئی جے آئی
نائب امیر جمعیت علماء اسلام پاکستان
وممبر سنڈیکیٹ گومل یونیورسٹی ڈیرہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☎ 8367205
Mufti Muhammad Ashiq Ilahi AL-BARNI
P.O.Box 706
Madina Munawwara
Kingdom of S.Arabia
Date________

☎ ٨٣٦٧٢٠٥
محمد عاشق الٰہی البرنی
ص ب ٧٠٦ - المدینة المنورة
المملکة العربیة السعودیة
التاریخ________

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم

امابعد! مجھے جناب احمد علی سراج اور دوسرے ان مسلمان بھائیوں کی جانب سے جو کویت میں مقیم ہیں ایک سوال موصول ہوا جو کہ اس گروہ کی بابت ہے جو غلام احمد پرویز سے منسوب ہے اور اس سوال میں سائلین نے ان کتابوں میں سے وہ اقتباسات بھی دیئے ہیں کہ جن کا غلام پرویز کی جماعت عقیدہ رکھتی ہے اور مجھے تقریباً ان منکرین حدیث کی گمراہ کن باتوں کا عرصہ پچاس سال سے پتہ ہے۔ اس جماعت کا بانی متحدہ ہندوستان کا ایک باسی اسلم جیراجپوری تھا اور اس کے بعد اس کے ان گمراہ کن اشیاء کو پھیلانے کا ذمہ غلام احمد پرویز نے لیا۔ دوسری اور بہت سی ایسی چیزوں کے ساتھ جو ہدایت سے بہت دور ہیں اور اہل ھویٰ (مطلبی' خواہش کی پیروی کرنے والے) کی پیداوار ہیں۔ اور میں نے اس بارے میں ایک مختصر رسالہ اردو میں لکھا ہے جس کا نام "فتنہ انکار حدیث اور اس کا پس منظر" اور غلام احمد کی کتابوں سے جو اقوال نقل کیے گئے ہیں۔ وہ بلاشبہ گمراہ کن اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر اس کے دین میں افتراء (اپنی جانب سے گھڑنا' من گھڑت) اور قرآن کریم نے جن باتوں کے کرنے یا جن کے نہ کرنے کا حکم دیا ہے اور جو احکامات بیان کیے ہیں اور جو عبادات کا حکم دیا ہے اس کی تکذیب اور جھٹلاتا ہے' اور غلام احمد پرویز اور اس کی جماعت اپنے آپ کو اہل قرآن کہلواتے ہیں۔ حالانکہ قرآن ان سے اور وہ قرآن سے بری ہیں۔ (بیزار ہیں) اور یہ لوگ قرآن کو جھٹلاتے ہیں' قرآن تو اس بات کو بیان نہیں کرتا کہ رسول ﷺ کی اطاعت آپ کی وفات کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔ جیسے کہ یہ کافر کہتے ہیں اور جیسے یہ لوگ کہتے ہیں ہمیں کہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت ان کے والی اور امیر ہونے کی بناء پر ان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☎ 8367205
Mufti Muhammad Ashiq Ilahi
AL-BARNI
P.O.Box 706
Madina Munawwara
Kingdom of S.Arabia
Date____________

محمد عاشق الٰہی البرنی
(ملحق بالکلیۃ المکرمۃ کراچی (سابقا))
ص ب: ۷۰۶ - المدینۃ المنورۃ
المملکۃ العربیۃ السعودیۃ
☎ ۸۳۶۷۲۰۵
التاریخ____________

کی زندگی میں واجب تھی' یہ تکذیب ہے اور اللہ جل شانہ کے اس قول کا انکار ہے کہ جس میں اللہ نے فرمایا ''اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کی اور اپنے حاکموں کی اطاعت کرو اور اگر تم کسی چیز میں جھگڑے میں پڑ جاؤ تو تم اسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف لوٹا دو اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو''۔ تو یہ آیت کریمہ بڑی وضاحت سے اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی طرح فرض ہے اور اگر رسول ﷺ سے مراد حاکم ہو تو اللہ تعالیٰ رسول ﷺ پر اس لفظ **''واولی الامر منکم''** کا عطف نہ لاتے۔ پھر اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا ''اگر تم کسی چیز کی بابت جھگڑے میں پڑ جاؤ تو اسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف لوٹا دو'' تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کے ساتھ لفظ ''والرسول'' کا بھی اضافہ فرمایا ہے اور اس بات کو واجب کیا ہے کہ جھگڑے والے معاملات کو رسول اللہ ﷺ کی طرف لوٹاؤ۔ پھر اللہ تعالیٰ نے واضح شرط کا اضافہ کیا کہ یہ بات اس کے لئے جو مومن ہو' ارشاد فرمایا ''اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو یہ فتویٰ ہے اللہ تعالیٰ کی جانب سے کہ جو شخص رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کے فرض ہونے سے انکاری ہے' وہ کافر ہے''۔

اور اللہ تعالیٰ نے چند آیات کے بعد ارشاد فرمایا ''تیرے رب کی قسم وہ اس وقت تک ایمان نہیں لا سکتے جب تک وہ اپنے آپس کے جھگڑوں میں تجھ سے فیصلہ نہ کروائیں۔ پھر جو تو فیصلہ کر دے اس کی بابت اپنے دلوں میں کوئی ناراضگی نہ پائیں اور اسے بڑے اچھے طریقے سے قبول نہ کر لیں''۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں قسم کھائی ہے اور بڑے واضح طور پر بیان کیا ہے کہ جو شخص اپنے جھگڑوں میں رسول اللہ ﷺ کا حکم نہیں مانتا اور آپ کے فیصلوں کو قبول نہیں کرتا وہ مومن نہیں ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☎ 8367205
Mufti Muhammad Ashiq Ilahi AL-BARNI
P.O.Box 706
Madina Munawwara
Kingdom of S.Arabia
Date________

☎ ٨٢٦٧٢٠٥
محمد عاشق الٰہی البرنی
(المفتی بدار العلوم کراتشی (سابقاً))
ص ب: ٧٠٦ – المدینة المنورة
المملکة العربیة السعودیة
التاریخ________

پھر اللہ تعالیٰ نے اسی سورۃ میں فرمایا ''بے شک ہم نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب اتاری تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اس کے ذریعے سے جو اللہ نے آپ کو دکھایا فیصلہ فرمائیں'' اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا (سورہ نحل میں) ''اور ہم نے تیری طرف ذکر نازل کیا تاکہ تو لوگوں کو وہ کھول کر بیان کردے جو ان کی طرف نازل کیا گیا' اور تاکہ وہ سوچیں''۔ تو یہ بات معلوم ہوگئی کہ اللہ تعالیٰ نے جو آپ کو دکھایا وہ اللہ کا دین ہے اور یہ قرآن کی تفسیر اور اس کے معانی بعد مفہوم کا بیان وہ اللہ کی جانب سے رسول اللہ ﷺ کو سونپا گیا تو جو شخص اسلام میں حدیث کی حجیت سے انکار کرے گا وہ خود بھی گمراہ' دوسروں کو گمراہ کرنے والا' قرآن کریم کی تحریف کرنے والا اور دین اسلام سے خارج ہے اور جس شخص نے یہ کہا کہ رسول اللہ ﷺ صرف ڈاکیا تھے جو قرآن لے کر آئے اور ان کا ڈاکیے سے بڑھ کر کوئی منصب نہیں یہ بھی قرآن کریم کو جھٹلاتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ سونپا ہے کہ وہ قرآن کے معانی بیان کریں جیسے کہ اللہ نے سورہ نحل میں وضاحت فرمائی' اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دینے والا اور روکنے والا اور چیزوں کو حلال کرنے والا اور حرام کرنے والا بنایا ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ اعراف میں ارشاد فرمایا: ''وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے روکتا ہے اور ان کیلئے پاکیزہ چیزوں کو حلال قرار دیتا ہے اور ناپاک چیزوں کو حرام قرار دیتا ہے''۔ (لفظی معنیٰ خبیث چیزوں کو)۔ تو جس کی یہ شان ہو اور جس کو اللہ تعالیٰ نے اس عظیم الشان منصب کے لئے چنا ہو وہ کیسے صرف ڈاکیا ہو سکتا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ''اور جو شخص رسول ﷺ کی مخالفت کرے گا اور بعد اس کے کہ اس پر ہدایت واضح ہوگئی اور مسلمانوں کے راستے کے علاوہ دوسرے راستے کی اتباع کرتا ہے''۔ (الآیۃ)۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں اس بات کو واضح کردیا ہے کہ رسول

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☎ 8367205
Mufti Muhammad Ashiq Ilahi AL-BARNI
P.O.Box 706
Madina Munawwara
Kingdom of S.Arabia
Date________

☎ ٨٣٦٧٢٠٥
محمد عاشق الٰہی البرنی
(المفتی بالمدرسۃ العربیۃ کراتشی (سابقاً))
ص ب: ٧٠٦ - المدینۃ المنورۃ
المملکۃ العربیۃ السعودیۃ
الرقم________

اللہ ﷺ کی مخالفت اور مسلمانوں کے راستے کے سوا دوسرے کسی راستے کی پیروی جہنم میں داخل ہونے کا سبب ہے اور جو بھی شخص مسلمانوں کی جماعت سے جو کہ صحابہ اور تابعین اور جو بھلے طریقہ سے ان لوگوں کی پیروی کریں گے' قیامت کے دن تک' (پر مشتمل ہے) سے نکلے گا وہ گمراہ' آگ کا حقدار ہے اور یہ گروہ جو ان مسلمانوں کی راہ سے ہٹے ہوئے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی کتاب اور رسول اللہ ﷺ کی سنت پر عمل پیرا ہیں' جب ان گروہوں کے سامنے علماء کرام نے دین صحیح پیش کیا۔ اور انہیں واضح حق کی طرف دعوت دی تو یہ لوگ نہ تو حق کی طرف لوٹے اور نہ ہی اپنے باطل سے انہوں نے توبہ کی حالانکہ یہ لوگ جانتے تھے کہ انہوں نے جو دین ایجاد کیا ہے وہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کی ضد ہے۔ کیونکہ ان کے قائدین حقیقت سے بے خبر نہیں ہیں لیکن وہ ان عقائد کو اختیار کرتے ہیں کہ جن میں وہ اپنے لیے مال آتا دیکھتے ہیں اور ان کے ذریعے سے وہ دشمنان اسلام سے مال کماتے ہیں اس طرح وہ خود بھی گمراہ اور دوسروں کو بھی جانتے بوجھتے ہوئے گمراہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ایسے ہی گروہوں کے متعلق ارشاد فرمایا ''کیا تو نے اس آدمی کو دیکھا جس نے اپنی خواہشات کو اپنا معبود بنالیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے باوجود سمجھ کے اسے گمراہ کر دیا اور اس کے کان اور دل پر مہر لگادی''۔ (آخر آیت تک)۔

اور حدیث کے حجت ہونے سے انکار ان لوگوں کی جانب سے کوئی نئی چیز نہیں ہے بلکہ ان سے پہلے گمراہ گروہ اسی طرف گئے ہیں اور یہ گمراہ فرقوں کے درمیان مشترکہ سامان ہے جیسے کہ خوارج اور معتزلہ اور جمیہ اور کرامیہ اور دوسرے بہت سے ایسے گروہ جو ان سے مل گئے۔ عجیب بات تو یہ ہے کہ جن قوانین کو عیسائی پارلیمنٹ یا ہندو پارلیمنٹ نے بنایا ان کے بارے میں یہ کافر کوئی بات نہیں کرتے اور نہ وہ یہ کہتے ہیں کہ ہمیں ان قوانین کی تشریح یا ان کے الفاظ کے معانی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

☎ 8367205
Mufti Muhammad Ashiq Ilahi AL-BARNI
P.O.Box 706
Madina Munawwara
Kingdom of S.Arabia
Date.____________

☎ ۸۳۶۷۷۰۵
محمد عاشق الٰہی البرنی
ص ب: ۷۰۶ - المدینة المنورة
المملكة العربية السعودية
التاریخ____________

کے بدلنے کا حق ہے۔ لیکن یہ جرأت کرتے ہیں تو اس بات پر کہ قرآن کریم کے معانی کو بدلیں اور یہ لوگ رسول اللہ ﷺ کہ جن پر قرآن نازل کیا گیا' نے جو تفسیر بیان فرمائی ہے اسے قبول نہیں کرتے اور اپنی جانب سے جو چاہتے ہیں کہہ دیتے ہیں۔ اللہ انہیں ہلاک کرے یہ کہاں بھٹکتے پھرتے ہیں۔

یہ وہ مختلف آیات ہیں کہ جنھیں ہم نے اس شخص کے لئے ذکر کیا ہے جو قرآن پر ایمان رکھتا ہے تو جو شخص اللہ کی آیات سے منحرف ہے اور اپنی جانب سے جو چاہتا ہے کہتا ہے اسے ہم (سورہ حم السجدہ) کی آیت سناتے ہیں'' بے شک جو لوگ ہماری آیات سے منحرف ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں کیا وہ شخص جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن وسکون کے ساتھ اور مامون آئے گا''۔

یہ ملحدین جو احادیث رسول اللہ ﷺ پر عمل سے انکار کرتے ہیں ان کا قرآن پر ایمان نہیں ہے۔ اگرچہ وہ نفاق کے ساتھ اس بات کا دعویٰ کرتے ہیں صرف مسلمانوں کے درمیان فساد ڈالنے کے لئے یہ لوگ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے تو کیسے اپنے آپ کو اہل قرآن کہلواتے ہیں۔۔۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم میں لفظ ''اللہ ورسولہ'' سے مراد نظام حکومت ہے اور انہوں نے یہ کہا کہ قرآن کی اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے مراد مرکز ملت ہے۔

تو جب ان زندیقوں کے ہاں یہ معنی ہیں تو ان کے عقیدہ میں تو اللہ کا وجود ہی باقی نہیں تو وہ کیسے دعویٰ کرتے ہیں کہ قرآن کو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا (اور جھوٹے کی یاداشت اور حافظہ نہیں ہوتا)۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☎ 8367205
Mufti Muhammad Ashiq Elahi AL-BARNI
P.O.Box 706
Madina Munawwara
Kingdom of S.Arabia
Date________

بسم اللہ الرحمن الرحیم

☎ ٨٣٦٧٢٠٥
محمد عاشق الٰہی البرنی
(المفتی بالمدارس بکراتشی (سابقاً))
ص ب:٧٠٦ - المدینة المنورة
المملكة العربية السعودية
التاريخ________

اور حقیقت یہ ہے کہ یہ سرکش گروہ اسلام کا دعویٰ کرتا ہے اور اس سے مسلمانوں کو دھوکا دیتا ہے۔

پچھلی صدی میں ہندوستان میں دو آدمی غلام احمد کے نام سے ظاہر ہوئے۔ پہلا قادیانی جھوٹا جس نے نبوت کا دعویٰ کیا اور دوسرا پرویز جس نے قرآن کی تحریف کی' ان میں سے ہر ایک نے یہ کوشش کی کہ وہ ایمان کو مسلمانوں کے دلوں سے کھرچ ڈالے اور ان میں سے ہر ایک نے اپنے پیچھے اپنی جماعت چھوڑی جو اس سے منسوب ہے اور ان کے کہنے پر عمل کرتی ہے۔ خدا کی پناہ یہ لوگ اسلام کے دشمن ہیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ جہنم میں داخل ہوں اور اس میں مسلمانوں کی جماعتوں کو مرتد کرنے کے بعد لے جائیں۔ یہ لوگ آگ پر کتنے صبر کرنے والے ہیں۔

بے شک یہود و نصاریٰ انہی لوگوں کی طرح تیاری کر رہے ہیں اور بڑی بڑی خطیر رقوم خرچ کر رہے ہیں تا کہ وہ اللہ کی راہ سے روکیں اور وہ ان ملحدین کو استعمال کر رہے ہیں۔

اور وہ فساد کے لئے ان لوگوں کو بطور آلہ کار استعمال کر رہے ہیں تا کہ ان کے ذریعے سے مسلمانوں کے دلوں میں کفر اور گمراہی کے زہر کو پھیلا دیں۔ اور مسلمان ان کی کتابوں کو پڑھتے ہیں اور انہیں مسلمان سمجھتے ہیں۔

اور ان دھوکہ بازوں کی کتابوں کو کہ جنہوں نے اپنے نام مسلمانوں والے رکھے ہوئے ہیں کسی ہندوستانی مشرک یا عیسائی یا اور یورپی نام کے ساتھ PUBLISH کروایا جائے تو کوئی بھی مسلمان ان کی طرف کبھی بھی متوجہ نہ ہوگا۔

مسلمان ان کے ناموں سے دھوکا کھا جاتے ہیں حالانکہ ہر وہ شخص کہ جس نے اسلام کا دعویٰ کیا وہ مسلمان نہیں اور نہ ہی ہر وہ شخص جس نے اسلامی ناموں میں سے کوئی نام رکھا وہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☎ 8367205
Mufti Muhammad Ashiq Ilahi AL-BARNI
P.O.Box 706
Madina Munawwara
Kingdom of S.Arabia
Date___________

☎ ٨٣٦٧٢٠٥
محمد عاشق الٰہی البرنی
ص.ب: ٧٠٦ - المدينة المنورة
المملكة العربية السعودية
التاريخ___________

مومن ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں رئیس المنافقین کا نام عبداللہ بن ابی تھا اور منافقین اپنے منہ سے تو اسلام ظاہر کرتے تھے حالانکہ ان کے دل اس سے انکاری تھے اور اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں کہا ہے اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ وہ مومن نہیں۔

اور یہ لوگ قرآن کریم پر ایمان رکھتے تو نماز قائم کرتے اور اپنے رب کے سامنے سجدہ ریز ہوکر اور قیام کی حالت میں راتیں گزارتے اور ان کے پہلو بستروں سے جدا ہوتے وہ اپنے رب کو خوف اور لالچ کرتے ہوئے یاد رکھتے اور وہ اللہ کو بہت زیادہ یاد رکھتے جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ احزاب میں حکم دیا ہے۔ اللہ نے ارشاد فرمایا ہے۔ ''اے ایمان والو اللہ کو خوب یاد کیا کرو اور صبح شام اس کی تسبیح کیا کرو''۔ اور یہ لوگ ضرور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے ہوتے اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی پیروی کرتے ہوئے ''اے ایمان والو نبی اکرم ﷺ پر خوب درود وسلام بھیجو''۔ اور ضرور بضرور وہ مسلمانوں کے ساتھ مساجد میں نماز پڑھتے اور جمعہ اور جماعتوں میں حاضر ہوتے اور ضرور بیت اللہ شریف کا حج کرتے۔ ان لوگوں کا اسلام کا دعویٰ کرنا اپنے باطل اقوال اور فضول افکار اور قرآنی آیات کی تحریف اور اس کے معانی کو اپنی جانب سے بیان کرنے اور رسول اللہ ﷺ کی اتباع واطاعت سے بیزاری وبرات سراسر گمراہی اور گمراہ کن اور واضح کفر ہے۔ اور مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ انہیں اپنے قریب نہ کریں اور ان کی کتابیں نہ پڑھیں خاص طور پر جن لوگوں نے قرآن نہیں سیکھا اور رسول اللہ ﷺ کی احادیث کو نہیں پڑھا۔ اگرچہ وہ جدید علوم میں اور اٹامک فنون میں ڈاکٹری کیوں نہ ہوں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☎ 8367205
Mufti Muhammad Ashiq Ilahi AL-BARNI
بسم اللہ الرحمن الرحیم
☎ ٨٣٦٧٢٠٥
محمد عاشق الٰہی البرنی
(المفتی بالمدرسة العربية كراتشي سابقا)
ص ب: ٧٠٦ - المدينة المنورة
المملكة العربية السعودية
الموافق ـــــــــــ
P.O.Box 706
Madina Munawwara
Kingdom of S.Arabia
Date ـــــــــــ

اور مسلمان حاکموں پر واجب ہے وہ جو بھی ہوں اور جہاں بھی ہوں کہ وہ اپنے ممالک میں ان کافروں سے مرتدوں والا معاملہ کریں۔ اگر وہ اس بات سے عاجز ہوں تو کم از کم انہیں ذمی بنا کر رکھیں اور ان پر اور ان کی کتابوں کو اپنے قبضے میں لے لیں اور ان پر اپنے افکار کے نشر اور اپنے جرائد و اخبارات کی اشاعت پر پابندی لگا دیں اور روک دیں کیونکہ اصحاب اقتدار پر یہ بڑی ذمہ داری ہے کہ وہ شر اور فساد کو ختم کریں اور دیہاتوں اور شہروں میں برائی سے روکیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "وہ لوگ اگر ہم زمین میں انہیں حاکم بنا دیں تو وہ نماز کو قائم کریں گے اور زکوٰۃ دیں گے اور نیکی کا حکم اور برائی سے روکیں گے اور تمام امور اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں"۔

بے شک اس میں ہر صاحب دل کے لئے نصیحت و عبرت ہے یا جو متوجہ ہو کر کان ہی لگا لیتا ہو۔ (بات کی طرف)۔

العبد المفتقر الی رحمۃ ربہ
محمد عاشق الٰہی البرنی عفا اللہ عنہ

المدینۃ المنورہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحمد للہ وحدہ الصلوٰۃ والسلام علی من لانبی بعدہ

وعلی آلہ واصحبہ اجمعین

اما بعد!

شیخ الحدیث حضرت مولانا سراج الدین صاحبؒ اپنی دینی خدمات اور غیرت ایمانی وحمیت دینی کے لئے مشہور تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزاء خیر دے کہ جب انہیں پتہ چلا کہ انکار حدیث کا فتنہ ' طلوع اسلام کے نام سے یورپ کے مختلف ممالک میں پھیل رہا ہے اور اس کے گندے اثرات بعض اسلامی وعرب وخلیجی ممالک میں بھی پہنچ رہے ہیں تو انہوں نے اسی حمیت دینی کے تقاضا پر مختصر مواد مگر جامع و مانع مرتب فرمایا اور اس میں بزم طلوع اسلام کے باطل نظریات' مخالف اسلامی افکار اور اس نام نہاد تحریک کے بانی چوہدری غلام احمد پرویز کی تحریروں کی روشنی میں منکرین حدیث' پرویزیت کا کفر ودجل اور گمراہیوں کا پردہ چاک کیا۔ اور اسے کثیر تعداد میں پھیلایا جس سے الحمد اللہ سلیم الفطرت مسلمانوں کو بہت فائدہ پہنچا۔

انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کا چونکہ بنیادی مقصد وجود ہی یہی ہے کہ دین اسلام کی مبارک تعلیمات اسی انداز سے امت میں پھیلائی جائیں جس طرح حضور اکرم ختمی مرتبت ﷺ نے حضرات صحابہ کرامؓ میں پھیلائیں اور پھر انہوں نے آگے تابعین میں اور انہوں نے محدثین

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مولانا عبدالحفیظ ملک عبدالحق المکی

امیر انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ (مکہ مکرمہ۔لندن)

التاریخ:.................. حوالہ:..................

مفسرین فقہاء اولیاء کرام کے طبقہ درطبقہ کے ذریعہ آئندہ چل کر آج تک سلسلہ وار ہم تک پہنچائیں۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اسی مبارک دین پر قائم فرمائے۔ اور ہر گمراہ و دجال جو اس راہ سے ہٹائے اس کی گمراہی اور دجل وفریب سے بچائے۔

آج سے ۳۷ سال قبل جب یہ فتنہ پرویزیت دندنا رہا تھا اور پاکستان کی حکومت کے بڑے عہدے دار اس کے شکنجے میں تھے تو اس وقت حضرت اقدس محدث العصر علامہ سید محمد یوسف البنوریؒ قدس سرہ العزیز نے اس فتنہ کی سرکوبی کے لئے تمام علماء ہندو پاک و بنگلہ دیش کا فتویٰ حاصل کیا۔ جس میں تمام علماء نے مذکورہ چوہدری غلام احمد پرویز کو اس کے مخالف اسلام عقائد کی وجہ سے کافر ومرتد اور زندیق قرار دیا اور اسی طرح اس کے ماننے والوں کو بھی۔ پھر حضرت بنوریؒ نے عرب علماء سے بھی اس کے عقائد بتا کر فتویٰ حاصل کیا تو اس زمانہ کے علماء حرمین شریفین خصوصاً حضرت الشیخ العلامہ یحییٰ امان نائب رئیس المحکمۃ الکبریٰ مکۃ المکرّمہ اور السید علوی بن عباس المالکی اور الشیخ العلامہ محمد نور سیف اور الشیخ العلامہ القاضی محمد بن علی الحرکان (جو بعد میں رابطہ عالم اسلامی کے جنرل سیکرٹری بھی بنے) نیز الشیخ العلامہ عبدالرحمٰن الصنیع اور الشیخ العلامہ المجاہد محمد الحامد السوری اور الشیخ الجلیل محمد توفیق الصباغ رئیس جمعیۃ العلماء بحماۃ سوریا اور علامہ شیخ محمد علی المراد السوری وغیرہ نے بھی چوہدری غلام احمد پرویز اور اس کے ماننے والے اور پیروکاروں کو کافر، مرتد، ملحد، زندیق اور اسلام سے خارج قرار دیا اور یہ بھی بیان کیا کہ اس پر تمام علماء اسلام کا اجماع ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مولانا عبدالحفیظ ملک عبدالحق المکی

امیر انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ (مکہ مکرمہ۔لندن)

التاریخ:.................. حوالہ:..................

فی الحقیقت نام نہاد طلوع اسلام تحریک فتنہ پرویزیت کی گندگیوں اور گمراہیوں کو پوری دنیا میں پھیلا رہی ہے اور اس میں کوئی استبعاد نہیں کہ دشمنان اسلام کی عالمی قوتیں ان کی ہر طرح سے مادی ومعنوی سرپرستی کر رہی ہیں۔ اور ہر طرح کی مدد اندر خانہ ہو رہی ہے۔ مسلمانوں کو اپنے ایمان کی حفاظت کے لئے ایسے تمام فتنوں سے بچنا چاہئے خصوصاً قادیانیت' بہائیت' پرویزیت وغیرہ کہ دشمنان اسلام ان کو مسلمانوں میں گمراہی پھیلانے کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا سراج الدین صاحبؒ کی اس محنت وسعی کو قبول فرماویں۔ اور مسلمانوں کو کتاب وسنت کی مبارک ومنور تعلیمات کے مطابق زندگی گذارنے کی توفیق عطا فرمادیں' آمین۔

وصل اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہٖ سید ناو مولانا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین وبارک وسلم تسلیما)

کتبہ الفقیر الی ربہ الکریم

عبدالحفیظ ملک عبدالحق المکی

تحریراً فی ۱۷/ ۶/ ۱۴۱۸ھ
الموافق ۱۶/ ۱۰/ ۱۹۹۷م

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المكتبة الإمدادية

شارع المسجد الحرام - باب العمرة - مكة المكرمة

لصاحبها: عبد الحفيظ ملك عبد الحق

ص ب ١٧٢٩ - ٥٧٤٨٨٠٥ - ٤٧٩٥٠٠٣١٠٥

محترم شیخ احمد علی مولانا سراج حفظ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ وبعد!

مجھے اس فتوے کی کاپی موصول ہوئی ہے جو آپ نے کویت کی فتویٰ کمیٹی سے حاصل کیا ہے جو غلام احمد پرویز اور اس کے پیروکاروں کے کفر کے متعلق ہے۔ بوجہ ان کافرانہ اور فاسدہ عقائد کے جو کہ کتاب وسنت کے نصوص کے مخالف ہیں اور ان عقائد کے خلاف ہیں جو ضروریات دین کے طور پر ثابت ہیں۔

اور یہ غلام احمد پرویز اور اس کے پیروکار (انجمن طلوع اسلام) اور جو لوگ مجلّہ طلوع اسلام کو شائع کرر ہے ہیں وہ اس کے ذریعے سے اپنی کفریات یعنی سنت اور معجزات اور ضروریات دین کے انکار کو پھیلا رہے ہیں۔ ان لوگوں کے بارے میں پہلے سے ہندوستان و پاکستان اور بنگلہ دیش اور سعودی عرب کے علماء نے کفر کا اور ملت اسلامیہ سے خارج ہونے کا فتویٰ دیا ہوا ہے۔

اور وہ تمام علماء برادر کہ جنہوں نے کویت کی فتویٰ کمیٹی کا یہ فتویٰ دیکھا اس فتویٰ سے بڑے خوش ہوئے اور اسے حق اور دین کی مدد سمجھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور یہ فتویٰ دینے والوں اور دار الفتویٰ کو اسلام اور اہل اسلام کی جانب سے بہتر جزاء اور بدلہ عطا فرمائے اور آپ کو حق پر قائم رکھے اور آپ کے ذریعے سے اپنے کلمہ کو بلندی عطاء فرمائے اور آپ کے ذریعے سے اپنے دین کی نصرت فرمائے۔ میری جانب سے شکریہ قبول فرمائیں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عبد الحفیظ ملک عبد الحق المکی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Phone: Off: (0466) 332820
Al-Idara-Tul-Markazia
Liddaawat Wal Irshad
الادارۃ المرکزیۃ للدعوۃ والارشاد
هاتف المكتب ٣٣٢٨٢٠ / ٤٦٦

No.
Date 09-06-1999
الرقم ١٤٢٠/٧٥/د
التاريخ ١٤٢٠/٢/٢٤

"الحمدللہ وحدہ والصلوۃ والسلام علیٰ من لانبی بعدہ " امابعد!

تمام امت محمدیہ کا اس بات پر اجماع ہے کہ حدیث' دین حنیف اور روشن شریعت اسلامیہ کا دوسرا ماخذ ہے۔لیکن جب اہل مغرب کا غلبہ سادہ لوح مسلمانوں پر زیادہ ہو گیا تو مغرب کے ان پر سیاسی غلبہ کے بعد افکار اہل مغرب نے ان سادہ دل لوگوں کو ہر طرف سے گھیرے میں لے لیا تو مسلمانوں میں ایک طبقہ پیدا ہوا جن کا خیال تھا کہ ترقی اور برتری اور صنعتی اور معاشی ترقی صرف انگریز کی پیروی اور اندھی تقلید سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ وہ انتہائی درجہ تک اہل مغرب سے مرغوب تھے۔لیکن بہت سے اسلامی احکام ان کے راستے میں اور ان کی امنگوں کے برآور ہونے میں رکاوٹ تھے۔ تو وہ لوگ قرآنی کلمات کو ان کی جگہوں سے تحریف کرنے لگے تا کہ دین مغربی افکار کے تابع ہو جائے۔انہیں "اہل تجدد" (جدت پسند یا ترقی پسند) کہا جاتا ہے۔ ان میں سے سب سے اوپر ہندوستان میں سرسید احمد خان اور مصر میں ڈاکٹر طہٰ حسین اور ترکی میں ضیاغوک ہیں۔یہ لوگ اس وقت اپنے مقاصد میں کامیاب وکامران نہ ہو سکتے تھے جب تک کہ وہ حدیث کو مکمل طور پر ختم (انکار) نہ کر دیتے۔کیونکہ حدیث تو واضح دلیل ہے اور روز روشن کی طرح واضح ہے اور یہ بھی کہ حدیث مغربی افکار کے متضاد ہے۔سرسید احمد خان پہلا شخص ہے جس نے ہندوستان میں آواز بلند کی اس کا ساتھ اس کے دوست مولوی چراغ علی نے دیا۔لیکن انہوں نے حدیث کا بالکل واضح طور پر انکار نہیں کیا بلکہ انہوں نے اس میں دھوکہ دہی اور ہیرا پھیری (تمویہ کا لفظی معنی پانی چڑھانا'

شارع فیصل آباد ،چنیوٹ ،پاکستان فاکس ۳۳۱۳۳۰-۰۴۶۶ الرمزالبریدی ۳۵۴۰۰
Faisalabad Road, Chiniot, Pakistan. Fax. 0466-331330 Post Code. 35400

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Phone: Off: (0466) 332820

ملتان المکتب ۴۶۶/۳۳۲۸۲۰

Al-Idara-Tul-Markazia
Liddaawat Wal Irshad

الإدارۃ المرکزیۃ للدعوۃ والإرشاد

No ....

Date ....

الرقم ....

التاریخ ....

ملاوٹ کرنا) کے مسلک کو اپنایا ان کو جب بھی کوئی ایسی حدیث ملتی جو ان کی خواہش وتمنا کے مخالف ہوتی تو وہ اس کا انکار کر دیتے اور کہتے یہ حدیث صحیح نہیں ہے۔ چاہے وہ کتنی ہی طاقتور کیوں نہ ہو اور جب وہ کسی حدیث کو اپنی غرض کے لئے مفید ومؤید پاتے تو اس سے استدلال کرتے۔ یہ تو ایک پہلو ہے جبکہ دوسرے پہلو سے ان کا دعویٰ تھا کہ اس زمانے میں ہمیں حدیث کی ضرورت نہیں۔ اس وجہ سے انہوں نے معجزات کا انکار کیا اور کاروباری سود کو حلال قرار دیا۔ یوں اس طریقہ سے انہوں نے مغربی افکار کی توثیق اور کفر واسلام کے درمیان موافقت کی کوشش کی۔

پھر انہوں نے ترقی کی اور یہ فکر منظم دور پر عبداللہ چکڑالوی کی قیادت میں پھیلنا شروع ہوئی اور عبداللہ چکڑالوی اس نئی فکر کا بانی تھا۔ ان لوگوں نے اپنا نام ''اہل قرآن'' رکھا۔ انہوں نے تمام احادیث کو باطل قرار دیا حالانکہ قرآن کہتا ہے ''تمہیں جو رسول دیں اسے لے لو اور جس سے روکیں اس سے باز آ جاؤ''۔(حشر) اللہ کے رسول ﷺ کی اطاعت واجب قرار دی ہے فرضاً اگر ہم احادیث کو باطل قرار دے دیں تو ہم رسول اللہ ﷺ کے اوامر ونواہی کو کیسے جانیں گے۔ پھر اسلم جیراجپوری نے ''اہل قرآن'' کی فکر کو آگے بڑھایا یہاں تک کہ اس فرقہ کی لگام غلام احمد پرویز کے ہاتھ میں آئی اس کے شہد آگین مقالات میں نئی نسل کیلیے بڑی کشش تھی۔ اس کے دور میں یہ فتنہ خوب پھلا پھولا اور اب ایک بہت بڑے پروگرام کے تحت چل رہا ہے اور سادہ لوح مسلمانوں کے ایمان کو ختم کر رہا ہے۔

علماء کرام نے ہر زمانے میں اس فتنے کے ردّ میں کتابیں اور مقالات لکھے ہیں اور ان لوگوں کے عقائد وافکار کا سختی سے انکار کیا ہے اور

شارع فیصل آباد، چنیوٹ، پاکستان فاکس ۳۳۱۳۳۰-۰۴۶۶ الرمز البریدی ۳۵۴۰۰
Faisalabad Road, Chiniot, Pakistan. Fax. 0466-331330 Post Code: 35400

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Phone: Off: (0466) 332320
ماتف المکتب ۰۴۹۶/۳۳۲۸۲۰

Al-Idara-Tul-Markazia
Liddaawat Wal Irshad

الادارۃ المرکزیۃ للدعوۃ والارشاد

No.
Date
الرقم
التاریخ

بڑی وضاحت وصراحت سے ان کے تباہ کن افکار کو باطل کہا ہے۔ اب حق بالکل واضح ہو چکا ہے اور کسی پر یہ بات مخفی نہیں ہے کہ ان لوگوں کے عقائد وفکار اہل سنت والجماعۃ کے عقائد سے' کہ جن پر اجماع ہے اور جنہیں رسول اللہ ﷺ لے کر آئے تھے' کے بالکل مخالف ہیں۔

ان لوگوں نے دھوکہ دہی اور مکر وفریب کا راستہ اپنایا ہے۔ وہ اس طرح کہ یہ لوگ قرآن کے لئے محبت واحترام ظاہر کرتے ہیں حتیٰ کہ سادہ لوح مسلمان انہیں مسلمان شمار کرنے لگتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ حجیت حدیث کا انکار کرتے ہیں اور پوری کوشش صرف کیے ہوئے ہیں عقیدہ کو خراب کرنے اور مسلمانوں کی حجیت حدیث پر اعتماد ختم کرنے کے لئے تاکہ نماز کی وہ صورت باقی نہ رہے' جسے نبی اکرم ﷺ نے قائم کیا اور اپنے قول اور عمل سے ہمارے لیے بیان کیا اور اسی طرح زکوٰۃ کا وہ معتدلانہ نظام باقی نہیں رہے گا۔ جسے رسول اللہ ﷺ نے وحی الٰہی کے ساتھ وضع کیا' اور صحابہ کرامؓ نے اس نظام کے وجود اور صورت وہیئت کی حفاظت کی خاطر اپنی جانوں اور روحوں کو قربان کیا۔ ان لوگوں کا مقصد یہ ہے کہ وہ اپنی مرضی اور اپنے سیاسی اغراض کے مطابق احکام شرعیہ کو نئے مفہوم دیں لیکن یہ بات حدیث کے وجود کے ساتھ بہت مشکل ہے۔ چنانچہ انہوں نے حدیث میں مضحکہ خیز عیب نکالے' کبھی یہ کہتے ہیں کہ احادیث قرآن کریم کی مخالف ہیں' اور کبھی یہ کہتے ہیں کہ بخاری اور مسلم اور ترمذی نے اپنی کتابوں میں احادیث کے نام سے جھوٹی باتیں جمع کی ہیں اور امت کو دھوکا دیا ہے۔ (اللہ کی پناہ)

شارع فیصل آباد، چنیوٹ، پاکستان فاکس ۰۴۶۶-۳۳۱۳۳۶ الرمز البریدی ۳۵۴۰۰
Faisalabad Road, Chiniot, Pakistan. Fax. 0466-331336 Post Code: 35400

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Phone: Off: (0466)

Al-Idara-Tul-Markazia
Liddaawat Wal Irshad

الادارۃ المرکزیۃ للدعوۃ والارشاد

No. .... Date ....

علماء کرام اور محدثین عظام نے ان کا منہ بند کردیا ہے اس طرح سے کہ احادیث کے متعلق ان کے تمام باطل اقوال کو باطل قرار دیا ہے۔ چاہے وہ یورپ کے مستشرقین تھے' ایشیاء کے منکرین حدیث' ان علماء نے ان لوگوں کی تمام تہمتوں کو باطل کردیا اور انہیں دلائل وبراہین قاطعہ سے جڑ سے اکھاڑ دیا۔

اس موضوع میں یعنی حجیت حدیث میں اردو اور عربی میں بہت سی کتابیں طبع ہوئی ہیں جو کہ ان باطل اور فاسد اقوال کا منہ توڑ جواب ہیں۔ دیکھئے:۔

کتابت حدیث ص ۲۰' درس ترمذی ص ۲۵ جلد اول

ان لوگوں کا ارادہ اور مطمع نظر صرف یہ ہے کہ حدیث سے چھٹکارا حاصل کریں پھر وہ ہوں گے اور اپنی مرضی جو چاہیں گے اور جیسے چاہیں گے قرآن کے مفاہیم وضع کریں گے اور اپنی رائے وخواہشات کے مطابق نیا دین وضع کریں گے۔ تو جو شخص اس قسم کے عقائد رکھتا ہے اس کی گمراہی میں کوئی شک نہیں'۔ (خیر الفتاویٰ ص ۳۰۰)۔

اور اس بارے میں ہم فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر احمد علی سراج حفظ اللہ کی رائے کی تائید کرتے ہیں اور اللہ درود وسلام بھیجے ہمارے آقا محمد اور آل محمد اور صحابہ پر۔

منظور احمد چنیوٹی

رئیس الادارۃ المرکزیۃ للدعوۃ و الارشاد

الامین العام لحرکۃ ختم النبوۃ العالمیۃ

الجواب صواب

شارع فیصل آباد، چنیوٹ، پاکستان
Faisalabad Road, Chiniot, Pakistan. Fax: 0466-331530 Post Code: 35400

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Jamia Madnia

KARIM PARK, RAVI ROAD
LAHORE-2 (PAKISTAN)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمO

حامداً ومصلیاً!

میں نے ایک زمانہ قبل (کچھ عرصہ پہلے) غلام احمد پرویز کی کتابیں پڑھیں تھیں اور اس کے افکار اور عقائد پر مطلع ہوا۔ اور انہیں میں نے کلی طور پر اسلام کے بنیادی عقائد سے منحرف پایا۔

اس آدمی نے قرآن کریم میں معنوی تحریف کرنے کی جرأت کی اور شریعت اسلامیہ میں نبی اکرم ﷺ کے مقام کا انکار کیا ہے اور شریعت کے نفاذ کو لاگو کرنے میں اس کے نزدیک نبی اکرم ﷺ ایسے ہی ہیں جیسا دوسرے حاکم جو آپ کے بعد ہمارے زمانے تک آئے' چاہے وہ مسلمان ہوں' نیک ہوں' یا اعلانیہ فاسق۔

ہم یقینی طور پر یہ بات کہتے ہیں کہ غلام احمد پرویز کافر' مرتد' اور زندیق ہے۔

واللہ تعالیٰ أعلم

عبدالواحد

۶ رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ

مرکزی دارالافتاء ★ جامعہ مدنیہ رجسٹرڈ ★ کریم پارک راوی روڈ لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحمدللہ الذی ھدنا لھذا وما کنا لنھتدی لو لا ان ھدٰنا اللہ

والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیدنا محمد رسول اللہ

الذی بین لناما نزل الینا من اللہ

وعلیٰ آلہ اصحابہ الذین قاموا بحفظ اقوالہ وافعالہ واحوالہ وتقریرہ بتوفیق اللہ

امابعد!

مجھے آج فضیلۃ الشیخ عالم جلیل ڈاکٹر احمد علی سراج (اللہ ہمیں اور مسلمانوں کو ان کی درازی عمر سے نوازے) سے شرف زیارت وملاقات حاصل ہوا۔ اسی ملاقات کے دوران میں جناب شیخ کی ان کاوشوں سے آگاہ ہوا جو آپ ایک گمراہ فرقہ کہ جس کا قائد ایک گمراہ آدمی ہے' جس کا نام غلام احمد پرویز ہے' (لعنۃ اللہ علیہ ومن تبعہ) کے رد میں کررہے ہیں۔ میں اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے کہتا ہوں کہ اس خبیث فتنہ کے قلع قمع کے لئے شیخ کی یہ کوششیں بہت اچھی اور پلڑے (میزان) میں انشاء اللہ بہت قیمتی ہوں گی۔ کیونکہ شیخ نے وہ فریضہ ادا کیا ہے کہ جس کی سنجیدگی سے آدائیگی تمام مسلمانوں کے لئے ضروری ہے اور ہمارے شیخ اور استاد مفتی ولی حسن' نور اللہ مرقدہ' اس ملعون درخت کو کاٹنے کے لئے (اپنی زندگی میں) کوششیں کرتے رہے اور وہ امت مسلمہ پر جو غفلت اور سستی چھائی ہوئی ہے اس پر رویا کرتے تھے۔ کیونکہ وہ اس گراں کن فتنے کے آثار مٹانے میں سستی سے کام لے رہی ہے۔ تو قابل صد مبارک ہیں ڈاکٹر احمد علی سراج صاحب کیونکہ اللہ نے انہیں سنت رسول ﷺ کے بارے میں جو شبہات اور وساوس ہیں کے دفاع کے لئے چن لیا ہے جیسے کہ پچھلی صدیوں میں اللہ نے اس مبارک عمل کے لئے بڑے بڑے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محدثین عظام اور فقہاء کرام کو چنا تھا۔ اور میں شکر گزار ہوں علماء حرمین شریفین کا اور وزارت اوقاف کویت کا اور ان علماء کا کہ جنہوں نے صراحتاً غلام احمد پرویز اور اس کے پیروکاروں کے کفر کا فتویٰ دیا ہے اور دین حنیف سے ان لوگوں کے مرتد ہونے پر نصوص پیش کیے ہیں اور انہوں نے اسلامی حکومتوں کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ اراکین فتنہ کو توبہ کے لئے کہیں اور اگر وہ توبہ نہ کریں تو انہیں جڑ سے اکھاڑ پھینکیں میرے لئے باعث سعادت ہے کہ میں اس مبارک فتویٰ پر دستخط کروں۔

اور آخر میں، میں ڈاکٹر احمد علی سراج سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس میدان میں ہم تہہ دل سے آپ کے ساتھ ہیں۔

اور میں اس فتنے کے علماء ولیڈروں سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ تم باز آ جاؤ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اگر تم ہمارے دین کو گرانے کے لئے اپنے قول وفعل سے باز نہ آ ؤ گے تو ہم بھی جسم بلا روح (روح کے بغیر جسم) نہیں ہیں۔

اور اللہ تعالیٰ رحمتیں بھیجے خیر الخلق محمد ﷺ اور آپکی آل اور آپکے تمام اصحاب پر۔

۲۸ ذوالحجہ ۱۴۲۰ھ — حررہ العبد الضعیف محمد مسعود اظہر — [handwritten signature, partly illegible]

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Jamia Madnia

KARIM PARK, RAVI ROAD
LAHORE-2 (PAKISTAN)

بسم اللہ حامدًا ومصلیاً

ہم نے مملکت کویت کی وزارت اوقاف وشئون الاسلامیہ کے ادارہ عامہ للفتویٰ والبحوث الشرعیہ کی جانب سے غلام احمد پرویز اور اس کے ہم عقیدہ لوگوں کے بارے میں عربی اور اردو میں جاری کردہ فتویٰ دیکھا اور اس کو ہم نے بالکل صحیح اور واقعہ کے مطابق پایا۔ غلام احمد پرویز کے جو عقائد وافکار فتویٰ میں نقل کئے گئے ہیں وہ بھی بالکل درست ہیں۔

غرض ہم بھی غلام احمد پرویز اور اس کے ہم عقیدہ لوگوں کو کافر اور مرتد سمجھتے ہیں اور ادارہ للافتاء کی جانب سے جاری کردہ فتویٰ کی مکمل تائید اور تصدیق کرتے ہیں۔ فقط۔

عبدالواحد
دارالافتاء۔ جامعہ مدنیہ۔ لاہور
پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مولانا مفتی عبدالواحد صاحب مدظلہ کے فتویٰ کی تائید کرتا ہوں۔

احقر محمد اجمل خان
(مولانا محمد اجمل خان)
مہتمم جامعہ رحمانیہ شارع عبدالکریم لاہور

FAX :
TELEX :
☎ 200077
201006

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

JAMIYAT ITTEHAD-UL-ULAMA PAKISTAN
No. ____________
Date ____________

محترمی ومکرمی جناب عبدالخالق بھٹی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

گرامی نامہ فتوی کی نقل کے ساتھ ملا پرویزیوں کے خلاف علامہ ڈاکٹر احمد علی سراج صاحب کی قیادت میں آپ نے کویت میں جو کامیابی حاصل کی ہے اس پر ہماری طرف سے دل کی گہرائیوں سے مبارکباد قبول فرمائیں۔ اور اب آپ نے اس تعاقب کو جاری رکھنے کا جو فیصلہ فرمایا ہے اور فتوی کو اس تراجم کے ساتھ اشاعت کا جو اہتمام فرمایا ہے وہ بھی خراج تحسین کا مستحق ہے۔ ہماری جو حقیر کوشش ہے اس کا سہرا مولانا زاہد الراشدی کے سر ہے انہوں نے اس کے لئے اہتمام فرمایا جس کے نتیجے میں یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچ گیا۔ الحمدللہ اب پاکستان کے تمام مکاتب فکر علماء کے لئے یہ مسئلہ آپ کے ذریعے سے تازہ ہو گیا۔ علماء نے کافی غوروخوض اور مطالعہ اور تحقیق کے بعد اس فتوی پر دستخط کئے۔ یہ بہت پہلے جاری کردہ فتوی کی تجدید وتوثیق کا ذریعہ بن گیا ہے۔ میں آپ کا شکرگزار ہوں کہ آپ نے ہمیں بھی اپنے ساتھ شریک کیا۔

فجزاکم اللہ علی ذالک احسن الجزا

والسلام

عبدالمالک

صدر جمعیت اتحاد العلماء پاکستان

MANSOORAH LAHORE - Off: 5419509,5419520-4 Fax: 7832194 Res: 7831507

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

JAMIYAT ITTEHAD-UL-ULAMA PAKISTAN

جمعیت اتحاد العلماء پاکستان

منصورہ ملتان روڈ لاہور پاکستان

No. ____________

Date ____________

یہ فتویٰ شیخ الحدیث مولانا عبدالمالک نے مولانا عبدالرحمٰن اشرفی شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ کے مشورہ سے لکھا اور اس پر درج ذیل مکاتب فکر کے جید اور ممتاز علماء کرام نے تائیدی دستخط کئے۔

۱۔ حافظ عبدالرحمٰن مدنی رئیس مدنی رئیس جامعہ رحمانیہ و رئیس مجلس التحقیق الاسلامی لاہور (اہل حدیث مکتب فکر کے نمائندے)

۲۔ ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی ناظم اعلیٰ جامعہ نعیمیہ لاہور بریلوی مسلک کے ممتاز عالم دین۔

۳۔ مفتی غلام سرور قادری	بریلوی مکتب فکر
۴۔ مولانا عبدالقادر روپڑی	سربراہ جماعت اہل حدیث۔
۵۔ مولانا ریاض الحسن نوری	مشیر وفاقی شرعی عدالت
۶۔ حافظ صلاح الدین یوسف	اہل حدیث
۷۔ مولانا پیر سیف اللہ خالد	دیوبند مکتب فکر
۸۔ مفتی عبدالقیوم ہزاروی	بریلوی مکتب فکر
۹۔ مفتی عبدالواحد	دیوبند مکتب فکر
۱۰۔ مولانا شیر محمد علوی مفتی جامعہ اشرفیہ	دیوبند مکتب فکر
۱۱۔ مولانا محمد سرور صاحب شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور	دیوبند مکتب فکر
۱۲۔ مولانا محمد ذکریا جامعہ اشرفیہ	دیوبند مکتب فکر
۱۳۔ مولانا محمود میاں جامعہ مدنیہ	دیوبند مکتب فکر
۱۴۔ مولانا خلیل الرحمٰن جامعہ عثمانیہ	دیوبند مکتب فکر

MANSOORAH LAHORE - Off: 5419509,5419520-4 Fax: 7832194 Res: 7831507

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

JAMIYAT ITTEHAD-UL-ULAMA PAKISTAN

No. ______

Date ______

جمعیت اتحاد العلماء پاکستان

۱۵۔ حافظ عبد الرشید شیخ الحدیث تقویۃ السلام — اہل حدیث مکتب فکر

۱۶۔ مولانا ابو عمار زاہد الراشدی
رئیس شریعت کونسل پاکستان و مجلس عمل علماء اسلام پاکستان — دیوبند مکتب فکر

۱۷۔ جناب شاہد منظور جامعہ منظور الاسلامیہ — دیوبند مکتب فکر

" الحمدللہ الذی ارسل رسولہ بالھدی و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ والصلوٰۃ والسلام علی سید الاولین والاخرین الذی بعثہ مطاعا ومتبوعا لکافۃ الخلق. وعلیٰ الہ وصحبہ واتباعہ اجمعین الیٰ یوم الدین"

حمد وثنا کے بعد عرض ہے کہ ہم سے پرویزیوں کے بارے میں سوال کیا گیا ہے جو پاکستان میں معروف شخص غلام احمد پرویز کے پیروکار ہیں۔ جو کئی سال پہلے اس حال میں فوت ہو چکا ہے۔ کہ سنت نبوی ﷺ اور دین کے متواتر اور قطعی احکام کا منکر تھا اور ایسے عقائد رکھتا تھا جو اس کی تکفیر کے موجب تھے۔ پس ہم اللہ کی توفیق سے کہتے ہیں کہ مذکورہ بالا شخص بلاشبہ کافر ہے کیونکہ وہ رسول اللہ کی مطاع ہونے کا منکر تھا حالانکہ ایمان جیسا کہ ہر مسلمان جانتا ہے' اس بات کا نام ہے کہ انسان ان تمام چیزوں کی اطاعت کا عہد کرے جن کو نبی ﷺ لے کر آئے ہیں۔ یہ ایمان اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو کسی قید اور شرط کے بغیر مطاع مانا جائے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

"وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذن اللہ" (النساء ۶۴)

ترجمہ:۔ "اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بھی رسول کو مگر اس لئے کہ اس کی اطاعت کی جائے اللہ کے

MANSOORAH LAHORE - Off: 5419509,5419520-4 Fax: 7832194 Res: 7831507

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

JAMIYAT ITTEHAD-UL-ULAMA PAKISTAN
No. ____________
Date ____________
جمعیت اتحاد العلماء پاکستان
منصورہ — ملتان روڈ — لاہور — پاکستان

اذن سے"۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا

"وما كان لمؤمن ولا مؤمنة اذا قضى الله ورسوله امراً ان يكون لهم الخيرة من امرهم الاحزاب" (۳۶)۔

ترجمہ:۔ "کسی مومن مرد اور عورت کے لئے جائز نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول ﷺ کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں تو پھر وہ اس معاملے میں اپنی مرضی کریں"۔ اگر ایک شخص کہتا ہے کہ میں رسول ﷺ کی اس بات کی اطاعت کروں گا جو وہ قرآن پاک کے حوالے سے فرمائیں اور رسول اللہ ﷺ کی اس بات کی اطاعت نہیں کروں گا جو قرآن پاک میں نہ ہو اور وہ اپنے آپ کو اس صورت میں آپ ﷺ کی اطاعت سے آزاد سمجھتا ہو تو اس کا معنی یہ ہے کہ یہ شخص نبی ﷺ کی اطاعت پر "من كل الوجوه" ایمان نہیں رکھتا اور آپ ﷺ کے مطاع مطلق ہونے کو نہیں مانتا، ایسے شخص کے بارے میں کہا جائے گا کہ وہ مومن اور مسلم نہیں ہے بلکہ کسی شک وشبہ کے بغیر کافر ہے۔

جب ہم غلام احمد پرویز کے حالات کو دیکھتے ہیں تو ہم اسے نبی ﷺ کی اطاعت مطلقہ بلکہ نفس اطاعت کا منکر پاتے ہیں۔ وہ رسول اللہ ﷺ کو وہی مقام دیتا ہے جو ایک ڈاکیے کا مقام ہوتا ہے۔ اس کے نزدیک نبی کا کام صرف اللہ کے پیغام کو پہنچا دینا ہے جس طرح ڈاکیے کا کام صرف ڈاک پہنچا دینا ہے۔ وہ حدیث نبوی کو اسلامی قانون سازی کے دوسرے سرچشمے کے طور پر نہیں مانتا۔ رسول ﷺ کے شارع اور شارح ہونے کا بھی منکر ہے۔ اس کے نزدیک صرف کتاب اللہ مطاع ہے اور حاکم ہے۔ نیز اس کے نزدیک کتاب اللہ صرف زندگی کے اصولوں اور نظام کے قواعد کلیہ کو بیان کرتی ہے۔ جزئیات کی تفسیر اور تشریح حالات کے مطابق حکومت کرے

MANSOORAH LAHORE - Off: 5419509,5419520-4 Fax: 7832194 Res: 7831507

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

JAMIYAT ITTEHAD-UL-ULAMA PAKISTAN
No. ________
Date________

جمعیت اتحاد العلماء پاکستان
منصورہ ـ ملتان روڈ ـ لاہور ـ پاکستان

گی جو بقول اس کے قرآن کی حاکمیت اور اطاعت کی بنیاد پر قائم ہو۔ پس نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج، نکاح، اور طلاق، حدود و تعزیرات کی شکلیں اور جزئیات مستقل اور اٹل نہیں ہیں بلکہ اس کی نظر میں قابل تغیر ہیں۔ وہ اس قسم کی حکومت کو جو اس کے باطل نظریے پر قائم ہو مرکز الملۃ کہتا ہے۔ وہ اپنے باطل نظریات کی بنیاد اس بات کو بناتا ہے کہ حاکم اور مطاع صرف قرآن کریم ہے اور شارح اور مفسر اس کی مزعومہ اسلامی یا قرآنی حکومت (مرکز الملۃ) کے اعضاء اور ارکان ہوں گے۔ اس کا دین درج ذیل دو نقطوں کے اندر منحصر ہے۔

۱) کتاب کی حاکمیت ۲) مرکز ملت کی تشریح

اس کے علاوہ وہ رسول اور صحابہ کرام، علماء اور فقہاء کے مطاع شارح اور مفسر ہونے کا منکر ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ رسول مفسر اور شارح صرف اپنے زمانے میں تھے۔ اور وہ بھی مرکز ملت کے سربراہ کی حیثیت سے تھے، نبی کی حیثیت سے نہیں۔ اس کے نزدیک حکمران مفسر اور شارح کا مقام رکھتے ہیں اور ان کے اقوال، مفسر اور شارح ہونے کی حیثیت سے لئے جائیں گے اور یہی حکومتی تفسیر معتبر ہے۔ علماء اور فقہاء کی تفسیر اس کے نزدیک معتبر نہیں ہے۔ کیونکہ وہ حکمران نہیں تھے اس کے نزدیک علماء کی تفسیر تفرقہ کی موجب ہے۔ اس واسطے معتبر نہیں ہے۔ پس صحابہ کرام اور علماء اور فقہاء، سب کے سب، پہلے دن سے لیکر آج تک اس دجال کبیر کے نزدیک نعوذ باللہ مجرم ہیں کہ انہوں نے کسی حکومتی اختیار کے بغیر قرآن پاک کی تفسیر و تشریح کی۔ اس کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کی قرآن پاک کی وہ تفسیر جو آپ نے عبادات، معاملات، ثقافت، تہذیب، اقتصاد، سیاست اور دوسرے شعبوں میں اپنے عمل سے کی، سب کی سب نعوذ باللہ غیر معتبر ہے اس کو یہ حیثیت حاصل نہیں کہ ہمیشہ کے لئے قائم رہے۔

MANSOORAH LAHORE - Off: 5419509,5419520-4 Fax: 7832194 Res: 7831507

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

JAMIYAT ITTEHAD-UL-ULAMA PAKISTAN
No. ____________
Date ____________

غلام احمد پرویز سمجھتا ہے کہ ہر حاکم اپنے زمانے میں قرآن پاک کی تفسیر اور تشریح اس طرح کرسکتا ہے۔ جس طرح حالات اور مواقع تقاضا کریں۔ غلام احمد پرویز کے نظریہ کی یہی حقیقت ہے' اور اس کی تحریک کی یہی روح ہے۔ اس نظریے کی نسبت اس کی طرف بلاشک وشبہ ثابت ہے۔ اس لئے کہ اس کی تمام تالیفات اور تمام نشریات' اس نظریہ اور انہی خبیث افکار کے گرد گھومتی ہیں اس تحریک کا مقصد قرآن پاک کے سوا ہر چیز کو قانون کا سرچشمہ ہونے سے روکنا تھا۔ پرویز ان تمام لوگوں میں آگے آگے تھا جو دستور پاکستان میں سنت کو قانون سازی کے دوسرے سرچشمہ کے طور پر تسلیم کرنے سے انکاری تھے۔ وہ اس بات کا علمبردار تھا کہ دستور پاکستان میں قانون سازی کا سرچشمہ صرف قرآن پاک ہو سنت رسول نہ ہو۔

قیام پاکستان کے بعد پاکستان میں اسلامی دستور کی تحریک اس بات پر گواہ ہے کہ غلام احمد پرویز نے سنت رسول کے ماخذ قانون ہونے کی ساری زندگی مخالفت کی ہے اور اس سلسلے میں علماء کے ساتھ سخت کشمکش اور ان کے خلاف کھلی جنگ برپا کی اور ان پر ناروا حملے کیے۔ اس نے کہا کہ کوئی حکومت اسلامی نہیں ہوسکتی۔ مگر اس وقت جبکہ اس میں قانون سازی کا سرچشمہ صرف قرآن ہو۔ قرآن کے علاوہ کوئی دوسری چیز اس میں شامل نہ ہو۔ قرآن ہی حاکم اور مطاع ہو نہ کوئی دوسری چیز' حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ بھی اس کے نزدیک مطاع نہیں ہیں۔ اس فریب خوردہ شخص نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کا انکار کیا ہے۔ یہ نظریہ کس قدر قبیح اور کتنا بڑا کفر ہے۔

اس لئے ہم کہتے ہیں کہ یہ شخص بلاریب ملت سے خارج ہے۔ علماء پاکستان' ہند' بنگلہ دیش' اور شیخ عبدالعزیز بن باز رئیس ادارۃ الافتاء الارشاد سعودیہ رحمتہ اللہ علیہ اور حکومت کویت کی الافتاء کمیٹی نے اس کی تکفیر کی ہے جو بالکل برحق ہے۔

MANSOORAH LAHORE - Off: 5419509,5419520-4 Fax: 7832194 Res: 7831507

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

JAMIYAT ITTEHAD-UL-ULAMA PAKISTAN

No. ____________

Date ____________

جمعیت اتحاد العلماء پاکستان

منصورہ ۔۔۔ ملتان روڈ ۔۔۔ لاہور ۔۔۔ پاکستان

غلام احمد پرویز کے پیروکاروں کا یہ دعویٰ کرنا کہ وہ سنت کو مانتے ہیں باطل اور محض کذب ونفاق اور زندقہ ہے۔ اس کی کتابیں اس پر گواہ ہیں۔

ہم نے جو کچھ لکھا ہے اپنی طرف سے نہیں بلکہ یہ سب اس کی کتابوں میں ثابت ہے۔

آیئے ان عبارات کو ملاحظہ کیجئے جو اسکے رسالہ طلوع اسلام سے نقل کی گئی ہیں اور وہ دستوری تجاویز جو غلام احمد پرویز نے قیام پاکستان کے بعد پیش کی ہیں اس کی تجاویز کا خلاصہ یہ ہے کہ اقتدار اعلیٰ دولت اسلامیہ میں اللہ سبحانہ کے لئے ہے اور قانون سازی کا سرچشمہ صرف قرآن ہے کوئی چیز نہیں۔

غلام احمد پرویز اور اس کے پیروکار سنت نبوی ﷺ کے مصدر قانون ہونے کے منکر ہیں اسی واسطے انہوں نے کوشش کی کہ پاکستان کے دستور میں پہلی دفعہ میں صرف کتاب اللہ کی حاکمیت رکھی جائے' رسول اور سنت رسول کو اس میں شامل نہ کیا جائے۔ اس کے باطل افکار میں یہ بات شامل ہے کہ سنت دین کا حصہ نہیں ہے بلکہ اسلامی تاریخ کا حصہ ہے اور قانون سازی میں اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ غلام احمد پرویز اور اس کے پیروکاروں کا مسئلہ پاکستان کے مسلمانوں کے نزدیک قابل بحث نہیں اس لئے کہ ان کو اس کے خبیث افکار کا پتہ ہے۔ غلام احمد پرویز اپنے رسالہ میں کہتا ہے۔

''یاد رکھیے اسلامی قانون کا ضابطہ صرف اسی صورت میں مرتب ہو سکے گا کہ قرآن کریم کی غیر متبدل حدود کے اندر رہتے ہوئے امت کے نمائندے باہمی مشورے سے اپنے زمانے کے تقاضوں کے مطابق اور قوم کی ضرورتوں کے مطابق قوانین وضع کریں''

(طلوع اسلام لاہور ص ۱۱۔ مارچ ۱۹۷۳ء)

MANSOORAH LAHORE - Off: 5419509,5419520-4 Fax: 7832194 Res: 7831507

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

JAMIYAT ITTEHAD-UL-ULAMA PAKISTAN
No. ____________
Date ____________

جمعیت اتحاد العلماء پاکستان
منصورہ ــــ ملتان روڈ ــــ لاہور ــــ پاکستان

غلام احمد پرویز ذکر کرتا ہے کہ دین اسلام درجہ ذیل دو نقطوں کے گرد گھومتا ہے جو بنیادی نقطے ہیں۔

''دو بنیادی نکات:۔ قرآن کریم زندگی کے اہم مسائل کے متعلق اصولی رہنمائی دیتا ہے ان کی جزئیات متعین نہیں کرتا یوں کہیئے کہ وہ ایسی حدود مقرر کرتا ہے جن کے اندر رہتے ہوئے امت مسلمہ اپنے اپنے زمانوں کے تقاضوں کے مطابق جزوی تفصیلات خود مرتب کرتی ہے۔ یہ اصول غیر متبدل ہوتے ہیں۔ اور ان کی بنیادوں پر مرتب کردہ جزئیات میں عندالضرورت ترمیم و تنسیخ واضافہ ہوسکتا ہے''(مجلّہ طلوع اسلام ص۱۹ فروری ۱۹۷۱ء)۔

۱) غلام احمد پرویز اس مذکورہ بالا نظریہ کی تائید میں لکھتے ہیں۔ اس مملکت میں اقتدار اعلیٰ خدا کو حاصل ہوگا اس کی عملی شکل یہ ہوگی کہ حکومت خدا کی کتاب قرآن مجید کے احکام واصولات کے مطابق قائم کی جائے گی اور اس کے خلاف کوئی قانون' حکم یا فیصلہ قابل قبول نہیں ہوگا۔

۲) مملکت کے قوانین کی اساس قرآن کریم ہوگا اور مجلس قانون ساز اس کی متعین کردہ حدود کے اندر رہتے ہوئے' اپنے زمانے کی ضرریات کے مطابق' قانون مدون کرنے کی مجاز ہوگی۔ مملکت میں کوئی ایسا قانون نافذ نہیں ہو سکے گا جو قرآن کریم کے خلاف ہو۔

(مجلّہ طلوع اسلام ص۲۱ فروری ۱۹۷۱ء)

اس سوال کا فیصلہ کہ فلاں قانون قرآن کے مطابق ہے یا نہیں ہے مملکت کی عدالت عالیہ کرے گی جس میں قانون سے دلچسپی رکھنے والے حضرات بطور وکیل پیش ہوں گے۔ یاد رکھیے امت مسلمہ میں مذہبی پیشوائیت کا تصور اور وجود غیر قرآنی ہے۔ اسلامی مملکت میں یہ فیصلہ کرنا کہ فلاں معاملہ اسلام کے مطابق ہے یا نہیں حکومت کے قائم کردہ ادارہ کا کام ہے۔

MANSOORAH LAHORE - Off: 5419509,5419520-4 Fax: 7832194 Res: 7831507

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

JAMIYAT ITTEHAD-UL-ULAMA PAKISTAN
No. ______________
Date______________

جمعیت اتحاد العلماء پاکستان
منصورہ — ملتان روڈ — لاہور — پاکستان

(طلوع اسلام ص۲۲'۲۳ فروری ۱۹۷۱ء)

غلام احمد پرویز اور اس کے پیروکار مسلمانوں کو دھوکہ دیتے ہیں کہ وہ سنت کو مانتے ہیں درج ذیل عبارت ان کے دعوی کے جھوٹ ہونے پر واضح دلیل ہے۔

''احادیث' نبی اکرم کے اقوال' افعال اور احوال کے مجموعہ کا نام ہے۔ اگر یہ جزو دین تھیں تو جس طرح آپ نے قرآن مجید کے ایک ایک لفظ کو لکھوایا' زبانی یاد کروایا' لوگوں سے سنا' دہرایا اور ہر طرح سے اطمینان فرمالیا کہ اس کا ایک ایک حرف محفوظ کر دیا گیا ہے۔ احادیث کے متعلق بھی یہی انتظام فرمانا چاہئے تھا۔ اس لئے کہ منصب رسالت کا یہ تقاضا تھا اور بحیثیت رسول حضور کا یہ فریضہ تھا کہ دین کو محفوظ ترین شکل میں امت کے پاس چھوڑتے لیکن حضور نے جہاں قرآن کریم کے متعلق اس قدر حزم اور احتیاط سے کام لیا۔ احادیث کے متعلق کوئی انتظام نہیں فرمایا۔

برعکس اس کے اکثر کتب احادیث میں یہ روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا۔

''لاتکتبو اعنی غیر القرآن ومن کتب عنی غیر القرآن فلیمحه''

ترجمہ:۔ ''مجھ سے قرآن کے علاوہ کچھ نہ لکھو جس نے قرآن کے علاوہ کوئی اور چیز لکھی ہو اسے مٹا ڈالے''۔ (صحیح مسلم) (طلوع اسلام ص۲۹۔ اپریل ۱۹۴۰ء)۔

اس سوال کے جواب میں کہ جب احادیث حجت نہیں ہیں تو آپ اس کے حوالے کیوں دیتے ہیں کا جواب دیتے ہوئے کہتا ہے ''اعتراض کیا جاتا ہے کہ جب تم احادیث کو یقینی نہیں سمجھتے تو ان کو بطور دلیل کیوں پیش کرتے ہو؟ واضح رہے کہ یہ چیز بطور دلیل ان کے لئے پیش کی جاتی ہے جو انہیں یقینی مانتے ہیں۔ تاکہ وہ دیکھ لیں کہ خود احادیث بھی ان کے مسلک کے

MANSOORAH LAHORE - Off: 5419509,5419520-4 Fax: 7832194 Res: 7831507

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاف جاتی ہے ورنہ جہاں تک ہمارے لئے حجت شرعیہ اور اطمینان قلب کا تعلق ہے۔ الحمدللہ کہ اللہ کی کتاب کافی ہے اور اس کے بعد تاریخ میں وہ چیزیں جو کتاب اللہ کے مطابق ہوں"۔

(طلوع اسلام ص ۲۹۔ اپریل ۱۹۴۰ء)

غلام احمد پرویز علماء کی قیادت اور دینی پیشوائیت کو نہیں مانتا وہ کہتا ہے۔

"یاد رکھیے امت مسلمہ میں مذہبی پیشوائیت کا تصور اور وجود غیر قرآنی ہے۔ اسلامی مملکت میں یہ فیصلہ کرنا کہ فلاں معاملہ قرآن کے مطابق ہے یا نہیں حکومت کے قائم کردہ ادارے کا کام ہے" (طلوع اسلام ص ۲۲، ۲۳ فروری ۱۹۷۱ء)۔

آخر میں ہم اس کے خطرناک نظریہ کے متعلق اس کی واضح عبارت نقل کرتے ہیں جو اس بات کو واضح کرتی ہے کہ قانون سازی میں نبی ﷺ کی بھی نعوذ باللہ کوئی قدر و قیمت نہیں ہے۔ گویا کہ آپ ﷺ ایسی شخصیت ہیں جس کا دین میں کوئی مستقل مقام ہی نہیں۔ اس کے نزدیک جو ذات کسی قدر اہمیت رکھتی ہے وہ صرف اللہ کی ذات ہے۔ اس کے نزدیک اطاعت اور قانون سازی میں اللہ کے سوا کسی کی بھی کوئی حیثیت نہیں وہ نبی ہو یا کوئی اور ادارہ ہو یا اسلامی حکومت کی پارلیمنٹ ہو۔ اس واسطے اس نے کوشش کی کہ پاکستان کے دستور کی پہلی دفعہ میں اس مذکورہ نظریہ کو ذکر کیا جائے جیسا کہ اس درج ذیل عبارت سے ظاہر ہے۔

"اسلامی حکومت اور غیر اسلامی حکومت میں فرق یہ ہے کہ اول الذکر میں اقتدار اعلیٰ خدا کی کتاب کو حاصل ہوتا ہے اور ثانی الذکر میں انسانوں کو خواہ یہ کوئی ایک فرد ہو یا افراد کی جماعت۔ یہی کفر اور اسلام کا امتیازی نشان ہے"۔ (طلوع اسلام ص ۲۰۔ فروری ۱۹۷۱ء)۔

دیکھئے غور کیجئے کس طرح سے رسول اللہ ﷺ اور آپ کی حدیث کو اطاعت کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

JAMIYAT ITTEHAD-UL-ULAMA PAKISTAN
No. ____________
Date ____________

جمعیت اتحاد العلماء پاکستان
منصورہ ملتان روڈ لاہور پاکستان

دائرے سے نکال دیا۔ مذکورہ اصول کی بنیاد پر اس شخص کے نزدیک جس حکومت میں اقتدار رسول ﷺ کو حاصل ہو وہ حکومت نعوذ باللہ غیر اسلامی سمجھی جائے گی۔ (العیاذ باللہ) اس لئے کہ پرویز کی تعریف کیمطابق وہ حکومت جس میں کتاب اللہ کے علاوہ کسی فرد یا افراد کی حکومت ہو وہ غیر اسلامی ہوتی ہے۔ نبی ﷺ بھی قرآن کے علاوہ ایک فرد ہیں اور پرویز کی مذکورہ تعریف کے مطابق قرآن کے علاوہ کوئی بھی فرد مطاع ہو تو حکومت غیر اسلامی ہوگی۔ یہ واضح کفر ہے اور رسول ﷺ کے مطاع ہونے کا بھی صراحتاً انکار ہے۔

پرویزیوں کا یہ دعویٰ کہ ان کا لیڈر غلام احمد پرویز شخصی طور پر اور طلوع اسلام کے ذریعہ تحریک آزادی پاکستان کا فکری راہنما تھا اور مفکر پاکستان علامہ اقبال اور بانی پاکستان محمد علی جناح کا معتمد علیہ تھا اور اس نے قیام پاکستان کے لئے بڑی جنگ لڑی تھی" بڑا مضحکہ خیز دعویٰ ہے حقیقت یہ ہے کہ اس کی یہ حیثیت نہیں تھی کہ ان دو قائدین کے ہاں اس کا کوئی مقام ہوتا۔ اسے کبھی مسلمانوں کے ہاں قیادت اور سیادت کا مقام حاصل نہیں ہوا۔ نیز یہ اس وقت اپنے اس گمراہ کن نظریہ اور کافرانہ عقیدہ میں بھی معروف نہیں تھا۔ علماء اور مشائخ نے اسے قابل التفات نہیں سمجھا تھا۔ چنانچہ یہ ایک طویل عرصہ تک حکومت کے مناصب پر فائز جاہل آفیسرز کو اپنی گمراہیوں کا شکار کرتا رہا اس لیے اس مخصوص طبقہ میں اس کو اسلام کا نام لینے کی وجہ سے ایک حیثیت مل گئی تھی۔ چنانچہ اس طبقہ کے ذریعہ اس نے حکومت سے تمغہ بھی حاصل کرلیا۔ لیکن اس سب کچھ کے باوجود مسلمانوں نے اس کو احترام نہ دیا اور انہوں نے اس کو کافر ہی سمجھا اور اس کو معاشرے سے اس طرح دھتکار دیا جس طرح گندگی کو باہر پھینک دیا جاتا ہے۔

قیام پاکستان کی تحریک کی تائید اس دور میں لوگوں کی ہمدردیاں حاصل کرنے کا ذریعہ

MANSOORAH LAHORE - Off: 5419509,5419520-4 Fax: 7832194 Res: 7831507

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

JAMIYAT ITTEHAD-UL-ULAMA PAKISTAN
No. ____________
Date ____________

جمعیت اتحاد العلماء پاکستان
منصورہ — ملتان روڈ — لاہور — پاکستان

تھا بہت سارے گروہوں نے اس ذریعہ سے پاکستان کی حکومتوں سے فائدے اٹھائے۔ حتیٰ کہ قادیانیوں نے بھی دعویٰ کیا کہ انہوں نے پاکستان کے حق میں ووٹ دیا تھا اور تحریک آزادی کی تائید کی تھی اور سر ظفر اللہ مشہور قادیانی' پاکستان کا پہلا وزیر خارجہ بننے میں کامیاب ہو گیا۔ کیا محض اس منصب کے حاصل کر لینے سے وہ مسلمان بن گیا؟

پاکستان کے لئے خدمات کا دعویٰ کافر کو مسلمان اور کفر کو اسلام نہیں بنا سکتا۔ نہ ہی غلام احمد پرویز اس طرح سے مسلمان بن سکتا ہے۔ اس کی زندگی اور اس کے اعمال جو اس نے سرانجام دیئے گواہی دیتے ہیں کہ اس نے مسلمانوں کی سوسائٹی سے الگ تھلگ زندگی گزاری۔ وہ مسجدوں اور اہل مساجد' مدارس اور علماء و مشائخ سے کٹا رہا۔ وہ اور اس کے پیروکار قادیانیوں سے بھی بڑے کافر ہیں اس لئے کہ وہ اپنا مرکز مسجد کے نام سے بناتے ہیں اور نمازوں اور جماعتوں کا اہتمام بھی کرتے ہیں لیکن یہ لوگ تو مسجد اور نمازوں سے بھی دور ہیں اور اپنے آپ کو مسلمانوں سے اس طرح دور کر رکھا ہے جس طرح خبیث طیب سے الگ ہوتا ہے۔ اور ابھی تک ان کے پاس کسی بھی شہر میں کوئی مسجد نہیں ہے۔ جو ان کا مرکز صلاۃ و اجتماع ہو۔ یہ واضح نشانی ہے کہ یہ اسلام اور مسلمانوں سے جدا ہیں ادارہ طلوع اسلام کے موجودہ سربراہ ایاز حسین نے ادارہ کے اغراض و مقاصد' جو ۲۰ دفعات پر مشتمل ہیں' کویت کی وزارت اوقاف کے سامنے پیش کیے ہیں وہ محض ایک سنہری لبادہ کی حیثیت رکھتے ہیں جس کے نیچے آگ اور بھڑوں اور بچھوؤں کا زہر چھپا ہوا ہے۔ اس میں عقائد باطلہ' افکار ضالہ کے بھیڑیے اور حشرات الارض چھپے ہوئے ہیں۔ ضروری ہے کہ یہ اغراض و مقاصد ان کے منہ پر دے مارے جائیں۔ ان کو گرفتار کر لیا جائے اور انہیں جیلوں کے اندر قید کر کے رکھا جائے اور ان پر وہ حد شرعی قائم کی جائے جو زندیقوں اور ملحدین کے

MANSOORAH LAHORE - Off: 5419509,5419520-4 Fax: 7832194 Res: 7831507

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

JAMIYAT ITTEHAD-UL-ULAMA PAKISTAN
No. ________
Date ________
جمعیت اتحاد العلماء پاکستان
منصورہ ۔ ملتان روڈ ۔ لاہور ۔ پاکستان

لئے شرع نے مقرر کی ہے۔ مذکورہ بالا سطور میں جو بیان کیا گیا ہے وہ ضلالت اور کفر کی گندگیاں ہیں جو پرویزیوں نے اختیار کی ہوئی ہیں مسلمانوں پر واجب ہے کہ غلام احمد پرویز کو کافر' زندیق' اور ملحد جانیں اور ان کے کفریات سے اپنے آپ کو اور معاشرہ کو بچائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور سارے مسلمانوں کو ان کے شر اور ان کے زندیق پیروکاروں کے شر سے بچائے۔ آمین۔

عبد المالک

الشیخ مولانا عبدالمالك

(رئیس قسم الافتاء وشیخ الحدیث بجا معة مرکز العلوم الاسلامیه ورئیس جمعیة اتحاد العلماء بباکستان الشیخ مولانا عبدالرحمان شیخ الحدیث و التفسیر رئیس قسم الافتاء بالجامعة الا شرفیة لاهور بباکستان)

جامعہ مدینہ کے مفتی جناب ڈاکٹر عبدالواحد کا اضافی نوٹ

غلام احمد پرویز کے چند باطل عقائد

(۱) قرآنی احکام ہمیشہ کے لئے نہیں ہیں:۔

قرآن کریم میں صدقہ وخیرات وغیرہ کی جس قدر ترغیبات وتحریصات یا احکام وضوابط آئے ہیں یہ اسی عبوری دور کے متعلق ہیں۔ یہ احکام عبوری دور سے متعلق ہیں جس سے گزر کر معاشرہ اپنی آخری منزل تک پہنچتا ہے۔ اس لئے وہ جہاں اس پروگرام کی آخری منزل کے متعلق اصول واحکام متعین کرتا ہے ساتھ ساتھ عبوری دور کے لئے رہنمائی بھی دیتا چلا جاتا ہے۔ اس لئے کہ جب یہ دور ختم ہوگا تو یہ احکام بھی ختم ہو جائیں گے کیونکہ یہ مستقل نہیں ہیں۔

MANSOORAH LAHORE - Off: 5419509,5419520-4 Fax: 7832194 Res: 7831507

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

JAMIYAT ITTEHAD-UL-ULAMA PAKISTAN
No. ______________
Date______________

جمعیت اتحاد العلماء پاکستان
منصورہ — ملتان روڈ — لاہور — پاکستان

(۲) ہر زمانے کے لئے اللہ کی نئی شریعت ہے:۔

رسول اللہ ﷺ اور وہ لوگ جو آپ کے ساتھ تھے اپنے عہد میں قرآنی اصول کو کس طرح متشکل فرمایا تھا یہ اس عہد مبارک کی شریعت ہے۔ قرآنی اصول کی روشنی میں کسی فرد واحد کو جزئیات مستنبط کر کے اپنے عہد کے لئے شریعت بنا دینے کا حق نہیں بلکہ یہ حق صرف صحیح قرآنی خطوط پر قائم شدہ مرکز ملت اور اس کی مجلس شوریٰ کا ہے کہ وہ قرآن سے احکام مستنبط کریں اور یہ احکام اس زمانے کی شریعت ہو' وہ سابقہ شریعت کے مکلف نہیں۔ اس باب میں اخلاق' معاملات' عبادات میں کوئی تفریق و تخصیص نہیں اگر تفریق و تخصیص مقصود ہوتی تو قرآن اس کی جزئیات خود متعین کرتا۔

(۳) ملائکہ پر ایمان لانے اور ان کے سجدہ کرنے کا مطلب:۔

ملائکہ سے مراد انسانی قلوب پر اثر کرنے والی قوتیں ہیں ملائکہ پر صحیح ایمان یہ ہوگا کہ وہ قوتیں جو ہمارے علم میں آ چکی ہیں ان سب کو انسان کے سامنے جھکا رہنا چاہئے۔ ملائکہ کا آدم کے سامنے سجدے سے مراد وہ قوتیں ہیں جنہیں انسان مسخر کرتا ہے۔ آدم سے مراد کوئی خاص انسان نہیں ہے بلکہ انسان ہے۔ آدم اور حوا نسل انسانی کے لئے میاں بیوی ہیں اور ان دونوں کی داستان کو قرآن نے انسان کے لئے تمثیلی انداز میں بیان کیا ہے۔

(۴) جنت اور جہنم:۔

بہرحال مرنے کے بعد کی جنت اور جہنم مقامات نہیں ہیں بلکہ انسانی ذات کی کیفیات ہیں۔

(۵) نماز مجوسیوں کی رسم ہے:۔

نماز جو کہ مسلمان پڑھتے ہیں یہ مجوسیوں کی رسم ہے قرآن مجید میں نماز سے یہ نماز مراد

MANSOORAH LAHORE - Off: 5419509,5419520-4 Fax: 7832194 Res: 7831507

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

JAMIYAT ITTEHAD-UL-ULAMA PAKISTAN
No. ______
Date ______

جمعیت اتحاد العلماء پاکستان
منصورہ ـــ ملتان روڈ ـــ لاہور ـــ پاکستان

نہیں بلکہ قرآن مجید میں اقامت صلوۃ کا حکم دیا گیا ہے۔ اور اقامت صلوٰۃ سے مراد نظام کے تقاضے کی مطابق معاشرے کو اصلاح کی بنیادوں پر قائم کرنا ہے۔ اگر جانشین رسول (قرآنی حکومت) نماز کے کسی جزوی شکل جس کا قرآن کریم نے تعین نہیں کیا اپنے زمانے کے کسی تقاضے کے ماتحت کچھ ردوبدل ناگزیر سمجھے تو ایسا کرنے کی اصولاً مجاز ہوگی۔

٦) قرآن میں دو نمازوں کا حکم:۔

قرآن مجید میں نماز فجر اور نماز عشاء کے علاوہ کسی اور نماز کا حکم نہیں۔ حضور ﷺ کے زمانے میں اجتماعات صلوۃ کے لئے کم از کم دو اوقات متعین تھے۔

٧) زکوٰۃ اور صدقہ ٹیکس ہیں:۔

زکوٰۃ اس ٹیکس کے علاوہ کچھ اور نہیں جو اسلامی حکومت دوسروں پر عائد کرے۔ اس ٹیکس کی کوئی شرح متعین نہیں کی گئی اس لئے کہ شرح ٹیکس کا انحصار ضروریات ملی پر ہے۔ حتیٰ کہ ہنگامی صورت میں حکومت وہ سب کچھ وصول کرسکتی ہے۔ جو کسی کی ضرورت سے زائد ہو۔ لہٰذا جب کسی جگہ اسلامی حکومت نہ ہو تو پھر زکوٰۃ بھی باقی نہیں رہتی۔ زکوٰۃ اور صدقات ان ٹیکسوں کا نام ہے جو کہ حکومت اسلامیہ کی طرف سے ہنگامی ضرورت پورا کرنے کے لئے عائد کئے جاتے ہیں انہی میں صدقہ فطر ہے۔

٨) حج کی حقیقت۔ حج عبادت نہیں بلکہ عالم اسلام کی قومی کانفرنس ہے۔

٩) معجزہ۔ قرآن کے علاوہ رسول ﷺ سے کوئی معجزہ ظاہر نہیں ہوا۔

١٠) تقدیر پر ایمان لانے کا مطلب۔

ہمارے عقیدے میں اچھی بری تقدیر پر ایمان لانے کا جز مجوسیوں کی سازش ہے۔

MANSOORAH LAHORE - Off: 5419509,5419520-4 Fax: 7832194 Res: 7831507

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

JAMIYAT ITTEHAD-UL-ULAMA PAKISTAN
No. ____________
Date ____________

جمعیت اتحاد العلماء پاکستان
منصورہ ملتان روڈ لاہور پاکستان

۱۱) مسلمانوں کو قرآن سے دور رکھنے کے لئے روایات مدون کرنا دین کے مقابلے میں پہلی سازش تھی جو مسلمانوں کا عقیدہ بن گیا۔

۱۲) حدیث کا انکار۔ اس کا وحی غیر متلو رکھ دیا گیا یہ سارا جھوٹ اور بہتان ہے۔ اور یہ جھوٹ مسلمانوں کا مذہب بن گیا۔

یہ اس طغیانی اور گمراہی کے چند قطرے ہیں جس سے اسکے رسائل' کتابیں اور تالیفات بھری پڑی ہیں۔ ہم نے اسکے نظریے کے عقیدے اور رائے میں سے بطور نمونہ چند چیزیں پیش کی ہیں یہ ساری گمراہی اور کفر ہیں۔ جو آدمی اسکا عقیدہ رکھے یا ان میں سے کسی چیز کا عقیدہ رکھے یا اسکی طرف بلائے یا ان میں سے کسی چیز کی طرف بلائے وہ گمراہ ہے۔ اس پر اپنی گمراہی کا بھی گناہ ہے اور اس آدمی کی گمراہی کا بھی گناہ ہے جو اسکے پیچھے چلے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے ہدایت اور دین اسلام پر ثابت قدمی کی دعا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں دینی تعلیمات کی حفاظت کی توفیق دے۔ آمین۔

كتبه وصححه

الشيخ مولانا عبدالرحمن	الشيخ مولانا عبدالمالك
شيخ الحديث والتفسير رئيس قسم الافتاء بالجامعة الأشرفية لاهور باكستان	رئيس قسم الافتاء و شيخ الحديث بجامعة مركز العلوم الإسلامية و رئيس جمعية اتحاد العلماء باكستان

MANSOORAH LAHORE - Off: 5419509,5419520-4 Fax: 7832194 Res: 7831507

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشيخ الحافظ عبدالرحمن المدني
رئيس الجامعة الرحمانية ورئيس مجلس التحقيق الإسلامي

الدكتور المحقق سرفراز أحمد نعيمي
رئيس الجامعة النعيمية ورئيس قسم الافتاء وعضو المجلس الفكري لحكومة باكستان

المفتي عبدالقيوم هزاروي
رئيس الجامعة النظامية بلاهور ورئيس تنظيم المدارس لأهل السنة

رئيس العلماء مولانا عبدالقادر روبري
رئيس جماعة أهل الحديث باكستان

مولانا رياض الحسن النوري
مستشار للمحكمة الشرعية العليا بباكستان

حافظ مولانا صلاح الدين يوسف
أحد كبار العلماء والمفتين لأهل الحديث

مولانا سيف الله خالد
رئيس جامعة المنظور الإسلامية لاهور

الدكتور عبدالواحد
أحد مفتي الجامعة المدنية لاهور باكستان

MANSOORAH LAHORE - Off: 5419509,5419520-4 Fax: 7832194 Res: 7831507

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

JAMIYAT ITTEHAD-UL-ULAMA PAKISTAN

No. ____________

Date ____________

الشيخ الحافظ عبدالرحمن المدني

رئيس الجامعة الرحمانية ورئيس مجلس التحقيق الإسلامي

الدكتور المحقق سرفراز أحمد نعيمي

رئيس الجامعة النعيمية ورئيس قسم الافتاء وعضو المجلس الفكري لحكومة باكستان

الشيخ غلام سرور قادري

رئيس الجامعة الرضوية الغوثية بلاهور

مفتی غلام سرور قادری (ایم اے)
ممبر فیڈرل زکوٰۃ کونسل اینڈ ایڈوائزر
شریعت کورٹ پاکستان جامعہ رضویہ سٹی
گلشن مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور

رئيس العلماء مولانا عبدالقادر روبري

رئيس جماعة أهل الحديث باكستان

حافظ عبدالقادر روپڑی

مولانا رياض الحسن النوري

مستشار للمحكمة الشرعية العليا بباكستان

ریاض الحسن نوری

حافظ مولانا صلاح الدين يوسف

أحد كبار العلماء والمفتين لأهل الحديث

مولانا سيف الله خالد

رئيس جامعة المنظور الإسلامية لاهور باكستان

الدكتور عبدالواحد

أحد مفتي الجامعة المدنية لاهور باكستان

MANSOORAH LAHORE - Off: 5419509,5419520-4 Fax: 7832194 Res: 7831507

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Aalami Majlise
Tahaffuze Khatme Nubuwwat

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کراچی

Lahore
Islamabad
Overseas Office
35, STOCKWELL GREEN
LONDON
Phone 0171-737-8199

بسم اللہ الرحمن الرحیمO

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی رسولہ الکریم و
علی آلہ واصحابہ اجمعین وبعد!

مجھ سے جو سوال پوچھا گیا ہے غلام احمد پرویز کے بارے میں تو وہ کچھ اس نے اپنی کتابوں میں ثابت کیا ہے جو کہ سب اردو میں ہیں کی 'روشنی میں' میں مندرجہ ذیل جواب دوں گا۔
بنابریں ان عقائد فاسدہ کے کہ جن کو غلام احمد پرویز نے اپنی کتب اور مقالات میں ذکر اور ثابت کیا ہے یہ شخص کافر اور زندیق ہے۔ اس نے سنت نبوی ﷺ کی حجیت کا انکار کیا ہے اور اللہ بزرگ و برتر کی آیات میں الحاد کیا ہے اور قرآنی آیات کے معانی کی تاویل اور تحریف کی ہے اور اپنی طرف سے ان آیات کا من گھڑت ترجمہ اور تاویل کی ہے۔ مزید براں اس نے ضروریات دین کا انکار کیا ہے اور آیات ربانی اور احادیث نبویہ ﷺ کا مذاق اڑایا ہے۔ تو اس بناء پر اس شخص کا اسلام سے کوئی تعلق و ناطہ نہیں یہ شخص مرتد و کافر و زندیق ہے۔ اور یہی حکم ہے ہر اس آدمی کے متعلق جو غلام احمد پرویز والا عقیدہ رکھتا ہے اور جو اس کی پیروی کرتا ہے اور اس کی راہ پر چلتا ہے یا اس کی رائے کو اچھا سمجھتا ہے۔

Pakistan

"Khatme Nubuwwat"
A Weekly Magazine Also Published by the Organization

یہی ادارہ کراچی سے "ہفت روزہ ختم نبوت" بھی شائع کرتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Aalami Majlise Tahaffuze Khatme Nubuwwat

Phone (021) 7780337 Fax (021) 7780340

Head Office
Multan Pakistan
Phone (061) 514122

Lahore
Muslim Town, Lahore Pakistan

Islamabad
Islamabad, Pakistan

Overseas Office
35, STOCKWELL GREEN
LONDON SW9 9HZ U.K.
Phone 0171-737-8199

-2-

۳۵ یا ۳۶ سال پہلے عرب و ہند کے بڑے بڑے علماء نے (غلام احمد پرویز نے جو اپنے مقالات میں ثابت کیا ہے) دیکھنے کے بعد اس کے کفر کا فتویٰ دیا تھا اور یہ فتویٰ کتابی شکل میں ''غلام احمد پرویز کافر ہے'' کے نام سے چھپ چکے ہیں۔ اور یہ کتاب ہمارے ہاں اور موجودہ زمانے کے علماء کے ہاں معتمد علیہ ہے اور وہ اس کتاب کی حجیت پر متفق ہیں اور ہم اس کتاب کی موافقت کرتے ہیں۔ ہمارا فتویٰ یہ ہے۔

واللہ اعلم

Pakistan

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Dr. Sher Ali Shah Almadani
P.H.D (Gold Medalist) Madina University
Prof.of Hadith in Jamia Darul Uloom Haqqania
Akora Khattak, N.W.F.P. Pakistan.
Ph:0923-630435

الدكتور شير علي شاه المدني
(الدكتوراه) بمرتبة الشرف الأولى
من «الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة» ومصورتها
استاذ الحديث بجامعة دارالعلوم الحقانية اكوره خٹک
اقليم سرحد - باكستان

Date: .... التاريخ: ....

محترم شیخ احمد علی سراج حفظہ اللہ تعالیٰ ورعاہ

السلام علیکم!

مجھے آپ کا خط موصول ہوا جس میں غلام احمد پرویز اور اس کے پیروکاروں کے بابت فتویٰ مانگا گیا ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ غلام احمد پرویز نے سنت نبوی ﷺ کا انکار کیا ہے اور تمام امت کا اس بات پر اجماع ہے کہ سنت دین کے مصادر اور شریعت محمدی ﷺ کے اصولوں میں سے ہے اور جس نے سنت کا انکار کیا تو وہ اجماع امت کی بناء پر کافر ہے اور اللہ کے اس قول کی بناپر (تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو)۔ اور اللہ کے اس قول کی بناء پر (اور ہم نے تیری طرف قرآن نازل کیا تا کہ جو ان لوگوں کی طرف نازل کیا گیا وہ ان کو تو کھول کر بیان کرے) اور اللہ کے اس قول کی بناء پر (تحقیق اللہ نے مومنوں پر احسان کیا کہ انہی میں سے ان میں ایک رسول مبعوث فرمایا کہ جو ان پر اللہ کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے)۔ تو رسول اللہ ﷺ لوگوں پر آیات قرآنی کی تلاوت کرتے اور انہیں قرآن کریم کے معانی اور مطالب سکھاتے اور اللہ کے اس قول کی بناء پر (اور وہ اپنی خواہش سے ہی بولتے وہ تو ان کی طرف وحی کیا گیا ہوتا ہے) اور قرآن کریم میں ایسی دسیوں آیات ہیں کہ جو رسول اللہ ﷺ کے اقوال اور افعال اور تقریرات (ایسے کام جو آپ کے سامنے ہوئے ہوں اور آپ نے خاموشی اختیار فرمائی ہو) کی حجیت پر دلالت کرتی ہیں۔

جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ صوبہ سرحد - پاکستان
Jamia Darul Uloom Haqqania Akora Khattak Distt. Nowshera, N.W.F.P. Pakistan.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Dr. Sher Ali Shah Almadani
P.H.D (Gold Medalist) Madina University
Prof. of Hadith in Jamia Darul Uloom Haqqania
Akora Khattak, N.W.F.P. Pakistan.
Ph:0923-630435

الدكتور شير علي شاه المدني
(الدكتوراه) بمرتبة الشرف الأولى
من الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة وبحرلها
أستاذ الحديث بجامعة دارالعلوم الحقانية أكوره خطك
إقليم سرحد - باكستان

Date: .... التاريخ: ....

امام شافعیؒ نے ایک مستقل کتاب سنت سے دلیل پکڑنے کے بارے میں تالیف کی ہے کہ جس میں آپ نے ان معتزلہ کو جواب دیا ہے اور سنت سے دلیل پکڑنے کا انکار کرتے تھے اور یہ کتاب سات جلدوں میں چھپ چکی ہے۔ اور شیخ الاسلام حافظ ابن القیمؒ نے اس مسئلہ کو اپنی کتاب ''اعلام الموقعین'' میں تفصیل سے بیان کیا ہے۔ اور اس میں بعض عبارات امام احمد بن حنبلؒ کے جزء سے نقل کیئے ہیں کہ جسے آپ نے سنت سے دلیل پکڑنے کے موضوع پر تالیف کیا۔ اور شیخ جلال الدین سیوطیؒ نے اپنا بڑا قیمتی رسالہ ''مفتاح الجنۃ فی الاحتجاج بالسنۃ'' تالیف کیا ہے۔ اسی طرح حافظ محمد بن ابراہیم الیمانی نے ایک مستقل کتاب اس مسئلہ میں لکھی ہے اور اس کا نام ''الروض الباسم'' رکھا۔

اور میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ آپ کی کوششوں کو قبول فرمائے اور آپ کو دنیا اور آخرت کی بھلائیاں عطا فرمائے اور اس عظیم عمل کو (جو ان زہریلے جراثیم کو اسلامی سوسائٹی سے اور خاص طور پر اسلامی مملکت کویت سے جڑ سے اکھاڑ پھینکے گا) کو آپ کے حسنات کے پلڑے میں رکھے۔ اور آپ کو اپنی مدد سے مدد فرمائے۔

میری جانب سے آپ کا صد شکر و احترام

جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ صوبہ سرحد - پاکستان
Jamia Darul Uloom Haqqania Akora Khattak Distt. Nowshera, N.W.F.P. Pakistan.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

DR. ISRAR AHMAD
- Ammeer-e-Tanzeem-e-Islami
- Convener
  Tehreek-e-Khilaphat Pakistan
- Founder President
  Markazi Anjuman Khuddamul Quran
  Lahore

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

چوہدری غلام احمد پرویز اور ان کے سے خیالات وعقائد کے حامل لوگوں کے دائرہ اسلام میں شامل وداخل رہنے یا خارج قرار پانے کا فیصلہ تو ظاہر ہے کہ یا تو مستند مفتی حضرات کر سکتے ہیں یا کوئی بااختیار عدالت یا کوئی دوسرا بااختیار حکومتی ادارہ کرسکتا ہے' تاہم میرے نزدیک اس امر میں ہرگز کوئی شک یا شبہ نہیں ہے کہ ان کے افکار وخیالات نہایت گمراہ کن اور قرآن وسنت کی واضح تعلیمات کے منافی ہیں ــــــ پرویز صاحب سنت رسول اللہ ﷺ کو شریعت اسلامی کا مستقل اور دائمی ماخذ تسلیم نہیں کرتے بلکہ قرآن حکیم میں جہاں جہاں اطاعت رسول ﷺ کا حکم آیا ہے اس سے مراد یہ لیتے ہیں کہ یہ اطاعت آنحضور ﷺ کی حیات طیبہ کے دوران آپ ﷺ کے ''مرکز ملت'' یعنی حاکم وقت ہونے کی حیثیت سے تھی' شریعت اسلامی کے مستقل ماخذ ہونے کی حیثیت سے نہیں! ــــــ پھر خود قرآن حکیم کی تفسیر وتاویل میں انہوں نے جس طرح مغربی تہذیب کے رجحانات کو داخل کرنے کی کوشش کی ہے وہ یقیناً معنوی تحریف کے دائرے میں آتی ہے ــــــ غلام احمد پرویز تو دنیا سے جاچکے اور اپنے رب کے حضور پہنچ گئے' اللہ سے دعا ہے کہ جو لوگ ان کے گمراہ کن خیالات سے متاثر اور مسموم ہوئے ہیں انہیں توبہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

www.KitaboSunnat.

(ڈاکٹر اسرار احمد)

لاہور ۔ ۷ / رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ / ۲۷ دسمبر ۱۹۹۸ء

Quran Academy 36-K, Model Town, Lahore Ph : (042) 856003-5 Fax : (042) 5834000

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحید نگر، عقب گھوڑا ہسپتال، آؤٹ فال روڈ لاہور فون: ۷۳۲۳۶۶۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم امابعد!

فتنہء پرویزیت اور ادارا طلوع اسلام کے بارے میں جو دریافت فرمایا گیا ہے اس کے بارے میں عرض ہے کہ فتنہ پرویزیت بلا شبہ ایک ایسا فتنہ ہے جس کے بارے میں تمام علماء متفق ہیں کہ کہ یہ اسلام کے دائرہ سے خارج ہے ارشاد بار تعالیٰ ہے۔

"لقد من اللہ علی المومنین اذبعث فیھم" (الی اخر الایۃ)

اس آیت میں بعثت رسول کے تین اہم مقاصد بیان کئے گئے ہیں تلاوت، تزکیہ، تعلیم اس سے یہ بات واضح ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا قول، آپ ﷺ کا عمل، ان کے احکام، یہ سب دین میں حجت ہیں ان کی اطاعت فرض ہے۔ دیگر آیات

"من یطع الرسول فقد اطاع اللہ"۔

"مااتکم الرسول فخذوہ و مانھکم عنہ فانتھوا"۔

"قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی"۔

ان آیات میں پورے عموم کے ساتھ آنحضرت ﷺ کی فرمانبرداری اور اطاعت کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کا ذمہ لیا گیا ہے کہ جو وہ پڑھ کر سنائیں گے پھر جو اس کی مراد بیان کریں گے وہ سب اللہ کی طرف سے ہوگی۔ اسلئے غلام احمد پرویز اپنے کفریہ عقائد کی وجہ سے دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ کیونکہ وہ منکر حدیث ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Phone:

JAMIAT UL ULOOM
IL ISLAMIAH AL FARIDIA

Date 22-12-1998

الجواب و منه الصدق والصواب

واضح رہے کہ غلام احمد پرویز کے عقائد قرآن وسنت اور اجماع امت کے خلاف ہونے کیوجہ سے کفریہ ہیں جس کی رو سے باتفاق واجماع امت شریعت مطہرہ کی روشنی میں غلام احمد پرویز دائرہ اسلام سے خارج مرتد اور زندیق تھا۔ اس کے کفر میں کسی مسلمان کیلئے شک کرنے کی کوئی گنجائش ہی نہیں ہے۔

جو شخص یا جماعت اس کو مسلمان یا اس کے عقائد کو درست سمجھے نیز باوجود علم کے ان کی کتابوں کی نشر و اشاعت میں صحیح سمجھتے ہوئے حصہ دار بنے شرعاً وہ غلام احمد پرویز کی طرح دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

ایسے شخص یا جماعت سے کسی مسلمان کا تعاون کرنا یا کسی قسم کے تعلقات رکھنا شرعاً ناجائز اور حرام ہے۔

فقط واللہ اعلم بالصواب

کتبہ
عبدالعزیز عفا اللہ عنہ
دارالافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ الفریدیۃ
E-7 اسلام آباد
۲ رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ

الجواب صحیح
محمد طاہر عفا اللہ عنہ
۲ رمضان ۱۴۱۹ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

المجیب مصیب
۲ رمضان ۱۴۱۹ھ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

JAMIA MUHAMMADIA

Date ________

Ref ________

تاریخ 22/12/98

حوالہ نمبر ج م / متفرقہ / 98

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

الجواب باسم ملهم الصواب

غلام احمد پرویز کی کتابوں کے اقتباسات‘ اس کے عقائد اور نظریات قرآن‘ سنت اور اجماع امت کے خلاف اور ضروریات دین کا انکار ہیں۔ اسی بناء پر غلام احمد پرویز‘ ان کے اتباع کرنے والے اور ہر وہ شخص اور جماعت جو ایسے کافرانہ عقائد اور نظریات کی طرف دعوت دیتے ہوں دائرہ اسلام سے خارج‘ کافر اور زندیق ہیں۔

ان کے ساتھ کسی قسم کے اسلامی تعلقات رکھنا جائز نہیں ان کی نماز جنازہ پڑھنا‘ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا اور مسلمان عورت کا ان کے ساتھ نکاح کرنا جائز نہیں ہے۔

کتبہ: محمد یوسف ایوب زادہ
دارالافتاء جامعہ محمدیہ ایف سکس فور
چائنہ چوک اسلام آباد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء کرام' مفتیان عظام در ین مسئلہ مسٹر غلام احمد پرویز جس کے کفریہ عقائد نظریات اس کی کتب میں موجو ہیں۔ ان کفریہ عقائد کی بنیاد پر کیا وہ ملحد تھا کا فروزندیق تھا؟ جو شخص یا جماعت اس کے کفریہ نظریات پر عمل کرے اور اسکی اشاعت کرے اس کا کیا حکم ہے؟ قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔

عبدالغفار

محمد رضوان
[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب:۔ مسٹر غلام احمد پرویز بلاشبہ ضروریات دین کا منکر اور دین اسلام کا محرف ہونے کی بناء پر ملحد اور زندیق تھا۔ جو شخص یا افراد مسٹر غلام احمد پرویز کے کفریہ نظریات وعقائد کی اتباع کرے وہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہے اور اشاعت کرنے والا مرتد وزندیق ہے' تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو جواہر الفقہ ج اص ۴۸ فقط واللہ اعلم۔

محمد عبدالنصیر، ۲۰ رمضان ۱۴۱۹ھ
دار الافتاء، ادارہ [illegible] چاہ سلطان
راولپنڈی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

THE KHUDDAMUDDIN UNIVERSITY OF MEDICAL & SOCIAL SCIENCES

Developing Human Resource for Health - for all; and social capital for 21st century

Chairman
Mohammad Ajmal Qadri

Dean School of Medicine
Dr. Mohammad Ajmal

Registrar / Director (Hon)
Dr. Wajid H. Pirzada

محترم المقام حضرت مولانا الدکتور احمد علی سراج زید مجد کم تحیتاً وسلاماً

احقر کو آنجناب کی طرف سے کیے جانے والے کاموں سے انتہائی مسرت حاصل ہوئی ہے۔ حضرت امام لاہوریؒ فرمایا کرتے تھے۔

''جو منکر حدیث ہے وہ منکر قرآن ہے اور جو منکر قرآن ہے وہ خارج از اسلام اور پکا بے ایمان ہے''۔ آپ حکومت کویت کی وزارۃ اوقاف کا فتویٰ دوبارہ ارسال کریں تو انشاء اللہ جلد شائع ہوگا۔ خدام الدین کی للجنۃ العالمیہ کا اجلاس 6 نومبر کو لندن میں انشاء اللہ العزیز ہونا قرار پایا ہے امید ہے کہ حضور والا مع رفقاء کے شرکت فرماویں گے۔

مستطور زیارت دارالاہل

اجمل قادری [illegible]

از مرکز خدام الدین

جامع مسجد شیرانوالہ دروازہ لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

MADRASSA ANWAAR-E-SAHABA
JAMIA MASJID SIDDIQ-E-AKBAR

مدرسہ انوار صحابہ جامع مسجد صدیق اکبر
راولپنڈی پاکستان

Ref. ____________ نمبر ____________
Date ____________ تاریخ ____ ستمبر ۱۹۹۹ء

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

غلام احمد پرویز سنت نبوی اور دین اسلام کے متواتر اور قطعی احکامات اور ضروریات دین کا منکر ہے۔ نماز' زکوٰۃ' روزہ اور حج کے شرعی معانی کو تبدیل کرنے کی ناپاک سازش کر چکا ہے۔ اس نے قربانی کی مشروعیت' حضور انور ﷺ کے معجزات تقدیر پر ایمان' اور حضرت آدمؑ کی نبوت کا انکار کیا ہے۔ ان کے علاوہ اور بھی اس کے باطل عقائد ہیں۔ نیز اس کا عقیدہ' اللہ تعالیٰ' رسول' قرآن' حدیث' فرشتوں وغیرہ کے بارے میں سلف صالحین اور حضرت صحابہ کرامؓ کے عقیدے سے مختلف ہے اور قرآن وسنت کی واضح تعلیمات سے ہٹا ہوا ہے۔

انہی وجوہات کی بناء پر عالم اسلام کے اجل علماء کرام اور مفتیان عظام نے غلام احمد پرویز کو کافر مرتد اور زندیق قرار دیا ہے۔

جو شخص یا جماعت اس کو مسلمان سمجھے یا اس کے عقائد کو درست سمجھے اور اس کے عقائد ونظریات کا پرچار کرے وہ بھی غلام احمد پرویز کی طرح دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

اس لئے ان کے ساتھ کسی قسم کے تعلقات رکھنا جائز نہیں۔ ان کی نماز جنازہ پڑھنا' مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا اور مسلمان عورت کے ساتھ نکاح کرنا ناجائز ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم ایمان' غیرت کے تقاضا کے تحت کویت کے غیور مسلمانوں بالخصوص حضرت مولانا احمد علی سراج صاحب مدظلہ اور ان کے ساتھیوں کو ان مرتدوں کا پوسٹ مارٹم کرنے اور مسلمانوں کو عالمی سطح پر اس ناسور سے بچانے کیلئے کی جانے والی کوششوں پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور عالم اسلام کے مسلمانوں بالخصوص مسلم حکمرانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ قادیانیوں کی طرح پرویزیوں کو بھی غیر مسلم قرار دیں۔

بندہ اس فتوی کے ساتھ نہ صرف مکمل اتفاق رکھتا ہے بلکہ ایسے فتوے دینے کو عین جہاد کا بھی حامی ہے۔ محمد عزیز الحق ہزاروی عفی عنہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Recognized No. 4085-97/D-1/Darul Uloom
Dated 27 - 1 - 1987

Jamia Darul Uloom Islamia
JAMAL ABAD.
Via -Warsak Post Office
Jamal Abad Peshawar Pakistan.
Phone No. 2950420

الجامعۃ دار العلوم الاسلامیۃ جمال آباد
شارع ورسک برید جمال آباد پشاور، پاکستان

رقم الہاتف: ۲۹۵۰۴۲۰

المعترف بہا من قبل حکومۃ باکستان تحت رقم ایس او ای ۱۹۷۸،۱،۶ بتاریخ ۱۸ / ۱۲ / ۱۹۷۸ م

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ' اما بعد!

بزم طلوع اسلام حدیث رسول ﷺ اور مسلمہ حقائق قرآن کے منکرین کی ایک تنظیم ہے جس کا بانی غلام احمد پرویز عصر حاضر کا معروف منکر حجیت حدیث رسول ﷺ ہے جو اپنے گمراہ کن غیر اسلامی افکار و نظریات کی وجہ سے برصغیر کے تمام مکاتیب فکر کے علمائے کرام کی طرف سے کافر اور مرتد قرار دیا جا چکا ہے اس شخص کی مختلف کتابوں میں اس کے جو افکار سامنے آئے ہیں ان کے مطابق صلوٰۃ و زکوٰۃ' جن و ملائکہ' جنت و دوزخ' وجود آدم' اسراء و معراج رسول ﷺ۔ اطاعت رسول ﷺ' معجزات وغیرہ کے متعلق مسلم امہ کے متفقہ معروف و مروج تصورات اور مسلمہ حقائق قرآن کا یکسر انکار کیا گیا ہے جو فی الحقیقت طریق رسول اللہ ﷺ کی مخالفت اور ضروریات دین کا کھلا انکار ہے ان تحریروں میں احادیث کے متعلق پرویز کا لب ولہجہ انتہائی گستاخانہ اور استہزاء پر مبنی ہے جس کی نشان دہی علمائے حق نے فتنہ پرویزیت کے عنوان سے اپنی کتابوں میں کی ہے۔

ہمارے نزدیک بزم طلوع اسلام باطل والحاد و کفر اور درحقیقت مخالف اسلام افکار و نظریات کی اشاعت و ترویج و تبلیغ کا ادارہ ہے جو اسلام کے خلاف گہری سازش کا حصہ ہے اور اس ادارے کا بانی غلام احمد پرویز بلا شک و شبہ کافر و مرتد ہے اور اسکے متبعین بھی کافر و مرتد ہیں اس فتنہ سے دین حق کی حفاظت مسلم امہ کا اجتماعی فریضہ ہے اور اسکا کفرانہ لٹریچر پابندی کا متقاضی ہے۔

فیصل لوازا الجامعۃ
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ جمال آباد
شارع ورسک پشاور پاکستان ہاتف ۲۹۵۰۴۲۰
مولوی میر جمال لنفی عنہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامعہ عربیہ حنفیہ دارالسلام چناری

تحصیل ھٹیاں ضلع مظفرآباد آزاد کشمیر
زیر اهتمام: قاضی محمد الیاس

تاریخ ۷ ذی الحج ۱۴۱۹ھ — نمبر شمار ۲۱

بسم اللہ الرحمن الرحیمO

ہم اللہ کی حمد و ثناء بیان کرتے ہیں اور درود و سلام بھیجتے ہیں نبی اکرم ﷺ پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جو سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کرنے والے ہیں اور ہم ایمان لاتے ہیں اللہ کی کتاب پر' سلف مفسرین کی تفاسیر کے مطابق اور ہم انکار کرتے ہیں ان محرفین کی تحریفات کا کہ جن کی سیرت اور اوصاف برے ہیں۔ امابعد!

غلام احمد پرویز لاہوری احادیث نبوی ﷺ کے انکار کی بناء پر اور قرآنی آیات میں تحریف (ردوبدل) کرنے کی بناء پر مرتد' کافر' گمراہ' گمراہ کرنے والا ہے۔ اس کے پاس اپنے اقوال کے ثبوت میں کوئی برھان اور دلیل نہیں ہے۔

میں غلام احمد پرویز کی بابت وہی کچھ کہہ رہا ہوں جو کہ عرب وعجم کے علماء اور آئمہ نے کہا ہے اور ان کا قول ہے ہی صحیح' اچھا' مکمل اور اہم اور اُتم۔ غلام احمد پرویز کے کفر میں کوئی شک نہیں اور وہ اب تک کافر ہے جیسے کہ تھا کیونکہ کسی سے یہ بات ثابت نہیں کہ اس نے کفر سے توبہ کی ہو بلکہ وہ اپنے ارتداد اور کفر اور گمراہی اور دوسروں کو گمراہ کرنے پر مرا۔

اللہ کی اس پر اور اس کے پیروکاروں پر اور اس کے مددگاروں اور اس کے جیسوں پر لعنت ہو۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

No.________ Date.________

بسم اللہ الرحمن الرحیمO

پرویزی جماعت اپنے ان معتقدات اورنظریات کی روشنی میں اسلام سے خارج ہے۔ اس جماعت کے بانی اور متبعین کے بارے میں بہت پہلے کفر کا فتویٰ صادر ہو چکا ہے جس پر ہندوپاک' بنگلہ دیش وغیرہ کے علماء کرام اور مشائخ عظام کے دستخط ہیں۔

معلوم ہوا کہ اب یہ فرقہ دوبارہ پر پرزے نکال رہا ہے۔ ہم دوبارہ سابقہ فتویٰ کی تائید کرتے ہوئے اس جماعت کو کافر قرار دیتے ہیں' اللہ کریم مسلمانوں کو ان کے شر سے محفوظ رکھے۔
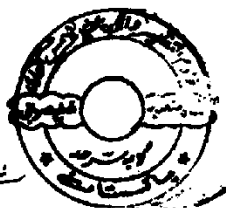
خادم القرآن للوالہادی شاہ منصور
شمس الہادی عفی عنہ
19/12/1998

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے بزرگ اور محترم بھائی مولانا احمد علی سراج (اللہ تعالیٰ آپ کے فیوضات کو ہمیشہ قائم رکھے اور آپ کی مساعی کو قبول فرمائے) السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ وبعد!

مجھ سے ہمارے محترم بھائی نے التماس کی ہے کہ میں پرویزی فرقہ کے متعلق لکھوں تو میں نے محترم بھائی کے حکم کی پیروی کرتے ہوئے یہ لکھا ہے۔

میری رائے یہ ہے کہ پرویزی فرقہ کہ جن کے رئیس (قائد) کا نام غلام احمد پرویز ہے ان کے عقائد شریعت اور دین کے اصولوں کے مخالف ہیں۔ انہوں نے احادیث نبوی ﷺ اور ان کی حیثیت کا انکار کیا ہے۔ حالانکہ حجیت حدیث کتاب اللہ سے ثابت ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے "اور رسول تمہیں جو دیں تم اسے لے لو اور جس سے تمہیں منع کریں اس سے رک جاؤ"۔ اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا "اور جو رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرتا ہے تو اس نے درحقیقت اللہ کی اطاعت کی"۔ یہ متعدد آیات اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ کے اقوال اور افعال اور آپ کی سنت شریعت مطہرہ میں حجت ہیں۔ اس لئے کہ احادیث مبارکہ قرآنی آیات کے اجمال کی تفصیل اور اس کے مبہمات کو بیان کرتی ہیں اور قرآنی کلمات کی مراد کو واضح کرتی ہیں اور اس کی پیچیدہ اور گہری باتوں کو ظاہر کرتی ہیں بلکہ رسول اللہ ﷺ کی ذات سے یہ ثابت ہے کہ آپ ﷺ قرآن وحدیث کا عملی نمونہ ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا "بے شک آپ کا اخلاق عظیم تر ہے"۔ (صدق اللہ العظیم) اور ہماری ماں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے متعلق پوچھا گیا تو آپؓ نے فرمایا ''آپ کا اخلاق قرآن ہے''۔ (حدیث) تو یہ واضح دلائل ہیں حدیث اور سنن نبوی ﷺ کی حجیت پر اور جماعت اسلامیہ کا حدیث کی حجیت اور اس کے واجب العمل ہونے پر اجماع ہے اور اس بات سے سلف اور خلف صالحین (پہلے اور بعد میں آنے والے علماء سے) کسی نے انکار نہیں کیا۔ اور اس پرویز نے معجزات اور زکوٰۃ اور وراثت اور مالی احکام اور جنت اور دوزخ اور پانچوں نمازوں اور حج اور قربانی وغیرہ کا انکار کیا ہے۔ حالانکہ یہ مذکورہ امور دلائل قطعیہ سے ثابت ہیں کہ ان کا انکار کفر ہے اور ان مذکورہ امور کی پرویز نے غلط تعبیرات کی ہیں اور ایسی توجیہات کی ہیں کہ جس کا مرجع نہیں (جن کی پشت پر کوئی حقائق نہیں) تو ان قطعی امور کے انکار کی بناء پر غلام احمد پرویز اور جس نے اس کے اعتقادات کی پیروی کی دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ تو جیسے مشائخ عظام اور ہمارے علماء کرام نے پرویز کے کفر کا فتویٰ دیا ہے تو ان کی پیروی کرتے ہوئے میں عبد ضعیف بھی غلام احمد پرویز اور جو اس کے اعتقادات کی پیروی کرتا ہے اس کے کفر کا حکم دیتا ہوں۔

۲ محرم الحرام ۱۴۲۰

غلام حسن عفی عنہ خادم الحدیث بالمدرسہ العربیہ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Mulana Mufti
SAIFULLAH HAQANI
MUFTI, TEACHER, HADIS & TEFSEER
Daruloloom Haqania, Akora Khattak
Distt. NOWSHERA

بسم اللہ الرحمن الرحیم
مولانا مفتی سیف اللہ حقانی
مفتی واستاد الحدیث والتفسیر
دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ (پاکستان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

الجواب: غلام احمد پرویز اپنے عقائد کفریہ کی وجہ سے کافر و مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

اور جو شخص پرویز کے عقائد کفریہ کو جانتے ہوئے اس کو مسلمان سمجھتا ہو وہ بھی کافر و مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ھو الموفق کتبہ
سیف
رئیس دار الافتاء و مدرس دار العلوم الحقانیہ
اکوڑہ خٹک پاکستان

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Mufti Razaul Haq
Darul Uloom Zakariyya
Lenasia South Africa
Phone: 8591439
Fax: 8591912

رضاء الحق
المفتی والمدرس بدار العلوم زکریا
لینشیا جنوب افریقیا
ٹیلیفون: ۸۵۹۱۴۳۹ - فیکس: ۸۵۹۱۹۱۲

Ref. No.......... Date.......

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

پرویزی جماعت کہ جو اپنے آپ کو اہل قرآن کہتی ہے' علماء کی متفقہ رائے کے مطابق ایک گمراہ سرکش اور اسلام سے خارج فرقہ و گروہ ہے' اور اس کے بارے میں چند سال پہلے پاکستان کے علماء کے اجتہاد سے کہ جن میں اہم ترین شخصیت العلامہ محمد یوسف البنوریؒ ہیں' کی وساطت سے فتویٰ جاری ہوا تھا۔

اور اس گروہ نے اسلامی دینی عقائد کا انکار کیا ہے اور ضروریات دین کا انکار کیا ہے کہ جن پر اعتقاد رکھنا مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

میں ان لوگوں کی رائے سے موافقت رکھتا ہوں کہ جنہوں نے اس گروہ کے کفر کا فتویٰ دیا۔

رضاء الحق عفا اللہ عنہ
المفتی بدار العلوم زکریا
بجنوب افریقیا
والمفتی لجمعیۃ علماء ترانسوال بجنوب افریقیا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

Abu Tahir Mohammad Ishaq Khan
L.L. From Islamic University Madinah Munawwrah
(Member of Islamic Mission for U.A.E. in DUBAI)
(Member of I. I. Council of (A.J.K.) PAKISTAN)

ابو طاهر محمد اسحاق خان (عفا الله عنه وعافاه)
خريج الجامعة الاسلامية بالمدينة المنورة (بشرف الامتياز)
[عضو هيئة الترعية الاسلامية بدبي ا.ع.م]
[عضو مجلس التشريع الاسلامي بولاية كشمير الحرة]

غلام احمد پرویز اور اس کے پیروکاروں کے کفر میں کوئی شک نہیں۔

"الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ وعلی آلہ وصحبہ ومن والاہ وبعد!

بے شک خارج از اسلام اور گمراہ فرقہ "فرقہ پرویزیہ" جو اپنے بانی غلام احمد پرویز کی طرف منسوب ہے جس نے حجیت حدیث اور ضروریات دین کا انکار کیا ہے' اس غلام احمد پرویز نے قرآن میں ایسی تحریف کی ہے کہ جس کی کوئی مثال ماضی میں نہیں ملتی اور اس کی کتابیں ان کفریات اور دین کے ساتھ مذاق سے بھری پڑی ہیں۔ (عیاذ باللہ)۔ اسی لیے علماء امت کا اس کے کفر پر اجماع ہے۔ جیسے کہ ان کا قادیانیت کے کفر پر اجماع ہے۔ تو کوئی شک باقی نہیں ہے غلام احمد پرویز اور اس کے پیروکاروں کے کفر میں اور ہر اس آدمی کے کفر میں جو غلام احمد پرویز کے عقائد کو اپناتا ہے۔ ضروریات دین میں سے کسی چیز کا انکار کفر ہے تو جو شخص ضروریات دین میں سے بہت سی اشیاء جیسے حجیت حدیث اور پانچوں نمازوں کی فرضیت اور اموال کی زکوٰۃ اور بیت اللہ الحرام کا حج اور اسراء اور معراج وغیرہ ذلک کا انکار کرے عیاذ باللہ تو اس کا کیا حال ہوگا۔

اور اللہ مسئول ہے اپنے دین کی حفاظت کا ہر اس دجالیت اور تلبیس اور تحریف اور تغییر سے جو اس قسم کے دجال اور ملاوٹی اور دین سے انحراف کرنے والوں کی جانب سے ہو اور اسی سے مدد مانگی جاتی ہے اور اسی پر بھروسہ ہے۔

محمد اسحاق خان
احد طلبة العلم المقيم بدبي

۲۱/۱۰/۱۴۱۹ھ
۷/۲/۱۹۹۹ء

Adresses :
1 Madany Manzil, Ghai, Mang, Poonch, A.K., Pakistan Tel: 69
2 I-10/1, Islamabad, Pakistan - Tel 440533
3 P.O. Box : 5182, Dubai - U.A.E. - Tel. Off: 04-690812
Res: 04-690587

العناوين :
۱ مدني منزل، گهل، منگ، پونچھ، كشمير الحرة - الباكستان تلفون ۶۹
۲ آئي-۱۰/۱، اسلام آباد الباكستان تلفون ۴۴۰۵۳۳
۳ ص.ب ۵۱۸۲ دبي - الامارات العربية المتحدة مكتب ۶۹۰۸۱۲
منزل ۶۹۰۵۸۷

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الدین عند اللہ الاسلام (صدق اللہ العظیم)

جمعية أهل السنة والجماعة (للدعوة والارشاد)
بدولة الامارات العربية المتحدة

JAMIAT-E-AHEL AL SUNNAT WAL JAMAAT
For Islamic Call and Guidance in U. A. E.

{ وهذه الجمعية جمعية دينية خالصة لنشر كلمة الحق وتبليغها وخاصة في الجاليات غير الناطقة باللغة العربية «
(وزارة العدل والشؤون الاسلامية والاوقاف وفق الخطاب المرقوم ٢/١/٧/٣٠٠ في ٢٥/١٠/١٤٠٢هـ الموافق ١٥/٨/٨٢م) }

الرقم .... التاريخ .... Ref. No. .... Date ....

غلام احمد پرویز اور اس کے پیروکار اسلام سے خارج ہیں

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو لائق حمد ہے اور درود و سلام ہو مبعوث رحمۃ العالمین پر جو ہمارے نبی محمد ﷺ ہیں اور آپ کی آل پر اور اصحاب پر اور ہر اس شخص پر جو آپ کی ہدایت پر چلا اور آپ کی دعوت کی طرف جس نے بلایا اور جس نے آپ کی سنت کی پیروی کی اور آپ کی راہ پر چلا، قیام قیامت تک۔ وبعد

بے شک مسمی غلام احمد پرویز اور اس کے پیروکار اسلام سے خارج اور گمراہ ہیں ان کی ضروریات دین جیسے حجیت حدیث اور پانچوں نمازوں کی فرضیت اور زکوٰۃ سے انکار کی بناء پر اور ان کی خبیث اور بری تحریفات کی بناء پر جو انہوں نے اللہ حکمت والے کی کتاب میں کیں اور آیات کی اس تاویل کی بناء پر جو اس نے اپنی خواہشات کے مطابق اپنی راہ حق سے ہٹی ہوئی اور الحادی تفسیر میں کی اور جس تفسیر کا نام اس نے "معارف القرآن" رکھا اور اسی طرح دوسری کتابوں میں جو کفر و الحاد سے بھری ہوئی ہیں اور برصغیر کے اہل حق علماء کرام کہ جو دین میں پختہ اور مضبوط ہیں، کا اس آدمی اور جو شخص اس کے اعتقادات پر اپنے اعتقاد رکھتا ہے، کے کفر پر اجماع ہے اور متحدہ عرب امارات کے جمعیت اہل سنت والجماعت بھی اپنی رائے علماء کرام کے اجماعی فتویٰ کے حق میں دیتی ہے اور یہ کہتی ہے کہ غلام احمد پرویز اور جو شخص اس کے عقائد جو اس کی کتابوں میں موجود ہیں ان کا اعتقاد رکھتا ہے، مرتد ہے اور اسلام سے خارج ہے اور اس بات میں کوئی شک

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الدين عند الله الاسلام (صدق الله العظيم)

جمعية أهل السنة والجماعة (للدعوة والارشاد)
بدولة الامارات العربية المتحدة

JAMIAT-E-AHEL AL SUNNAT WAL JAMAAT
For Islamic Call and Guidance in U. A. E.

«هذه الجمعية جمعية دينية خاصة لنشر كلمة الحق وتبليغها وخاصة في الجاليات غير الناطقة باللغة العربية»
(وزارة العدل والشئون الاسلامية والاوقاف وفق الخطاب المرقوم ٢/١/٧/٧٠٠ في ٢٥/١٠/١٤٠٢هـ الموافق ١٥/٨/١٩٨٢م)

Ref. No. .... *Date* .... التاريخ .... الرقم ....

نہیں۔ اسلامی حکومتوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کافر فرقہ کے جواب کے لئے اور اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت میں اور اس کے خاتمہ کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔ اور اللہ ہی توفیق دینے والا ہے اور سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرنے والا ہے اور اللہ سننے والا قریب ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کا ہمارے نبی محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے اصحاب رضی اللہ عنہم پر دن رات درود و سلام ہو۔

٢٢/١٠/١٤١٩ھ
٨/٢/١٩٩٩م

منسوبو جمعية اهل السنة والجماعة
بدولة الإمارات العربية المتحدة ، بواسطة رئيسها

جمعية أهل السنة والجماعة ... الامارات العربية المتحدة

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

61797
ফোন:

স্থাপিত ১৯০১ ইং

الجَامعَة الاهْليّة
دَارُالعُلوم مُعِيْنُ الاسلام هَاتْهَزارِى
شيتا غونغ - بنغلاديش
اسست عام ١٩٠١م

আল-জামেয়াতুল আহলিয়া
দারুল উলুম মুঈনুল ইসলাম
হাটহাজারী, চট্টগ্রাম-৪৩৩০
বাংলাদেশ।

তারিখ: ....

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

الحمد لولیہ والصلوٰۃ لاھلھا

امابعد! غلام احمد پرویز جو کہ بزم طلوع اسلام تنظیم کا بانی ہے۔ مسلمانان برصغیر میں منکر حجیت رسول ﷺ کی حیثیت سے معروف ہے۔ اس شخص نے اپنی کتابوں، تحریروں اور مقالوں میں جن افکار ونظریات کا پرچار کیا ہے وہ سراسر غیر اسلامی اور انتہائی گمراہ کن اور اس کے اپنے ذہن کی پیداوار ہیں۔ جن کا حقائق اور مسلمہ شعائر اسلام سے کوئی تعلق و واسطہ نہیں۔ قرآن پاک کی پرویزی تفسیر تمام آئمہ مفسرین ومحدثین اور تابعین کی تحقیق کے سراسر خلاف ہے۔ بلکہ ان قدسی حضرات پر طعن کا درجہ رکھتی ہے۔ پرویز نے ضروریات دین کا انکار کر کے اسلام کی حیثیت کو مسخ کرنے کی جسارت کی ہے۔ خلاف اسلام خرافات پرویز کی کتابوں میں موجود ہیں۔ جن کی بنا پر برصغیر کے تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام نے غلام احمد پرویز کو کافر ومرتد قرار دیا ہے۔ اور اس کے تمام پیروکاروں کے لئے بھی یہی حکم ہے۔ ان گمراہ کن خیالات ونظریات کی بناپر ہم بھی پرویز اور پرویزیوں کو کافر اور مرتد قرار دیتے ہیں۔ اور مسلمانوں کو اس فتنہ سے محفوظ کرنے کے لئے بزم طلوع اسلام کی سرگرمیوں پر پابندی کی نصیحت کرتے ہیں اور تمام علمائے کرام کے فتاویٰ جات کی توثیق کرتے ہیں۔ اور بالخصوص شیخ عبدالعزیزؒ بن باز مفتی اعظم سعودی عرب اور کویت کے وزارت اوقاف شئون الاسلامیہ دارالافتاء کے حالیہ فتویٰ کی توثیق کرتے ہوئے اس کو حقائق پرمبنی ایسا فیصلہ تصور کرتے ہیں جو اس کے قبل برصغیر پاک وہند کے علماء اپنے فتاویٰ میں دے چکے ہیں۔

کہ غلام احمد پرویز اور اس کے متبعین ضروریات دین کے انکار کے مرتکب ہونیکی وجہ سے اور انکار

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بسم الله الرحمن الرحيم

স্থাপিতঃ ১৯০১ ইং

681757
ফোনঃ

আল-জামেয়াতুল আহলিয়া
দারুল উলুম মুঈনুল ইসলাম
হাটহাজারী, চট্টগ্রাম-৪৩৩০
বাংলাদেশ।

الجامعة الاهلية
دارالعلوم معين الاسلام هاٹهزاری
شيتا غونغ - بنغلاديش
اسست عام ١٩٠١م

তারিখ ....

-2-

اطاعت سنت کرتے ہوئے حجیت حدیث کے منکر ہیں۔ جو کہ قرآن پاک کے بعد شریعت کے ماخذ کا حصہ ہے۔ درحقیقت یہ انکار سنت رسول ﷺ کا انکار ہے۔ جس سے قرآن پاک کی ان آیات کا انکار لازم آتا ہے جس میں اطاعت رسول ﷺ کا صریحی حکم ہے۔

فقط

احقر محمد قاسم عفا اللہ عنہ
۲۷/۷/۱۴۱۶ھ

مولانا حافظ محمد قاسم
مساعد المدير
واستاذ الحديث والتفسير بالجامعة الأهلية
دار العلوم معين الاسلام هاٹهزاری شیتاغونغ بنغلادیش

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Principal : Darul Ma'arif Al-Islamia, Chittagong
Member : League of Islamic Literature
Chief Editor : Manarus Sharq, Chittagong
Phone 031-671771
Fax 031-670331

مدیر: جامعہ دار المعارف الإسلامية شيتاغونغ بنغلاديش
عضو مجلس الأمناء لرابطة الأدب الإسلامي العالمية
رئيس تحرير: مجلة "منار الشرق" الفصلية
الهاتف: ٦٧١٧٧١-٠٣١ - الفاكس والرقم الخاص: ٦٧٠٣٣١-٠٣١

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Ref: Date:

حامدا ومصلیا ومسلما' امابعد!

توکلاً علی اللہ دریافت طلب شخص کے بارے میں شرعی حکم عرض ہے کہ غلام احمد پرویز نے اپنے کتابچوں میں جن کی تعداد بہت ہے۔ ایسی واہی تباہی باتیں کی ہیں اور ایسے ایسے خیالات کا اظہار کیا ہے جو کوئی ایمان دار نہیں کر سکتا اور ان کے یہ خیالات اردو زبان میں شائع ہوئے ہیں۔ انہوں نے حضرت محمد ﷺ کے معجزوں کا انکار کیا' اور دوسرے انبیائے کرام کے معجزوں کا بھی انکار کیا۔ حدیث رسول اور سنت نبوی ﷺ جو شریعت اسلامیہ کا دوسرا مآخذ ہے اس کا انکار کیا' اور بہت ساری قرآنی آیتوں کا انکار کیا یا اس کے معانی کو بگاڑا۔ حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے بدون باپ کے پیدا ہونے کا انکار' جو اللہ تعالیٰ کی عظیم قدرت کا انکار ہے۔ قرآن کریم میں حضرت آدمؑ علیہ السلام کے ذکر کو اس نے ڈرامائی طور پر بتایا کہ ابلیس وآدم کے قصہ میں آدم بنی نوع انسان کی ایک مثال ہے کوئی خاص فرد یا نبی یا بنی نوع انسان کے والد مراد نہیں۔ (والعیاذ باللہ)۔ پھر انہوں نے نماز کی فرضیت اور حج کی فرضیت کا انکار کیا' اور زکوٰۃ کو ٹیکس قرار دیا' حالانکہ وہ اسلام کا بڑا رکن اور عبادت ہے۔ نیز انہوں نے حضور سرور کائنات ﷺ کے معراج کا انکار کیا' اتنے صاف صاف کفری عقائد کے بعد اسلام کا کونسا حصہ باقی رہ جاتا ہے؟ نصوص قرآن وسنت کے انکار اور جن چیزوں کا دین کا جزو اور رکن ہونا بدیہی بات ہے ان کے انکار کے ساتھ اپنے مسلمان ہونے کا دعویٰ فضول ہے۔ سو اس شخص کے کافر ہونے میں اور جو ایسے عقائد

DARUL MA'ARIF AL-ISLAMIA, P.O. : DARUL MA'ARIF CHITTAGONG-4000, BANGLADESH.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

Md. Sultan Zauq Nadwi
Principal Darul Ma'arif Al Islamia, Chittagong.
Member League of Islamic Lite rature
Chief Editor Manarus Sharq, Chittagong.
Phone 031-671771
Fax 031-670331

محمد سلطان ذوق الندوي
مدير: جامعة دار المعارف الإسلامية، شيتاغونغ بنغلاديش
عضو مجلس الأمناء لرابطة الأدب الإسلامي العالمية
رئيس تحرير: مجلة "منار الشرق" الفصلية
الهاتف: ٦٧١٧٧١-٠٣١ - الفاكس والرقم الخاص: ٦٧٠٣٣١-٠٣١

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رکھتے ہوں ان کے کفر میں کوئی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔ علمائے اسلام بے وجہ جب تک دلیل قائم نہ ہو کسی کی تکفیر نہیں کرتے' کیونکہ غیرت مند علمائے دین کو ایک شخص کا اسلام میں داخل ہونا ہزار آدمی کی تکفیر اور ہزار کافر کے قتل سے زیادہ محبوب ہے۔ تاہم سادہ لوح مسلمانوں کو اس پرویزی فتنہ کے جال سے بچانے کے لئے انہوں نے دلائل کی روشنی میں ان کا کفر ثابت کیا۔ ہندو پاک اور بنگلہ دیش کے علماء نے اور بعض بلاد عربیہ میں بھی جب یہ فتنہ پہنچا' علماء نے اس شخص اور اس کے متبعین کے کفر پر متفقہ فتویٰ صادر کیا۔ ان لوگوں کو چاہئے کہ توبہ کر کے خالص ایمان کے اندر داخل ہو جائیں۔ اور مسلمانوں کو چاہئے کہ اس فتنہ کی روک تھام کے لئے جدوجہد جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہدایت دینے والا ہے' اللہ تعالیٰ ہم سب کو سیدھی راہ پر قائم رکھے' اور اپنی راہ میں جہاد کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

کتبہ:
محمد سلطان ذوق ندوی
۲۵/۸/۱۴۱۹ھ
مدیر جامعۃ دار المعارف الإسلامیۃ فی بنگلادیش

DARUL MA'ARIF AL-ISLAMIA, P.O. : DARUL MA'ARIF CHITTAGONG-4000, BANGLADESH.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Regd No 4695/4/7017/90
Islamic Fiqh Academy (India) مجمع الفقه الإسلامي (الهند)
Ref No
Dated

فتنہ انکار حدیث

مکرمی مولانا احمد علی سراج صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی مرسلہ تحریریں موصول ہوئیں' آپ نے غلام احمد پرویز کے عقیدوں اور طلوع اسلام کی تحریک' انکار حدیث کے بارے میں اس حقیر کی رائے جاننا چاہی ہے۔ اس سلسلہ میں جو کچھ میری رائے ہے وہ ذیل میں درج کرتا ہوں۔ آپ نے اس عظیم فتنہ کے خلاف جو جدوجہد کی ہے اس کے لئے آپ قابل مبارکباد ہیں۔

مجاہد الاسلام قاسمی

161-F, Jogabai, P.O Box No.9746, Jamia Nagar, New Delhi-110025 Phone 6821779, Fax 6926106

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Regd No 4695/4/7017/90

Islamic Fiqh Academy (India) مجمع الفقه الإسلامي (الهند)

Ref No
Dated

الرقم
التاريخ

الأمين العام
لمجمع الفقة الإسلامي - الهند
رئيس هيئة القضاء
الإمارة الشرعية لولايتي بيهار وأريسة
فولواري شريف - باتنا - الهند

فتنہ انکار حدیث اور پرویزی فتنہ

ارشاد باری تعالیٰ ہے: "وما اتاکم الرسول فخذوه ومانها کم فانتهوا"

ترجمہ:۔ "پس رسول کے احکام کو بجالانا اور جن چیزوں سے وہ روکیں ان سے رک جانا مومن کا فرض ہے"۔

اور فرمایا گیا: "اطیعوا الله واطیعوا الرسول"

ترجمہ:۔ اللہ کا حکم مانو اور رسول کی فرمانبرداری کرو"۔

"ومن یطع الرسول فقد اطاع الله" یعنی رسول کی اطاعت کرنا دراصل اللہ کی اطاعت کرنا ہے۔

"لقد کان لکم فی رسول الله اسوة حسنة"

ترجمہ:۔ "رسول کی حیات طیبہ ہمارے لئے قابل اقتداء نمونہ ہے"۔

"قل ان کنتم تحبون الله فاتبعو نی یحببکم الله"

ترجمہ:۔ "اللہ سے محبت کا تقاضا جناب رسول اللہ ﷺ کی اتباع اور پیروی ہے"۔

"هو الذی بعث فی الامیین رسولا فیهم یتلوا علیهم آیاته ویزکیهم ویعلمهم الکتاب والحکمة"

"وما ارسلنا من رسول الالیطاع باذن الله"

مجاہد الاسلام قاسمی

161-F, Jogabai, P.O.Box No.9746, Jamia Nagar, New Delhi-110025 Phone 6821779, Fax 692610 6

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Regd No 4695/4/7017/90

Islamic Fiqh Academy (India) مجمع الفقه الإسلامي (الهند)

Ref No
Dated

رقم
التاريخ

الأمين العام
لمجمع الفقه الإسلامي - الهند
رئيس هيئة القضاء
الإمارة الشرعية لولايتي بيهار وأريسة
فولواري شريف - باتنا - الهند

ترجمہ:۔ ''نبی کی بعثت کا مقصد تلاوت آیات' کتاب اللہ کا بیان اور اس کی وضاحت اور کتاب اللہ اور حکمت کی تعلیم ہے''۔

یہ اور اس طرح کی دیگر آیات سے یہ بات واضح ہے کہ قول رسول ﷺ عمل رسول ﷺ ان کے احکام اور ان کی سنتیں' یہ سب کے سب دین کے باب میں حجت ہیں اور ان کی اطاعت اور ان کی اتباع فرض ہے۔ رسول کو محض ایک ڈاکیہ سمجھنا کہ انہوں نے آ کر اللہ کی کتاب پہنچا دی اور بس' بہت بڑی گمراہی ہے' رسول کتاب اللہ لائے بھی' اسے پڑھ کر سنایا بھی' اس کے مجملات اور مبہمات کی تشریح اور وضاحت بھی فرمائی' کتاب اللہ کی تعلیم دی' الفاظ قرآن سے جو کچھ مراد ہے اسے واضح فرمایا اور اس کی تہہ میں چھپی حکمتوں کو کھول کھول کر بیان فرمایا۔ بلکہ انہوں نے ان احکام کو اپنی سنتوں کے ذریعہ عملی صورت دے کر انہیں ایسی مستحکم اور مضبوط شکل دی جس کے بعد گمراہوں کے لئے آیات قرآنی کو غلط معانی پر محمول کرنے کا امکان ختم ہو گیا' اسی لئے ''حکمت'' کا ترجمہ سنت سے کیا گیا ہے' حکمت سے مراد سنت لی گئی ہے کہ سنت احکام الٰہی کی وہ ٹھوس صورتیں ہیں جو نبی کے عمل کے ذریعے واضح اور متعین ہو جاتی ہیں مثلاً قرآن میں وارد لفظ ''اقامت صلوٰۃ'' سے مراد وہ نماز قائم کرنا ہے جو عہد نبوت سے آج تک امت میں باستمرار و تواتر جاری و ساری ہے۔ جب نبی کے عمل نے یہ صورت متعین کر دی تو اب کسی کے لئے اس کی گنجائش نہیں رہی کہ اقامت صلوٰۃ کا مطلب ''مرکز ملت'' یا ''نظام حکومت قائم کرنا'' بتا دے۔

مجاہد الاسلام قاسمی

161-F, Jogabai, P.O Box No.9746, Jamia Nagar, New Delhi-110025 Phone 6821779, Fax 6926106

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Islamic Fiqh Academy (India) مجمع الفقہ الاسلامی (الہند)

Ref No
Dated

الرقم
التاريخ

الأمين العام
لمجمع الفقة الإسلامي - الهند
رئيس هيئة القضاء
الإمارة الشرعية لولايتي بهار وأريسة
فولواري شريف - باتنا - الهند

ہر دور میں ایسے لوگ رہے ہیں جو دین کے باب میں تحریفات کرتے ہیں' اس کی آیات کو غلط معنی پہناتے ہیں اور اہل دین کو فتنہ میں ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں' لیکن ہر عہد میں تحریف غالین اور انتحال مبطلین کو دفع کرنے والے علمائے حق بھی موجود رہے ہیں۔ چنانچہ سیدنا امام شافعیؒ نے اپنی معروف کتاب ''کتاب الام'' میں انکار حدیث کے اس فتنہ پر مفصل گفتگو فرمائی ہے اور دین کے باب میں حدیث رسولؐ کے حجت ہونے پر ساری امت کا اجماع رہا ہے اور اس اجماعی رائے سے انحراف صرف ایسے لوگوں نے کیا ہے جو دین کا جوا اپنے کاندھوں سے پھینک دینا چاہتے ہیں۔ جو چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کی صفوں میں ان کا شمار کیا جائے لیکن اسلام کی بتائی ہوئی ذمہ داریوں سے وہ گریز بھی کرسکیں' ایسے لوگوں میں تھوڑے بہت فرق کے ساتھ چکڑالوی' حافظ محمد اسلم جیراجپوری اور پھر غلام احمد پرویز جیسے لوگ پیدا ہوئے۔ بنیادی طور پر حافظ محمد اسلم جیراجپوری وغیرہ نے اپنے دور میں جو تھوڑا بہت انحراف کیا تھا' پرویز ان کی ترقی یافتہ شکل تھا۔ طلوع اسلام نام کا ایک رسالہ انہوں نے نکالا اور اپنے زور قلم اور زور بیان سے نئے پڑھے لکھے طبقہ کو جس کا دین اور اسلام سے بہت کم تعلق تھا' متاثر کیا۔ یہ فتنہ جو ایک زمانہ میں طاقت کے ساتھ ابھرا تھا' آہستہ آہستہ دب گیا۔ لیکن طلوع اسلام کا وہ رسالہ جاری رہا اور کچھ لوگ غلام احمد پرویز کے انتقال کے بعد اس کے فاسد عقیدوں کو ایک نئے مذہب کی صورت دے کر پھیلانے کی کوشش میں لگے رہے۔ علامہ مناظر احسن گیلانی علیہ الرحمہ نے ''تدوین حدیث'' حضرت مولانا بدر عالم میرٹھی علیہ الرحمہ نے اپنی مشہور کتاب ''ترجمان السنۃ'' کے مقدمہ میں

161-F, Jogabai, P.O.Box No.9746, Jamia Nagar, New Delhi-110025   Phone 6821779, Fax 6926106

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Regd No 4695/4/7017/90

Islamic Fiqh Academy (India) مجمع الفقه الإسلامي (الهند)

Ref No
Dated

الأمين العام
لمجمع الفقه الإسلامي - الهند
رئيس هيئة القضاء
الإمارة الشرعية لولايتي بيهار وأرليسة
فولواري شريف - پاتنا - الهند

حضرت مولانا محدث کبیر حبیب الرحمٰن اعظمی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''نصرۃ الحدیث'' اور پھر مولانا منظور نعمانی علیہ الرحمہ کی کتاب ''معارف الحدیث'' کے مقدمہ میں' حضرت مولانا سید منت اللہ رحمانی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب ''کتاب حدیث'' میں اور بہت سے دیگر علماء نے مختلف کتابوں اور اپنے مقالات کے ذریعے اس فتنہ کا قلع قمع کیا اور دلائل کی روشنی میں انکار حدیث کے اس فتنہ کا مکمل رد کیا ہے اور اس طرح الحمدللہ کم از کم ہندوستان اور بنگلہ دیش کی حد تک مکمل طور پر اور پاکستان میں جہاں تک مجھے معلوم ہے بڑی حد تک یہ فتنہ اپنی موت مر گیا۔ لیکن اب اس غلام احمد پرویز کے متبعین دیگر ممالک میں جہاں غلام احمد پرویز کے اصل خیالات کی واقفیت لوگوں کو نہیں ہے' ملمع سازی کے ذریعہ ان افکار و خیالات کو پھیلانے کی کوشش کر رہے' جو بلاشبہ غیر اسلامی ہیں۔

غلام احمد پرویز کی تصنیفات جن لوگوں نے پڑھی ہیں وہ جانتے ہیں کہ:

۱) وہ دین کے بارے میں حدیث کے حجت ہونے کا انکار کرتا ہے۔

۲) وہ ضروریات دین کا منکر ہے۔

۳) وہ قرآنی اصطلاحات کا من مانی ترجمہ کر کے تحریف قرآنی کا مرتکب ہے اور ''ویحرفون الکلم عن مواضعہ'' کا مصداق۔ اسی لئے اس کے نزدیک لفظ ''الصلوٰۃ'' ''الزکوٰۃ'' ''الحج'' اور اسی طرح کی دیگر قرآنی اصطلاحات قطعی طور پر ان کی معانی میں نہیں ہیں جو آنحضور ﷺ سے لے کر آج تک اجماعی طور پر معروف رہے ہیں۔

[signature]

161-F, Jogabai, P O Box No.9746, Jamia Nagar, New Delhi-110025 Phone 6821779, Fax 6926106

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Regd.No 4695/4/7017/90

Islamic Fiqh Academy (India) مجمع الفقه الإسلامي (الهند)

Ref No الرقم
Dated التاريخ

الأمين العام
لمجمع الفقه الإسلامي - الهند
رئيس هيئة القضاء
الإمارة الشرعية لولايتي بيهار وأرليسة
فولواري شريف - باتنا - الهند

۴) احادیث کا مذاق اڑانا' احادیث کی تدوین کو اسلام کے خلاف قرار دینا' حدیث کی حجیت کا اصراحتاً انکار کرتے ہوئے حدیث کے پورے مجموعہ کو جھوٹ اور افتراء قرار دینا۔

۵) عذاب قبر کا انکار

۶) عقیدہ تقدیر کا انکار

۷) اقامت صلوۃ کا مطلب مرکزیت اور اجتماعیت کا قیام اور مروجہ نماز کو مجوسیوں سے ماخوذ قرار دینا۔

۸) اطاعت رسول کا مطلب اطاعت حکومت قرار دینا۔

یہ اور اس طرح کی دوسری چیزیں جو پرویزی لٹریچر میں عام طور پر پائی جاتی ہیں' صراحتاً تحریفات ہیں اور تحریف کی اس قسم میں داخل ہیں جس میں الفاظ کو اپنی جگہ رکھتے ہوئے اس کے معنی بدل دیئے جاتے ہیں اور یہ وہ تمام لوگ کرتے ہیں جو کسی طرح بھی اللہ کی شریعت سے گریز کرنا چاہتے ہیں۔ غلام احمد پرویز اور اس طرح کے دوسرے لوگوں نے بھی یہی کچھ کیا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ:

الف) حدیث کی حجیت سے انکار دراصل رسول کی رسالت پر اعتقاد سے انکار ہے۔

ب) فرضیت صلوٰۃ کا انکار' اس کا غلط مفہوم متعین کرنا اور پانچ وقت کی نماز کو دو وقتوں تک محدود کرنا ضروریات دین کا انکار ہے۔

ج) اسی طرح زکوۃ کی اس صورت کا انکار جو نبی ﷺ سے لے کر آج تک امت میں اجماعی ہے اسے کسی اور معنی پر محمول کرنا بلاشبہ ضروریات

مجاہد الاسلام قاسمی

161-F, Jogabai, P.O Box No.9746, Jamia Nagar, New Delhi-110025 Phone 6821779, Fax 692610 6

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Regd No 4695/4/7017/90
Islamic Fiqh Academy (India) مجمع الفقه الإسلامي (الهند)
Ref No الرقم
Dated التاريخ

دین کا انکار ہے۔

د) اسی طرح حج اور دوسرے احکام قرآنی کی تحریف کر کے متعارف مفاہیم جو بذریعہ تواتر ثابت ہیں ان سے گریز کرتے ہوئے ان الفاظ کو نئے معنی پہنانا حقیقتاً ضروریات دین کا انکار ہے۔

پس یہ اور اس طرح وہ تمام عقائد جو پرویز کی کتابوں میں واضح طور پر ملتے ہیں۔ عقائد کفریہ ہیں جن کے کفر ہونے پر علمائے ہندو پاک عرصہ سے متفق رہے ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ غلام احمد پرویز کی یہ تمام تحریرات اور یہ تمام آراء صریح گمراہی اور عظیم فتنہ ہیں' اگر کہیں بھی اس طرح کا کوئی فتنہ اٹھتا ہے تو دراصل اس کا مقصد دین سے انحراف اور اسلام سے ارتداد ہے۔ اس طرح کے فتنوں کا مٹانا ہم سب کا فرض ہے۔

مندرجہ بالا اسباب کی روشنی میں مولانا عصمت اللہ صاحب' دارالافتاء' دارالعلوم کراچی کے لکھے ہوئے فتویٰ مورخہ 18-06-1998 کی جس کی تائید حضرت مولانا محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم اور دیگر علماء نے کی ہے' میں تائید کرتا ہوں۔

والله اعلم
مجاہد الاسلام
9/12/98
قاضی مجاہد الاسلام قاسمی
نزیل کویت

الأمين العام
لمجمع الفقه الإسلامي - الهند
رئيس هيئة القضاء
الإمارة الشرعية لولايتي بيهار وأرليسة
فولواري شريف - باتنا - الهند

161-F, Jogabai, P.O Box No.9746, Jamia Nagar, New Delhi-110025 Phone 6821779, Fax 6926106

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامعہ عربیہ برکات الاسلام
کھیروا ، راجستھان ، الہند
Jamia Arabia Barkatul Islam
KHIRWA (RAJ) INDIA

" الحمدلله رب العلمين والصلوٰة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين سيدنا محمد وآله وصحبه اجمعين ومن تبعهم باحسان الى يوم الدين" اما بعد! صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین جملۂ علمائے اہل سنت والجماعت جمیع فقہائے امت مسلمہ، جمہور امت محمدیہ بزرگان دین کا اس بات پر اجماع ہے کہ قرآن مجید کی طرح حدیث نبوی بھی حجت ہونے کے ساتھ اساس دین، مدار اسلام، مآخذ مذہب ہے۔

قرون اولیٰ میں بھی حدیث نبوی کو حجت اور اس پر عمل کرنے کو واجب قرار دیتے تھے۔ نیز قرآن کے بعد سنت کو دوسرا اہم مآخذ دین سمجھتے تھے۔ سب سے پہلے معتزلہ اور بعض خوارج نے حدیث کا انکار کیا۔ علمائے حقہ محققین ہداۃ نے منکرین کے سوالات کے مدلل جوابات دیئے اور کتابیں تصنیف فرمائیں جن میں امام بخاریؒ کی کتاب الاعتصام، امام شافعیؒ کی کتاب الآثار المرسلہ اور علامہ سیوطیؒ کی کتاب مفتاح الجنۃ قابل مطالعہ ہیں۔ ان حضرات کے علمی تبحر اور مخلصانہ کاوشوں کی وجہ سے یہ باطل فرقہ دب گیا اور یہ فتنہ خبیثہ ہمیشہ کے لئے اپنی موت آپ مر گیا۔ جب برصغیر ہندو پاک میں انگریز کا غاصبانہ دور شروع ہوا تو اس گمراہ فرقہ نے دوبارہ سر اٹھایا۔ آج کل یہ فرقہ منکرین حدیث اور پرویزیت کے نام سے معروف ہے۔

علامہ سید محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیق میں ایک سو ایک آیت حجیت حدیث پر دال ہے۔ ہم ذیل میں چند آیات قرآنیہ ذکر کرتے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ قرآن مجید کی طرح حدیث نبوی بھی اساس دین، مآخذ شرع اور حجت ہے۔

قریۃ کھیروا منطقۃ سیکر / ۳۳۲۳۱۱ راجستھان ، الہند / الہاتف : ۰۰۹۱-۱۵۷۳۳۰۰۷۹
VILLAGE : KHIRWA DISTT : SIKAR, 332311 RAJASTHAN, INDIA - TEL. 0091 - 15733080

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Jamia Arabia Barakatul Islam
KHIRWA (RAJ) INDIA

جامعہ عربیہ برکات الاسلام
کھیروا / راجستان ۔ الهند

۱) "قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني يحببكم الله" (آل عمران)

ترجمہ:- آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو۔ خدا تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگیں گے۔ اس آیت میں اللہ کی محبت کے لئے اطاعت رسول ﷺ کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔

۲) "لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة لمن كان يرجوا الله واليوم الاخر وذكر الله كثيرا" (الاحزاب)

ترجمہ:- تم لوگوں کے لئے یعنی ایسے شخص کے لئے جو اللہ سے اور روز آخرت سے ڈرتا ہو اور کثرت سے ذکر الٰہی کرتا ہو رسول اللہ کا ایک عمدہ نمونہ موجود تھا۔ اس آیت میں حق تعالیٰ نے زندگی کے ہر مرحلہ میں رسول خدا ﷺ کے نقش قدم پر چلنے کا حکم دیا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ صرف جنگ کی حالت میں اور پریشانی کے موقع پر آپ ﷺ کے صبر وضبط کی مثال سامنے رکھے۔ اور فقط اس کی پیروی کرنے کی تلقین کی گئی ہو۔

۳) "لقد من الله على المومنين اذبعث فيهم رسولا من انفسهم يتلوا عليهم ايته ويزكيهم ويعلمهم الكتاب والحكمة وان كانوا من قبل لفي ضلال مبين". (آل عمران)

ترجمہ:- حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ ان میں انہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور کتاب وفہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں اور بالیقین یہ لوگ

قریۃ کھیروا منطقۃ سیکر / ۳۳۲۳۱۱ راجستان ۔ الهند / الهاتف : ۰۰۹۱-۱۵۷۲۳۰۷۹
VILLAGE : KHIRWA DISTT : SIKAR, 332311 RAJASTHAN, INDIA - TEL 0091 - 1572369

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبل سے صریح غلطی میں تھے"۔ اس آیت میں حضور سید دو عالم ﷺ کے فرائض رسالت کا بیان ہے۔

آنحضرت ﷺ کے فرائض رسالت میں جس طرح الفاظ وکلمات قرآن کی تلاوت وتبلیغ شامل ہے اسی طرح اس کے معانی ومطالب کا بیان بھی فرائض رسالت میں داخل ہے۔ تو اب لازمی طور پر یہ ماننا پڑے گا کہ جس طرح متن قرآن حجت ہے اسی طرح اس کی نبوی تشریحات بھی حجت اور واجب القبول ہیں۔ ورنہ آپ ﷺ کو تعلیم کتاب کا مکلف بنانا اور تعلیم کتاب کو آپ کا منصبی وظیفہ بتلانا بالکل بے معنیٰ ہوگا۔

۴) **"فلا وربک لایؤمنون حتیٰ یحکموک فیما شجر بینھم ثم لایجدوا فی انفسھم حرجاً مما قضیت ویسلموا تسلیماً"۔(النساء)**

ترجمہ:- پھر قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ ایمان دار نہ ہوں گے جب تک یہ بات نہ ہو کہ ان کے آپس میں جو جھگڑا واقع ہو اس میں یہ لوگ آپ سے تصفیہ کرا دیں پھر آپ کے تصفیہ سے اپنے دلوں میں تنگی نہ پاویں اور پورا پورا تسلیم کر لیں"۔ اس آیت میں واضح ہے کہ نبی اکرم ﷺ کا فیصلہ نہ صرف واجب التسلیم ہے بلکہ مدار ایمان ہے۔

۵) **"وما کان لمؤمن ولا مؤمنۃ اذا قضی اللہ ورسولہ امراً ان یکون لھم الخیرۃ من امرھم"(الاحزاب)**

ترجمہ:- "اور کسی ایماندار مرد اور کسی ایماندار عورت کو گنجائش نہیں جبکہ اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا حکم دیدیں کہ ان کو ان کے اس کام میں کوئی اختیار رہے"۔ اس آیت میں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضور انور ﷺ اور اللہ کے حکم کو ایک درجہ دیا گیا ہے۔ نیز قضی اللہ میں وحی متلو اور رسولہ میں وحی غیر متلو کی طرف اشارہ ہے۔

۶) ”وانزل اللہ علیک الکتاب والحکمہ وعلمک مالم تکن تعلم وکان فضل اللہ علیک عظیماً“(النساء).

ترجمہ:- اور اللہ تعالیٰ نے آپ پر کتاب اور علم کی باتیں نازل فرمائیں اور آپ کو وہ وہ باتیں بتلائی ہیں جو آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

۷) ”واذکرن مایتلیٰ علیکن فی بیوتکن من اٰیات اللہ والحکمۃ“ (الاحزاب)

ترجمہ: ”اور یاد کرو اس کو جس کی تلاوت ہوتی ہے تم پر تمہارے گھروں میں یعنی اللہ کی آیتیں اور حکمت“۔ ان دونوں آیتوں میں حکمت سے مراد حدیث نبوی ﷺ ہے۔ پس ان دونوں آیتوں سے حدیث وسنت پر عمل کا واجب ہونا معلوم ہو گیا۔

۸) ”ومن یشاقق الرسول من بعد ماتبین لہ الھدیٰ ویتبع غیر سبیل المومنین نولہ ماتولیٰ ونصلہٖ جھنم وساء ت مصیرا“(النساء)۔

ترجمہ:- ”اور جو شخص رسول کی مخالفت کرے گا بعد اس کے کہ اس کو امر حق ظاہر ہو چکا تھا اور راہ پکڑے مومنین کے راستہ سے الگ ہم حوالہ کریں گے اس کو اس راہ کے جس کی طرف اس نے رخ کیا ہے اور اس کو جہنم میں داخل کریں گے اور برا ہے وہ ٹھکانا“۔

اس آیت میں حق تعالیٰ نے مومنین کے راستہ کو چھوڑ کر دوسرا راستہ اختیار

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامعہ عربیہ برکات الاسلام
کھیروا / راجستان ، الھند
Jamia Arabia Barkatul Islam
KHIRWA (RAJ) INDIA

کرنے والے کو سخت وعید سنائی ہے۔ اور اس کو مستحق دوزخ قرار دیا ہے..... اب یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ مومنین اولین کا راستہ کیا تھا؟ اسلامی روایات اور اسلامی تاریخ کی طرف رجوع کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مومنین اولیں حدیث وسنت کو حجت مانتے اور اس کو مشعل راہ قرار دیتے تھے۔

پس اس آیت سے بھی حدیث کا حجت ہونا معلوم ہوا۔

۹) "وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذن اللہ" (النساء)

ترجمہ:- "اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر اس واسطے کہ بحکم خداوندی ان کی اطاعت کی جاوے"۔

۱۰) "ومن یطع اللہ ورسولہ فقد فاز فوزاً عظیماً (الاحزاب)۔

ترجمہ:- "اور جو شخص اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا سو وہ بڑی کامیابی کو پہنچے گا"۔

۱۱) "ومن یعص اللہ ورسولہ فقد ضل ضللاً مبینا" (الاحزاب)۔

ترجمہ:- "اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کہنا نہ مانے گا وہ صریح گمراہی میں پڑا"۔

۱۲) "یوم تقلب وجوھھم فی النار یقولون یلتینا اطعنا اللہ واطعنا الرسولا"۔ (الاحزاب)

ترجمہ:- "جس روز ان کے چہرے دوزخ میں الٹ پلٹ کئے جاویں گے یوں کہیں گے اے کاش ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور ہم نے رسول ﷺ کی اطاعت کی ہوتی"۔

۱۳) "وماآتکم الرسول فخذوہ وما نھکم عنہ فانتھوا" (الحشر)۔

قریۃ کھیروا منطقۃ سیکر / ۳۳۲۳۱۱ راجستان . الھند / الھاتف
VILLAGE : KHIRWA DISTT : SIKAR, 332311 RAJASTHAN, INDIA - TEL. 0091 - 1572

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامعۃ عربیہ برکات الاسلام
کیروا / راجستان ۔ الھند
KHIRWA (RAJ) INDIA

ترجمہ:- ''اور رسول تم کو جو کچھ دے دیا کریں وہ لے لیا کرو۔ اور جس چیز سے روک دیں تم رک جایا کرو۔

۱۴) "قل اطیعوا اللہ واطیعوا لرسول"۔ (آل عمران)۔

ترجمہ:- ''آپ فرمادیجئے کہ تم اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی''۔

۱۵) "یایھا الذین اٰمنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم.

(النساء)

ترجمہ:- ''اے ایمان والو تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو۔ اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں ان کا بھی۔

۱۶) "یایھا الذین امنوا اطیعو اللہ ورسولہ" . (الانفال).

ترجمہ:- ''اے ایمان والو اللہ کا کہنا مانو اور اس کے رسول کا''۔

۱۷) "وان تطیعوہ تھتدوا لنور".

ترجمہ:- ''اور اگر تم ان کی اطاعت کرو گے تو راہ پر جالگو گے''۔

۱۸) "من یطیع الرسول فقد اطاع اللہ" (النساء)۔

ترجمہ:- ''جس شخص نے رسول کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی''۔ آیات مذکورہ سے صراحۃً معلوم ہو رہا ہے کہ اطاعت باری تعالیٰ کی طرح اطاعت نبی بھی واجب ہے۔ اور ان سے انحراف کفر و گمراہی۔

۱۹) "فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ النور".

ترجمہ:- پس ڈرنا چاہئے ان لوگوں کو جو خلاف چلتے ہیں اس کے حکم سے۔

قریۃ کیروا منطقۃ سیکر / ۳۳۲۳۱۱ راجستان ۔ الھند / الھاتف
VILLAGE : KHIRWA DISTT : SIKAR, 332311 RAJASTHAN, INDIA - TEL. 0091 - 1572

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامعۃ عربیۃ بدر کمالات الاسلام
کھیروا / راجستان ۔ الہند
Jamia Arabia Badrul Islam
KHIRWA (RAJ) INDIA

۲۰) ”وما ینطق عن الهویٰ ان هوا الا وحی یوحی“۔ (النجم)

ترجمہ:- ”اور نہ آپ اپنی نفسانی خواہش سے باتیں بناتے ہیں۔ ان کا ارشاد وحی ہے جو ان پر بھیجی جاتی ہے“۔ نطق سے مراد احادیث ہیں نہ کہ آیات قرآن کیونکہ آیات کے لئے تلاوت معروف ہے۔ قرآنی آیات کے علاوہ احادیث صحیحہ سے بھی حجیت حدیث ثابت ہے۔ ہم ذیل میں سے چند احادیث شریفہ درج کرتے ہیں۔

1) ”کل امتی یدخلون الجنة الا من ابی. قیل ومن ابیٰ قال من اطاعنی دخل الجنة ومن عصانی فقدابیٰ“. (رواه البخاری).

ترجمہ:- ”میری تمام امت جنت میں داخل ہوگی مگر وہ شخص جس نے انکار کیا۔ پوچھا گیا وہ کون شخص ہے جس نے انکار کیا۔ آپ نے فرمایا جس شخص نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا“۔

2) ”فمن اطاع محمداً فقد اطاع الله ومن عصی محمداً فقد عصی الله. ومحمد فرق بین الناس“. (رواه البخاری)

ترجمہ:- ”جس نے محمد ﷺ کی فرمانبرداری کی اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جس نے محمد ﷺ کی نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ اور محمد ﷺ لوگوں کے درمیان فرق کرنے والے ہیں۔ (بخاری)

3) ”فمن رغب عن سنتی فلیس منی“.

(متفق علیه مشکوٰة المصابیع ج ا ص ۲۷).

ترجمہ:- ”جو شخص میرے طریقہ سے انحراف کرے گا وہ مجھ سے نہیں۔

قریۃ کھیروا منطقۃ سیکر / ۳۳۲۳۱۱ راجستان ۔ الہند / الہاتف
VILLAGE : KHIRWA DISTT : SIKAR, 332311 RAJASTHAN, INDIA - TEL. 0091 - 1572

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی میری جماعت سے خارج ہے"۔(بخاری ومسلم)۔

4) "فعليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين المهديين تمسكو بها وعضو عليها بالنوا جذ" (رواه احمد وابو داؤد والترمذى وابن ماجه)۔

ترجمہ:- "تم پر میرا اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کا طریقہ لازم ہے اسی طریقہ پر بھروسہ رکھو اور اس کو دانتوں سے مضبوط پکڑے رہو"۔(احمد ابوداؤد ترمذی ابن ماجہ)۔

5) "لايؤمن احد كم حتىٰ يكون هواه تبعاً لماجئت به". (رواه فى شرح السنة وقال النورى فى اربعينه هذا حديث صحيح)۔

ترجمہ:- "تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک پورا مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس کی خواہش اس کی تابع نہیں ہوتی جس کو میں لایا ہوں"۔

۶) "ان بنى اسرائيل تفرقت على ثنتين وسبعين ملة وتفترق امتى علىٰ ثلث وسبعين ملة كلهم فى النار الاملة واحدة قالو امن هي يارسول الله قال ماانا عليه واصحابى". (رواه الترمذى)۔

ترجمہ:- "بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے اور میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی۔ وہ تمام فرقے دوزخی ہوں گے صرف ایک فرقہ جنتی ہوگا۔ صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ جنتی فرقہ کونسا ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جس میں میں اور میرے اصحاب ہوں گے"۔(ترمذی)

7) "من احب سنتي فقد احبنى ومن احبنى كان معى فى الجنة"

(رواه الترمذى)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ:- ''جس نے میری سنت کو محبوب رکھا اس نے مجھ کو محبوب رکھا اور جس نے مجھ کو محبوب رکھا وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا''۔ (ترمذی)

۸) ''من تمسک بسنتی عند فساد امتی فلہ اجر مائۃ شہید''

(مشکوۃ المصابیع ص ۳۰)

ترجمہ:- ''میری امت کے بگڑنے کے وقت جس نے میری سنت کو دلیل بنایا اس کو سو شہیدوں کا ثواب ملے گا''۔

9) ''لاالفین احد کم متکئاً علی اریکتہٖ یاتیہ الامر من امری مماامرت بہ اونہیت عنہ فیقول لا ادری ما وجدنا فی کتاب اللہ اتبعناہ'' (رواہ احمد و ابو دائو دوالترمذی وابن ماجہ والبیھقی فی دلائل لنبوۃ)۔

ترجمہ:- ''میں تم میں سے کسی کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ اپنے چھپر کھٹ پر تکیہ لگائے ہوئے ہو میرے ان احکام میں سے جن کا میں نے حکم دیا ہے یا جس سے منع کیا ہے کوئی حکم اس کی پاس پہنچے وہ یہ کہہ دے کہ میں کچھ نہیں جانتا جو کچھ ہمیں خدا کی کتاب میں ملا ہم نے اس کی اطاعت کی''۔

10۔ ''الاانی اوتیت القرآن ومثلہ معہ الایوشک رجل شبعان علی اریکتہ یقول علیکم بھذا القرآن فما وجدتم فیہ من حلالٍ فاحلوہ وما وجدتم فیہ من حرام فحرموہ''۔ (الحدیث رواہ ابو دائود)

ترجمہ:- ''آگاہ رہو مجھے قرآن دیا گیا ہے اور اس کے ساتھ اس کا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Jamia Arabia Barakatul Islam

KHIRWA (RAJ) INDIA

جامعہ عربیہ برکات الاسلام

کیروا / راجستان ۔ الهند

مثل۔ خبردار عنقریب اپنے چھپر کھٹ پر پڑا ایک پیٹ بھرا شخص کہے گا کہ بس اس قرآن کو اپنے اوپر لازم جانو۔ جو چیز تم قرآن میں حلال پاؤ اس کو حلال جانو اور جس چیز کو تم قرآن میں حرام پاؤ اسے حرام جانو"۔ (الحدیث ابوداؤد مشکوۃ المصابیح ص ۲۹)۔

احادیث مذکورہ صراحۃً حجیت حدیث پر دلالت کرتی ہیں۔ غلام احمد پرویز منکرین حدیث میں سے ہے۔ اس استفتاء میں ذکر کئے گئے اس کے عقیدے باطل ہیں اور عقائد اسلامیہ کے مخالف ہیں۔ اس کے اور اس کے متبعین کے کفر میں شک نہیں ہے اور جو شخص اس کے عقیدوں کا معتقد ہو وہ کافر و مرتد ہے۔ مسلمانوں کو اس گمراہ کن فتنہ سے بچنا چاہئے۔ فقط

(واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم واحکم)

محمد مرشد قاسمی

خادم دارالافتاء جامعہ عربیہ برکات الاسلام کھیرو

راجستھان انڈیا

الجواب صحیح

قریۃ کیروا منطقۃ سیکر / ۳۳۲۳۱۱ راجستان ۔ الهند / الهاتف

VILLAGE : KHIRWA DISTT : SIKAR, 332311 RAJASTHAN, INDIA - TEL. 0091 - 1572

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Tel: 0121-768384
~~25588~~ 768335

جامعہ محمودیہ نوگزہ پیر علی پور ہاپوڑ روڈ میرٹھ یوپی

JAMIA MAHMOODIA NOGAZA PEER
HAPUR ROAD, MEERUT-PIN CODE 245206
[U.P.] INDIA

نمبر سلسلہ   تاریخ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

الجواب حامداً و مصلیاً وباللہ العصمۃ والتوفیق.

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی اطاعت لازم ہونے کے سلسلے میں چند آیات قرآنیہ و احادیث پیش کی جاتی ہیں:۔

آیات

1. اطیعو اللہ واطیعوالرسول۝

"تم اللہ کا کہنا مانو اور اس کے رسول کا کہنا مانو"۔

2. فان تنازعتم فی شیء فردوہ الا اللہ و رسولہ۝

"اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کے حوالہ کیا کرو"۔

3. ما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحی۝

"نہ آپ اپنی نفسانی خواہش سے باتیں بناتے ان کا ارشاد نری وحی ہے"۔

4. فاتقوا اللہ و اطیعون ۝

"اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو"۔ (بیان القرآن)

5. ومن یطع الرسول فقد اطاع اللہ ۝ (بیان القرآن)

"جس نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی"۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

0121-768384
~~25588~~ 768335

جامعہ محمودیہ نوگزہ پیر علی پور ہاپوڑ روڈ میرٹھ یوپی

نمبر سلسلہ
JAMIA MAHMOODIA NOGAZA PEER
HAPUR ROAD, MEERUT-PIN CODE 245206
[U.P.] INDIA
تاریخ

6. وان تطیعوہ تھتدوا

''اگر تم نے ان کی یعنی رسول خدا ﷺ کی اطاعت کر لی تو راہ پر جا لگو گے''۔

7. قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی۔ ٥

''آپ ﷺ لوگوں سے فرمادیجئے اگر تم بزعم خود خدا تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو''۔

8. وان تطیعوا اللہ ورسولہ لایلتکم من اعمالکم شیئا

''اگر تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا کہنا مان لو تو اللہ تمہارے اعمال میں ذرا بھی کم نہیں کریگا''۔

9. استجیبو اللہ والرسول۔ ٥

''تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے کہنے کو بجالایا کرو''۔ (بیان القرآن)

10. ماآتاکم الرسول فخذوہ ومانھاکم عنہ فانتھوا ٥

''تم کو رسول اللہ جو کچھ دے دیا کریں وہ لے لیا کرو اور جس چیز سے رسول اللہ ﷺ تم کو روک دیں تو رک جایا کرو''۔ (بیان القرآن)

احادیث

1. ''عن المقداد بن معد یکربؓ قال' قال رسول اللہ ﷺ الا انی اوتیت القرآن و مثلہ معہ الا یوشک رجل شبعان علی اریکتہ یقول علیکم بھذا القرآن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

0121-768384
~~25598~~ 768335

جامعہ محمودیہ نوگزہ پیر علی پور ہاپوڑ روڈ میرٹھ یوپی

JAMIA MAHMOODIA NOGAZA PEER
HAPUR ROAD, MEERUT-PIN CODE 245206
[U.P.] INDIA

نمبر سلسلہ
تاریخ

فما وجدتم فیه من حلال فاحلوه وما وجدتم فیه من حرام فحرموه وان ماحرم رسول ﷺ کما حرم الله الا لایحل لکم الحمار الا هلی ولا کل ذی ناب من السباع ٥.“

حضرت مقداد معدی کربؓ سے مروی ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' خبردار مجھ پر قرآن کریم کے علاوہ اور بہت سے احکام نازل کیے گئے ہیں۔ بعض لوگ مال و دولت کے نشہ میں ہوں گے اور کہیں گے کہ اس قرآن کریم کو لازم پکڑو۔ جو تم قرآن کریم میں حلال پاؤ اس کو حلال سمجھو اور جو تم قرآن کریم میں حرام پاؤ اس کو حرام سمجھو۔ بے شک جو چیزیں حضور اکرم ﷺ نے حرام فرمائیں ویسی حرام ہیں جس طرح اللہ تبارک وتعالیٰ نے کلام پاک میں حرام فرمائیں گدھا اور ہر درندہ حرام ہے۔ (رواہ ابوداؤد ولدارمی وابن ماجۃ)

2. عن العرباض بن ساریۃؓ قال' قال رسول الله ﷺ ایحسب احدکم متکئاً علی اریکته بظن ان الله لم یحرم شیئاً الا مافی هذاالقرآن الا انی قدامرت ووعظت ونهیت عن اشیاء انهالمثل هذا القرآن. ٥

حضرت عرباض بن ساریہؓ سے مروی ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا بعض لوگ دولت سے مغرور ہو کر کہیں گے کہ حرام صرف وہی چیزیں ہیں جن کی حرمت قرآن کریم میں ہے آپ۔ نے فرمایا خبردار میں نے بہت سے اوامر کی تبلیغ کی ہے جو قرآن جتنے بلکہ اس سے بھی زیادہ ہیں۔ (رواہ ابوداؤد)۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☎ 0121-768384
~~25588~~ 768335

جامعہ محمودیہ نوگزہ پیر علی پورہ ہاپوڑ روڈ میرٹھ یوپی

JAMIA MAHMOODIA NOGAZA PEER
HAPUR ROAD, MEERUT-PIN CODE 245206
[U.P.] INDIA

تاریخ　　　　نمبر سلسلہ

3. علیکم بسنتی و سنة خلافاء الراشدین المھدین۔o (رواہ ابوداؤد)

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میرے اور خلفاء راشدین کے طریقہ کو لازم پکڑو۔

4. ولو ترکتم سنة نبیکم لضللتم o (مسند احمد بن حنبل و الدرامی)

اگر تم رسول اللہ ﷺ کا راستہ چھوڑ دو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے۔

5. ملعون التارک لسنة رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلیم (ترمذی)

حدیث کو چھوڑنے والا ملعون ہے۔

6. عن ابی ھریرہؓ قال' قال رسول اللہ ﷺ من تمسک بسنتی عند فسادامتی فله اجر ماة شھید o (بیھقی)

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص فتنہ وفساد میں' میری سنت کو مضبوط پکڑے اسکے لئے سو شہیدوں کا ثواب ہے۔

7. عن ابی سعید الخدریؓ قال' قال رسول اللہ ﷺ من اکل طیبا وعمل فی سنة دخل الجنة o (ترمذی)

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہی کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص حلال کھائے اور سنت پر عمل کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

8. ''عن انس بن مالک رضی اللہ عنه قال' قال رسول اللہ علیه وسلم لایؤمن احد کم حتی اکون احب الیاء من ولده و والده وناس اجمعین o ."

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

0121-768384
25588 768335

جامعہ محمودیہ نوگزہ پیر علی پور ہاپوڑ روڈ میرٹھ یو پی

JAMIA MAHMOODIA NOGAZA PEER
HAPUR ROAD, MEERUT-PIN CODE 245206
[U.P.] INDIA

نمبر سلسلہ　　　　تاریخ

حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے جو کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس کو میرے ساتھ اپنی اولاد اپنے والد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبت نہ ہو جائے۔

9. ''عن ابی هريره رضی الله عنه قال' قال رسول الله ﷺ كل امتی يدخلون الجنه قالو الامن ابی قالو! يا رسول الله ﷺ من يابی قال من اطاعنی دخل الجنة من عصمانی فقد" (ابی رواه البخاری)

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضرت نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا میری ساری امت جنت میں داخل ہوگی مگر جو انکار کرے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کہ انکار کون کرے گا آپ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے میری نافرمانی کی' اس نے انکار کیا۔

10. ''عن عبدالله بن عمرؓ قال' قال رسول الله ﷺ لايؤمن احدكم حتی يكون هواه تبعالماجئت به" O (شرح السنة)

حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس کی خواہشات میرے بتلائے ہوئے احکام کے تابع نہ ہو جائیں۔

او پر مذکورہ آیات قرآنیہ اور احادیث شریفہ سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ حضرت محمد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

0121-768384
~~25588~~ 768335

جامعہ محمودیہ نوگزہ پیر علی پور ہاپوڑ روڈ میرٹھ یوپی

تاریخ

JAMIA MAHMOODIA NOGAZA PEER
HAPUR ROAD, MEERUT-PIN CODE 245206
[U.P.] INDIA

نمبر سلسلہ

مصطفیٰ ﷺ کی اطاعت لازم ہے۔ (مستفاد من احسن الفتاویٰ ج ا ص ۱۱۵) غلام احمد پرویز حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی اطاعت کا انکار کرتا ہے، احادیث کا انکار کرتا ہے، احادیث کو عجمی سازش بتلاتا ہے اور بہت سی ضروریات دین کا انکار کرتا ہے اور جو ضروریات دین میں سے ایک بھی چیز کا انکار کرے وہ قطعاً کافر ہے۔ لہٰذا غلام احمد اور اس کے ماننے والے سب کے سب کافر ہیں۔

(مستفاد من جامع الفتاویٰ ص۷ ۹ جواہر الفقہ ج ا ص ۲۵ روح المعانیٰ ج ۵ ص ۶۵)

"لا خلاف في كفر المخالف في ضروريات الا سلام من حدوث العالم و حشر الا جسادونفي العلم بالجزئيات وان كان من اهل القبلة المواظب طول عمره على الطاعات كمافي شرح التحرير o

(شامي نعمانيه ج ا ص ۳۷۷)

الجواب صحیح
مسعود ... محمد ...
۶-۳-۱۴۲۰ھ

کتبہ
محمد معروف عفی عنہ
خادم جامعہ محمودیہ
نوگزہ پیر علی پور ہاپوڑ روڈ میرٹھ
یوپی ہند
۵-۳-۱۴۲۰ھ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجامعۃ العربیۃ
خادم الاسلام عالمیہ
غازی آباد - اتر پردیش
ہند

الرقم : .... التاریخ : ....

باسمہ تعالیٰ

''اور عبداللہ چکڑالوی'' یہ وہ پہلا بندہ ہے۔ جس نے اس فتنہ (یعنی فتنہ انکار حدیث) کی بنیاد رکھی اور اس نئے فتنے کو ایجاد کر کے مسلمانوں کے دلوں کو مجروح کیا اور اس شخص کے بعد اس فتنہ کو ''حافظ اسلم جیراجپوری'' نے ابھارا اور شمع رسالت کے عاشقین کے دلوں کے زخموں پر نمک چھڑکا (نمک پاشی کی) بعد اس کے کہ اس فتنہ کی آگ ٹھنڈی پڑ چکی تھی اور قریب المرگ تھی پھر اس فتنہ کی لیڈر شپ غلام احمد پرویز بٹالوی نے لی۔ اور نبی اکرم ﷺ کے خلاف دشمنی کو ظاہر کیا۔

www.KitaboSunnat.com

اور امت کے علماء کبار نے اپنی تمام خداداد صلاحیتوں کو اس فرقہ کو جڑ سے اکھاڑنے اور اس کا قلع قمع کرنے میں صرف کیا اور اسلام کے اثبات میں اپنی ساری توجہ صرف کی جیسے کہ یہ بات مولانا مناظر احسن گیلانی کی کتاب ''تدوین الحدیث'' سے اور مولانا بدر العالم المرتھی مہاجر مدنی کی مشہور کتاب کے مقدمہ ''ترجمان السنۃ'' اور اور علامہ الشہیر محدث حبیب الرحمن الاعظمی کی کتاب ''نصرت الحدیث'' اور صوبہ بہار کے سابق امیر شریعت شیخ منت اللہ رحمانی کی کتاب ''تحریر الحدیث'' اور مولانا منظور نعمانی کے مقدمہ ''معارف الحدیث'' سے واضح ہوتی ہے۔ اور ان لوگوں نے اس فتنہ کے احوال کو مکمل طور پر پڑھا یہاں تک کہ انہوں نے ان عناد پرستوں کو دلائل اور براہین قاطعہ سے خاموش کروادیا۔ اللہ تعالیٰ نے امت کے ان کبار علماء کو خوبصورت کوششوں کی توفیق دی۔ یہاں تک کہ انہوں نے اس فتنہ کو ہندوستان اور بنگلہ دیش اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجامعۃ العربیۃ
خادم الاسلام صافور
غازی آباد - اترا پردیش
ہند

الرقم : ....
التاریخ: ....

پاکستان میں باطل اور ختم کر دیا۔

اور پرویز نے اپنی زندگی میں ہی اپنے فاسد نظریات اور باطل افکار کو پھیلانے کے لئے ایک مجلہ طلوع اسلام کے نام سے شائع کرنا شروع کیا تھا۔ اسی لیے ان دنوں بھی بعض علاقوں میں کچھ لوگ پائے جاتے ہیں کہ جو ان باطل افکار کو اپنائے ہوئے ہیں۔ اور وہ سادہ اور ان پڑھ لوگوں کو اپنے فاسد عقائد سے گمراہ کرتے ہیں۔

اور ان منکرین احادیث جو کہ گمراہ فتنہ ہے کے فاسد عقائد میں سے چند ایک بطور مثال ذکر کرتے ہیں۔

۱۔ جس نے حجیت حدیث سے انکار کیا تو اس نے اسلام کے خلاف نئے دین کی بنیاد رکھی۔ (رسالہ طلوع اسلام ۱۹۵۳ء ستمبر)

۲۔ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے مراد مرکزی حکومت ہے۔

(معارف القرآن ص ۴۵۷ طلوع اسلام)

۳۔ ملت کے مرکز کو نماز کی جزئیات میں تغیر و تبدیلی کا حق ہے۔

(پرویز طلوع اسلام جون ۵۰ء)

۴۔ اس نے کہا میرا دعویٰ ہے کہ فرض نمازیں صرف دو ہیں اور ان کے وقت مخصوص ہیں اور دو کے سوا باقی سب مستحب ہیں۔ (طلوع اسلام اگست ۵۰ء)

۵۔ اور حج عالمی دینی کانفرنس و جلسہ ہے اور حج میں قربانی اس لیے رکھی گئی تا کہ کھانے اور پینے کی اشیاء ان لوگوں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجامعة العربیة
خادم الاسلام ھاپوڑ
غازی آباد - اترا پردیش
الہند

الرقم : .... التاریخ : ....

کے لئے جو جلسہ میں حاضر ہوں وافر مقدار میں ہوں اس لئے حج کے دن مکہ مکرمہ میں قربانیاں نہ کی جائیں۔ (رسالہ قربانی الصادۃ من طلوع اسلام)

۶۔ مسلمانوں کا سو ملین روپیہ ہر سال قربانی کے دن کی صبح سے لے کر ۱۲ ذی الحجہ کی ۱۲ بجے تک ضائع ہوتا ہے۔

۷۔ رسول اللہ ﷺ کی احادیث بمنزلہ تاریخی قصوں کے ہیں۔

(جولائی ۱۹۵۰ء طلوع اسلام)

۸۔ صحیح حدیث کا مقام ایسے ہے جیسے دین میں تاریخ کا مقام اس سے بطور تاریخی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ اور حج کی صورت میں اسے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ (طلوع اسلام ۱۹۵۰)

۹۔ ہم حدیث پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ ہی ہمیں اس پر ایمان رکھنے کا حکم دیا گیا۔

(طلوع اسلام ۵۰ دسمبر)

۱۰۔ بے شک مردار اور بہتا ہوا خون اور سور اور جسے غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا جائے' یہ وہ اشیاء ہیں کہ جسے اللہ نے حرام قرار دیا جہاں تک تعلق ہے ان کے سوا دوسری چیزوں کا تو انہیں اللہ نے حلال قرار دیا ہے بلکہ ان چار چیزوں کے سوا باقی کے کھانے کا حکم دیا ہے تو جو شخص نہیں کھائے گا اور ان کا انکار کرے گا تو وہ گناہ گاروں میں سے ہوگا۔ (طلوع اسلام جون ۱۹۵۲ء)

یہ منکرین احادیث کے مکروہ و بد مقالات ہیں کہ جو ان کے عقائد فاسدہ پر دلالت کرتے ہیں کہ جو بڑی آسانی سے سمجھے جاسکتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجامعة العربية
خادم الاسلام ہاپوڑ
غازی آباد - اترا پردیش
الہند

الرقم : .... التاریخ: ....

اور یہ جماعت (مشہور باسم منکرین حدیث) اپنے نام ''اہل قرآن'' کے پردے کے پیچھے اس بات کے درپے ہے کہ تمام احادیث کو غیر شرعی اور فضول بنادے اور اسی طرح نبی کریم ﷺ کے دشمنوں کو اغراض احادیث کے انکار تک ہی منحصر نہیں رہیں بلکہ ان کے مقاصد تمام اسلامی نظام کو نشانہ بنانا ہے اور وہ اپنے لیے یہ چاہتے ہیں کہ انہیں ہر حکم اور نہی سے آزادی ہو۔ (مطلق العنانی ہو) اور وہ اپنی توجہ اس بات پر مرکوز کیے ہوئے ہیں کہ شریعت کے احکام کو بدلا جائے اور نظام شریعت کو بدلا جائے پانچوں نمازوں کے اوقات اور ان کی رکعات کی تعداد اور نماز وروزہ کے احکام اور مناسک حج وقربانی اور خرید وفروخت اور خاندانی معاملات اور ازدواجی معاملات اور معاشرتی نظام کو بدل دیں۔ حالانکہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان اشیاء کو قرآن میں اجمالی طور پر اور احادیث شریفہ میں تفصیل سے بیان کیا ہے۔

اور یہ جماعت اپنے آپ کو ''اہل قرآن'' کہلواتی ہے اور وہ بظاہر اپنے مقالات قرآن کی تائید میں لکھتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کا ارادہ یہ ہے کہ اس پردہ کی آڑ لے کر قرآن کے مفاہیم کو تباہ کریں اور اس کی حقانیت کو نشانہ بنائیں۔ جیسے کہ ان کے قائد پرویز نے کہا کہ صحابہ اور تابعین اور محدثین اور فقہاء نے (نعوذ باللہ تعالیٰ) قرآن کے خلاف سازش چلی ہے' اور وہ قرآن کے دشمن ہیں تو کیسے ان کے اقوال پر اعتماد کیا جاسکتا ہے اس لئے کہ قرآن ہم تک ان کے واسطے سے پہنچا ہے' تو اگر یہ صحابہ اور محدثین اور فقہاء قرآن کے خلاف تدبیریں کرنے والے ہیں جیسے کہ یہ جاہل کہتے ہیں (اللہ کی ان پر لعنت ہو) تو قرآن کی بابت کہ جو ہم تک ان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجامعة العربية
خادم الاسلام جامعۃ
غازی آباد - اترپردیش
الہند

الرقم : .... التاریخ: ....

پاکیزہ ہاتھوں کی راہ پہنچا کیسے ان پر اعتماد کیا جاسکتا ہے۔ کہ جو پاکیزہ ہاتھ صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین فقہاء اور محدثین کے ہیں (جزاھم اللہ عن الامۃ احسن الجزاء) اللہ انہیں اچھی جزاء اور بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

اور ہم باختصار بہت سے دلائل ذکر کرتے ہیں کہ جو اس بات پر دال ہیں کہ احادیث شریفہ دینی اور شریعت اسلامی میں حجت ہیں۔

۱۔ کسی انسان کے لئے ایسا نہیں ہے کہ اللہ اس سے بات کرے مگر یا تو وحی کی صورت میں یا پردہ کے پیچھے سے' یا اگر کوئی رسول بھیجے تو وہ رسول اللہ ﷺ کی اجازت سے جو اللہ چاہے وحی کرے بے شک وہ بلند تر حکمت والا ہے۔ (الشوریٰ)

اور اس آیت میں وحی کا ذکر رسول بھیجے بغیر (یعنی فرشتہ بھیجے بغیر) اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ رسول پر (فرشتہ) کے بھیجے بغیر بھی وحی ہوتی ہے تو وہ حدیث ہے۔

۲۔ اور ہم نے اس قبلہ کو کہ جس پر آپ تھے (سورۃ البقرہ) یہ آیت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نماز میں بیت المقدس کو قبلہ بنانے کا حکم رسول اللہ ﷺ کو دیا گیا تھا۔ لیکن یہ حکم قرآن میں موجود نہیں ہے بلکہ احادیث شریفہ میں موجود ہے۔

۳۔ جو تمہیں رسول دیں اسے لے لو اور جس سے تمہیں روکیں اس سے باز آجاؤ (الحشر)

یعنی جس چیز کا رسول اللہ ﷺ کرنے کا حکم دیں اسے کرو اور جن چیزوں سے وہ منع کریں اس سے باز آجاؤ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجامعة العربية
خادم الاسلام صالمور
غازي آباد - اتر پرادیش
هند

الرقم : .... التاريخ: ....

۴۔ اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں (الاعراف)

۵۔ اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے (الانبیاء)۔

۶۔ اور ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا لیکن اکثر لوگ وہ نہیں جانتے (السباء)

۷۔ محمد ﷺ تم میں سے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول ﷺ اور خاتم النبیین ہیں (الاحزاب)

اور ان چار آیات نے بڑے واضح طور پر خبر دی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے اقوال لوگوں کے لئے دلیل ہیں اور آپ کی ذات رحمت اور خوشخبری ہیں اور آپ کا قول اور فعل حجت ہے۔

۸۔ اور ہم نے آپ کی طرف ذکر نازل کیا تا کہ آپ جو ان کی طرف نازل کی گئی اسے کھول کر بیان کر دیں۔ اور تا کہ وہ سوچیں (النحل)۔

اس آیت سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ نبی اکرم ﷺ بیان وتوضیح کے منصب پر فائز ہیں اور ذکر سے مراد اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور بیان سے مراد حدیث ہے اور تفکر اور سوچ و بچار سے مراد اجتہاد اور استنباط ہے۔

۹۔ تم اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو' یہ آیت قرآن میں مختلف جگہوں میں وارد ہوئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے صرف "اطیعوا اللہ" پر اکتفاء نہیں کیا' تو اگر نبی اکرم ﷺ کے قول اور فعل حجت نہیں تو اس ٹکڑے "اطیعوا الرسول" کا کیا فائدہ ہے؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجامعة العربية
خادم الاسلام صافور
قاضی آباد - اتبا بنگلادیش

الرقم : .... التاریخ : ....

۱۰۔ تحقیق تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے (الاحزاب)۔

یعنی مسلمانو! تم پر احکام میں نبی ﷺ کے قول اور فعل میں اقتداء واجب ہے کیونکہ آپ کی ذات میں تمہارے لیے نمونہ ہے۔

کیونکہ احکام قرآن میں نازل ہوئے اور نبی اکرم ﷺ نے انہیں اپنی زندگی میں تطبیق ولاگو کیا اور عملی طور پر انہیں امت میں نافذ کیا۔ عبادات میں کہ جو نماز اور روزہ اور حج اور زکوٰۃ اور سیرۃ وسلوک کہ جو آپ کا اپنی بیویوں اور اہل بیت سے تھا اور اپنی اولاد کی تربیت اور آپ کے اپنے ہمسایوں اور دوستوں اور دشمنوں کے ساتھ مکارم اخلاق تھے۔ (ان کو عملی طور پر نافذ فرمایا)۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی کتاب اور اس کے احکام کو اپنے اقوال اور افعال کے ذریعے بیان کیا تو آپ کے اقوال وافعال دلیل اور شریعت کے مصدر بن گئے۔ اور یہ بات ثابت ہے کہ آپ اپنی مرضی کی بات نہیں کرتے وہ تو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہوتا ہے۔ جیسے یہ بھی ثابت ہے کہ آپ ﷺ کے اقوال اور افعال قرآن کریم کی تفسیر وتشریح ہے تو امت پر ضروری ہے کہ انہیں اپنے لیے اسوہ بنائے تاکہ وہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کرے۔

ان آیات کی روشنی میں یہ بات بڑے واضح طور پر (Clear) ہوگئی ہے (لفظی معنیٰ محسوسانہ طریقہ سورج کی مانند) کہ احادیث شریفہ حجت ہیں۔ اس کے علاوہ بہت سی بے شمار آیات ہیں جو حجیت حدیث پر دلالت کرتی ہیں۔ تو جس نے حدیث کی حجیت سے انکار کیا تو اس نے ان بہت سی آیات کا انکار کیا اور جس نے کسی آیت کا انکار کیا تو وہ دائرہ وحلقہ اسلام

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجامعۃ العربیۃ
خادم الاسلام ھاپوڑ
غازی آباد - اترپردیش
الہند

الرقم : .... التاریخ: ....

سے خارج ہے اور اس نے اللہ جلیل وجبار کا انکار کیا۔ (اے اللہ ہمیں اس سے محفوظ رکھ)۔

اور بہت سی احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ احادیث قرآن کے بعد شریعت کا مصدر ہے۔

۱۔ تم پر میری اور خلفاء راشدین کی سنت (کا اتباع) واجب ہے۔
(رواہ ابوداؤد والترمذی وابن ماجہ مشکوۃ ص ۳۰)

۲۔ خبردار بے شک رسول اللہ ﷺ کا حرام کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ اللہ نے حرام فرمایا
(ابن ماجہ ج ۱ ص ۳)

۳۔ حضرت مقدام بن معدیکربؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! "خبردار مجھے قرآن دیا گیا اور اس کے ساتھ اس کا مثل۔ خبردار ممکن ہے ایک پیٹ بھرا آدمی تکیہ پر ٹیک لگائے اپنے ساتھیوں کے ساتھ یہ کہے! "تم پر اس قرآن کی اتباع فرض ہے تم اس میں جس چیز کو حلال پاؤ اس کو حلال سمجھو اور جو اس میں حرام پاؤ اسے حرام سمجھو۔

بے شک جو رسول اللہ ﷺ نے حرام کیا ہے وہ ایسے ہی ہے جیسے اللہ نے حرام کیا خبردار تمہارے لیے حمار اھلی (گھریلو گدھا) اور درندوں میں سے ہر ذی ناب (دانت کچلی والا) حلال نہیں ہے۔ (الخ۔ مشکوۃ ج ۱ ص ۲۹ ابوداؤد ورواہ الدارمی)

اور حجیت حدیث پر اجماع ہے اور امت مسلمہ یعنی صحابہ اور خلفاء راشدین اور تابعین اور تبع تابعین اور فقہاء اور آئمہ مجتہدین یہاں تک کہ اولیاء عظام یہ سب لوگ احادیث کو حجت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجامعة العربية
خادم الاسلام هاتهزاری
غازی آباد - اتاپرادیش
الهند

الرقم : ....

التاریخ : ....

سمجھتے ہیں اور نبی اکرم ﷺ کے قول وفعل سے دلیل پکڑتے ہیں۔ اور دوسری جانب عقل سلیم بھی اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ حدیث کی حجیت سے انکار نہ کیا جائے یہ گمان کرتے ہوئے کہ یہ احادیث حدیث کے راویوں کی جانب سے قرآن کی خلاف سازش ہے کیونکہ قرآن بھی تو ہمیں انہی امین راویوں کے ذریعے سے پہنچا ہے تو وہ لوگ پھر قرآن کو کیسے صحیح سمجھتے ہیں۔

ہمارے تمام کلام کا خلاصہ یہ ہے کہ قرآنی آیات اور احادیث شریفہ اور اجماع اور قیاس سے حدیث کی حجیت ثابت ہے۔ تو جس نے حدیث کا انکار کیا اس نے ان چاروں نصوص (قرآن، احادیث، اجماع، قیاس) کا انکار کیا اور جس نے ان چاروں نصوص کا انکار کیا وہ اسلام سے خارج ہے۔ (اللہ ہمیں اس فتنے سے محفوظ رکھے)۔
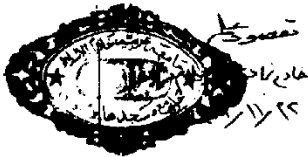
واللہ اعلم بالصواب
محمد عبد الحمید ... الهاشمی عفا اللہ عنہ
مدرس قسم الافتاء بالجامعة العربية
خادم الاسلام هاتهزاری الهند
... ۱۴۱۹ھ

المجیب مصیب — مصدق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

JAMIA MAZAHIR ULOOM

جامعہ مظاہر علوم

Date / /199

التاریخ / / ۱۴۱ھ

نمبر ۲۱۲:

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللہ التوفیق:۔ انکار حدیث کے فتنہ کی خبر بطور پیش گوئی خود حضرت اقدس نبی اکرم ﷺ نے دے دی تھی تاکہ لوگ اس پر متنبہ رہیں اور دھوکہ میں نہ آئیں۔

"عن المقدام بن معدؓ یکرب قال' قال رسول اللہ ﷺ الا إنی أوتیت القرآن ومثله معه ألایوشک رجل شبعان علی اریکته یقول علیکم بهذا القرآن فما وجدتم فیه من حلال فأحلوه وما وجدتم فیه من حرام فحرموه ٥ وإنما حرم رسول الله كما حرم الله ألا لا یحل لکم الحمار الا هلی ولا کل ذی ناب من السباع"٥ (رواه ابو دائو (والدارمی وابن ماجه).

برصغیر میں عبداللہ چکڑالوی نے سب سے پہلے انکار حدیث کے فتنہ کی تخم ریزی کی' حافظ اسلم جیراجپوری اور غلام احمد پرویز نے اس کی آب پاشی کی' انہوں نے دین اسلام کو مسخ کر کے ایک نئی شکل میں لوگوں کے سامنے پیش کیا' اپنے افکار و خیالات کی بنیاد انکار حدیث پر رکھی۔ چنانچہ انہوں نے علی الاعلان کہا کہ حجتِ شرعیہ صرف قرآن ہے' دینی معاملات میں حدیث حجت نہیں' اور اسی پر اکتفاء نہ کیا بلکہ حدیث کا استہزاء کیا اور اس کے لئے گستاخی کے جملے کہے...... استفتاء ہذا میں ایسے ہی لوگوں کا شرعی حکم معلوم کیا گیا ہے۔ سو اس سلسلہ میں عرض ہے کہ انکار حدیث' انکار قرآن کو مستلزم ہے' جو حدیث کا منکر ہے' وہ قرآن کا بھی منکر ہے۔

SAHARANPUR (247001) U.P. INDIA - Tel. 0132-2142 ٠١٣٢-٥٥٤٢ ہاتف - الهند - یو.پی (٢٤٧٠٠١) سہارنپور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

JAMIAH MAZAHIR ULOOM

جامعہ مظاہر علوم

Date / /199

التاریخ / / ۱۴۱ھ

منکر حدیث، قرآن پاک کا ماننے والا ہرگز نہیں ہوسکتا۔ اس لئے کہ قرآن پاک میں بہت سی آیات ایسی ہیں جو حدیث پاک کو ماننا لازم قرار دیتی ہیں۔ ان آیات سے حضور ﷺ کی ہر ادا کی اتباع ظاہراً اور باطناً واجب ثابت ہوتی ہے۔ انکار حدیث سے ان آیات کا انکار یقیناً ہوگا......

علاوہ ازیں انکار قرآن کی دو صورتیں ہیں، ایک یہ کہ صراحۃً کھلے طور پر انکار وانحراف کرے، دوسرے یہ کہ ظاہر میں تو قرآن اور اس کی آیات پر ایمان وتصدیق کا دعویٰ کرے مگر اس کے معانی اپنی طرف سے ایسے گھڑے جو قرآن وسنت کی نصوص اور جمہور امت کے خلاف ہوں، اور اصول اسلام کے منافی ہوں، جن سے قرآن پاک کا مقصد ہی الٹ جائے۔ اول صورت کفر انکار اور ثانی کفر الحادی ہے۔ اللہ کا پاک ارشاد ہے۔

"ان الذين يلحدون في آياتنا لا يخفون علينا أفمن يلقى في النار خير أم من يأتي آمناً يوم القيمة. إعملوا ما شئتم إنه بما تعملون بصيره"

اس آیت کریمہ نے صراحۃً بتادیا کہ آیات کریمہ کے معانی ومفاہیم اپنی طرف سے ایسے متعین کرنا جو اصول اسلام سے متصادم ہوں کفر ہے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے، حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔

"هو وضع الكلام على غير موضعه" (کذا فی الاتقان ۲/۹۱)

بہ تخریج ابن ابی حات...... اور تفسیر روح المعانی میں ہے۔

سہارنپور (۲۴۷۰۰۱) یو۔پی۔ الہند ۔ ہاتف ۰۱۳۲-۰۰۵۱۲ SAHARANPUR (247001) U.P. INDIA - Tel. 0132-5745

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

JAMIAH MAZAHIR ULOOM

جامعہ مظاہر علوم

Date / /199

التاریخ / / ١٤١ھ

"ینحرفون فی تاویل آیات القرآن عن جهة الصحة والا ستقامة یحملونها علی المحامل الباطلة وهو مراد ابن عباس بقوله یضعون الکلام فی غیر موضعه (ثم قال فی تفسیر قول تعالیٰ) افمن یلقیٰ فی النار' الآیة تنبیه علی کیفیة الجزاء (ثم قال فی قوله) اعملوا ماشئتم' الآیة تهدید شدید للکفرة الملحدین الذین یلقون فی النار○ (روح المعانی ۲۴/۱۱۲' ص ۱۱۳)

منکرین حدیث کا حال بھی یہی ہے کہ ظاہر میں تو قرآن اور آیات قرآن کو ماننے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن معانی میں تاویلات باطلہ کر کے قرآن کے احکام کو بدلنے کی کوشش کرتے ہیں' چنانچہ قرآن پاک میں جہاں بھی اللہ ورسول کا نام آیا ہے اس سے مرکز ملت مراد لینا' جہاں اللہ ورسول کی اطاعت کا ذکر ہے اس سے مرکزی حکومت کی اطاعت مراد لینا' قرآن کے احکام وراثت' قرضہ' خیرات' زکوٰۃ وغیرہ کو عبوری دور سے متعلق قرار دینا' اور یہ کہنا کہ شریعت محمدیہ صرف آپ کے عہد مبارک کے لئے تھی نہ کہ ہر زمانے کے لئے' بلکہ ہر زمانہ کی شریعت وہ ہے جس کو اس زمانہ کی مرکز ملت اور اس کی مجلس شوریٰ مدون کرے۔ اسی کفر الحاد کا نمونہ ونتیجہ ہے۔ صلوات خمسہ کی فرضیت اور زکوٰۃ کی تعیین وتحدید وغیرہ ضروریات دین کا بھی انہوں نے انکار کیا ہے۔

ضروریات دین کا انکار باجماع امت کفر ہے' اہل قبلہ (جن کی تکفیر منع ہے) سے مراد وہ لوگ ہیں جو تمام ضروریات دین کو تسلیم کریں۔ جو اس کا انکار کریں اگرچہ خانہ کعبہ کو اپنا قبلہ تسلیم کریں وہ اصطلاح شرع میں اہل قبلہ نہیں' ان کی تکفیر یقیناً کی جائے گی۔

SAHARANPUR (247001) U. P. INDIA - Tel. 0132-5562 سہارنپور (٢٤٧٠٠١) یو۔پی۔ انڈیا – فون ٢٤٥٥٦٢٠-١٣٢

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

JAMIAH MAZAHIR ULOOM

جامعہ مظاہر علوم

Date / /199

التاریخ / / ١٤١ھ

علماء نے اس کی صراحت کی ہے......

پس عبداللہ چکڑالوی' غلام احمد پرویز اور ان کے متبعین بلاشبہ ملحد' زندیق اور کافر ہیں دائرہ اسلام سے خارج ہیں' ان پر مسلمانوں کے احکام جاری نہیں ہوں گے۔

(فقط واللہ اعلم)

حررہ العبد محمد طاہر عفا اللہ عنہ
مظاہر علوم سہارنپور
١٣/٣/١٤٢٠ھ

الجواب صحیح
١٣/٣/١٤٢٠ھ

الجواب صحیح
مقصود
١٣/٣/١٤٢٠ھ

SAHARANPUR (247001) U.P. INDIA - Tel. 0132-5543 سہارنپور (٢٤٧٠٠١) یو۔پی۔ الہند

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Al-Mahad-ul Ali
Lil-Qaza Wal-Ifta
Darul-Uloom Nadwatul-Ulama,
P. O. Box: No. 93.
Lucknow. (India)

المعهد العالي للقضاء والإفتاء
دار العلوم التابعة لندوة العلماء
ص ب ۹۳ لکناؤ الهند

Date ....

التاريخ ....

بسم اللہ الرحمن الرحیمo

آپ نے اپنے سوالات میں تفصیل پیش کی ہے وہ قرآن وسنت اور اجماع سے جو ثابت ہے اس کے مخالف ہے۔ اسی طرح وہ اسلام کے بنیادی عقائد کا مخالف ہے۔ اس بناء پر جو شخص اس کا اعتقاد وعقیدہ رکھتا ہے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد مستقیم ندوی

الجواب صحیح
ناصر علی
دار الافتاء ندوۃ العلماء لکھنؤ
۶/۳/۲۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

سوال:- میں علماء اسلام کی نظر "پرویزی جماعت" کے عقائد کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں جو کہ اپنے بانی غلام احمد پرویز اور اسلم جیراجپوری وغیرہ کی تقلید میں غیر اسلامی عقائد رکھتی ہے اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ لوگ:-

۱۔ مطلقاً سنت اور احادیث نبویہ ﷺ کا انکار کرتے ہیں۔

۲۔ یہ لوگ فرشتوں اور جنت اور جہنم پر ایمان نہیں رکھتے۔

۳۔ ان لوگوں نے عبادات کے مفہوم میں انتہائی کمزور تحریفات کی ہے مثلاً وہ گمان کرتے ہیں کہ نماز کا معنیٰ ہے صرف اصلاح معاشرہ اور حج کا معنیٰ ہے مسلمانوں کی انٹرنیشنل کانفرنس؟ اسی طرح کے دوسری گمراہ کن تحریفات ہیں۔

۴۔ جیسے ان کا خیال ہے کہ آدم اور حوا علیہا السلام حقیقت نہیں بلکہ فرضی ڈرامہ ہیں۔

تو علماء کرام اور مفتیان عظام کی اس گروہ کے متعلق کیا رائے ہے۔ بیان کیجئے انشاء اللہ اجر پائیں گے۔

العارض

حافظ عبدالقیوم القریشی/ الاستاذ محمود الحسن القاسمی

مدیر جامعہ برکات الاسلام کھر راجستھان ہندوستان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دارالافتاء

Jamia Qasimia, Madrisa Shahi, Muradabad

جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

الجواب: (اور اللہ ہی توفیق دینے والا ہے)

بے شک سنت نبوی ﷺ روشن شریعت اسلامیہ کے اہم مصادر میں سے ہے۔ قرآن کریم کی سمجھ اور اس کے معنی کا ادراک احادیث نبویہ ﷺ اور ان روایت کے بغیر کہ جو نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہیں، ممکن نہیں۔ سنت کے انکار اور توہین سے تمام دین کو گرانا اور تمام شریعت محمدیہ ﷺ کا مٹانا، لازم آتا ہے۔ اسی لیے ہر زمان و مکان میں اہل سنت والجماعت کے راسخ فی العلم علماء اس بات پر متفق رہے ہیں کہ سنت نبویہ ﷺ اور صحیح وصریح احادیث شریفہ لازمی حجت و دلیل ہیں۔ ان میں گھٹیا اور باطل تحریفات اور تاویلات قبول نہیں۔ نبی اکرم ﷺ کے اقوال اور افعال مبارکہ رسول اللہ ﷺ کی جانب سے کہ جو کتاب اور حکمت سکھانے والے ہیں، دین کی شرح میں جیسے کہ اس بارے میں قرآن نے فرمایا! ''اللہ وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول مبعوث فرمایا جو اِن پر اللہ کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے'' (سورۃ جمعہ آیت نمبر ۲)۔ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت ایسے ہی واجب ہے جیسے اللہ کی اطاعت۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ''اور ہم نے جو بھی رسول بھیجا وہ اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے'' (النساء)۔ اور بہت سی جگہوں پر آیا ہے ''تم اللہ اور رسول کی اطاعت کرو'' اور صحیح حدیث میں آیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے بڑی سخت وعید فرمائی ہے اس شخص کے لئے جو سنت کو چھوڑ دے اور وہ آپ کے اس قول میں ہے ''میں تم میں کسی کو یوں نہ پاؤں کہ وہ تکیہ پر ٹیک لگائے ہو اور اس کے پاس میرا حکم آئے' کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں' تو وہ آگے سے کہے کہ ہم نہیں جانتے' ہم تو جو کتاب اللہ میں پائیں گے اس کی پیروی کریں گے''۔ (رواہ ابوداؤد عن ابی رافع ص ۲/ ۶۳۵) ۔اور عقائد پرویزوہ' جو سوال میں ذکر کیے گئے اور جو غلام احمد پرویز کی کتب اور رسائل میں موجود ہیں' ان کی منشاء ہے سنت نبوی ﷺ کا انکار حالانکہ ان عقائد میں سے ہر ایک عقیدہ موجب کفر ہے۔ جیسے کہ اس بارے میں فقہی کتاب نے بڑی وضاحت سے بھی کہا ہے اور ان میں سے چند عبارات آپ کے سامنے پیش خدمت ہیں۔

ہندیہ میں عبارت ہے''جو کسی نبی کا قرار نہیں کرتا یا رسولوں کی سنن میں سے کسی سنت سے راضی نہ ہو تو وہ کافر ہے''۔ (الہندیہ ص ۲/۲۶۳')۔ اور ہندیہ میں ہی ہے''جس نے حدیث متواتر کا انکار کیا' وہ کافر ہے''۔ (الہندیہ ۲/ ۲۶۵) اور ہندیہ میں ہی ہے''جس شخص نے رکوع اور سجدہ کی فرضیت کا مطلقاً انکار کیا تو وہ کافر ہوگا حتیٰ کہ اگر وہ سجدہ ثانیہ (دوسرا سجدہ' واللہ اعلم) کی فرضیت کا انکار کرے گا تو وہ بھی کافر ہوگا۔ اجماع اور حدیث متواتر کے انکار کی بناء پر'' (ھندیہ جلد۲/ ۲۶۹)۔ اس لئے ہندوستان کے علماء نے یہ فتویٰ دیا ہے کہ جو شخص پرویزیوں والی رائے رکھتا ہے (جیسے انکار حدیث وغیرہ کے باطل عقائد) تو وہ شخص کافر ہے اور انہوں نے اس باطل گروہ سے براءت ظاہر کی ہے کہ ایسے لوگوں کا مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں اور ان کے اور اسلام کے درمیان بڑا فاصلہ ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی پوری کوشش صرف کرے جتنا اس سے ہو سکے ان پرویزین کے فتنہ کے قلع قمع میں۔ (خاتمہ اور جڑ سے اکھاڑ پھینکنے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دار الافتاء

Jamia Qasimia, Madrisa Shahi, Muradabad

جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مرادآباد

میں) (جس شخص کو تفصیل کی ضرورت ہو تو وہ رسالہ ''فتنہ انکار حدیث'' اردو کہ جسے مفتی رشید احمد لدھیانوی نے لکھا ہے اور جو احسن الفتویٰ میں ص ۱۰۷ سے ۱۵۴ جلد اول میں چھپا ہے' کا مطالعہ کرے)۔ اسی طرح ان کا یہ گمان کہ حج مسلمانوں کی کانفرنس کی طرح ایک کانفرنس ہے قطعاً باطل ہے۔ اس لئے کہ حج اسلام میں ایک مستقل عبادت ہے جسے کانفرنس سے تعبیر کرنا جائز نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ''حج کے لئے معلوم مہینے ہیں تو جس پر ان مہینوں میں حج فرض ہو تو وہ نہ تو فسق وفجور کرے اور نہ ہی حج میں لڑائی جھگڑا کرے اور جو بھی اچھا کام تمام کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے اور زادراہ لے لیا کرو سب سے بہتر زادراہ تقویٰ ہے''۔ الخ (بقرہ) تو عبادت حج کی فرضیت سے انکار بلاشبہ کفر ہے۔

واللہ اعلم

الجواب صحیح

شبیر احمد عفا اللہ عنہ

۱/۴/۱۴۳۰ھ

۱/۴/۱۴۳۰ھ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

TAUFIQUE AHMED QASMI
PRINCIPAL:
AL-JAMEAT-UL-HUSAINIYAH
LAL DARWAZA, JAUNPUR, U.P. (INDIA) TEL: 2188

ESTD. 1973
REGN NO V-6302

توفیق احمد القاسمی
مدیر الجامعۃ الحسینیۃ
لال دروازہ، جونپور، یوپی (الہند) تلیفون: ۲۱۸۸

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہم نے مملکت کویت کی وزارت اوقاف وشئون الاسلامیہ کے ادارہ عامہ للفتویٰ والبحوث الشرعیہ کی جانب سے غلام احمد پرویز اور اس کے ہم عقیدہ لوگوں کے بارے میں عربی اور اردو میں جاری کردہ فتویٰ دیکھا اور اس کو ہم نے بالکل صحیح اور واقعہ کے مطابق پایا۔ غلام احمد پرویز کے جو عقائد وافکار فتویٰ میں نقل کئے گئے ہیں وہ بھی بالکل درست ہیں۔

غرض ہم بھی غلام احمد پرویز اور اس کے ہم عقیدہ لوگوں کو کافر اور مرتد سمجھتے ہیں اور ادارہ للافتاء کی جانب سے جاری کردہ فتویٰ کی مکمل تائید اور تصدیق کرتے ہیں۔

توفیق احمد قاسمی مدیر الجامعۃ الحسینیۃ
جونپور یوپی (الہند)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجواب بعون الوہاب

صورت مسئولہ میں واضح ہو کہ شرعاً فرائض اسلام اور بنیادی امور اطاعت رسول ﷺ، حدیث وسنت، نبوی ﷺ کا انکار کفر والحاد ہے۔ جو شخص اپنے آپ کو مسلمان کہے اور پھر ارکان اسلام کا انکار کرے اور قرآن مجید کے نصوص ظاہر کو تسلیم نہ کرے بلکہ اس کی تاویل کرے اور من مانی تفسیر وتشریح کرے حدیث وسنت مصطفیٰ کو قرآن مجید کی تفسیر وبیان تسلیم نہ کرے۔ ایسے شخص کے کفر میں کوئی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے ایسے شخص کے پیروکار اگر دین حق جاننے کے باوجود پرویز کی پیروی کرتے ہیں اور اسی کی طرح عقیدہ رکھتے ہیں تو وہ کافر ہیں اور اپنے آپ کو مسلمان کہہ اور کہلوا کر امت اسلامیہ کو دھوکہ دے رہے ہیں خود بھی گمراہ ہیں اور لوگوں کو بھی گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ایسے لوگوں کو صحیح دین کی تبلیغ کی جائے اور توبہ کرنے کی تلقین کی جائے، پھر بھی نہ مانیں تو ملت اسلامیہ سے نکال باہر کرنا چاہئے اور کفر وضلال کی موجودگی میں قادیانی واحمدی لوگوں کی طرح قانونی طور پر کافر وغیر مسلم قرار دلوانا چاہئے۔

چنانچہ قاضی علی بن علی الدمشقی تحریر فرماتے ہیں "ضلا خلاف بین المسلمین

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان الرجل لو اظهر انكار الواجبات الظاهرة المتواترة ولمحرمات الظاهرة نحوذلک. فانه يستتاب' فان تاب' ولا قتل كافراً مرتداً . والففاق ولردة مظنتها البدع والفجور' كماذكره الخلال في كتاب "السنه" . الى محمد بن سيرين. انه قال: ان اسرع الناس ردة اهل الاهواء. وكان يرى هذه الآية نزلت فيهم واذارأيت الذين يخوضون في آياتنا فأعرض عنهم حتىٰ يخوضوافي حديث غيره"(سورة العنام ۲۸)

"المعلوم بأن في اهل القبلة المنافقين. الذين فيهم من هوأ كفر من اليهودو النصاره بالكتاب والسنة اولإجماع. وفيهم من قد يظهر بعض ذالک حيث يمكنهم' وهم بتظاهرون باشهادتين.(مهذب شره العقيدة الطحاوية صفحه ۲۳۲)

ارکان اسلام اور فرائض دین کا منکر متفقہ طور پر کافر غیر مسلم ہے' چنانچہ امام نووی تحریر فرماتے ہیں۔ "وأما تارک الصلوٰة فان كان منكراً لموجو بهافهو كافر باجماع المسلمين خارجاً من ملة الاسلام" (شرح صحیح مسلم جز ۲،ص ۷۰)۔

زکوٰۃ بھی فرائض اسلام میں سے ہے اور اس کا منکر بھی مسلمان نہیں ہے۔ چنانچہ علامہ سید سابق تحریر فرماتے ہیں "الزكاة من الفرائض اجمعت عليها الامة واشتهرت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دار الافتاء

فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (سورۃ النحل: ۴۳)

اگر تمہیں اس چیز کا علم نہ ہو تو اہل علم سے پوچھ دیکھو

حوالہ: F/۱۷۰ ۱۴۹۹/

تاریخ: ۱۱/۱۴۱۹ھ

شهرة جعلتها من ضروريات الدين بحيث لو انكر وجوبها احد خرج عن الاسلام وقتل كفراً" (فقه السنة ج ۱ صفحه ۲۸۱)

حج کی فرضیت کے متعلق رقم طراز ہیں۔ "هو أحد أركان الاسلام الخمسة وفرض من الفرائض التي علمت من الدين بالضرورة فلوأ نكر وجوبه منكر كفروارتدعن السلام" (فتنه الالسنة ج ۱ ص ۵۲۷)

رمضان المبارک کے روزوں کی فرضیت کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں۔

"واجمعت الامة على وجوب صيام رمضان' وأنه أحد اركان الاسلام التي علمت من الدين بالضرورة' وأن منكره كافر مرتدعن الاسلام"

(فقہ السنۃ ج ۱ ص ۳۶۶)

کہ فرائض اسلام اور ارکان دین کا منکر مسلمان نہیں بلکہ کافر مرتد ہے۔ لہٰذا معلوم ہو کہ پرویز یا دیگر منکرین حدیث' وہ حقیقت میں قرآن اور دین کے منکر ہیں' ان کا دعویٰ اسلام جھوٹا ہے ان کو صحیح دین کی تبلیغ کی جائے اور توبہ کے لئے کہا جائے' توبہ نہ کریں اور اپنے انکار پر قائم رہیں تو عنداللہ والرسول ﷺ' یہ مسلمان نہیں بلکہ مرتد و کافر ہیں۔

حافظ محمد ادریس سلفی

حافظ محمد عبدالقہار

نائب مفتی غرباء اہل حدیث کراچی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

PH:364400
DAR-UD-DAWAT
IS-SALAFIA
31- Shish Mahal Rd, Lahore.54000.

Date:
Ref:

الجواب بتوفیق الوهاب

الحمد لله، والصلوٰة والسلام على رسول الله محمد بن عبد الله

وعلى من صحبه وتبعه في دين الله، وبعد:

آنجہانی چوہدری غلام احمد پرویز کے ضلالت مآب اور گمراہ کن افکار وخیالات سے برصغیر کے اہل علم تو اچھی طرح واقف وآشنا ہیں۔ اور مقدور بھران کی تردید وتنقید کرتے رہے ہیں۔ البتہ عوام الناس اپنی بے علمی وجہالت کی وجہ سے ان کی خطرناکی وتباہ کاری سے ناآشنا ہوتے ہیں اور اسی بنا پر بعض اوقات ان کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔

راقم کے خیال میں ''پرویزیت'' دراصل ایک تحریک ہے جو مسلمانوں میں اباحیت ومغربیت اور الحاد وبے دینی پھیلانے کے لئے شروع کی گئی اور مسلمانوں کے لئے قابل قبول بنانے کے لئے اسے ''قرآنی تحریک'' یا ''قرآنی فکر'' کا عنوان دیا گیا۔ اور قرآنی آیات کے معانی ومفاہیم اپنی مرضی کے مطابق متعین کرنے کے لئے حدیث وسنت رسول ﷺ سے انکار کیا گیا۔

قرآنی نصوص کا من پسند مفہوم متعین کرنا ہی وہ مشترک مقصد ہے جو غلام احمد پرویز اور غلام قادیانی دونوں کے پیش نظر رہا ہے۔ ایک نے اس کے حصول کے لئے حدیث وسنت کا انکار کیا اور دوسرے نے ختم نبوت کا۔ غلام احمد پرویز نے اپنی مغرب زدہ عقل کے ذریعے قرآن کریم کو بازیچۂ تاویلات بنایا اور غلام احمد قادیانی نے اپنی جھوٹی نبوت کے ذریعے۔ بہر حال دونوں نے اسلام، اسلامی حقائق، اسلامی عقائد اور ضروریات دین کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیا۔

جیسا کہ سوال اور استفتاء سے بھی واضح ہے اور غلام احمد پرویز کی کتابوں، تحریروں اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

PH:984408
DAR-UD-DAWAT
IS-SALAFIA
31- Shish Mahal Rd. Lahore.54000

دار الدعوۃ السلفیۃ
شیش محل روڈ ، لاہور ، پاکستان

Date:
Ref:

تقریروں سے ثابت ہے کہ اس شخص کا تصور اور نظریہ وعقیدہ اللہ' رسول' قرآن' حدیث' فرشتوں' نماز' روزہ' حج' زکوٰۃ وغیرہ کے بارے میں سلف صالحین' صحابہ کرام' آئمہ دین اور تمام مسلمانوں کے عقیدہ وتصور سے مختلف ہے اور کتاب وسنت کی واضح تعلیمات سے ہٹا ہوا ہے۔ اس لئے ایسے شخص کے ملحد' بے دین زندیق اور کافر ومرتد ہونے میں کسی قسم کا شک وشبہ نہیں ہے۔ قرآن کریم میں یہ حقیقت کھول کر بیان کردی گئی ہے کہ جو شخص سلف اور صحابہ کرام اور سبیل المومنین کو چھوڑ کر کوئی اور راہ اپنا لیتا ہے وہ گمراہ ہو جاتا ہے اور بالآخر جہنم رسید ہو جاتا ہے۔

ومن يشاقق الرسول من بعد ماتبين له الهدىٰ ويتبع غير سبيل المؤمنين نوله ماتولىٰ ونصله جهنم. وساء ت مصيراOط (النساء آيت ١١٥)

بمثل ماآمنتم به فقد اهتدوا وان تولوا فانما هم في شقاق.

(البقره آيت ١٣٧)

"پس اگر وہ لوگ (اے صحابہ رسول ﷺ!) تمہاری طرح ایمان لے آئیں تو وہ ہدایت پا گئے اور اگر وہ پھر گئے تو یقیناً وہ اختلاف اور ضد پر اڑے ہوئے ہیں"۔

هذا ماعندى والله اعلم بالصواب

نعیم الحق

مدیر "الاعتصام" لاہور

۹/۷/ ۱۴۱۹ھ

ہفت روزہ "الاعتصام" لاہور

نعیم الحق

شعبہ جات: مکتبہ ..... ، الاعتصام ، ..... ، ..... ، ..... مجلس ..... ، ..... نشر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul-Uloom Taqwiatul Islam
(Madrassa-e-Ghaznavia)
4-Shish Mahal Road, Lahore - Pakistan.
Res: Secretary Darul-Uloom: 5811566-5811503

دار العلوم تقویۃ الاسلام (مدرسہ غزنویہ)
۴ شیش محل روڈ لاہور پاکستان
رہائش سیکرٹری دار العلوم 5811566 - 5811503

حوالہ نمبر ______
تاریخ ______

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

نحمده ونصلى على رسوله الكريم

اللہ تعالیٰ نے اپنے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا! ''جو رسول کی اطاعت کرتا ہے تو اس نے حقیقت میں اللہ کی اطاعت کی''۔ (الآیۃ)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا' تو اپنے رب کی نعمت کو بیان کر (الآیۃ) وبعد!

جس شخص نے حدیث اور سنت اور معجزات نبوی ﷺ اور عذاب قبر کا انکار کیا اور نماز اور زکوۃ اور حج کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے اقوال کی تحریف کی تو اس کے کفر میں کوئی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔

اس لیے غلام احمد پرویز کافر اور زندیق ہے کیونکہ وہ حدیث اور معجزات نبوی ﷺ کا انکار کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے کلمات میں تحریف کرتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
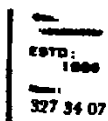
MARKAZI JAMIAT AHL-E-HADEES HIND
AHLE HADEES MANZIL, 4116, URDU BAZAR, JAMA MASJID, DELHI-110006

Ref No ________ Dated ________

الحمدللہ والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ

وعلی الہ وصحبہ ومن والاہ وبعد!

میں نے سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز حفظ اللہ تعالیٰ کا وہ فتویٰ پڑھا ہے جو کویتی اخبار (الأنباء) ۲۹ شعبان ۱۴۱۹ھ میں شائع ہوا جو کہ اس غلام احمد پرویز کے متعلق ہے، جو حدیث اور سنت کے انکار کے بارے میں مشہور ہے اور جس نے بہت سی بدیہیات اسلام (اسلام کے واضح احکامات) کا انکار کیا ہے۔ اور شیخ مذکور نے یہ فتویٰ اس آدمی کے عقائد اور اقوال میں سے ۲۰ کے قریب اقوال پڑھ کر یہ فتویٰ دیا۔ آپ نے اس فتویٰ میں کہا ''جو بھی اہل علم وبصیرت کی ان مثالوں (مذکورہ اقوال وافعال) میں غور کرے گا وہ قطعی طور پر جان جائے گا کہ ان باتوں کو ماننے والا اور ان کا عقیدہ رکھنے والا اور ان کی طرف بلانے والے کے کفر میں کسی شک کا کوئی احتمال نہیں وہ بڑا کافر اور اسلام کا مرتد ہے اور اس پر لازم ہے کہ وہ توبہ کرے''۔ الخ (لفظی معنی اس سے توبہ طلب کی جائے)۔ اسی قسم کا فتویٰ ''رئیس قطاع الافتاء والبحوث الاسلامیۃ بوزاراۃ الوقاف الکویتیہ'' نے ۲۲ جمادی الثانی ۱۴۱۹ھ کو دیا۔ میں یہ کہتا ہوں کہ محترم شیخ نے جو فتویٰ دیا ہے وہ بالکل ٹھیک اور حق ہے اس میں کسی قسم کے شک کی مجال نہیں ان سے پہلے علماء پاکستان یہی فتویٰ دے چکے ہیں اور انہوں نے اس آدمی کے ان عقائد کے بناء پر اسے کافر کہا ہے اور اس کے اور اس کے پیروکاروں کے یہ عقائد اور خاص طور پر بزم طلوع اسلام

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Ref No ________ Dated ________

کے عقائد معروف ہیں اور وہ لوگ انہی عقائد پر مصر ہیں وہ ان عقائد کو مسلمانوں میں پھیلانے کے لئے' جو ان سے بن پڑتا ہے کر رہے ہیں۔ تو یہ لوگ بھی اسی طرح کافر اور دین اسلام سے خارج و مرتد ہیں جب تک کہ وہ ان عقائد سے توبہ نہ کر لیں''۔ میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس میں' میں نے ان لوگوں کے بہت سے عقائد کو رد کیا ہے کہ جو کفر تک لے جاتے ہیں۔ ان لوگوں نے جو عقائد اپنائے ہوئے ہیں ان کے باطل ہونے اور ان کے اپنانے کی بناء پر ان لوگوں کے کفر میں مجھے کوئی شک نہیں ہے۔

واللہ المستعان

صفی الرحمن عبد الله المبارکفوری

أمیر جمعیة أهل الحدیث عموم الهند

٦/ ٩ /١٤١٩ھ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

JAMIA RIZVIA (TRUST)

Dr. Mufti Ghulam Sarwar Qadri

CENTRAL COMMERCIAL MARKET, MODEL TOWN, LAHORE, PAKISTAN.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Ref:................ Date:...............

☎ 5836261-64-65 (FAX 5836261) PH-5884919-5884920-LIBRARY

تم میں سے ہر شخص ذمہ دار ہے اور تم میں سے ہر شخص سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ (حدیث)

مفتی غلام سرور قادری (ایم اے)
ممبر فیڈرل زکوٰۃ کونسل اینڈ ایڈوائزر
شریعت کورٹ پاکستان، جامعہ رضویہ سنٹر
کمرشل مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور

فتویٰ

مجھ سے میرے بعض دوستوں نے غلام احمد پرویز صاحب رسالہ ماہنامہ ''طلوع اسلام'' جو کہ اس کے مرکز واقع گلبرگ لاہور پاکستان سے شائع ہوتا ہے کے متعلق یہ پوچھا کہ ''آیا وہ مسلمان ہے یا نہیں''؟ تو میں نے الحمدللہ اس کے عقائد و مواقف کا اس کی کتب اور رسائل میں تحقیق کرنے کے بعد یہ جواب دیا کہ وہ زندیق ہے کہ جس نے اپنی یہ زندیقیت بعض دشمنان اسلام کے کہنے پر شروع کی جیسے کہ غلام احمد قادیانی (اللہ کی اس پر لعنت ہو) نے دشمنان اسلام کے کہنے پر نبوت کا دعویٰ کیا۔ تو اس کو اہل اسلام نے کافر قرار دیا اور محقق علماء نے اسے جواب دیا جن میں سے ایک علامہ فاضل مولانا احمد رضا بریلوی ہیں اور انہوں نے اس کے جواب میں ایک کتاب باسم ''جزاء الله عدوه باباء ختم النبوة'' اور دوسری کتاب ''الصارم الربانی علی عنق القادن'' اور تیسری کتاب ''سوء العقاب للقادیانی الکذاب'' لکھیں اور اسی طرح بہت سے علماء نے اس کذاب (جھوٹے) غلام احمد پرویز کو بھی جواب دیا اور میں خود ایک دفعہ اس کے مرکز میں اس سے ملا اور جو اس نے اپنی کتابوں میں قرآن اور سنت رسول ﷺ کے بارے میں لکھا ہے اس میں سے بعض کے متعلق میں نے اس سے دلائل مانگے تو اس نے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

JAMIA RIZVIA (TRUST)

Dr. Mufti Ghulam Sarwar Qadri

CENTRAL COMMERCIAL MARKET, MODEL TOWN, LAHORE, PAKISTAN.

Ref:...............   بسم اللہ الرحمن الرحیم   Date:...............

☎ 5836261-64-65 (FAX 5836261) PH-5884919-5884920-LIBRARY

تم میں سے ہر شخص ذمہ دار ہے اور تم میں سے ہر شخص سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ (حدیث)

فاسد جوابات دیے جس کا میں نے جواب دیا تو وہ مبہوت ہو گیا اور خاموش ہو گیا اور یہ معذرت کی کہ اسے مناظرہ کے فن میں مہارت نہیں ہے تو مجھے اس بات کا یقین ہو گیا کہ یہ ان دجالوں میں سے ایک دجال ہے جن کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے خبر دی تھی کہ وہ آپ ﷺ کے بعد آئیں گے اور ان میں سے ہر ایک اس بات کا دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے۔ اس پرویز نے اگرچہ صراحتاً تو نبوت کا دعویٰ نہیں کیا لیکن اس نے بہت سے مسلمانوں کے عقائد کو خراب کیا اور انہیں اسلام کی راہ سے گمراہ کیا ہے' اللہ کی قسم یہ پرویز اور اس کی جماعت اس زمانے میں اہل اسلام کے لئے سب سے زیادہ نقصان دہ اور سب سے زیادہ سخت فتنہ ہیں۔ ہم اہل اسلام پر یہ فرض ہے کہ ان کے مراکز جہاں کہیں بھی ہوں انہیں بند کروائیں اور اہل اسلام کو ان کے خطرات اور شر کے متعلق خبر دار کریں اور اللہ ہی توفیق دینے والا ہے۔

الاحقر المتعبد بدکتور المفتی غلام سرور القادری رمدیر الجامعۃ الرضویۃ ماڈل ٹاؤن لاہور پاکستان

۷ رمضان ۱۴۱۹ھ موافق ۲۶ دسمبر ۱۹۹۸ء یوم السبت

مفتی غلام سرور قادری (ایم اے)
ممبر فیڈرل زکوٰۃ کونسل اینڈ ایڈوائزر
شریعت کورٹ پاکستان، جامعہ رضویہ سنٹر
کمرشل مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخ ۲-۲-۹۶ء

حوالہ نمبر ______

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم٥

دین اسلام ایک ایسا شجرہ طیبہ ہے جس کی جڑیں مضبوط اور شاخیں آسمانوں تک پھیلی ہوئی ہیں۔ اس کے روز اول سے ہی اس کے خلاف طرح طرح کی سازشیں کی گئیں مگر نہ اس کی تر و تازگی میں فرق آیا نہ برگ و بار میں۔ یہ اللہ کا وہ نور ہے جو چار دانگ عالم میں ظلمتوں سے برسر پیکار ہے اور جب یہ ظلمتیں کلی طور پر کافور نہیں ہو جاتیں برسر پیکار رہے گا۔ یہ دین علم و دانش اور عمل کا دین ہے' عقل و شعور' فہم و فراست کا دین ہے۔ باطل قوتوں کا ہر میدان میں مقابلہ کر سکتا ہے اور کر رہا ہے۔ اس کے حریف جب دلائل سے اس کا مقابلہ نہ کر سکے تو انہوں نے اس حق و صداقت کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے آگے منافقت' دجل' جھوٹ اور دھوکہ دہی کے گھٹیا ہتھکنڈے اختیار کر لئے۔ یہ کمپیوٹر' انٹرنیٹ اور الیکٹرانک میڈیا کا دور ہے۔ سچ ہو یا جھوٹ' منٹوں میں دنیا کی کونے کونے میں پھیلایا اور پہنچایا جا سکتا ہے۔۔ چنانچہ اس وقت دین اسلام کے خلاف' اسلام دشمن قوتوں نے کئی محاذ کھول رکھے ہیں۔ مسلم عوام پہلے تو ویسے ہی کم لکھے پڑھے ہیں اکثریت ہر طرح کے علم سے بے بہرہ ہے۔ جن کو پڑھا لکھا کہا جاتا ہے وہ خواہ کسی علم میں کیسا ہی رسوخ رکھیں دین کی بنیادی حقیقتوں سے بھی ناواقف اور جاہل ہیں۔ دین سے نابلد ان تمام جاہلوں کو شیطان کے چیلے خوب خوب گمراہ کرتے اور جہنم کا ایندھن بناتے ہیں۔ شیطان کے ہر دور میں چیلے رہے ہیں' جو اس کا مشن پھیلانے میں شب و روز مصروف عمل ہیں۔ انیسوں صدی کے اواخر اور بیسویں صدی عیسوی اوائل میں مسلمانوں کے دور زوال میں چند اسلام دشمن تحریکوں نے سر اٹھایا اور سامراج کی آشیر باد سے صیہونی طاقتوں کی بھرپور تائید و حمایت سے مسلمانوں کو ان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخ ۔۔۔۔۔۔۔

حوالہ نمبر ۔۔۔۔۔۔۔

کے دین سے بیگانہ کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔

ان تحریکوں میں جزیرۂ نمائے عرب کی وہابی نجدی تحریک اور برصغیر پاک و ہند میں جنم لینے والی دو تحریکیں' اول قادیانیت کی تحریک اور دوسری منکرین حدیث کی "پرویزیت" نمایاں ترین' دین دشمن تحریکیں ہیں۔

اسلام کے خلاف ان تحریکوں کی پاس سوائے دجل و فریب کے کوئی دلیل نہ تھی' نہ ہے۔ اور تینوں کو ہی برطانوی سامراج کی مکمل تائید و حمایت حاصل رہی ہے۔

اس وقت ہم "پرویزیت" کے متعلق چند حقائق پیش کرتے ہیں تاکہ جو لوگ کم علمی کی وجہ سے ان سے منسلک ہو کر اپنا دین و ایمان ضائع کر رہے ہیں انہیں بتایا جائے کہ طلوع اسلام کے نام والی تحریک ان کے دلوں سے غروب اسلام کے لئے کوشاں ہے۔ ان کو دولت ایمان سے محروم کرنے کے درپے ہے۔

طلوع اسلام کا تعارف:

غیر منقسم ہندوستان میں ایک مکار گمراہ شخص اسلم جیراج پوری تھا۔ جس نے نہایت منظم انداز سے حدیث رسول ﷺ کے خلاف تحریک چلائی اور حدیث و سنت کے خلاف طرح طرح کے سوالات و ابہامات پیدا کرنے شروع کی۔ دین سے جاہل اور عمل سے کورے تن آسان نوجوانوں کے لئے اس آواز میں کشش تھی۔ وہ تو پہلے ہی عملاً اسلام سے کوسوں دور تھے۔ البتہ اپنے گنہگار ہونے کا ایک احساس ان کے نہاں خانہ دل میں کھٹکتا تھا۔ مگر بھلا نہ ہو ان شیطانوں کا کہ انہوں نے کلمہ' نماز' زکوٰۃ' روزہ' حج اور بقایا احکام شرع کی اہمیت ہی یہ کہہ کر ختم کر دی کہ یہ سب کچھ عجمی سازش ہے۔ احادیث تین سو سال بعد میں لکھی گئیں۔ یہ اسلام وہ نہیں جسے قرآن لایا تھا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخ ــــ ۱۹۹ ــــ

حوالہ نمبر ــــــــ

یہ اسلام عجمی سازش کا نتیجہ ہے۔ان تمام خرافات کا ثبوت دیکھنا ہوتو رسالہ طلوع اسلام کے نئے پرانے شمارے دیکھ لئے جائیں۔ نیز پرویز کی کتابیں بالخصوص اس کی کتاب ''قرآنی فیصلے'' ہی دیکھ لی جائے۔علاوہ ازیں معراج انسانیت' مقام حدیث وغیرہ بیسیوں کتابیں موجود ہیں۔

چوہدری غلام احمد پرویز ایک ریٹائرڈ سی ایس پی افسر تھا۔ پاکستان بننے کے بعد 25/B گلبرگ میں سکونت پذیر رہا۔عمر بھر خدمت قرآن کے نام پر حدیث رسول ﷺ کا انکار کرتا رہا۔ میں نے جون 1967ء میں اس کے گھر جا کر اس سے چند سوالات بھی کئے جن کا اس نے جواب نہ دیا اور صرف یہ کہا کہ میرے لیکچرز سنا کریں۔

1. میرا پہلا سوال یہ تھا کہ آپ نبوی تشریح کے بغیر محض عربی لغات کی رو سے قرآن سمجھنے کی تلقین کرتے ہیں کہ حدیث سے اختلاف پیدا ہوتا ہے۔قرآنی احکام اقامت صلوٰۃ' ایتائے زکوٰۃ' حج بیت اللہ' کلمہ اسلام کلمہ طیبہ کی عملی صورت آپ لغت سے واضح کریں تاکہ اختلاف نہ رہے میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کرلوں گا۔لغت میں ان الفاظ کے بیشمار معانی ہیں۔ ہر شخص اپنی مرضی کا معنی لے گا اور قرآن کو بازیچۂ اطفال بنائے گا۔حدیث پاک نے قرآنی مفہوم کی تشریح کر کے اسے بچوں کا کھیل بننے سے روک لیا۔آپ حدیث کو فرقہ واریت کا سبب بتاتے ہیں۔ذرا احادیث سے ہٹ کر لغت کی رو سے عربی مبین سے کسی قرآنی حکم کا تعین کیجئے دوسرے بھی یہی حق استعمال کر کے اپنا من پسند مفہوم مراد لیں گے نتیجۂ جتنے لغوی معانی اتنے مذاہب۔حدیث پاک اختلاف پیدا نہیں کرتی اسے ختم کرتی ہے۔

2. میں نے یہ بھی عرض کی کہ آپ نے سورۃ اسریٰ کی پہلی آیت سے واقعہ معراج کا انکار کیا ہے اور اس سے مراد مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ بمعنی مسجد نبوی مراد لیا ہے۔دور والی مسجد۔فرمایئے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخ 2-7-99ء

حوالہ نمبر ——————

ہجرت کیوقت یہ دور والی مسجد مدینہ منورہ میں تھی؟ جس کا حوالہ دیا گیا ہے۔ یہ تو ہجرت کے بعد' مدینہ منورہ پہنچنے کے بعد تعمیر ہوئی' جو مسجد مدینہ میں بنی ہی نہیں قرآن لوگوں کو اس کا حوالہ دے رہا ہے؟ کیا یہی قرآن کی فصاحت و بلاغت ہے؟ یا آپ کی بیمار سوچ؟ اس پر انہوں نے اپنے ملازم سے کہا کہ ان کو اندر کیوں آنے دیا؟ میں نے عرض کی اس پر ناراض نہ ہوں میں چلا جاتا ہوں آپ کی قرآن فہمی دیکھنا تھی۔ ہماری پختہ رائے ہے بلکہ یقین کامل ہے کہ یہ شخص قرآن کا نام لے کر امت کو رسول اللہ ﷺ سے دور کرنے کی سازش کرنے والا۔ قرآن کے نام سے اہل اسلام کو قرآن سے بیگانہ کرنے والا۔ مسلمانوں کے تمام عقائد و اعمال کو غیر قرآنی کہہ کر انہیں اسلام سے ہٹانے والا' سنت مطہرہ کا کلی انکار کرنے والا' صیہونی طاقتوں کا ایجنٹ اور دین اسلام کا بہت بڑا حریف تھا۔ حالانکہ اس کے سنت و حدیث کے خلاف تمام اعتراضات سطحی اور مغالطہ انگیز تھے' علمی نہ تھے۔ رسول اللہ ﷺ کی ذات کو درمیان سے ہٹایا جائے تو قرآن یضل به کثیراً کے مصداق گمراہی کا سبب ہے۔ "یهادی به کثیراً" اسی وقت ہے جب قرآن کے متن کے ساتھ نبوی تشریح و تفسیر بھی ہو۔

علمائے اسلام نے سنت کے خلاف ان گمراہوں کے ایک ایک مغالطے کو رد کیا ہے۔ ہر شبہے کا ازالہ اور ان کے ہر اعتراض کا مسکت جواب دیا ہے۔ عقل سے بھی' نقل سے بھی اور قرآن و تاریخ سے بھی۔ مثلاً "سنت خیر الانام" "سنت کی آئینی حیثیت" اور ہمارے منہاج الفتاویٰ وغیرہ کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔

ہر مسلمان پر فرض ہے کہ اپنے ایمان کی حفاظت کرے۔ ان گمراہ لوگوں سے اپنے آپ کو دور رکھے۔ ہم چیلنج کرتے ہیں کہ کوئی شخص ان موضوعات پر ہم سے مناظرہ یا مباہلہ کرے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دارالافتاء
ادارہ منہاج القرآن
۳۶۵-ایم ماڈل ٹاؤن ، لاہور

تاریخ ۹۴-۲-۲

حوالہ نمبر ______

یہ دونوں قرآنی حکم ہیں تا کہ حق و باطل کی پہچان علی الاعلان ہو جائے اور عوام گمراہ نہ ہوں۔

واللہ علی مانقول وکیل

مسلمان ریاستوں کا فرض ہے کہ قادیانیوں کی طرح دوسرے گمراہ فرقوں پر بھی پابندی لگائیں اور مسلمانوں کو مرتد ہونے سے بچائیں۔

مفتی عبدالقیوم خان

واللہ اعلم بالصواب

صدر دارالافتاء ۔ تحریک منہاج القرآن پاکستان

دارالافتاء
فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون
منہاج القرآن 365-ایم ماڈل ٹاؤن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

In the Name of Allah, the Beneficent, the Merciful

JAMIA ISLAMIA CANADA

780 Burnhamthorpe Rd. W
Unit # 10, Mississauga,
Ontario L5C 3X3 Canada
Ph: (905) 279-5040
Fax:(905) 279-8486
Toll free #: 1-877-279-8088
Website: www.jamiaislamia.org
E.mail: jamia@jamiaislamia.org

فتویٰ

۱۴ مئی ۲۰۰۱ بروز پیر

علمائے امت کے متفقہ فتویٰ کی روشنی میں جامعہ اسلامیہ کینیڈا اس فتویٰ کی توثیق کرتے ہوئے تصدیق کرتی ہے کہ غلام احمد پرویز اور اس کا فعال ادارہ بزم طلوع اسلام کے افکار اور نظریات بالکل غلط اور باطل ہیں کیونکہ اس نے ضروریات دین کا انکار کیا ہے۔ اور خاتم الانبیاء احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے فرمان حدیث نبوی کو عجمی سازش قرار دے کر اطاعت رسول اللہ ﷺ سے منہ موڑا ہے۔

غلام احمد پرویز اپنے باطل نظریات میں حضور اقدس ﷺ کے معجزات اور خصوصاً معراج مصطفیٰ کا منکر ہے۔ اس ملحد نے ایمانات پر فرشتوں اور جنات کے وجود کا انکار کیا ہے۔ آدم علیہ السلام کی تخلیق اور فرد واحد ہونے کا انکار کرتے ہوئے ان کی نبوت کا صاف انکار کیا ہے۔ اس طرح عبادات میں نماز' زکوۃ اور حج کی شرعی اسلامی شکل سے انکار کرتے ہوئے دین اسلام کے بنیادی اور ضروری ارکان کا انکار کیا ہے۔ عید کی قربانی' قبر کے عذاب اور آخرت کی زندگی میں جنت اور جہنم کی وجودی حقیقت سے انکار کرتے ہوئے اسلام کے بنیادی اصولوں کو ٹھکرایا ہے۔ تمام انبیاء کرام کے معجزات سے انکار کرتی ہے۔

کویت وزارت اوقاف کے فتویٰ بورڈ اور سعودی عرب کے موجودہ مفتی اعظم فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن آل شیخ حفظہ اللہ اور گذشتہ مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ اور امام

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

In the Name of Allah, the Beneficent, the Merciful

JAMIA ISLAMIA CANADA

780 Burnhamthorpe Rd. W
Unit # 10, Mississauga,
Ontario L5C 3X3 Canada
Ph: (905) 279-3040
Fax:(905) 279-8486
Toll free #: 1-877-279-8088
Website: www.jamiaislamia.org
E-mail: jamia@jamiaislamia.org

الحرمین الشریفین فضیلۃ الشیخ محمد بن عبداللہ السبیل حفظہ اللہ نے اجماع امت کے متفقہ فیصلے کی روشنی میں غلام احمد پرویز اور اس کے متبعین کو کافر قرار دیا ہے۔

پاکستان' انڈیا' بنگلہ دیش اور تمام دنیا کے مسلک کے علماء کرام مفتیان عظام' مشائخ کرام' سیاسی و دینی جماعتوں نے غلام احمد پرویز اور اس کے ادارہ طلوع اسلام کے ذریعہ اس ملحد کے غلط افکار کو پھیلانے والوں اور اس کے باطل افکار رکھنے والوں کو کافر قرار دیا ہے۔

کینیڈا کے مسلمانوں خصوصاً اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو عموماً ان کے فتنے سے آگاہ ہوتے ہوئے قادیانیوں اور پرویزیوں کے دجل و فریب سے بچنا چاہئے۔ کیونکہ بزم طلوع اسلام پرویزیت کے افکار کو کینیڈا' امریکہ اور برطانیہ میں مقیم اردو جاننے والوں کو گمراہ کرنے کے لئے الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈال رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں قائد رد پرویزیت فضیلۃ الشیخ حضرت اقدس ڈاکٹر احمد علی مولانا سراج الدین حفظہ اللہ نے برطانیہ' امریکہ اور کینیڈا کا دین اسلام کی عظیم خدمت کے جذبے سے دعوت و فکر و عمل کا پروگرام بنا کر پرویزیوں کے ناپاک عزائم کا پردہ چاک کیا ہے۔ قادیانیوں اور پرویزیوں کی اسلام دشمنی سے مسلمانوں کو آگاہ فرما کر مسلمانوں کو روشناس کرایا ہے۔ جامعہ اسلامیہ کینیڈا مولانا احمد علی سراج کی اس فکر انگیز دینی اسلامی تحریک کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ کیونکہ کینیڈا میں یہ فتنہ بہت زیادہ تیزی سے پھیل رہا ہے۔ ہم سب مل کر ان اسلام دشمن لابیوں قادیانیوں' پرویزیوں سے بچنے کے لئے ان کے ناپاک عزائم کے خلاف جہاد کرتے ہیں۔ ہم اس تحریک میں مولانا احمد علی سراج کے ساتھ ہیں۔

اور پوری دنیا میں اس فتنہ عظیم سے مسلمانوں کو آگاہ کرنے کی بہت ہی ضرورت ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
In the Name of Allah, the Beneficent, the Merciful

JAMIA ISLAMIA CANADA

780 Burnhamthorpe Rd. W
Unit # 10, Mississauga,
Ontario L5C 3X3 Canada
Ph: (905) 279-3040
Fax:(905) 279-8486
Toll free #: 1-877-279-8088
Website: www.jamiaislamia.org
E-mail: jamia@jamiaislamia.org

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ مولانا کو اس اسلامی مشن میں کامیاب فرمائے اور امت مسلمہ کو قادیانیت اور پرویزیت اور باطل افکار سے بچائے اور حضرت مولانا کی ان خدمات کو اپنے دربار اقدس میں قبول ومنظور فرمائے۔ آمین یارب العالمین بجاسیدالمرسلین صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وبارک وسلم تسلیماً کثیراً کثیراً

اعزاز احمد علوی
اعزاز احمد علوی
ڈائریکٹر آف جامعہ اسلامیہ کینیڈا
JAMIA ISLAMIA CANADA LTD.
780 BURNHAMTHORPE RD. WEST UNIT #10
MISSISSAUGA, ONTARIO, L5C-3X3
TEL. (905) 279-3040

مولانا محمد آصف قاسمی
JAMIA ISLAMIA CANADA LTD.
780 BURNHAMTHORPE RD. WEST UNIT #10
MISSISSAUGA, ONTARIO, L5C-3X3
TEL. (905) 279-3040

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Darul Huda
6666 COMMERCE ST., SPRINGFIELD, VA 22150
PH: (703) 922-0111

Sha'ban 4, 1419 (Nov. 23, 1998)

Ministry of Awqaf and Islamic Affairs
Public Dept. For Ifta and Islamic Research
Al-Ifta Deptt.
Al-Fatwa Authority
ATT: MASHA'L MUBARAK ABDULLAH AHMAD AL-SABAH
Chairman, Al-Fatwa Authority (Public Affairs Committee)

RE: Fatwa No. 129 year/98: Ghulam Ahmad Perwez and his Beliefs.

Respected Sir:

We received a copy of your Fatwa No. 129 Y/98, dated 22nd Jamada Al-Aakhir, 1419 a.h. (Oct. 13, 1998). A careful review of this revealed us the vital importance of this Fatwa. In his 'Istifta' (Question), the learned scholar Ahmad Ali Maulana Siraj presented the beliefs and teachings of Ghulam Ahmad Perwez and his followers briefly but completely and clearly. Perwez and his followers hold their self made views about 'Salat', 'Hajj', and 'Zakat'. They also have beliefs about Angles, 'Jannah', and 'Jahannum' contrary to what is there in the Book of Allah and in the 'Sunnah'.

The 'Fatwa' decreed in view of the presented question came with a firm and unanimous answer by all the member Scholars of AL-FATWA AUTHORITY. This has really once more stressed upon the well known

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Darul Huda
6666 COMMERCE ST., SPRINGFIELD, VA 22150
PH: (703) 922-0111

doctrine, unanimously held by the scholars of Islam of all times: The facts and firm beliefs, that are absolutely proven from the Holy Quran and 'Sunnah' are considered the necessary requirements of the religion of Islam. Nullification or denial of any one, some or all of such beliefs is 'Kufr'. Judging the views of Perwez, the Al-Fatwa Authority rightly cited the Verses from the Holy Book. These are: Verse number 29, Sura Al-Fatah; Verse number 59 and 103, Sura Al-Nisaa'; Verse number 110 and 117, Sura Al-Baqara; Verse number 133, Sura Aal-Imran. The committee, thus, declared the claims and beliefs of Perwez misleading, wrong and contradictory to the required Beliefs of Islam. Those, who believe in such beliefs of Perwez, and those who follow and support him, are decreed 'Kaafirs', 'Murtads', apostates and out of the fold of Islam.

Your Majesty: Masha'l Mubarak Abdullah ahmad Al-Sabah and the Committee Members has done a greet service by issuing this judgement (Fatwa), thereby protecting the basic beliefs of Islam. This has certainly made clear to the whole world how clearly and firmly Muslims believe in the Book of Allah and the Sunnah of Rasu-Lulah (S.A.W). Your decree in this regard is simply superb and amicable. Thank you (Jazak-Allah).

Sincerely yours,

Abdul Hameed
Director, Darul Huda
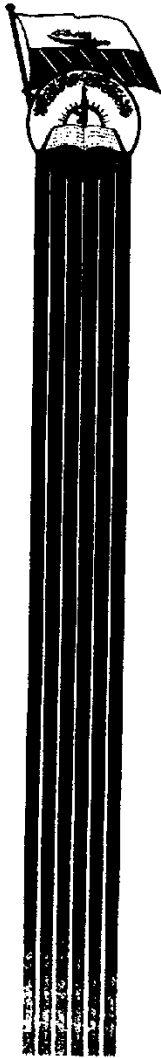
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخ ____________ حوالہ نمبر ____________

فضیلۃ الشیخ مولانا احمد علی سراج صاحب حفظ اللہ

خطیب ثنیان مسجد الغانم۔کویت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ پاک کا اپنے بندوں پر سب سے بڑا احسان' تمام نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت' ان کو اسلام کی ہدایت دینا اور ایمان کی دولت نصیب کرنا ہے۔ہم اہل پاکستان کو صحیح عقیدہ' دینی فہم اور دین پر اسلاف کی نہج پر چلنے کی وجہ سے اللہ رب العزت کی ذات کا ازحد شکر گزار ہونا چاہیئے۔اسلامیان پاکستان کے عقائد یہ ہیں:

۱) آنحضرت محمد ﷺ آخری نبی ہیں۔آپ ﷺ کے بعد کوئی ظلی بروزی نبی نہیں ہے۔آپ ﷺ کی وفات کے بعد آسمان سے وحی اترنے کا سلسلہ ہمیشہ کیلئے منقطع ہو چکا ہے۔آپ ﷺ کا فرمان ہے "میرے بعد تیس (30) دجال وکذاب آدمی نبوت کا دعویٰ کریں گے۔ ہر ایک یہ گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے۔حالانکہ میں اللہ پاک کا آخری نبی ہوں"۔ لہٰذا جو بھی حضور ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے وہ قطعی کافر ملت اسلامیہ سے خارج ہے۔جو مرتد ہونے کی وجہ سے واجب القتل ہے۔الا یہ کہ وہ توبہ تائب ہو جائے۔

۲) حضور ﷺ کی احادیث مبارکہ پر دین اسلام کا دارومدار ہے جو کہ قرآن پاک کے بعد تعلیمات واحکامات اسلام کا مآخذ ومرجع ہیں جو
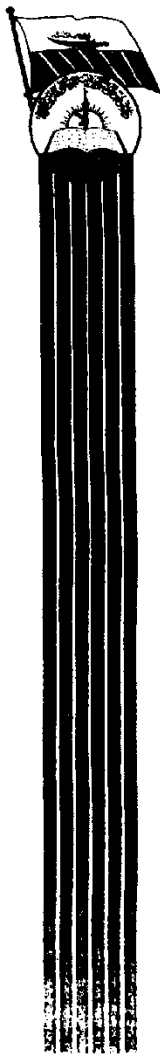
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

MARKAZ-UD-DAAWA
WAL-IRSHAD
5-CHAMBERLANE ROAD, O/S MOCHI GATE, LAHORE
TEL: 042-7231106, 7666678 FAX: 92-42-7630826

حوالہ نمبر ________ تاریخ ________

اس اجماعی عقیدہ کی مخالفت کرے وہ ملت اسلامیہ سے خارج ہے۔

لیکن امت مسلمہ کو ایسے دغابازوں' فراڈیوں کا سامنہ ہے جو اپنے مکر کے ذریعہ اسلام کی بنیادوں کو کھوکھلا اور اسکی عمارت کو منہدم کرنے کے درپے ہیں اور وہ ہر وقت اس سعی میں ہوتے ہیں کہ مسلمانوں میں اپنے گمراہ کن نظریات و باطل عقیدے ڈال کر اسلام کا اصل چہرہ مسخ کر دیا جائے۔ برصغیر کے مسلمان انگریز کے آنے تک اپنے صحیح عقیدے پر کاربند تھے۔ جب استعماری قوتوں نے برصغیر پر تسلط قائم کرلیا اور اسلامی ممالک کو ان کے سامنے سرنگوں ہونا پڑا تو اسی وقت سے انگریز نے اپنی چال اور منحوس سیاست پر عمل کرتے ہوئے مسلمانوں کے عقائد پر حملہ' امت میں اختلافات کو ہوا دینا شروع کر دیا۔ جس کے لئے انھوں نے بعض ایجنٹوں کا سہارا لیا اہل قلم کے قلم خریدے گئے۔ مقررین کا سودا ہوا۔ فتنوں کے سر اٹھانے میں برابر کے معاون کار بنے۔ مسلمانوں میں کفر والحاد و گمراہی کا خوب چرچا کیا گیا۔ ان کے پیدا کردہ بڑے فتنوں میں ایک فتنہ قادیانیت کا بھی تھا۔ جسکا سرخیل مرزا غلام احمد قادیانی ملعون تھا۔ جس کذاب نے ہندوستان میں دعویٰ نبوت کرکے مسلمانوں کے مشہور معروف عقیدہ ختم نبوت کو تار تار کیا۔

دوسرا فتنہ منکرین حدیث کا تھا جس کے ذریعہ احادیث نبوی ﷺ پر مسلمانوں میں شکوک وشبہات ڈالے گئے۔ ان دو فتنوں کی وجہ سے اس علاقہ میں برے اثرات نمودار ہونے لگے۔ لیکن الحمدللہ علماء اسلام نے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

MARKAZ-UD-DAAWA
WAL-IRSHAD
5-CHAMBERLANE ROAD, O/S MOCHI GATE, LAHORE
TEL: 042-7231106, 7866879 FAX: 92-42-7636829

حوالہ نمبر ______ تاریخ ______

ان فتنوں کی خوب سرکوبی کی، ہر میدان میں ان کا تعاقب کیا اور بھرپور انداز میں دین حنیف کا دفاع کیا، صحیح عقیدہ کی ترویج کی، کفر والحاد کا خوب قلع قمع کیا۔ اللہ ان پاک روحوں پر کروڑ ہا کروڑ رحمت نازل فرمائے۔

ہمیں علمائے اہل سنت پر خصوصاً آپ کی ہستی پر بہت زیادہ فخر ہے (اللہ پاک اسلام اور مسلمانوں کیلئے آپ کا سایہ تادیر باقی رکھے)۔

مرکز الدعوہ والارشاد اور اسکا جہادی شعبہ یعنی "لشکر طیبہ" آنجناب کو عقیدہ ختم نبوت و حجیت حدیث کے دفاع پر خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

اللہ کے حضور ہر قسم کی بھلائی، علم وعمل میں زیادتی کیلئے دعا گو!

اخوكم في الله

حافظ عبد الرحمن عبدالله المكي
مدير قسم العلاقات الخارجية
مركز الدعوة والارشاد باكستان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطیب جامع مسجد دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور پاکستان

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم

امابعد محترم جناب عبیداللہ صاحب 39 سکندر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے علماء اسلام کے فتاوی جات پر مشتمل ایک مجموعہ مہیا کیا جس کے چند مقامات کا راقم نے مطالعہ کیا ہے جس میں غلام احمد پرویز کی کچھ ایسی تحریریں پائی گئی ہیں جو کہ اسلام کے ثابت شدہ اصولوں کے منافی ہیں۔

بنابریں علماء اسلام نے اگر بعد از التزام فتویٰ دیا ہے تو راقم اس فتویٰ سے مکمل طور پر متفق ہے۔ اور اس فتویٰ کے بعد جو لوگ بھی ان تحریروں کو حق اور صحیح سمجھیں گے تو اگر وہ مسلمان ہونگے تو ان کے مرتد ہونے میں کسی قسم کا شک نہ ہے۔ اللہ تعالیٰ حق کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

HAZRAT SULTAN BAHU TRUST

صاحبزادہ سلطان فیاض الحسن قادری

Ref:

Date: 2003-7-4

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پرویزیت اس دور کا بہت بڑا فتنہ ہے۔ اسلام کے دامن پر ایک بدنما داغ ہے۔ اس داغ کو مٹانا امت مسلمہ کی ذمہ داری ہے۔ ڈاکٹر احمد علی سراج مدظلہ خطیب اعظم کویت اس سلسلہ میں پرجوش قیادت فرمارہے ہیں۔ جس احسن انداز میں بزم طلوع اسلام کی جڑیں اکھاڑ رہے ہیں اس پر حکومت کویت، حکومت سعودیہ اور دیگر اسلامی اداروں نے انہیں دائرہ اسلام سے خارج کر دیا ہے۔ عالمی سطح پر انکے رد کے لئے ہماری معاونت اس مشن کے لئے حاضر ہے۔

خادم دین وملت

سلطان فیاض الحسن

زیب سجادہ حضرت سلطان باھوؒ

ضلع جھنگ

Head Office: 4- Bahu Houses Judicial Colony Thokar Niaz Baig Lahore
Tel: 042 5221997 Fax: 042 5221996 E mail: haqbahu@lhr.comsats.net.pk

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Jamia Dar-ul-Uloom
Taleem-ul-Quran
Raja Bazar Rawalpindi (Pakistan)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرب قیامت کے زمانہ ہے چنانچہ دیگر فتنوں کی طرح آج کل انکار حدیث (پرویزیت) کا فتنہ روز افزوں ترقی پر ہے۔ سب سے پہلے عبداللہ چکڑالوی نے یہ فتنہ برپا کر کے مسلمانوں کے قلوب کو مجروح کیا۔ پھر وقتی طور پر یہ فتنہ دبنے کے بعد حافظ اسلم جیراجپوری نے دوبارہ اسے زندہ کیا۔ اور بعد ازاں غلام احمد پرویز نے اس فتنے کو نئے سرے سے زندہ کر کے مسلمانان عالم کے زخمی دلوں پر نمک پاشی کی اور تاحال یہ فتنہ مسلمانوں کے بیخ و بن اکھاڑنے میں مصروف ہے۔ منکرین حدیث (پرویزیوں) کے عقائد و تحریرات دین اسلام کے مسلمہ تصریحات کے خلاف ہیں۔ جو ان کے موقف کے بطلان پر شاہد عدل ہیں۔ جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

1۔ حج ایک بین الملی کانفرنس ہے۔ (رسالہ قربانی) 2۔ روایات (احادیث نبویہ) محض تاریخ ہیں (طلوع اسلام جولائی ۱۹۵۰ء) 3۔ میرا دعویٰ تو صرف اتنا ہے کہ فرض دو نمازیں ہیں جن کی اوقات بھی دو ہیں۔ باقی سب نوافل (طلوع اسلام اگست ۱۹۵۰ء) 4۔ نہ حدیث پر ہمارا ایمان ہے اور نہ اس پر ایمان لانے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے۔ (طلوع اسلام دسمبر ۱۹۵۰ء)

درج بالا حوالہ جات سے معلوم ہوتا ہے کہ ان دشمنان اسلام (منکرین حدیث) کا مقصد صرف انکار حدیث تک محدود نہیں بلکہ یہ لوگ اسلام کے سارے نظام کو مخدوش کر کے ہر امر و نہی سے آزاد رہنا چاہتے ہیں۔ نمازوں کے اوقات خمسہ، تعداد رکعات، صلوٰۃ اور صوم کے مفصل احکام، حج کے مناسک، قربانی، معاشرت کے قوانین، وغیرہ ان سب کی تفصیل احادیث میں موجود ہے۔ لیکن پرویز اور دیگر منکرین حدیث احادیث کا انکار کر کے اس سارے نظام کو تہہ و بالا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Jamia Dar-ul-Uloom
Taleem-ul-Quran
Raja Bazar Rawalpindi (Pakistan)
051-5550866 Fax: 051-5537546 Res: 051-5557921

کرنا چاہتے ہیں۔ یہ لوگ اہل قرآن کہلواتے ہیں اور بظاہر قرآن کی تائید میں مضامین بھی لکھتے ہیں لیکن درحقیقت انہوں نے مارِ آستین بن کر قرآن کے مفہوم کو فنا کر دیا ہے بلکہ قرآن کی حقانیت کو مخدوش کر رہے ہیں۔ اور بقول پرویز خاک بدہن گستاخ: صحابہؓ، تابعین، محدثین، فقہاء قرآن کے دشمن اور قرآن کے خلاف سازشیں کرنے والے تھے۔ حالانکہ ہمیں قرآن کریم انہی مقدس ہستیوں کی وساطت سے پہنچا ہے۔ لیکن اگر پرویز کے نظریہ کو تسلیم کیا جائے تو پھر قرآن کی صداقت پر کیسے اعتماد کیا جا سکتا ہے؟ الغرض اس قدر دین دشمنی کی وجہ سے فتنہ پرویزیت کے سدباب اور اس کا تعاقب ہر مسلمان کے ایمان کی جان ہے۔

محترم جناب ڈاکٹر احمد علی سراج صاحب دامت فیوضہم اس فتنے کی سرکوبی کا بیڑہ اٹھا کر اور اپنے شب وروز کو ایک کر کے لائق تحسین کام سرانجام دے رہے ہیں۔ ان کی فرمائش پر یہ چند سطور تحریر کر کے انہی دعائیہ کلمات پر اس تحریر کا اختتام کرتا ہوں کہ اللہ کریم ہمیں نبی کریم ﷺ کے اسوہ حسنہ پر عمل کرنے کی توفیق عنایت فرمائے اور باطل فتنوں کے آثار محفوظ فرمائے۔ آمین

کتبہ: اشرف علی
جانشین شیخ القرآنؒ، مہتمم دار العلوم تعلیم القرآن
راجہ بازار راولپنڈی پاکستان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علمائے عرب کا غلام احمد پرویز کے کفر وارتداد پر متفقہ فتویٰ

یہ استفتاء 1962ء میں محدث کبیر مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ مہتمم جامعہ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کی طرف سے جامعہ کے شیخ الحدیث اور رئیس دارالافتاء ومفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن ٹونکیؒ نے عربی میں تیار کیا اور بلاد اسلامیہ کے ممتاز علماء کرام اور اہل علم حضرات کو بھیجا۔ اس کے جواب میں عرب علماء کرام نے بڑے جوش و جذبہ اور دینی حمیت کے ساتھ اپنے فتاویٰ جات بھیجے جن میں غلام احمد پرویز اور پرویزیت پر پہلی دفعہ مہر کفر وارتداد ثبت کی گئی اور اہل اسلام اس فتنہ کے بارے خبردار ہوئے۔ یہ فتاویٰ جات دارالافتاء جامعہ العلوم الاسلامیہ کراچی نے ''فتنہ انکار حدیث'' اور ''فتنہ پرویز'' نامی کتابچوں میں چھپوا کر عام کئے جن سے مسلمانوں کی کثیر تعداد نے اس فتنہ سے آگاہ ہو کر اپنے ایمان کو بچایا اور حکومت ایوب جو پرویز کی سرپرست تھی اور اسے اسلامی نظریاتی کونسل کا سربراہ بنا کر اسلام کا حلیہ بگاڑنا چاہتی تھی، اپنے مذموم ارادے کو عملی جامہ نہ پہنا سکی اور قوم پر یہ فتنہ مسلط ہونے سے ٹل گیا۔

چار سال قبل جب راقم نے پرویزی فتنہ کے خلاف تحریک شروع کی اور حکومت کویت کی وزارت الاوقاف سے بانی فتنہ غلام احمد پرویز اور اس کے متبعین کے خلاف کفر وارتداد کا سرکاری فتویٰ حاصل کیا۔ تو وزارت کے ایماء پر عالم اسلام کے دیگر معروف مراکز سے بھی فتاویٰ جات لئے گئے اور 1962ء میں مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ کی تحریک پر مولانا مفتی ولی حسن ٹونکیؒ کے عربی میں مرتب کردہ استفتاء پر علمائے عربؒ کے غلام احمد پرویز کے خلاف اولین فتاویٰ جات کی بھی جامعہ العلوم الاسلامیہ سے تجدید وتوثیق کرائی گئی جو تاریخی سطح پر ان عظیم بزرگوں کی علمی وتحقیقی اہمیت اور اپنے اسلاف کے ساتھ دینی عقیدت اور ادب واحترام کے تقاضوں کے پیش نظر لازم تھی۔ چنانچہ یہ سب فتاویٰ جات وزارت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاوقاف کویت میں بطور ریکارڈ جمع کرائے گئے اور اب اس مجموعہ کے آخر میں انہیں بھی اردو ترجمہ کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ ان فتاویٰ کو پڑھ کر ایمان تازہ ہوجاتا ہے اور صاحبان فتاویٰ کے علمی تبحر اور اخلاص فی الدین کی داد دیئے بغیر نہیں رہا جاتا۔ اللہ تعالیٰ ان حضرات کے مراتب عالیہ کو مزید بلند و بالا فرمائے۔ آمین۔

www.KitaboSunnat.com

مولانا ڈاکٹر احمد علی سراج

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
P. O. Box : 3465
PHONES : 413570-419552

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان
REF :
DATE :

بسم اللہ الرحمن الرحیم○

الاستفتاء

متحدہ غیر منقسمہ ہندوستان میں (تقسیم ہند سے پہلے) ایک آدمی کہ جس کا نام غلام احمد قادیانی تھا ظاہر ہوا اور اس نے نبوت کا اور دوسرے کافرانہ امور اور الحاد کا دعویٰ کیا تو مشرق و مغرب اور عرب و عجم کے علماء اسلام اس کے کفر پر متفق ہو گئے۔ اس کا حال مشہور ہو گیا اور اس کی خبریں' مشرق و مغرب میں پھیل گئیں۔ آج اس ملک میں اسی نام کا ایک آدمی غلام احمد ظاہر ہوا ہے اور اس کا لقب پرویز ہے۔ یہ وہ لقب مجوسی ہے کہ جو ہر بادشاہ ایران کا گزشتہ زمانوں میں لقب ہوتا تھا۔ اس شخص نے بہت سی عجیب و غریب اور دہشت انگیز اشیاء کو شروع کیا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے ہم نام جھوٹے نبی سے اپنے گمراہ کن عقائد و افکار میں اور اپنی بد آراء میں بڑھ گیا ہے' اس شخص نے اگرچہ نبوت کا دعویٰ نہیں کیا (اپنے اپنے شہر کے دوسرے ہم نام کی طرح) لیکن اس نے دین محمدی ﷺ کے تمام عقائد اور شریعت اسلامیہ طاہرہ کے تمام احکامات میں الحاد کیا' اور بہت بڑی تحریف کی۔ یہاں تک کہ اس نے ضروریات دین کا انکار کیا جیسے کہ ابھی ان کا ذکر آئے گا۔ پھر اسی بات پر ہی اکتفاء نہیں کیا بلکہ بہت جلد وہ ان گناہ گار عقائد کا نئے نسل میں کہ جس کا دین کے ساتھ تعلق بہت کمزور ہے اور جن کی دین کے بارے میں معلومات سطحی ہیں پھیلانے والا داعی بن گیا اور اس نے ایک مجلّہ میگزین شروع کیا جس کا نام اس نے "طلوع اسلام" رکھا اور اس نے اپنے ان افکار کو پھیلانے کے لئے اس میگزین کو منبر بنایا اور ایسا اسلوب اپنایا کہ جس سے وہ حقائق پر پردہ ڈالتا اور اس نے بہت سی کتابیں بھی لکھی ہیں اور اس طرح سے جس طرح بھی ہو سکا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیہ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن ۔ کراچی
P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-419652

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراتشی ٥۔ پاکستان
REF :
DATE :

اس نے ان کتابوں کو گمراہی اور دھوکہ وفریب سے بھرا ہے۔ پھر اس نے ان سب کا نام اسلام حقیقی رکھا کہ جس کو ماننا اور قبول کرنا ضروری ہے۔ اور جو اسلام مسلمانوں کے مابین رائج ہے جو کہ عبادات اور اطاعات اور پاکیزہ اعتقادات پر مشتمل ہے اسے اس نے مجوسیت اور اسلام کے خلاف ایک چال کا نام دیا۔ قصہ مختصر اس نے دین اسلام کی ہر بنیاد کو ہلا کر رکھ دیا ہے اور تمام قطعی متواتر احادیث اور ضروریات دین میں شک وشبہات پیدا کیے ہیں۔ یہاں تک کہ معاملہ بہت بڑھ گیا اور حدود سے تجاوز کر گیا اور کوئی صورت نہ باقی بچی خاموش رہنے کی' اور نہ ہی کوئی رخصت اس کے باتوں سے اعتراض کرنے کی اور واضح حق کے اظہار سے غفلت برتنے کی' کوئی صورت باقی نہ رہی تو اہل علم وقلم' سنت دین کے دفاع اور اس آدمی کے الحاد و کفر اور گمراہی کا جواب دینے کے لئے اپنی تالیفات اور مقالات اور رسالوں کی صورت میں اٹھ کھڑے ہوئے۔ لیکن اس درخت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے یہ انفرادی کوششیں ناکافی تھیں۔ اور دینی مصلحتیں اسباب کا تقاضا کرتی تھیں کہ اس کے کفر والحاد کا کچھ حصہ اکٹھا کیا جائے تاکہ مسلمانوں پر اس کا معاملہ واضح ہو جائے اور اس سے وہی سلوک ہو کہ جس کے کفار مستحق ہیں۔ اور حقیقتاً مواد کو جمع کیا گیا اور ہندوستان و پاکستان کے مشرق ومغرب کے علماء کے سامنے اسے پیش کیا گیا' تو اس کا متفقہ فیصلہ یہ تھا کہ یہ بندہ کفر اور مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہے اور اس کے کفر کے فتویٰ دینے میں بڑے اور مشاہیر علماء اور شیوخ کرام میں کوئی بھی پیچھے نہ رہا۔ یہاں تک کہ اہلسنت اور شیعہ علماء اور تمام اسلامی جماعتوں کے گروہوں کے اہل علم اس کے کفر پر متفق ہو گئے۔ یہ فتوے اور ان کی رائے ان کے دستخطوں سمیت ایک خاص رسالہ کی شکل میں چھپے ہیں جس کا نام تھا ''علماء امت کا متفقہ فتویٰ پرویز کافر ہے''۔ یہ رسالہ اردو میں شائع ہوا اور اسے جمہور کی جانب سے بڑی توجہ ملی اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamie-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-419662

دارالافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراتشی ۵ ۔ پاکستان
REF :
DATE :

اسے رسائل اور مجلّات اور اخباروں نے نقل کیا اور اس کی تلخیص وتشریح لکھی وہ اس فتنہ کا منہ توڑ جواب اور آخری دوا تھی۔

اور ہم نے یہ پسند کیا کہ ہم اس کی گمراہیوں کو جزیرہ عرب اور حرمین شریفین اور حجاز اور نجد اور شام اور قدس اور قاہرہ اور جزائر اور تیونس وغیرہ اسلامی ممالک کے علماء اسلام کے سامنے پیش کریں اور ہم ان کے سامنے وہ مواد پیش کریں کہ اس کی تاویل کا کوئی احتمال نہیں کہ جن کے کہنے والے کے پاس توبہ کے علاوہ اور اسلام کی طرف لوٹنے کے علاوہ کوئی چارہ کار نہیں تو عالم اسلام کے دل کے ٹکڑوں اور عرب ممالک کے جید علماء وفضلاء، ہم آپ کے سامنے اس کے افکار اور عقائد میں سے کچھ پیش کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ حق فرماتا ہے اور وہی راہ دکھانے والا ہے۔

غلام احمد پرویز اور اس کے چند اعتقادات

۱۔ قرآنی احکام ابدی نہیں ہیں:

وہ کہتا ہے' قرآن کریم میں جو بھی صدقات اور وراثت وغیرہ کے اعلیٰ احکام آئے ہیں وہ سب وقت کی ضرورت اور وقت کے لحاظ سے تھے اور تدریجی (بتدریج تھے)۔ وہ بتدریج اس دور تک کے لئے تھے کہ جسے وہ نظام ربوبیت کا کام دیتا ہے جب وہ وقت آئے گا تو یہ احکام ختم ہو جائیں گے کیونکہ موجودہ احکام وقتی ہیں مستقل نہیں۔

(نظام ربوبیت ص ۲۵' ۱۲۷ سلیم کے نام خط ج ۱ ص ۲۴' ص ۱۸۰)

۲۔ ہر زمانے کیلئے شریعت ہے:

بے شک رسول ﷺ اور آپ کے ساتھیوں نے قرآن سے احکامات استنباط کیے تو وہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan

دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
نیوز ٹاؤن پوسٹ بکس 3465 کراچی

P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-419552

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵ ۔ پاکستان

REF :
DATE :

شریعت بن گئے۔ اسی طرح آپ کے بعد جو مرکزی حکومت کے اعضاء تھے ان کو حق تھا کہ وہ ان سے احکام کا استنباط کریں تا کہ اس وقت اور زمانے کی وہ احکام شریعت نہیں۔ وہ اپنے سے پہلے والی شریعت کے مکلف ہیں۔ پھر یہ بھی کہ یہ بات صرف ایک chapter تک محدود نہ تھی بلکہ عبادات اور معاملات اور اخلاق سب میں یہ قانون چلتا ہے۔ اسی بناء پر قرآن نے عبادت کی تفصیلات متعین نہیں کی ہیں۔ (مقام حدیث ج ا ص ۳۹۱ ص ۴۲۴)

۳۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت وہ حکومت کی اطاعت ہے:

اللہ تعالیٰ کا قول "تم اللہ اور رسول ﷺ اور اپنے حاکمین کی اطاعت کرو"۔ تو یہاں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت سے مراد ملت کے مرکز یعنی حکومت کی اطاعت ہے اور اولی الامر سے مراد وہ انجمنیں ہیں (ایسوسی ایشنز) جو حکومت کے تحت اپنے فرائض سرانجام دیتی (لفظی معنیٰ منعقد ہوتی) ہیں تو مرکزی حکومت شریعت سازی میں مختار ہے۔ اور اللہ کی اطاعت سے مراد اللہ کی کتاب قرآن کریم کی اطاعت نہیں ہے اور نہ ہی رسول ﷺ کی اطاعت سے مراد اس کی احادیث کی اطاعت ہے بلکہ ہر وہ مرکزی حکومت جو رسول اللہ ﷺ کے زمانے کے بعد قائم ہوئی اس کا منصب' رسالت والا منصب ہے۔ تو اس حکومت کی اطاعت ہی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت ہے اور رسول اللہ ﷺ کی اس وجہ سے اطاعت کی جاتی تھی کہ وہ مرکزی حکومت کے امیر اور امام تھے اور مرکزی حکومت ہی قابل اطاعت ہے۔ (معارف القرآن جلد ۴ ص ۶۱۶' ۶۲۳ تا ۶۸۶ اسلامی نظام ص ۱۱۰' ۱۱۱ مقام حدیث جلد ا ص ۱۹ سلیم کے نام خط جلد ا ص ۱۷۵)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ رسول قابل اطاعت نہیں:

قرآن کریم نے صراحت کی ہے کہ رسول اس بات کا استحقاق نہیں رکھتا کہ اس کی اطاعت کی جائے اور نہ ہی اس کے لئے جائز ہے کہ وہ لوگوں کو اپنی اطاعت کا حکم دے۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت سے مراد نظام دین کے مرکز کی اطاعت ہے جو کہ صرف احکام قرآن کو نافذ کرتا ہے۔ (معارف القرآن ج ۴ ص ۶۱۶ اسلامی نظام ص ۸۶)

۵۔ فرشتوں پر ایمان اور فرشتوں کے سجدہ کرنے کا معنی:

فرشتوں سے مراد کائنات میں موجود طاقتیں ہیں اور ان پر ایمان سے مراد ہے کہ انسان انہیں مسخر کرے اور انہیں اپنا تابع بنائے اور فرشتوں کے آدم کو سجدہ کرنا' اس سے مراد یہ ہے کہ ان قوتوں کو انسان نے مسخر کیا اور آدم سے مراد کوئی خاص شخص نہیں ہے بلکہ اس سے انسان مراد ہے اور آدم و حوا یہ نسل انسانی کے دو Pairs (جوڑا معنی دو اجزاء) سے عبارت ہیں۔

(لغات القرآن ص ۲۱۴)

اور آدم و حوا کا قصہ انسانی معاشرہ کیلئے ایک ڈرامائی کہانی ہے۔

(لغات القرآن جلد ا ص ۲۱۵)

۶۔ جنت اور جہنم:

جنت اور جہنم سے مراد کوئی مخصوص جگہیں نہیں بلکہ وہ تو انسان کی کیفیات ہیں۔

(لغات القرآن جلد ا ص ۴۴۸)

۷۔ نماز:

مسلمان جو نماز پڑھتے ہیں یہ انہوں نے مجوسیوں سے لی ہے اور یہ نماز قرآن میں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

.Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان

P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-419682
REF :
DATE :

مراد نہیں ہے' اور قرآن نے تو نماز کے قائم کرنے کا حکم دیا ہے اور نماز کا قیام کا معنیٰ ہے (افراد کی اصلاح کی بنیادوں کا قیام) جیسا نظام تقاضہ کرتا ہو اس کے مطابق افراد کی اصلاح کی بنیادوں کا قیام۔ (مجلّہ طلوع اسلام' جون ۱۹۵۰ء ص ۴۷ قرآنی نظام ربوبیت ص ۸۷)

☆ رسول ﷺ کا جو بھی نائب تھا اسے اس بات کا حق تھا کہ اپنے زمانے کے تقاضوں کے مطابق نماز کی صورت بدل سکیں'' (قرآنی فیصلے ص ۱۴' ۱۵)

۸۔ قرآن میں دو نمازیں ہیں:

قرآن میں صرف فجر اور عشاء کی نماز کا ذکر ہے۔ نبوت کے زمانے میں نماز کے لئے لوگوں کا اکٹھا ہونا صرف ان دو وقتوں میں ثابت ہے۔ (لغات القرآن ج ۳ ص ۱۰۴۴)

۹۔ زکوٰۃ اور صدقہ فطر:

زکوٰۃ ہر وہ مالی ٹیکس ہے جو حکومت کی جانب سے ہو۔ تو اگر حکومت اسلامی نہ ہو تو زکوٰۃ اور صدقہ فطر اور دوسرے صدقات واجب نہ ہوں گے۔ یہ تو وقتی ٹیکسز ہیں کہ جنہیں حکومت اپنی خاص ضروریات کے لئے لاگو کرتی ہے اور ان حوادث کے لئے جو اس پر آ پڑیں۔
(قرآنی فیصلے ص ۳۵' ۳۷' ۵۲)

۱۰۔ حج:

پرویز کے ہاں حج کوئی خاص عبادت نہیں بلکہ وہ عالمی کانفرنس واجتماع ہے اور وہ اپنی کتاب میں حج کا بطور عبادت مذاق اڑاتا ہے۔ (معارف القرآن ج ۴' ص ۳۹۲)

۱۱۔ قربانی:

قربانیوں (قربانی) کی حقیقت یہ ہے کہ عالمی اجتماع (حج) میں جو لوگ آتے ہیں ان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان
P. O. Box : 3465
PHONES : 413570-419552

REF :
DATE :

کے لئے جانوروں کو ذبح کرنا' یعنی اس اجتماع کے علاوہ (باقی جگہوں میں) یہ کوئی خاص عبادت نہیں ہے۔ (رسالہ قربانی ص ۳)

۱۲۔ المعجزات:

نبی اکرم ﷺ سے قرآن کے سواء کوئی معجزہ نہیں ہوا۔ (سلیم کے نام ج ۳ ص ۳۶)

۱۳۔ اسلامی دین:

امت مسلمہ کے ہاں جو آج دین رائج ہے وہ قرآن کا دین نہیں بلکہ یہ نصاریٰ (عیسائیوں) کے تصوف اور افلاطون کے تصوف اور یہودیوں اور مجوسیوں میں جو رسومات رائج تھیں' ان کا مرکب ہے۔ (قرآنی نظام ربوبیت ص ۴۵)۔

۱۴۔ تدوین حدیث:

حدیثی روایات کی تدوین اسلام کے خلاف پہلی چال تھی۔ ان احادیث میں مسلمانوں میں یہ عقیدہ پیدا کر دیا کہ قرآن کریم کے ساتھ ایک اور وحی بھی ہے۔

(مقام حدیث جلد ا ص ۲۱ ج ۲ ص ۳۹۴۰)

۱۵۔ وحی غیر متلو: (وہ وحی جس کی تلاوت نہ کی جاتی ہو)

جسے مسلمان وحی غیر متلو کا نام دیتے ہیں یہ سب جھوٹی اور من گھڑت باتیں ہیں۔ اور یہ جھوٹی باتیں مسلمانوں کا مذہب بن چکی ہیں۔ (مقام حدیث ج ۲ ص ۱۲۲)

۱۶۔ امہات الحدیث: (حدیث کی وہ کتابیں جو اصل ہیں اور صحیح ہیں)

صحیح بخاری اور مسلم اور موطاء اور مسند احمد اور سنن ابی داؤد اور ترمذی اور نسائی اور بیہقی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan

دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ

P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-416562

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان

REF :
DATE :

وغیرہ جو مسلمانوں کے ہاں معتبر اور قابل اعتماد کتب ہیں' اصول دینی میں (اس کا کہنا ہے کہ)
امت مسلمہ اس وقت اپنی ذلت سے نہیں نکل سکتی جب تک یہ کتابیں اس میں ہیں اور یہ کتابیں عجم
کی چال ہے کہ جس کے ذریعے سے اس نے اسلام سے انتقام لیا ہے۔

(مقام حدیث ج ۲ ص ۱۲۴)

۱۷۔ قدرت الٰہی:

قدرت الٰہی کے ثمرات بعض اوقات لاکھوں سال بعد ظاہر ہوتے ہیں اور ایک جرثومہ
اپنی ارتقائی منازل لاکھوں سال میں طے کر کے انسان بنتا ہے لیکن جب انسانی ہاتھ ازلی قدرت
کی مدد کرتا ہے تو قدرت کے نتائج بہت جلد اور خوبصورت ترین صورت میں ظاہر ہونے لگتے
ہیں۔ (من و یزدان ص ۱۱)

۱۸۔ ایمان بالقدر: (تقدیر پر ایمان)

اچھی اور بری تقدیر پر ایمان مجوسی چال ہے کہ جس نے اس کو مسلمانوں کا عقیدہ بنا دیا
ہے۔ (قرآنی فیصلے ص ۱۹۰)

۲۰۔ قرآن کی شریعت: (لفظی معنیٰ قرآنی شریعت)

رسول اور اس کے ساتھیوں نے قرآن کے اصول کی روشنی میں شریعت بنائی اور ان
شریعی جزئیات کی تفصیل کی' جن کے بارے میں قرآن نے وضاحت نہیں کی تھی۔ اسی طرح
ہر حکومت اور اس کی مجلس شوریٰ کے ارکان کو یہ حق ہے کہ وہ ان جزئیات کو اپنے زمانے کے مطابق
بنائیں اور یہ جزئیات اس زمانے کی شریعت ہوں گے۔ (مقام حدیث جلد ا ص ۳۹۱)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی نمبر ۵ - پاکستان

P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-419552

REF :
DATE :

یہ چند قطرات ہیں ان بڑی بکواسات میں سے (لفظی معنیٰ بڑے مصائب) کہ جن میں پرویز کی کتابیں اور اس کا رسالہ بھرا پڑا ہے۔ ہم نے یہ باتیں اس کے افکار اور اعتقادات اور اس کی آراء کے بارے میں مثال کے طور پیش کیے ہیں۔ تو اسے اسلامی ممالک کے علماء اور اسے حرمین شریفین کے اور حجاز مقدس اور جزیرۃ العرب وغیرہ کے علماء کا کیا حکم ہے؟ پاکیزہ شریعت محمدیہ کا ان اعتقادات کے بارے میں' اور کیا حکم ہے اس شخص کا جو ان عقائد کو اپناتا ہے اور ان کا اعتقاد رکھتا ہے اور جیسے بھی بن پڑے ان کی دعوت دیتا ہے آپ ہمیں ان کے بارے میں فتویٰ دیجئے اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عطا فرمائے اللہ تعالیٰ آپ کو دین کی حفاظت کے لئے بطور خزانہ محفوظ رکھے اور یاجوج وماجوج کے فتنہ کے خلاف سیسہ پلائی دیواریں بنائے اور آپ کو حق مبین کے اظہار واطہار کی توفیق عطا فرمائے' آمین طالب فتویٰ محمد یوسف لبنوری
شیخ الحدیث ومہتمم مدرسہ عربیہ اسلامیہ کراچی پاکستان۔

الجواب

کاپی اس کی جو قاضی القضاۃ نائب رئیس المحکمہ العلیاء
(ھائی کورٹ) الاستاذالکبیر شیخ یحییٰ امان الحفی نے لکھا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلے قول کا جواب (جو یہ ہے کہ قرآن میں تمام احکامات جو وارد ہوئے ہیں وہ وقتی اور تدریجی ہیں) یہ ہے' حاکم اور شارع صرف اور سبحانہ وتعالیٰ ہیں' اللہ کی ذات کے بعد کوئی شریعت بنانے والی ہستی نہیں' جہاں تک تعلق ہے شریعت کے ابدی یا وقتی ہونے کا تو یہ بات شارع سے ہی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
... کراچی 74800
P. O. Box : 3465
PHONES : 413570-419552

دارالافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵ - پاکستان
REF :
DATE.

پوچھی جاسکتی ہے اور ہم نے اس کی شرح سے یہ استفادہ کیا ہے کہ اس کی شرع ہمیشہ ہمیشہ اور تا قیام قیامت ہے اور یہ شریعت وقتی نہیں ہے۔ اس جھوٹے شخص نے اپنے دعویٰ میں ان بعض احکام شرعی کو دلیل بنایا ہے جو نبی اکرم ﷺ کے زمانے میں منسوخ ہوسکتے تھے۔ لیکن نبی اکرم ﷺ کی وفات کے بعد تمام احکام محکم ہو گئے جن میں کوئی منسوخی یا تغیر و تبدیلی نہیں ہوسکتی۔ اس لئے کہ ناسخ نبی اکرم ﷺ پر احکام اتار رہا تھا تا کہ آپ لوگوں کو ان کی تبلیغ کریں۔ علماء اصول کا کہنا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے زمانے میں جو اللہ تعالیٰ کا خطاب (مراد قرآن اور احکامات) نازل ہوئے جیسے اس کا قول ''اقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ) (تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو) اور ''وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا'' (جو صاحب استطاعت ہو اس پر اللہ کی خاطر اس کے گھر کا حج فرض ہے) اور ''کتب علیکم الصیام'' (امت پر روزے فرض کردیے گئے) ''حرمت علیکم المیتۃ'' (تم پر مردار حرام کردیا گیا) ''موحکم اللہ فی اولاد کم یوصیکم اللہ فی اولاد کم للذکر مثل حظ الانثیین'' (اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد کی بابت نصیحت کرتا ہے' مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے) ''ولا تأکلوا الربا'' (اور تم سود مت کھاؤ) ''ولا تقتلوا النفس التی حرم اللہ الا باالحق'' (اور تم اس جان کو مت قتل کرو کہ جسے اللہ نے حرام کیا ہے سوائے یہ کہ حق کے ساتھ قتل کی اجازت ہے) اس طرح کے احکامات اور خطاب کے وہ لوگ مکلّف تھے جو اس زمانے میں موجود تھے اور جو اس زمانے میں موجود نہ تھے۔ ان کے ساتھ یہ خطابات معنوی طور پر متعلق ہیں اس معنی میں کہ جب وہ موجود ہوں گے۔ (عدم سے وجود میں آئیں گے) تو وہ ان خطابات کے مکلّف ہوں گے اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن ۔ کراچی
P. O. Box : 3465
PHONES : 413570-419552

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵ ۔ پاکستان
REF :
DATE :

ان کو ہی پچھلے خطابات متوجہ ہوں گے اور چونکہ شارع کی جانب سے دوسرے جدید خطابات نہیں ملتے کہ جن سے ان لوگوں کو خطاب کیا گیا ہو جو اس وقت معدوم (موجود) نہ تھے کہ جن کی بناء پر یہ کہا جا سکے کہ پچھلے احکامات وقتی تھے' اور ہم نے جو کہا ہے اس پر کتاب وسنت میں بہت سے دلائل موجود ہیں کہ جن کے بیان وتفصیل کے لئے یہ جگہ نہیں اور اس معاملہ میں اجماع اور تواتر قولی وعملی طور پر اکتفاء کرتے ہیں۔

جواب ۲:- استنباط کا معنیٰ ہے کتاب یا سنت سے احکام شرعیہ میں سے کسی حکم کو نکالنا تو جو حکم استنباط کیا گیا ہے وہ کتاب اور سنت رسول ﷺ میں موجود ہے۔ البتہ وہ وضاحت وخفا کے درمیان ہوتا ہے اور جس شخص کے پاس استنباط کا ملکہ ہوتا ہے اسے اس بات کا حق ہوتا ہے کہ وہ ان احکامات کو استنباط کرے اور جس کے پاس وہ ملکہ نہ ہو اس کے لئے جائز نہیں۔ تو احکامات کو استنباط کرنے والا اپنے پاس سے کوئی حکم نہیں لاتا بلکہ وہ نصوص میں موجود حکم کو ظاہر کرتا ہے جیسے کہ قیاس' تو قیاس کرنے والا حکم شرعی کو ظاہر کرنے والا ہوتا ہے نہ کہ اس کو ثابت کرنے والا کیونکہ احکام شرعیہ کا اثبات کرنے والا تو صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

اس قسم کے عجیب وغریب استنباطات میں اس شخص کا استنباط ہے جو دعویٰ اجتہاد رکھتا ہے وہ استنباط خنزیر کے گوشت کے کھانے کے متعلق ہے اور یہ استنباط اس نے کیا اللہ کے حکم "الا ماذکیتم" (آیت میں مذکورہ پچھلی تمام چیزیں حرام ہیں اور آگے اللہ تعالیٰ نے فرمایا مگر یہ کہ جس کو تم پاک کرو ذبح کرلو) تو اس مجتہد نے کہا خنزیر کے گوشت کھانا حرام ہے ایک علت کی بناء پر اور وہ علت ہے جراثیم کا اس کے جسم میں ہونا کہ جو خنزیر کے گوشت کو کھانے سے روکتے ہیں لیکن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، پوسٹ بکس 3465 کراچی 74800
P. O. Box : 3465
PHONES : 413570-418662

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراتشی ۵ - باکستان
REF :
DATE :

اگر پانی کو اتنے درجہ حرارت تک ابالا جائے (کہ جس میں جراثیم مرجاتے ہوں) پھر اس میں خنزیر ڈال دیا جائے تو وہ سب جراثیم ختم ہو جائیں گے جو کہ اس کے کھانے کے حرام ہونے کی وجہ تھے تو اب اس کا کھانا حلال ہوگا اور خنزیر بھی اللہ کے اس قول "الا ما ذکیتم" میں داخل ہے حالانکہ یہ مسکین مجتہد اس بات کو نہ سمجھ سکا کہ سیاق وسباق اس چیز سے مانع ہے اور بے شک شرعی زکوۃ وہ اپنے محل وموضوع میں قابل قبول ہے۔ جبکہ خنزیر طہارت و پاکیزگی کے قابل ہی نہیں بلکہ وہ تو سراپا نجاست ہے اور سراپا نجاست پاکیزگی کو قبول نہیں کرتا۔ پھر جس شخص نے یہ بات کہی ہے وہ اللہ کے قول زکی اور ذکی (پہلا کلمہ ز کے ساتھ جبکہ دوسرا ذال کے ساتھ ہے) پہلے لفظ کا معنی ہے پاکیزگی طہارت اور دوسرے کلمہ کا معنیٰ ہے شرعی طریقہ پر جو زکوۃ کے قابل ہو اسے ذبح کرنا۔ اسی طرح کے عجیب وغریب استنباطات میں اس عورت کا استنباط ہے جو دعویٰ اجتہاد رکھتی ہے اس کا استنباط یہ ہے کہ عورتیں مردوں سے افضل ہیں۔ اس نے استنباط اللہ کے اس قول سے کیا ہے۔ "اصطفی لبنات علی البنین" (اس نے لڑکیوں کو لڑکوں پر چن لیا) حالانکہ یہ استنباط اس کے جہل مرکب اور جاہل ہونے پر دلالت کرتا ہے کیونکہ وہ ھمزہ انکار اور ھمزہ اقرار کو نہیں جانتی چہ جائیکہ وہ ان کے درمیان فرق کر سکے اور ان کے درمیان فرق کو جان سکے۔

اسی طرح کے عجیب استنباطات میں سے اس شخص کا استنباط ہے جو اس بات کا دعویٰ کرتا ہے کہ فقہاء کی فقہ لوگوں اور قرآن کے درمیان حائل ہوگئی کیونکہ سود کو حرام کیا گیا جو (اضعافا مضاعفہ) کئی گنا ہو' جو سود ایک گنا ہو تو وہ جائز ہے۔ حالانکہ یہ مسکین اس حدیث کو نہ سمجھ سکا کہ جس میں سونے کے بدلے سونا اور چاندی کے بدلے چاندی کے بارے میں احکام آئے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
P. O. Box : 3465
PHONES : 413570-419662

دارالافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ٥ - پاکستان
REF :
DATE :

ہیں اور اس میں ہے کہ فضل (زیادتی) سود ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ فضل ضعف اور اضعاف (ایک گنا اور کئی گنا) دونوں کو شامل ہے۔

اور جہاں تک تعلق ہے اس کاذب کا جو اپنے استنباطات میں بکواس بک رہا ہے اور اپنی جماعت میں موجود مستنبط کے لئے اسے شرع جدید شمار کرتا ہے یہ اپنے جیسے پچھلے سب لوگوں سے بڑا جاہل ہے اور اس کی سزا یہ ہے کہ اس کی جوتوں اور ڈنڈوں سے خوب مرمت کی جائے۔

پھر اس آدمی کو قتل کرنا' اس سے تمام جہان کو اس کے پھیلائے ہوئے شر سے آرام مل جائے گا۔ خاص طور پر اس زمانے میں کہ جس میں مصائب اور فتنے بہت زیادہ ہیں بعد اس نے جو کچھ بھی کہا ہے' وہ سب باطل ہے اور اس کے باطل ہونے کو بچے اور بیوقوف اور غافل لوگ بھی جانتے ہیں۔ تو اس کو باطل قرار دینے کی ضرورت نہیں' لیکن اس نے اپنا مذہب وعقائد ان لوگوں میں پھیلایا ہے کہ جو پہاڑوں کی چوٹیوں پر رہتے ہیں اور دین کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ اگر یہ شخص (اہل السوق معنی بازار والے) تمام جگہوں میں اپنا دین پھیلانے کی جرأت کرتا کہ جہاں لوگ ارکان اسلام جانتے ہیں اور یہ کہتا کہ مسلمان جو نماز پڑھتے ہیں وہ مجوسیوں سے انہوں نے لی ہے۔ تو وہ لوگ اس کی خوب پٹائی کرتے یہاں تک کہ اس آدمی کو مار ڈالتے کیونکہ باطل کو باطل قرار دینا لوگوں کو ذہنوں میں راسخ کرنا اور کیا ہے؟ وہ لوگ اس کہنے والے کو منہ سے جواب نہ دیتے بلکہ ہاتھوں اور پاؤں سے جواب دیتے۔

جواب ۳: اس آدمی کی یہ بات کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب نے قرآن سے استنباط کیا تو یہ احکامات ان کے لئے شریعت تھے اور یہ شریعت ان کے لئے خاص تھی نہ کہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town.
Karachi-5 Pakistan
دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
74800 الکود - صندوق البرید 3465 کراتشی

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراتشی ۵ - پاکستان

P. O. Box : 3465
PHONES : 413570-419552

REF :
DATE :

بعد میں آنے والوں کے لئے بھی۔ اسی طرح قرآن نے عبادات کی بھی تفصیل نہیں بتائی ہے اور متعین نہیں کی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس کو اور اس کے جیسے دوسرے بدکار جاہلوں کو اس بات کا حق ہے کہ وہ اپنے لیے اور اپنے زمانوں کے لئے خاص قرآن سے شریعتیں استنباط کریں۔ تو یوں تو امتوں اور زمانوں کے بڑھنے سے شریعتیں بڑھتی ہی جائیں گی اور یوں یہ لوگ کتاب اللہ سے کھیلیں گے اور نماز وغیرہ کی جیسے چاہیں گے تفسیر وتشریح کریں گے۔ شیطان جیسے ان پر وحی کرے گا ویسے یہ تفسیر کریں گے۔

ہم یہ کہتے ہیں کہ نماز' روزہ اور حج یہ تمام عبادات قرآن میں مجمل طور پر آئی ہیں لیکن انہیں سنت نبوی ﷺ نے شافی وکافی اور وافی طور پر بیان کر دیا ہے اور سنت کی کتابیں اس بیان سے بھری پڑی ہیں اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''مگر یہ کہ مجھے قرآن اور قرآن کے ساتھ قرآن جیسا (حدیث) عطا کیا گیا'' اور نبی اکرم ﷺ کا بیان وہ اللہ کا اپنے کلام اور وحی کو بیان کرتا ہے۔ کیونکہ حدیث وقرآن سب اللہ کی جانب سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''نبی کریم ﷺ اپنی خواہش ومرضی سے نہیں بولتے بلکہ وہ تو اللہ کی جانب سے ان کی طرف وحی کیا گیا ہوتا ہے''۔ اور تمام دنیا کے مسلمانوں نے نبی اکرم ﷺ نے جو ذکر فرمایا' آج تک اس کو اٹھایا (محفوظ رکھا) اور اس پر ''قولاً اور عملاً تواتر ہے۔ رسول اکرم ﷺ کے زمانے سے لے کر ہمارے زمانے تک اور یہ تواتر تا قیام قیامت رہے گا۔ اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنی شریعت میں کوئی ردو بدل نہیں کیا۔ شریعت پر قول وعمل مسلسل جاری ہے اور اگر شریعت خداوندی میں کوئی تبدیلی ہوتی تو وہ ظاہر ہوتی اور اسے تواتر سے نقل بھی کیا جاتا (لیکن ایسا نہیں ہوا) اور شریعت محمدی' تمام امت محمدیہ کیلئے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر زمان ومکان میں قابل عمل ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-419652

دارالافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان
REF :
DATE :

جب حکومت مسلمان ہو اور اللہ کے حکموں کو ماننے والی اور جن کاموں سے اللہ نے روکا ہے ان سے بچنے والی ہو تو اس کی اطاعت واجب ہے اللہ تعالیٰ کے حکم کی بناء پر۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''اور تم اللہ اور رسول اور اپنے فرمانرواؤں کی اطاعت کرو''۔ لیکن جب حکومت گناہوں اور ان کاموں کو کہ جن سے منع کیا گیا ہے حکم دیتی ہو تو اس کی اطاعت واجب نہیں' بلکہ حرام ہے۔ کیونکہ خالق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں اور امیر المومنین ابوبکر صدیقؓ نے امام خلافت سنبھالنے کے بعد اپنے اصحاب سے کہا تھا۔ (تم میں کوئی بھلائی نہیں ہوگی جب تم کچھ نہ کہو گے اور مجھ میں خیر نہ ہوگی جب میں اسے نہ سنوں گا) تو انہوں نے آپ سے کہا ''اگر ہم تیرے اندر کوئی ٹیڑھا پن دیکھیں گے تو اسے اپنی تلواروں سے سیدھا کر دیں گے''۔

جواب ۴: قرآن نے رسول ﷺ کی اطاعت کے واجب ہونے کے بارے میں بڑی وضاحت سے ارشاد فرمایا ہے ''اور تم اللہ اور رسول کی اور اپنے فرمارواؤں کی اطاعت کرو'' اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ''اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اللہ اسے باغات میں داخل کرے گا کہ جن کے نیچے دریا بہتے ہیں'' اور بہت سی آیات واحادیث ہیں جو رسول کی اطاعت کے واجب ہونے کی دلالت کرتی ہیں۔

جواب ۵:۔ فرشتے ایسے نورانی جسم ہیں جو اچھی صورتیں اپنانے پر قادر ہیں اور ان کے رب کے درمیان جو گفتگو ہوئی وہ اس بات پر دال ہے کہ وہ عقل مند بھی ہیں۔ وہ صرف طاقتیں نہیں ہیں اور نبی اکرم ﷺ نے جبرائیل کو اس حالت میں دیکھا ہے کہ ان کے پروں نے سارا افق گھیرا ہوا تھا اور ان کے دونوں پاؤں زمین پر تھے اور سجدہ کا لغوی معنیٰ مشہور ہے اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Mohammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-418662

دارالافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی۵۔ پاکستان
REF :
DATE :

فرشتوں کا آدمؑ کو سجدہ کرنا' سجدہ تعظیمی بطور سلام تھا۔ نہ کہ سجدہ تعبدی اور آدم سے مراد مخصوص شخص ہے اور ان کا قصہ حقیقی ہے' جسے قرآن میں بیان کیا۔

جواب ۶: جنت وجہنم خاص جگہیں ہیں اور یہ ان کے خالق نے بتایا ہے۔ اور اس بات کا علم کہ یہ خاص جگہیں ہیں اس بات کی خبر ان کے خالق کی جانب سے دی گئی نہ کہ کسی مخلوق کی جانب سے اور باتوں میں اللہ سے زیادہ کون سچا ہے اور اس بات میں اللہ سے زیادہ کون سچا ہے (یہ روایات قرآنی ہیں جن کا یہ ترجمہ ہے" ومن اصدق من اللہ قیلا ومن أصدق من اللہ حدیثا○

جواب ۷: جس نماز کو مسلمان پڑھتے ہیں وہ اللہ کی کتاب میں بہت سی جگہوں میں وارد ہے اور اس نماز کی کیفیت کا بیان اللہ نے رسول اللہ ﷺ کے ذمے کیا ہے کہ وہ اپنی زبان مبارک سے بیان کریں اور آپ ﷺ کو نماز کی کیفیت جبرئیل نے سکھائی ہے اور آپؐ نے وہ کیفیت لوگوں کو سکھائی۔ انہوں نے اس پر عمل کیا اور اس پر تا قیام قیامت عمل جاری رہے گا۔ اسی کیفیت اور وضع پر جو رسول اللہ ﷺ نے سکھائی اور اس جاہل (پرویز) کا قتل واجب ہے۔

جواب ۸:- وہ نائب کہ جس نے اپنے آپ کو نائب شمار کیا ہے وہ پٹائی اور قتل کا مستحق ہے۔ جو صحیح نائب ہوتا ہے وہ یہ کہتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ جو کچھ بھی لائے ہیں اس کا حق ہے کہ اسے قبول کیا جائے نہ یہ کہ وہ نائب آپ ﷺ دین میں تغیر وتحریف کرتا ہے۔

جواب ۹:- اللہ کا یہ قول "تم آفتاب ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز پڑھا کرو"۔ چار نمازوں کو مشتمل ہے۔ وہ ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء ہیں اور اللہ کا قول "وقرآن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town.
Karachi-5 Pakistan

دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراتشی ۵ ۔ پاکستان

P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-419552

REF :
DATE :

الفجر" فجر کی نماز کو مشتمل ہے۔ تو یہ آیت پانچوں نمازوں پر مشتمل ہے اور اسے بڑے اچھے طریقے سے سنت ﷺ نے بیان کیا ہے۔

جواب ۱۰:- جواب مذکورہ نہیں۔

جواب ۱۱:- حج کا عبادت ہونا اجماع سے ثابت ہے اسی طرح قربانی اور اجماع کا منکر کافر ہے۔

جواب ۱۲:- غیر مذکور

جواب ۱۳:- نبی اکرم ﷺ کے معجزات بہت سے ہیں ان میں سے سب سے بڑا اور سب سے اہم ہے وہ آپ ﷺ پر نزول قرآن ہے۔ انہی معجزات میں سے ایک معجزہ کھانے کا بڑھ جانا اور انگلیوں کے درمیان سے پانی بہنا ہے کہ جس کو ایک بڑی جماعت اور لوگوں کے گروہ نے دیکھا کہ جن کا جھوٹ پر اکٹھے ہونا محال ہے اور اسطرح دوسری ضروریات دین کا انکار جس نے بھی کیا اس شخص سے پہلے اور بعد میں وہ مستحق قتل ہے اور ایسے آدمی کا اسکے سوا کوئی جواب نہیں۔

اور آخر میں۔ والسلام علیکم رحمۃ اللہ و برکاتہ

کاتب تحریر محمد یحییٰ امان

۲۔ فضیلۃ الشیخ محمد عربی مالکی تبانی نے اور لکھا اس کی فوٹو کاپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"الحمد للہ الهادی عباده الی الصراط المستقیم والصلوٰۃ والسلام علی المبین للناس مانذل الیهم من آیات اللہ والزکر الحکیم، وعلی آلہ واصحابہ الرفعین لواء الاسلام لکل طاعن ومقیم ۔ امابعد"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-419552

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان
REF :
DATE :

میں یہ کہتا ہوں کہ جن میں مسائل کا ذکر طالب افتاء علامہ شیخ محمد یوسف بنوریؒ نے کیا ہے۔ وہ اس آدمی کہ جس کا نام (غلام احمد) ہے' اس کی ہوس میں سے ہے۔ ان میں سے ہر ایک مسئلہ اس شخص کے کافر اور زندیق ہونے اور اللہ تعالیٰ تبارک وتعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ پر اس کے جھوٹ باندھنے پر دلالت کرتا ہے جیسے کہ ہر مسئلہ اس بات پر بھی دال ہے۔ واضح طور پر یہ شخص ملحدین اور حرام چیزوں کو حلال کرنے والے گروہوں جیسے حرمیۃ اور باطنیہ اور بہائیہ اور بابیہ' اسلام اور مسلمانوں کے دشمن میں سے ہے اور اللہ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے اگرچہ یہ کافروں کو برا ہی کیوں نہ لگے۔

اس فتوی کو خادم العلم محمد عربی بن تبانی جزائری مدرسہ الفلاح والحرم المکی نے بروز منگل بمطابق ۱۸ ذی الحجۃ سنہ ۱۳۸۱ کو تحریر کیا۔

۳۔ فضیلۃ الشیخ استاذ سید علوی مالکی نے جو کچھ لکھا اس کی کاپی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"الحمدللہ الھادی الیٰ سبیل الرشادو القامع اھل لازیغ والکفرو الالحاد والصلوٰۃ والسلام علی سید نامحمد الداعی الی الصراط المستقیم وعلی آلہ واصحابہ والتابعین لھم باحسان۔ امابعد!"

فضیلۃ الشیخ علامہ استاذ محمد یوسف بنوریؒ نے جو سوال کیا ہے وہ ایک ہندوستانی آدمی کہ جس کا نام غلام احمد پرویز ہے اور اس فتنے کے بارے میں کہ جو اس نے ہندوستان میں قائم کیا ہے' اور پہلے دجال قادیانی کی کذب کی روش پر چل رہا ہے' اس کی بابت جو سوال بھیجا ہے اسے میں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیہ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی۔۵۔ پاکستان
P. O. Box : 3465
PHONES : 413570-419552

REF :
DATE :

نے پڑھا ہے اس شخص کا نام بھی پہلے والے شخص سے ملتا ہے۔ اور یہ شخص پہلے والے شخص کی گمراہی اور طریقے پر چلا ہے۔ پہلے والے شخص نے جھوٹ بولنے کا دعویٰ کیا اور اس شخص نے تحریف والحاد اور انکار کیا اور گمراہی اور شرک کی طرف بلایا اور کفر کیا اور دین کے عقائد کا انکا کیا اور جاہلوں پر حقائق کو گڈمڈ کر کے پیش کیا۔ یہاں تک کہ اس نے نئی نسل کو کہ جن کی تمول کمزور ہیں اور ان کا دین سے تعلق کمزور ہے' کو گمراہ کیا۔ ان دجالوں کی عادت ہے برطانوی استعمار کی خدمت کہ جن کا ان کو اجر ملتا ہے۔ یہ لوگ جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں حالانکہ انہوں نے اپنا ضمیر ان کو بیچا ہوا ہے اور اسلام اس سے بری ہے۔ یہ لوگ شک وشبہات پیدا کرتے ہیں یہاں تک کہ انہوں نے متواتر اور ضروریات دین کو بھی نہیں چھوڑا اور ان کا مقصد صرف یہ ہے کہ اسلام کی بنیادوں کو گرادیں اور اسلام کے محکم اور پاک صاف عقائد پر حملہ کریں۔ اور اللہ تو اپنے نور کو پورا کر کے ہی رہے گا چاہے یہ بات کافروں کو ناپسند ہی کیوں نہ ہو۔ اور یہ سب لوگ شیطانوں پر دجل کفر کے دلال اور الحاد کے داعی اور گمراہی کے امام ہیں۔ انہوں نے صحافت اور ذرائع ابلاغ اور محافل میں اور اجتماعات میں خطبات اور ایک علاقہ کے سفر' یہ سب طریقے اسلام کی دشمنی اور اپنے آقاؤں اور شیاطین کے پیغام کو پہنچانے کے لئے اپنائے (اور بے شک شیاطین اپنے دوستوں پر وحی کرتے ہیں تاکہ وہ تم سے لڑیں اور اگر تم ان کی اطاعت کروگے تو تم مشرک ہو جاؤ گے) یہاں تک کہ شر پھیلا اور معاملہ بھاری بھرکم ہو گیا۔ (حد سے بڑھ گیا ہے) اور اسلام کے خلاف یہ چالیں مسلسل شروع ہوگئیں۔ اس لئے اہل علم اور خیر کے داعی اور ہدایت کے آئمہ پر واجب ہو گیا ہے کہ عوام اور نئی نسل کو ان گناہ گار گمراہ اعتقادات سے ڈرانے کے لئے اٹھ کھڑے ہوں بلکہ ان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراتشی ۵۔ پاکستان
P. O. Box : 3465
PHONES : 412570-418652
REF :
DATE :

اعتقادات میں سے ایک عقیدہ اس کے اپنانے والے کے کفر کے لئے کافی ہے تو کیا صورت حال ہوگی اور (جو باقی سارے اعتقادات وافکار کو بھی اپنائے ہوئے ہے) تو اس معاملہ پر خاموش رہنے کی کوئی وجہ نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے علماء حق کو جو راشدین اور ہدایت کے امام ہیں کہ جو دین کی حفاظت ودفاع کے لئے اور ان دجالوں اور غافل عوام کے درمیان مضبوط قلعوں اور مضبوط دیواروں کے قیام کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے' اے کاش کے ہمارے پاس حضرت عمرؓ کی تلوار ہو تاکہ زمین کو اس قسم کی خبیث دجالوں اور باطنی دشمنوں سے پاک کیا جاسکے کہ جو ہمارے لیے حربی کفار سے زیادہ نقصان پہنچانے والے اور زیادہ سخت خطرہ ہیں۔ ان کے عقائد باطل ہیں اور ان کی آراء فاسد ہیں اور ان کے استنباطات فلسفیانہ ہیں اور ان کی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بابت جرأت سے متقین اور مسلمانوں کے دل کانپ اٹھتے ہیں۔ ہم اللہ سے پناہ مانگتے ہیں اور اس واضح بیماری کے خلاف اس کی پناہ میں آتے ہیں اور اللہ حق کہنے والا ہے اور وہی سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

خبردار مذکورہ دجال سے بہت پست تر ہے کہ اس کے قول کو اصولی قواعد سے توڑا جائے یا نقلی نصوص سے توڑا جائے یہ بات معلوم ہے اور اس بات کے لئے بہت سے علماء نے کام بھی کیا ہے اللہ تعالیٰ علماء کو جزائے خیر دے۔

یہ بات معلوم ہے کہ شریعت محمدیہ ﷺ تمام شرائع کی ناسخ ہے اور اس کے احکامات روز قیامت تک مسلسل باقی رہیں گے کیونکہ یہ تمام شرائع کو ختم کرنے والی ہے اور نبی اکرم ﷺ خاتم النبیین ہیں اور عبادات کتاب وسنت میں بیان ہوئی ہیں اور سنت' قرآن کا بیان ہے۔ اللہ کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیہ
P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-419662
دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراتشی ۵۔ پاکستان
REF :
DATE :

جانب سے رسول اللہ کی زبان پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا (اور ہم نے تیری طرف ذکر نازل کیا تاکہ کھول کھول کر بیان کردے لوگوں کے سامنے اس کو جو تیری طرف نازل کیا گیا ہے) اور یہ لوگ جو سنت سے غفلت برتنے والے ہیں یہ چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول کے درمیان تفریق کردیں۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم بعض پر ایمان لاتے ہیں۔ اور ہم بعض کا انکار کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ کوئی درمیان میں راستہ اپنائیں یہی لوگ سچے کافر ہیں' اور سنت کو چھوڑنے والے حقیقت میں تارک قرآن ہیں۔ اللہ کا ارشاد ہے (اور تمہیں جو رسول دیں اسے لے لو اور جس سے تمہیں روکیں اس سے باز آجاؤ) اور اس میں کوئی شک نہیں کہ حج روحانی' بدنی' مالی عبادت ہے' تو یہ مسائل جس میں پرویز مسکین نے اجماع کی مخالفت کی ہے اور ان میں کفر اور بدعت کا راستہ اپنایا ہے یہ سب اسکی ہوس اور زندیقیت اور اسکے الحاد پر دلالت کرتا ہے' اور ان مسائل سے یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ وہ ان دجالوں میں سے ایک ہے جنہوں نے قیامت سے پہلے ظاہر ہونا ہے۔

اللہ ہمیں ان کے شر سے محفوظ رکھے۔ ان لوگوں کی چال کی زد سے بچائے۔ جو ہم نے ذکر کیا بطور تحذیر وتکوع وتشریح وہ کافی ہے۔ واللہ اعلم

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسے لکھا ہے فقیر الی مدرس مسجد حرام جناب علوی بن السید عباس المالکی نے

۴۔ فضیلۃ الشیخ محمد امین الکتبی نے جو لکھا اس کی کاپی

''الحمد للہ رب العالمین''

ہمارے شیخ محمد یحییٰ امان نائب رئیس المحکمہ العلیاء (نائب چیئرمین عدالت علیا) مکہ نے بہت خوب اور جامع و مانع لکھا ہے اللہ اسے جزائے خیر دے' محمد امین الکتبی' مدرس مسجد الحرام

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-419652

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان
REF :
DATE :

۵۔ فضیلۃ الشیخ حسن محمد مشاط المالکی نے جو خط لکھا اس کی صورت (کاپی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ہدایت دینے کے بعد مت پھیریو اور ہم پر اپنی جانب سے رحمت بھیجیو بے شک آپ بہت زیادہ عطا کرنے والے ہیں'

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں ہدایت دی اور اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم ہدایت پانے والے نہ تھے اور درود وسلام ہو ہمارے سردار محمد ﷺ پر کہ جنہیں واضح محکم اور تا قیام قیامت باقی رہنے والی شریعت کے ساتھ بھیجا گیا' اور آپ کی آل اور تمام صحابہ اور تابعین پر تا روز قیامت جو آئیں گے امابعد۔

غلام احمد پرویز کے جو اعتقادات ذکر کیے گئے ہیں میں نے انہیں پڑھا ہے اور پہلے عقیدہ اور عقیدہ اولیٰ سے لے کر بیسیوں عقائد تک میں نے تمام عقائد کو گمراہی اور کفر پایا ہے۔ اور جس شخص نے ان عقائد کا یا ان میں سے کسی ایک عقیدہ کا اعتقاد رکھا' وہ کافر ہے۔ اسکا وہ خون حلال ہے اور جس نے ان عقائد کی دعوت دی وہ خود بھی گمراہ اور دوسروں کو بھی گمراہ کرنے والا ہے اس پر اس گمراہی کا گناہ ہوگا اور جس نے پیروی کی اسکا بھی گناہ ہوگا (اسطرح کہ پیروی کرنے والوں کے گناہوں میں سے کچھ کم نہ کیا جائے گا) ہم اس بات کا عقیدہ رکھتے ہیں اور یہی ہمارا دین ہے۔

اور ہم اللہ تعالیٰ سے ہدایت اور دین اسلام پر ثبات اور اس کی تعلیمات کی حفاظت مانگتے ہیں۔ اور جب تک زندہ ہیں گمراہ کن فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اور ہم اللہ سے دین اسلام پر موت مانگتے ہیں اور درود وسلام ہو ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور تمام صحابہ پر۔

اسے لکھا ہے فقیر الی اللہ حسن محمد مشاط نے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان
P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-419552

REF :
DATE :

۶۔ فضیلۃ الشیخ نور محمد سیف الحنفی نے جو لکھا اس کی کاپی۔

"الحمد للہ الذی جعل حملة هذا الدين من كل خلف عدوله ينفون عنه تحريف الغالين وانتحال المبطلين وتاويل الجاهلية والصلوٰة والسلام على ارشف المرسلين سيدنا محمد النبي العربي الهاشمي الامين الذي ختم الله به النبين وعلى آله وصحبه ومن تبعهم باحسان الىٰ يوم الدين. اما بعد"

اس پوری عبارت کا معنی ہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں کہ جس نے اس دین کے حاملین کو ہر اس شخص کے جواب کے لئے بنایا ہے کہ جو اسلام کا دشمن ہے۔ یہ حاملین دین اسلام سے مبالغہ اور زیادتی کرنے والوں کی تحریف اور مبطلین کی منسوب کردہ باتوں اور جاہلیت کی تاویل کو دور کرتے ہیں اور درود و سلام ہو شرف المرسلین ہمارے آقا محمد نبی عربی ہاشمی امین پر کہ جن کے ذریعے اللہ نے نبوت کو ختم فرمایا اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ اور جنہوں اور ان کی پیروی کی قیامت کے دن تک ان پر رحمتیں رہوں۔ امابعد!

میں اللہ سے توفیق اور ہدایت طلب کرتے ہوئے کہتا ہوں کہ غلام احمد پرویز کے ان ضلالات کے بارے میں جو کچھ اس استفتاء میں ذکر کیا گیا ہے اس پر کافر اور زندیق اور ملحد ہونے کے حکم کے لاگو ہونے کے لئے کافی ہے۔ اس شخص کو قتل کرنا اور اس کا مال ضبط کرنا جائز ہے اس آدمی کو اس حکم سے اس وقت تک چھٹکارا نہیں مل سکتا جب تک کہ وہ اسلام کی طرف لوٹ نہ آئے۔ لیکن اس کا اسلام کی طرف لوٹنا کیسے ممکن ہے جبکہ اس کی تالیفات اور کتب اور مجلّات اس کی بکواسات سے بھری پڑی ہیں۔ جیسے کہ مذکورہ استفتاء میں ان کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اور یہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان

F. O. Box : 3465
PHONES : 412870-418862

REF :
DATE :

گمراہ اور ملحد شخص کا اگرچہ باطل بالکل واضح ہے اور اس کی رسوائی بہت ہو چکی ہے لیکن اس کو (حرام چیزوں کو حلال کرنے والوں میں) ایسے لوگ مل جاتے ہیں جو اس کے مذہب کو پسند کرتے ہیں اور اس کی آراء کو اپناتے ہیں جب اس کا باطل کھل کر سامنے آجائے گا۔ یہ شخص اور اس کے ماننے والے لوگوں میں اپنے خیالات کو ڈالنے کے لئے کوئی راستہ نہیں پائیں گے اور ہم اس آدمی کے بعض عقائد کے بطلان کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اللہ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔

الف۔ اللہ کے دشمن نے یہ گمان کیا کہ قرآن میں صدقات اور وراثت وغیرہ کے جو احکامات آئے ہیں وہ وقتی ہیں (الخ)۔ میں اس کے اس قول کے بطلان میں کہتا ہوں کہ شریعت اسلامیہ ہے تمام احکام کے ساتھ کہ جن میں مالی احکام اور قلبی اعتقادات اور بدنی عبادات اور انکاح اور معاملات اور حدود اور خبایات وغیرہ کے تمام احکام کے ساتھ ایک شریعت ہے۔ اس کے ٹکڑے نہیں کیے جاسکتے اور یہ قیامت کے دن تک رہنے والی شریعت ہے جیسے کہ اس شریعت کی کتاب مبین (قرآن) تمام جہانوں کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ''آج ہم نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور میں نے تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دیا اور تمہارے لیے اسلام کے بطور دین سے راضی ہوا''۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ''جو شخص اسلام کے علاوہ کوئی اور دین چاہے گا تو اس سے وہ دین ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا''۔ اور حاکم نے ابوھریرہؓ کی وہ حدیث ذکر کی ہے کہ رسولؐ نے حجۃ الوداع میں خطبہ دیا اور فرمایا ''میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں کہ میرے بعد تم ان دونوں چیزوں کی موجودگی میں قیامت کے دن تک گمراہ نہیں ہوگے وہ اللہ کی کتاب اور میری سنت ہے''۔ تو جس شخص نے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی اس گمراہ آدمی کی طرح یہ خیال کیا کہ قرآن کا بعض حصہ وقتی ہے تو وہ گمراہ کافر اور اس کا قتل اور مال کا ضبط کرنا حلال ہے۔

ب۔ اللہ کے دشمن نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ نبی ﷺ کے زمانے کے بعد ہر زمانے کے لوگوں کو یہ حق ہے کہ وہ نئے احکام کا استنباط کریں تا کہ وہ احکامات ان کے زمانے کی شریعت ہوں اور یہ لوگ پہلی شریعت کے مکلف نہیں ہیں اور یہ شریعت سازی صرف ایک باب میں نہیں ہے (یعنی تمام احکامات میں ہوگی) اسی وجہ سے قرآن نے عبادات کی تفصیل متعین نہیں کی ہے' اور میں یہ کہتا ہوں کہ اس باطنی ملحد کے اس دعویٰ کے گمراہی کی سب سے بڑی دلیل اور کیا ہو سکتی ہے یہ بات تو دین کو اس کے اصل اور جڑ سے اکھاڑنے کے مترادف ہے اور اس شخص کا گمان کہ قرآن نے عبادات کی تفصیل بیان نہیں کی کھلا الحاد ہے۔ بلکہ قرآن نے تو مکمل تعین کی ہے وہ یوں کہ جس پر قرآن نازل کیا گیا (محمد ﷺ) اس سے قرآن کے بیان کا عہد لیا گیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اور ہم نے تیری طرف ذکر نازل کیا تا کہ جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے اسے تو کھول کر بیان کر دے"۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے اقوال اور افعال کے ذریعے سے ان احکامات کو بیان فرمایا یہاں تک کہ وہ ضروریات دین میں سے بن گئے اور یونہی چلتے چلے آرہے ہیں اس طرح سے کہ ان کا انکار کرنے والا کافر ہے تو اس گمراہ شخص کے لئے ہلاکت ہو۔

پ۔ اللہ کے دشمن نے اللہ اور اس کے رسول پر بہتان باندھا۔ جب اس نے یہ گمان کیا کہ اللہ کے قول "اطیعو اللہ و اطیعو الرسول و اولی لا امر منکم" سے مراد ملت کے مرکز یعنی مرکزی حکومت کی اطاعت ہے۔ جیسے شریعت سازی کا اختیار ہے اور اللہ کی اطاعت سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی
P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-419662

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان
REF :
DATE :

مراد اللہ کی کتب کی اطاعت مراد یہ نہیں اور نہ ہی رسول ﷺ کی اطاعت سے ان کی احادیث کی اطاعت مراد ہے۔ میں یہ کہتا ہوں کہ یہ شخص گمراہ زیادتی کرنے والا اور باطل کو پھیلانے والا اور رائج کرنے والا ہے۔ بے شک اللہ کی اطاعت اس کی کتاب کی اطاعت ہے اور اس کے احکام کو ماننا ہے اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت اور ان کی سنت کا اتباع اور آپ ﷺ کی شریعت پر عمل ہے اور یہ دونوں اطاعتیں مطلقاً فرض ہیں۔ جہاں تک تعلق ہے حکمرانوں کی اطاعت کا تو اس میں مفسرین کے درمیان اختلاف ہے کہ آیا وہ اولی الامر علماء ہیں یا بادشاہ۔ بہرحال اولی الامر کی اطاعت میں یہ قید ہے کہ وہ اطاعت اللہ کی نافرمانی نہیں ہوگی جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا قول صحیح حدیث میں آیا ہے کہ ''خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔

ت۔ اللہ کے دشمن نے یہ گمان کیا کہ قرآن نے وضاحت کی ہے کہ رسول اس بات کا حق نہیں رکھتا کہ اس کی اطاعت کی جائے اور نہ ہی اس کے لئے جائز ہے کہ وہ اپنی اطاعت کا حکم دے۔ (الخ)۔ یہ اس کی بکواس ہے اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کی جھوٹوں پر لعنت ہو بے شک قرآن کریم رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کے واجب ہونے کے بارے میں آیات سے بھرا ہوا ہے۔ بلکہ اللہ سبحانہ نے خبر دی ہے رسول اللہ ﷺ کی شان کے بارے میں کہ جو اس بات سے بڑھ کر ہے اس طرح سے کہ اللہ نے رسول ﷺ کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا ہے۔ اللہ ارشاد فرماتا ہے ''جو شخص رسول ﷺ کی اطاعت کرتا ہے تو اس نے تحقیق اللہ کی اطاعت کی'' تو اس اللہ کے دشمن کو ذلیل وخوار ہونا حل ہے اور غیض وغصے سے مر جانا چاہئے۔

ث۔ اللہ کے دشمن نے یہ گمان کیا کہ فرشتوں سے مراد کائنات کی طاقتیں ہیں (الخ)۔ یہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی نمبر ۵ - پاکستان
P. O. Box : 3465
PHONES : 418570-418582
REF :
DATE :

اس کی بکواسات اور فضول باتیں ہیں میں کہتا ہوں کہ اللہ کے اس دشمن کے بڑے آباؤ اجداد جو کہ ملحد اور زندیق ہیں وہ اس فضول اور بے پر کی بات کی طرف گئے ہیں اور یہ گمان کیا ہے کہ فرشتے اور جن' کائنات میں چھپی طاقتیں ہیں۔ جبکہ کتاب اللہ کہ جس کے آگے اور پیچھے سے باطل نہیں آ سکتا ان لوگوں کو مکمل طور پر رد کرتی ہے۔ اور ان کے گمانوں کو ختم کرتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ خبر دیتا ہے اللہ کی گفتگو کا جو اللہ نے فرشتوں سے کی' اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ''اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں تو فرشتوں نے اللہ کو اپنے قول سے یوں جواب دیا'' انہوں نے کہا کیا تو زمین میں بنائے گا جو زمین میں فساد کرے گا'''۔ (الآیۃ)۔ یہ قول واضح دلیل ہے اس بات پر کہ وہ ذی عقل جسم ہیں اور ان سے بات ہوتی ہے اور وہ جواب دیتے ہیں اور یہ بات منافی ہیں ان کی طاقتیں اور قوی ہونے سے کیونکہ قوی معنویہ امور ہیں کہ جن کا خارج میں کوئی وجود نہیں اور نہ ہی ان کے وجود کا تصور کیا جاتا ہے اور اللہ کا قول ان کے حق میں ہے اور ہم نے جب فرشتوں سے کہا تم آدم کو سجدہ کرو تو ان سب نے سوائے ابلیس سجدہ کیا۔ یہ واضح دلیل ہے اس بات پر کہ وہ اجسام ہیں' خطاب کو سمجھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں۔ یہ ملائکہ کہاں اور معنوی طاقتیں کہاں اور اللہ کا قول ان کے بارے میں ''اللہ فرشتوں کو رسول بنانے والا کہ جو فرشتے دو دو' تین تین اور چار چار پر رکھتے ہیں''۔ یہ واضح اور قاطع دلیل ہیں ان لوگوں کے خلاف جن کا کہنا ہے کہ فرشتے معنوی طاقتیں اور صحیح مسلم میں اللہ کے اس قول کی تفسیر میں تحقیق کہ نبی ﷺ نے اللہ کی بڑی آیات کو دیکھا' یہ آیا ہے'' آپ ﷺ نے جبرئیل کو اس کی شکل میں دیکھا اس کے چھ سو پر تھے''۔ اسی طرح جن کے بارے میں احادیث وارد ہیں اور یہ کہ جن کے بہت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Mohammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
P. O. Box : 3465
PHONES : 413570-416562

دارالافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان
REF :
DATE :

سے اجسام ہیں' ان کا بیان آیا ہے۔ جہاں تک تعلق ہے ان عقائد کا جو مادہ نمبر چھ سے لے کر نمبر ۲۰ تک ہیں تو ان کا جھوٹا ہونا بالکل واضح ہے۔ البتہ نمبر ۱۸ میں اللہ کا یہ دشمن اپنے بڑے ملحد ڈارون کا عقیدہ اپنائے ہوئے ہے جس کا یہ خیال ہے کہ انسان شروع میں بندر تھا اور انسان مسلسل ترقی کرتا گیا یہاں تک کہ اس صورت بشری تک پہنچا۔ لیکن اس کا یہ عقیدہ واقع اور نصوص قرآن کے مخالف ہے جو اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ انسان کی تخلیق آدم اور اس کی بیوی سے اس طرح سے ہوئی جو اللہ نے اپنی کتاب کریم میں بیان کی ہے اور میں جو چاہتا تھا اس ملحد گمراہ زندیق کافر کے بارے میں اپنی رائے دینا یہاں ختم کرتا ہوں کہ یہ شخص مباح الدم والمال ہے۔ اللہ اس کی نسل ختم کرے اور آتی نسلوں کے لئے اسے عبرت بنائے اور آخر میں ہم اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ اپنے دین کی مدد فرمائے اور مسلمانوں کو اپنی طاقت پر قائم رکھے اور انہیں دوسروں کے لئے متحدہ بنائے۔ اور درود وسلام ہوں محمد ﷺ پر۔ یہ فتویٰ ۲۱ ذی الحجہ بروز جمعہ ۱۳۸۱ء کو لکھا گیا (لفظی معنیٰ ۱۳۸۱ء اس شخص کو ہجرت سے جسے اللہ نے مکمل وصف پر تخلیق کیا۔ مراد سن ہجری)

اور درود وسلام ہوں محمد ﷺ پر اور آپ کی آل تمام صحابہ اور ان لوگوں پر جو ان کی پیروی کریں گے احسان کے ساتھ قیامت کے دن۔

اسے فتویٰ کو فقیر الی اللہ مسجد حرام اور مدرسۃ الفلاح میں طالب علموں کے خادم نے لکھا ہے۔

۷۔۸۔ فضیلۃ الشیخ قاضی محمد بن علی الحرکان رئیس محکمہ کبریٰ جدہ نے جو لکھا اور فضیلۃ الشیخ عبدالرحمان الصنیع مدیر مکتبہ الحرم المکی نے جو لکھا اس کی کاپی۔

"الحمد للہ وحدہ ' والصلوٰۃ والسلام علی من لانبی بعد ' مابعد"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان
P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-419052

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان
REF :
DATE :

فضیلۃ الشیخ محمد یوسف بنوریؒ مدیر و شیخ الحدیث مدرسہ عربیہ اسلامیہ کراچی نے جو فتویٰ اسلامی ممالک کے علماء اور حرمین شریفین کے علماء سے مانگا ہے اس سے آگہی ہوئی یہ استفتاء اس آدمی کے متعلق ہے جو ہندوستانی علاقہ میں حال ہی میں زمانہ حدیث میں ظاہر ہوا ہے۔ اس کا نام غلام احمد پرویز ہے اور یہ استفتاء اس آدمی کے بعض اعتقادات کے متعلق ہے کہ جنہیں جناب سائل نے وضاحت سے اپنے سوال میں ذکر کیا ہے جیسے کہ ہم اس جواب سے بھی مطلع ہوئے کہ فضیلۃ السید علوی بن عباس المالکی المذکور نے جواب دیا۔

ہم نے یہ بات دیکھی ہے کہ جناب نے اس استفتاء کا بڑا کافی وشافی جواب دیا ہے اس لئے کہ اس استفتاء میں جو اس آدمی کے اعتقادات بطور نمونہ ذکر کیے گئے ہیں وہ اللہ اور اس کے رسول کا کفر اور اسلام سے ارتداد ہے۔ اس پر مسلمانوں کا اجماع ہے اور جن چیزوں کے بارے میں معلوم ہے کہ وہ ضروریات دین میں سے ہیں' ان میں تحریف ہے۔ اس آدمی کے کفر میں جس شخص کو ذرہ برابر بھی اسلام اور اس کی شرائع میں دلچسپی ہے مخالفت نہیں کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا (جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ گمراہ کردے تو اس کے لئے کوئی ولی راہ دکھانے والا نہ پائے گا) اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے ہدایت عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے اپنی حکمت سے گمراہ کرتا ہے اور اللہ درود وسلام بھیجے ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ اور ان کی آل اور آپ کے صحابہ پرؓ۔

محمد بن الحرکان چیئرمین محکمہ شرعیہ کبریٰ جدہ'

سلیمان بن عبدالرحمان الصنیع فی طلبۃ العلم بالمسجد الحرام

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town.
Karachi-5 Pakistan
دار الافتاء جامعة العلوم الاسلامية
P. O. Box : 3465
PHONES : 413870-416952

دار الافتاء
جامعة العلوم الاسلامية
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵ ۔ پاکستان
REF :
DATE :

۹۔ فضیلۃ الشیخ الاستاذ السید محمود طرازی (مدینہ) نے جو لکھا اس کی کاپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"الحمد للہ و کفی و سلام علی عبادہ الذین اصطفی. امابعد"

میں نے یہ استفتاء شروع سے لے کر آخر تک پڑھا۔ میں نے ان اعتقادات کے مالک کو صحیح اسلامی عقائد کے مخالف پایا کہ جن کی مخالفت کرنے والا اجماع مسلمین کی رو سے کافر ہے۔ میں نے بھی ایسے آدمی کی شان میں یعنی اس کے کفر میں اور اس کے ایمان نہ ہونے میں اور اس آدمی کے کفر میں اور اس کے نقش قدم پر چلا اور اس کی پیروی کی (کے کفر میں) میں نے توقف نہیں کیا۔ اللہ ہمیں اس قسم کے فتنوں سے بچائے۔

المجیب۔ سید محمود طرازی مدرس حرم نبوی شریف عفی عنہ۔

۱۰۔ فضلیۃ الشیخ استاذ قاسم اندجانی (مدینہ) نے جو لکھا اس کی کاپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کریم میں ارشاد فرمایا "بہت سے اہل کتاب کی خواہش ہے کہ وہ تمہیں تمہارے ایمان کے بعد دوبارہ کافر بنادیں حسد کرتے ہوئے اس بات کے بعد کہ تم پر حق وضح ہو گیا"۔ (۲/۱۰۹) "وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی ان کی طرح کفر کا رستہ اپناؤ تو تم آپس میں برابر ہو جاؤ تو تم ان کو دوست مت بناؤ"۔ (۴/۸۹)

وہ کافر تو مسلمانوں کو واپس نہ لوٹا سکے البتہ مسلمانوں نے ایک ایسی جماعت بنائی جو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ

P. O. Box : 3465
PHONES : 413570-419642

دارالافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان

REF :
DATE :

بھلائی کی طرف بلاتے ہیں اور نیکی کا حکم دیتے ہیں اور انہوں نے اپنے دین اسلام کو تمام دنیا تک پھیلایا۔ اللہ نے ان کی صفت یوں بیان کی "یہی لوگ کامیاب ہیں" تو یہ لوگ مسلمانوں کے واپس کفر کی طرف لوٹنے سے مایوس ہو گئے تو ان میں سے ایک گروہ مسلمانوں کے خلاف لڑنے کے لئے اٹھ کھڑا ہوا اور یہ جنگیں مسلمانوں اور اہل کتاب کفار کے درمیان دو سو سال تک جاری رہیں۔ مسیحی علماء نے انجیل کی تحریف کر دی تھی جیسے کہ یہود تورات کی تحریف کر چکے تھے اور یہ جنگیں صلیبی جنگیں تھیں۔ پھر یہ دونوں اہل کتاب کے خلاف تحریک دھریت کی چلی اور لوگوں نے جانا کہ یہ عیسائی اور یہودی علماء لوگوں کی گردنوں پر مفت کا بوجھ ہیں اور ان کے پاس حق نام کی کوئی چیز نہیں اور انہوں نے دین اسلامی کو ان پہلے دونوں دینوں پر قیاس کیا تو یہ لوگ اسلام کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے۔ جیسے کہ غلادستون میں انگلستان میں اٹھا وہ اپنی پارلیمنٹ میں چیخا! جب تک قرآن لوگوں کے درمیان موجود ہے ان کے درمیان اسلام اور سلامتی نہیں۔ انہوں نے اسلام کے خلاف دوبارہ جنگ کا اعلان کر دیا جس میں کوئی نرمی نہ تھی لیکن یہ جنگ سازشوں کے ذریعے سے تھی' انگریز نے اپنے پیسوں سے ہندوستان میں قادیانیت قائم کی اس نے ایک آدمی کو کھڑا کیا جس نے اپنا دین انگریز کی دنیا کی خاطر بیچ ڈالا تھا یعنی غلام احمد قادیانی اور یوں اس طریقہ سے ایک فتنہ اٹھ کھڑا ہوا کہ جس سے جاہل لوگ گمراہ ہوئے اور دین سے خارج ہوئے۔ یہ شخص نبوت کا مدعی تھا' یہ لوگ گمان کرتے ہیں کہ یہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں' یہی وہ لوگ ہیں کہ جن کے اعمال ضائع ہو گئے ہم ان کے لئے قیامت کے دن کوئی وزن قائم نہیں کریں گے۔

پھر اس کے شاگردوں میں سے ایک متشرق ان دلائل کو لے کر اٹھا جس کا نام غلام احمد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵ - پاکستان
P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-418852

REF :
DATE :

پرویز ہے۔ اس نے معارف القرآن نامی کتاب لکھی جو چار جلدوں میں ہے (جو کہ تصدیق کرتی ہے کہ ان باتوں کو جو استفتاء میں پوچھی گئی ہیں) اور اس آدمی نے جدت اور ارتقاء کو اپنی تفسیر کا معیار بنایا اور سیدنا آدمؑ کے قصے کو ایک غیر حقیقی ڈرامائی قصہ بنایا اور اس نے حقائق کو بدلا اور یہ ان لوگوں میں سے ہے کہ جنہیں اللہ نے گمراہ کر دیا اور ان کے کان اور دل پر مہر لگادی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ہے تو اسے اللہ کے بعد کون ہدایت دے گا' اور یہ آدمی اور اس جیسے دوسرے دھری کافر ہیں۔ جنہوں نے اسلام کا لبادہ اوڑھا ہوا ہے تا کہ جاہلوں کے درمیان کھڑے ہو کر انہیں گمراہ کر سکیں۔ کسی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ ان لوگوں کے کفر اور جو ان کی خواہشات ہوں' کی پیروی کرے' ان کے کفر میں شک کرے' اور ان لوگوں نے کہا ہماری زندگی تو صرف دنیوی زندگی ہے۔ ہم مرتے ہیں اور زندہ ہوتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ ہی ہلاک کرتا ہے۔ انہیں اس بارے میں کوئی علم نہیں یہ تو بس گمان کرتے ہیں۔

یہ شخص ابلیس کے لشکر کا ایک نوجوان تھا پھر اس نے ترقی کی یہاں تک کہ اب شیطان اس کے لشکر میں ہے۔

السید قاسم الاندجانی۔

۱۱۔ فضیلۃ الشیخ استاذ براہیم بن ملا سعد اللہ ختنی نے جواب لکھا ہے اس کی کاپی

"الحمد للہ الذی علمنا لبیان ونذل لنا الفرقان' والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقه سیدنا محمد الذی بین لنا مانزل الینا ولم یترک محالا لذی افتراء وبهتان وعلی آله وصحبه وعلماء امته الذابین فی کل زمان ومکان' امابعد"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
P. O. Box: 3465
PHONES: 413570-419552

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراتشی ۵ - پاکستان
REF :
DATE :

میں نے استفتاء کی کاپی کا مطالعہ کیا ہے جو کہ اس گمراہ' دوسروں کو گمراہ کرنے والے زمین میں فساد کرنے والے' دوسرے غلام احمد کے متعلق ہے جو اب ظاہر ہوا ہے اور پنجاب میں سرکش ہے اس نے اپنے آپ کو ملوک المجوس پرویز کا لقب دیا ہے (نبی اکرم ﷺ کے زمانے میں مجوسیوں کا بادشادہ پرویز تھا جس نے آپ کے خط کو پھاڑ ڈالا تھا۔ اور یہ ایرانی بادشاہوں کا لقب بھی تھا۔) اور وہ اس لقب پر فخر کرتا ہے۔ میں نے اس استفتاء کا مقدمہ اور وہ بیس صلوۃ پڑھے جنہیں مثال کے طور پر طالب استفتاء جو عالم ثقہ اور امین ہے' نے اس ملحد و زندیق کے رسائل اور مجلات سے چنا ہے۔ اب مجھے اس آدمی کے بارے میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ یہ شخص (غلام احمد پرویز) مرتد' ملحد' زندیق ہے۔ اسی طرح ہر وہ شخص جس نے اس شخص کی' اس کے الحاد اور سرکشی و کجی میں پیروی کی' بلکہ بیس مسائل جو استفتاء میں مذکور ہیں' میں سے ہر ایک کافی ہے' اس آدمی پر کفر اور ارتداد اور زندیقیت کے حکم کو لاگو کرنے کے لئے اور اسی طرح ہر اس آدمی کے کفر کے لئے جس نے اس آدمی کی پیروی کی اور موافقت کی' اور یہ بات بدیہی اور ظاہر ہے اس پر دلائل کے قیام کی ضرورت نہیں ہے۔ حتیٰ کہ ایک عام مسلمان کے لئے مناسب نہیں کہ وہ اس آدمی پر کفر اور ارتداد کے حکم کو لاگو کرنے میں تردد کرے۔ چہ جائے کہ ایک بندہ جو دین اصول و فروغ کا عالم ہو' تو ان علاقوں کے حکام پر (اللہ ان کی تائید کرے اور ان کی مدد کرے) یہ جواب ہے کہ ایسے لوگوں سے توبہ کروائیں۔ اگر وہ سچی توبہ قبول نہ کریں تو حکام پر ان لوگوں کا قتل اور ان کا جڑ سے خاتمہ واجب ہے۔ یہ لوگ زمین میں فساد ڈالنے والے ہیں اور اسلام کے لئے خطرہ ہیں' اور اللہ اپنے دین کی حفاظت کرنے والا ہے اور وہ توفیق دینے والا ہے ہر اس چیز کے لئے جسے وہ پسند کرتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-419662

دارالافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان
REF :
DATE :

اور جس سے وہ راضی ہوتا ہے (اور اللہ ہی درست فیصلہ کا الہام کرنے والا ہے)۔

اس فتویٰ اور جواب کو محمد بن ابراہیم بن ملا سعد اللہ فضل الحنفی والمدنی نے لکھا جو کہ اپنے رب کریم ورحیم کی مہربانی کا امیدوار ہے اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ اس کی مدد اور تمام اہل اسلام کی مدد کرے۔ ۳۔ ۱۔ ۱۳۸۲ء

۱۲۔ فضیلۃ الشیخ الستاذ کبیر مولانا محمد بدر عالم مہاجر مدنی جو لکھا اس کی کاپی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"الحمدللہ الھادی الی الحق والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد المبعوث لدعوۃ الحق وآلہ وصحبہ" اما بعد!

جس آدمی کو اور اس کے عقائد کو میں پہلے سے جانتا ہوں اب تک وہ آدمی (مذکورہ استاذ محمد اسلم ہے۔ جس نے یہود کے اتباع کا راستہ اپنایا۔ اس نے یہود کی مکمل طور پر پیروی کی اور کلمات کو ان کی جگہوں سے بدلنے کا راستہ اپنایا۔ اگر یہ شخص کلام اللہ کی تحریف کر سکتا ہے تو اس سے باز نہ آتا لیکن یہ ناکام وذلیل ہوا کیونکہ قدرت ازلیہ نے کلام اللہ کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے۔ اسی طرح یہ آدمی شریعت کے حقائق کی تحریف میں باطنیہ اور زنادقہ سے آگے بڑھ گیا ہے اور اس نے اسی پر اکتفا نہیں کیا یہاں تک کہ اس نے ایک نیا دین ایجاد کیا جس کا نام اسلام رکھا۔ اس کے ساتھی نے اس کے لیے اچھا اور بہتر بنا کر پیش کیا اور ان کفری مقاصد کے لیے نیا باب کھولا اور وہ ہے احادیث نبویہ کا انکار۔ اگرچہ اس کفر کی طرف اس کے بہت سے بھائی گئے ہیں لیکن اس شخص نے اپنے کفر کے لئے دوسرا راستہ اختیار کیا۔ وہ یہ کہ جب یہ احادیث اس کی رائے اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان
P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-419662
REF :
DATE :

خواہش کے مطابق ہوتیں تو وہ انہیں تاریخ بناتا اور جب اس کی رائے کے مخالف ہوتیں تو اسے بہتان کہتا لیکن تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں کہ جس کے نبی ﷺ کا حکم پہلے سے موجود ہے۔ اس دین کی حفاظت کے بارے میں آپ نے فرمایا ''اس دین کے حاملین وہ نیک اور صالح لوگ ہیں جو دین کی دشمنوں سے حفاظت کریں گے اور اسلام سے مبالغہ اور زیادتی کرنے والوں کی تحریف اور باطل لوگوں کی باتوں اور جاہلوں کی تاویل کو روکے رکھیں گے تو علماء ربانین اس فتنہ کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے اور مولانا محمد یوسف البنوریؒ نے جرأت کرتے ہوئے اس ظلم اور اندھے فتنے کے خلاف سر توڑ کوششیں کیں اور اللہ تعالیٰ ان علماء کو جزا دے کیونکہ وہ اس فتنہ کے خاتمے کے لئے اپنی تمام کوششیں صرف کیے ہوئے ہیں جو اسلام کے خلاف ظاہر ہوا' اور اللہ نے انہیں دین کی خدمت اور دین محمدی ﷺ کے دفاع کی توفیق دی۔

''اے اللہ جس نے ہمارے آقا محمد ﷺ کے دین کی مدد کی تو اس کی مدد کر' اور جس نے ہمارے محمد ﷺ کے دین کی رسوائی کرنے کی کوشش کی تو اسے رسوا و ذلیل کر''۔

تمہارا رب عزت والا پاک ہے۔ اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو رسولوں پر اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

العبد محمد بدر عالم عفا اللہ عنہ ساکن مدینہ منورہ محرم الحرام ۱۳۸۲ء

۱۳۔ فضیلۃ الشیخ محمد حامد الفرغانی (مدینہ) نے جو لکھا اس کی کاپی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور اسلام ہو رسولوں کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan

دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ بنوری ٹاؤن - ڈاکخانہ 3465 کراچی 74800

P. O. Box : 3465
PHONES : 413870-416682

دارالافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵ - پاکستان

REF :
DATE :

سردار پر اور آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر وبعدُ

علماء اسلام کی ڈیوٹی ہے دین کو تحریف کرنے والوں کی تحریف سے محفوظ رکھنا اور اس کے دفاع میں اپنی پوری طاقت صرف کرنا کیونکہ وہ علوم نبوی علیہ صلی اللہ کے وارث ہیں اور علوم نبویہ کی بغیر نقصان وزیادتی کی حفاظت پر مامور ہیں۔ تو جو شخص بھی دین کے حقائق وشعائر کو بدلنا چاہے' ان علماء پر اس شخص کا رڈ اور اس کی شیطنیت کا اور وساوس کا اظہار کرنا اور لوگوں کو ان کے بارے میں آگاہ کرنا' واجب ہے۔ جیسے کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے مسیلمہ کے حق میں کیا اور آپ کے بعد صحابہ کرام اور ان کے بعد علماء حق نے کیا اور فتنوں کی آگ کو بجھانے اور حق کے اثبات میں بڑی شدت اور سختی سے کام لیا جیسے کہ امام احمد اور دوسرے آئمہ کرامؒ نے کیا تو اس زمانے میں کہ جس میں دجل اور دین کو تبدیل کرنے والے ظاہر ہو رہے ہیں ان لوگوں کا ہونا بہت ضروری ہے کہ جو اپنی طاقت کے مطابق دین کا دفاع کر سکیں۔ جیسے محترم استاذ صاحب استفتاء اللہ تعالیٰ ان کی کوشش کو کامیاب کرنے اور انہی لوگوں میں سے بنائے کہ جن کے بارے میں یہ آیت اتری ہے ''اور اس سے بڑھ کر اچھی بات کہنے والا کون ہو سکتا ہو جو اللہ کی طرف بلائے'' (آلایۃ)۔ ہندوستان میں ان دجالوں میں جو دجل پیدا ہوا وہ دوسرا غلام احمد جو کہ استفتاء میں مذکور ہے' وہ ہے اور اس گمراہ کا قول کہ قرآن میں جو بھی احکام وارد ہوئے ہیں ختم ہونے والے ہیں۔(الخ)۔ یہ قول باطل اور زندیقیت اور تمام شریعت کی رہیت دین تک تکذیب ہے۔ اور اس کا قول: ''ہر زمانے کی اپنی شریعت ہے یہ دین کا انکار ہے اور دین سے خروج ہے'' اللہ تعالیٰ کے اس قول کی بناء پر' 'ان کے پاس اختیار نہیں ہے (الخ) کہ وہ نیا دین ایجاد کرلیں''۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-419652

دارالافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان
REF :
DATE :

اوراس کا قول: ''اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت وہ حکومت کی اطاعت پر بہتان اور تحریف اور دین میں تبدیلی ہے''۔

اوراس کا قول: ''رسول کی اطاعت ضروری نہیں یہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اس قول کو جھٹلاتا ہے ''تیرے رب کی قسم وہ مومن نہیں ہوں گے جب تک کہ وہ تجھے اپنے اختلافات میں حکم نہ بنائیں''۔ اوراس قسم کی اور بھی دوسری آیات ہیں۔

اوران کا قول: ''فرشتوں سے مراد کائنات میں موجود قوتیں ہیں یہ ایسی تکذیب ہے جس کی مثال نہیں اللہ کے اس قول کی بناء پر ''تم میں سے ہر ایک ایمان لایا اللہ اور اس کے فرشتوں پر (الخ) اوراس کی آدم وحوا اور سجود ملائکہ کی تاویل دین سے گمراہی ہے ظاہر قرآن کو چھوڑنے کی بناء پر''

اوراس کا قول: جو نماز مسلمان پڑھتے ہیں (الخ) یہ قطعی اشیاء کی تکذیب ہے۔

اوراس کا قول: قرآن میں فجر اور عشاء کی نماز کے علاوہ کسی اور نماز کا ذکر نہیں یہ اس کی جانب سے تہمت ہے اور کفر ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اس قول کی بناء پر ''نبی اپنی خواہش سے نہیں بولتے بلکہ وہ تو ان کی طرف کی گئی وحی ہوتی ہے''۔

اس کا قول: زکوٰۃ ہر مالی ٹیکس ہے (الخ)۔ یہ انکار ہے قرآن مجید میں بہت سی جگہ ثابت ہے اس کا۔

اس کا قول: حج کے بارے میں کہ وہ عالمی اسلامی کانفرنس ہے (الخ)۔ یہ انکار ہے حج کے ثابت شدہ اعمال ومناسک کا کیونکہ قرآن وحدیث میں جو ہے اس میں عقل کا کوئی دخل نہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان
P. O. Box : 3465
PHONES : 413570-418552
REF :
DATE :

اس کا قول: قربانی کی حقیقت یہ ہے کہ یہ کانفرنس میں شریک لوگوں کے لئے جانور ذبح کرنا ہے یہ اس حق سے تصادم ہے جو نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہے۔

اس کا قول: نبی اکرم ﷺ سے قرآن کے علاوہ کوئی اور معجزہ ثابت نہیں اور یہ بات دلیل ہے اس بات پر کہ یہ آدمی ان لوگوں میں سے ہے اللہ نے جن کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے۔

اس کا قول: امت مسلمہ میں آج جو دین رائج ہے وہ قرآن کا دین نہیں یہ متواتر کا انکار ہے اور اس کی جانب سے بکواس ہے۔

اس کا قول: احادیثی روایات کی تدوین اسلام کے خلاف پہلی چال ہے (الخ)۔ یہ احادیث کی بے عزتی اور حاملین حدیث کی تفصیل ہے' یہ محض کفر ہے۔

اس کا قول: کہ مسلمان جسے وحی غیر متلو کا نام دیتے ہیں وہ سب جھوٹی باتیں ہیں (الخ)۔ اور یہ بات دلالت کرتی ہے کہ یہ آدمی ان لوگوں میں سے ہے جن کے بارے میں قرآن مجید میں آیا ہے "کیا تو نے اس شخص کو دیکھا ہے کہ جس نے اپنا معبود اپنی خواہش کو بنالیا ہے اور اللہ نے اسے اس کے علم کے باوجود گمراہ کر دیا ہے اور اس دل پر مہر لگا دی ہے۔ اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے۔ تو اسے اب اللہ کے بعد کون ہدایات دے گا"۔ (الآیۃ)۔

اس کا قول: صحیح البخاری۔ (الخ)۔ یہ احادیث کی تکذیب ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "خبردار موجود آدمی غائب تک بات پہنچائے۔ اور تروتازہ رکھے اس آدمی کو جس نے میری بات سنی' اسے سمجھا اور جسے سنا تھا اسے آگے ادا کر دیا"۔ کیونکہ بعض اوقات حامل مسئلہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan
دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان
P. O. Box : 3465
PHONES : 413570-419662
REF :
DATE :

اس مسئلہ کو اتنا سمجھنے والا نہیں ہوتا اور وہ اس آدمی تک مسئلہ پہنچا دیتا ہے جو اس سے زیادہ سمجھدار ہوتا ہے جیسے آپ نے فرمایا۔

اس کا قول:۔ رسول اللہ اور ان کے ساتھیوں نے شریعت بنائی' (الخ)۔ یہ شریعت میں شراکت ڈالنا ہے اور اس رسول اللہ ﷺ کا شریعت سازی میں خاص ہونا دین میں سے ہے ضرورتاً تو یہ بات دین میں گمراہی ڈالنا ہے۔

تو اس گمراہ اور باغی آدمی نے تکبیر و تجبر سے کام لیا اور دین کا مذاق اڑایا اور اس چیز کیلئے کوشش کی کہ جسے وہ کبھی نہیں پا سکتا چاہے سب لوگ ہی اس کے ساتھ کیوں نہ ہو جائیں اور جو شخص بھی مدعی اسلام ہے اگر وہ جو باتیں اس سے کہی ہیں اس کا دسواں حصہ بھی کہتا ہے تو وہ دین سے خارج ہوگا۔ اس شخص کو توبہ کیلئے کہا جائے گا اگر توبہ کر لے تو ٹھیک ورنہ اسے قتل کیا جائے گا۔

قاضی عیاض نے ''شفا'' کے آخر میں کہا ہے اسی طرح ہمارا اس شخص کے کفر کے بارے میں قطعی فیصلہ ہے جس نے شریعت کے قواعد میں سے کسی قاعدہ کی تکذیب اور اس کا انکار کیا اور جو نقل متواتر سے معلوم ہے۔ یقینی طور پر کہ وہ رسول اللہ ﷺ کا فعل ہے اور جس پر بغیر کسی انقطاع کے اجماع واقع ہے اس کا انکار کرنے والا بھی کافر ہے جیسے کہ جس شخص نے پانچ نمازوں کے وجوب سے انکار کیا وہ بھی کافر ہے (الخ)۔ اسی طرح اجماع ہے اس شخص کے کفر پر جس نے کہا کہ نماز دن میں صرف صبح اور شام ہے اور اسی طرح اجماع ہے باطنیہ کے کفر پر ان کے اس قول میں کہ فرائض لوگوں کے نام ہیں (الخ)۔ اور جس نے صبح کا انکار کیا اور اسی طرح جس نے جنت یا جہنم کا انکار کیا وہ بالاجماع کافر ہے (الخ)۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan

دار الافتاء جامعة العلوم الاسلامية
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵۔ پاکستان

P. O. Box : 3465
PHONES : 413570-419852

REF :
DATE :

اسے لکھا ہے عاجز فقیر مولوی حامد مہاجر فرمانی جو کہ مدینہ منورہ میں سکونت پذیر ہے (مدینہ کے والی پر ہزاروں درود و سلام ہوں)

علماء شام کے دستخط اور جمعیۃ العلماء حماہ کے علماء کے دستخط۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين وعلى آله وصحبه والتابعين ومن تعبهم بإحسان إلى يوم الدين أما بعد!

ہم اس استفتاء کی کاپی سے مطلع ہیں جسے آپ نے نئے غلام احمد کے متعلق اور اس کی بکواسات کے متعلق جو اس نے اسلام کے اصولوں کے بارے میں کی ہیں۔ تمام اسلامی ممالک میں نشر کیا ہے اور پھیلایا ہے۔ اس شخص کے اپنے اجتہادات اور تاویلات اور تفسیرات ہیں۔ دین اسلامی اور اس کے مصادر میں کہ جن کی بناء پر ضروریات دین میں سے ذرا برابر بھی نہیں بچتا۔ اس نے ایمان و اسلام کے ارکان کو نشانہ بنایا ہے اور عیاذ باللہ ان ارکان کو مجوسیوں وغیرہ کے اعمال بنایا ہے۔ اس کے اعتقادات اور افکار میں سے یہ مختصر باتیں اسلام سے کلی طور پر خارج کرنے کی کفیل ہیں۔ اس طرح سے کہ اس کے اسلام پر باقی رہنے کا احتمال ہی موجود نہیں۔ ہم آپ کا اور ہندوستان و پاکستان کے ان تمام برادران اہل عمل کے شکر گزار ہیں کہ جو اسلام کا دفاع اور حمایت کر رہے ہیں اور اس کے حوض سے زاوہ راہ دے رہے ہیں اور آپ کا یہ عمل نبی اکرم ﷺ کے اس قول کو مضبوط بناتا ہے' آپ نے فرمایا ''میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا''۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

۱۰ ربیع الاول ۱۳۸۲ھ مفتی حماء چیئرمین جمعیۃ العلماء حماہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Darul - Ifta
Jamia-tul-Uloom-il-Islamiyyah
Allama Muhammad Yusuf Banuri Town,
Karachi-5 Pakistan

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۵ - پاکستان

P. O. Box : 3465
PHONES : 413670-419552

REF :
DATE :

۱۰/۸/۱۹۶۲ء محمد سعید محمد توفیق الصباغ نائب چیئرمین جمعیۃ العلماء

محمد علی المراد محمد حامد

ہم نے علماء حرمین شریفین اور علماء شام کے نام غلام احمد پرویز کے فضول عقائد اور گھٹیا افکار کی بناء پر کافر قرار دینے کے فتاویٰ کا مطالعہ کیا ہے اور یہ سب فتویٰ ہمارے لحاظ سے درست ہیں اور ہم ان فتویٰ سے ان کے شروع سے لے کر آخر تک متفق ہیں۔

عبدالرزاق اسکندر
ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر
رئیس الجامعۃ

الجواب صحیح

ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزئی
استاذ حدیث جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ بنوری ٹاؤن - کراچی

الجواب صحیح
محمد عبدالقادر

محمد شفیق عارف

الجواب صحیح
ولی حسن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دور الوبی میں مشرقی پاکستان کے سارے پانچ سو علماء کرام نے متفقہ طور پر منکر حدیث غلام احمد پرویز اور اس کے ماننے والوں پر کفر کا فتویٰ لگا دیا!

تمام مکاتب فکر اور ہر طبقہ کے علماء نے اس امر پر دستخط کر دیئے ہیں کہ جب تک یہ لوگ اپنے کافرانہ خیالات سے توبہ نہ کریں گے انکو مسلمان نہ سمجھا جائے اور نہ مسلمانوں کے قبرستان میں انکو دفنانے کا حق ہے۔ فتویٰ پر دستخط کرنے والوں میں دار العلوم دیوبند کے مفتی اور علماء حضرات مشرقی پاکستان کے موتمر العلماء کے شرکاء حضرت مولانا اطہر علی صاحب ڈھاکہ وغیرہ مغربی پاکستان کے تمام مدارس عربیہ، نظام العلماء مغربی پاکستان کے تمام عہدہ دار داخل ہیں۔

فتویٰ میں پرویز کے جن خیالات کی وجہ سے اسکو اور اسکے ماننے والوں کو کافر قرار دیا گیا ہے وہ بعبارات اس فتویٰ میں اس طرح درج ہیں:

(پرویزی عقائد کفریہ)

1— اللہ اور رسول: پرویز کہتا ہے کہ اللہ کوئی وجود خارجی نہیں بلکہ وہ [illegible] ان صفات عالیہ سے تعبیر ہے جنہیں انسان اپنے اندر منعکس کرنا چاہتا ہے۔ رسول کو قطعاً یہ حق حاصل نہیں کہ وہ اپنی اطاعت کرائے۔ ([illegible])

2— ملائکہ: وہ نفسی قوتیں ہیں جنہیں انسان مسخر کر سکتا ہے [illegible]

3— حضرت آدم علیہ السلام: حضرت آدم علیہ السلام کوئی شخص [illegible] نہیں قرآن کریم میں جس آدم کا ذکر ہے اس سے مراد نوع انسان ہے۔ (لغات القرآن صفحہ ۲۱۵)

4— جنت و دوزخ: مرنے کے بعد جنت و جہنم مقامات نہیں ہیں۔ انسانی ذات کی کیفیات ہیں۔ (لغات القرآن جلد ۱ صفحہ ۴۴۰)

5— ارکان دین: ارکان دین نماز روزہ زکوٰۃ صدقہ خیرات دعا [illegible] کے تصور [illegible] (طلوع اسلام [illegible] فروری [illegible])

6— نماز: یہ مجوسیوں کی رسم [illegible] ہے۔ مرکز ملت کو ان میں تغیر و تبدل کا حق حاصل ہوگا۔ (قرآنی فیصلے [illegible])

7— زکوٰۃ: زکوٰۃ کی حقیقت [illegible] (قرآنی فیصلے [illegible])

8— حج: [illegible] ان کا اجتماع [illegible]

9— قربانی: [illegible] اس میں شریک ہونے والوں کے خورد و نوش کے لئے جانور ذبح کرنا ہے۔ مقام حج کے علاوہ کسی دوسری جگہ قربانی کا کوئی حکم نہیں (قرآنی فیصلے)

10— تلاوت قرآن: [illegible]

11— ختم نبوت: ختم نبوت کا مطلب یہ ہے کہ انسانی معاشرہ کی باگ ڈور اشخاص کی بجائے نظام کے ہاتھ میں ہوا کرے گی۔ (سلیم کے نام)

دیال سنگھ کالج میں حضرت مولانا احمد علی صاحب کی آخری تقریر

تمام مسلمانوں کے محبوب دینی رہنما حضرت مولانا احمد علی صاحب نے دیال سنگھ کالج لاہور میں واضح الفاظ میں ارشاد فرمایا کہ منکر حدیث منکر قرآن ہے اور منکر قرآن خارج از اسلام ہے یعنی بے ایمان ہے۔

اکابر علماء میں سے حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کراچی، حضرت مولانا [illegible] شیخ الحدیث [illegible] حضرت مولانا محمد صادق صاحب ناظم [illegible] بہاولپور، حضرت مولانا [illegible] حضرت مولانا سید [illegible] حضرت مولانا عبد الحق صاحب اکوڑہ خٹک دار العلوم حقانیہ، حضرت مولانا [illegible] حضرت مولانا ادریس صاحب [illegible] حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی خطیب جامع مسجد چینیاں لاہور، [illegible] حضرت مولانا [illegible] پشاور، حضرت مولانا مفتی [illegible] ناظم اعلیٰ وفاق المدارس ملتان کے دستخط ثبت ہیں۔

نوٹ: ایک اسلامی مملکت میں [illegible] منکرین حدیث [illegible] دشمنوں کو کھلی چھٹی دینا سراسر نا انصافی ہے۔ [illegible] حکومت کا فرض ہے کہ [illegible] قرآن و حدیث [illegible] اسلام میں [illegible] فتنہ پیدا کرنے والوں کے خلاف [illegible] آئندہ کسی کو دین کے نام پر لوگوں میں افتراق و انتشار پیدا کرنے کی جرات نہ ہو سکے۔

منجانب: مولانا عبد الغنی خطیب جامع مسجد [illegible] مانسہرہ ہزارہ

یہ اشتہار دفتر نظام العلماء [illegible] سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ فون نمبر [illegible]

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پرویزی دجل کے اندرون ملک مراکز کا جال

پاکستان میں علامہ غلام احمد پرویز کا درس قرآن کریم مندرجہ ذیل مقامات پر ہوتا ہے۔

شہر	مقام	دن	وقت
1۔ ایبٹ آباد	234 کے ایل کیہال رابطہ گل بہار صاحبہ	منگل	4 بجے شام
2۔ ایبٹ آباد	234 کے ایل کیہال رابطہ شیخ صلاح الدین	ہر روز	بوقت ضرورت
3۔ اوکاڑہ	نیو ٹیک حبیب فلورل نزد بس سٹاپ 54/2/L رابطہ شیخ احسان الحق فون:520258/520270	جمعہ	4 بجے شام
4۔ مینگورہ سوات	ڈیرہ اقبال ادریس عقب مہران ہوٹل گرین چوک فون:710917	ہر دوسرے جمعہ	2 بجے دوپہر
5۔ بورے والا	برمکان محمد اسلم صابر مرضی پورہ گلی نمبر 5 فون:55438	پہلا اور تیسرا اتوار	10 بجے صبح
6۔ بہاولپور	ریحان چپل سٹور مچھلی بازار رابطہ بشیر احمد فون:876785	جمعہ	2 بجے دوپہر
7۔ پشاور	دفتر عبداللہ ثانی ایڈووکیٹ۔ کابلی بازار رابطہ:840945	ہر بدھ و جمعہ	5 بجے شام
8۔ پشاور	برمکان ابن امین فقیر آباد	جمعہ	4 بجے شام
9۔ پیر محل	مکان نمبر 139/140 مدینہ پارک	ہر ماہ پہلا اتوار	9 بجے صبح
10۔ پنج کسی	برمطب حکیم احمد دین	جمعہ	3 بجے شام
11۔ جہلم	برمکان قمر پرویز مجاہد آباد جی ٹی روڈ	جمعہ	4:30 شام
12۔ جلالپور جٹاں	یونائیٹڈ مسلم ہسپتال	جمعرات	10 بجے صبح
13۔ چنیوٹ	ڈیرہ میاں احسان الٰہی کونسلر بلدیہ پیر بھٹہ بازار	جمعہ	بعد نماز جمعہ
14۔ چک 215 ای بی	برمکان چوہدری عبدالمجید	اتوار	9 بجے صبح

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہر	مقام	دن	وقت
15۔ حیدرآباد	B-12 قاسم آباد بالمقابل نسیم نگر رابطہ فون:654906	جمعہ	بعد نماز عصر
16۔ راولپنڈی	بمقام 4385/47-E اپر سٹوری ہائی وے آٹوز نزد پل لئی گوالمنڈی فون:74752	جمعہ	4:30 بجے شام
17۔ سرگودھا	60 اے سول لائنز ریلوے روڈ رابطہ فون:720083	جمعہ	5 بجے شام
18۔ سرگودھا	4-B گلی نمبر 7 بلاک 21 نزد مکی مسجد چاندنی چوک رابطہ ملک اقبال فون:711233	منگل	7 بجے شام
19۔ کراچی	سی بریز روم نمبر 105 شارع فیصل رابطہ شفیق خالد۔ فون:0201-713575	اتوار	9:30 صبح
20۔ کراچی	ڈبل سٹوری نمبر 16 گلشن مارکیٹ 36/C ایریا کورنگی 5 رابطہ محمد سرور فون:5046409	جمعہ	11:30 صبح
21۔ کراچی صدر	محمد اقبال مکان نمبر B/65 اختر کالونی کراچی 75500 فون:5892083	اتوار	10 بجے صبح
22۔ کوہاٹ	برمکان شیر محمد نزد جناح لائبریری	اتوار	8 بجے صبح
23۔ کوئٹہ	صابر ہومیو فارمیسی توغی روڈ رابطہ:825736	اتوار	4 بجے شام
24۔ گوجرانوالہ	شوکت نرسری گل روڈ سول لائنز	جمعہ	بعد نماز جمعہ
25۔ گجرات	مرزا ہسپتال کچہری روڈ	جمعرات	3 بجے شام
26۔ (گھوے کے) سیالکوٹ	برمکان محمد حسین گھمن	ہر ماہ پہلا اتوار	صبح 9 بجے
27۔ لاہور	25 بی گلبرگ II نزد مین مارکیٹ	اتوار	9:30 بجے
28۔ لاڑکانہ	برمکان اللہ بخش شیخ نزد قاسمیہ مسجد محلہ جاڑل شاہ رابطہ فون:42714	جمعہ	بعد نماز عصر
29۔ ملتان	شاہ سنز بیرون پاک گیٹ	جمعہ	5:30 بجے شام
30۔ ماموں کانجن	برمکان ڈاکٹر ہومیو محمد اقبال عامر چک 509 گ ب رابطہ:0-345 046	جمعہ	بعد نماز جمعہ
31۔ نواں کلی	رابطہ لیکچرار ایم طارق	اتوار	صبح 10 بجے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہر	مقام	دن	وقت
32۔ رانی پور	اوطاق ڈاکٹر سلیم سومرو سومرو محلہ رابطہ شفیع محمد سومرو	جمعہ	بعد نماز عشاء
33۔ واہ کینٹ	برمکان محمد اکرم خان 21FC/231	بدھ	چھ بجے شام

سعودی عرب میں مقیم محترم آصف جلیل پی او بکس 693 ریاض 11421 سے رابطہ قائم کریں۔

نوٹ: ہفتہ وار چھٹی کی تبدیلی کے پیش نظر نئے اوقات سے مطلع فرمائیں۔

علامہ غلام احمد پرویز کی جملہ تصانیف اور ماہنامہ طلوع اسلام کا تازہ شمارہ بھی انہی جگہوں پر دستیاب ہے۔

1- **CANADA:**

627 The West Mall, Suite 1505 Etobicoke

ONT M9C 4W9. Phone: (416) 245-5322 or 620-4471

First Sunday 1100 Hrs

EVERY SATURDAY (7 TO 8 PM) ON RADIO-AM-530

2- **DENMARK:**

Muhammad Afzal Khilji

Gammel Kongevej 47, 3.th., 1610 Kobenhavn V

Last Sat 1900 Hrs

www.KitaboSunnat.com

3- **KUWAIT:**

Flat No. 6, Floor No. 3, Taher Bu Hamad Building

Opposite Al-Othman Mosque, Hawally

Friday 0930 Hrs

4- **NORWAY:**

Galgeberg, 4th Floor, Trosvik Snippen.3,

1610, Fredrikstad

المكتبة الرحمانية
99۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر ....14102.....

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
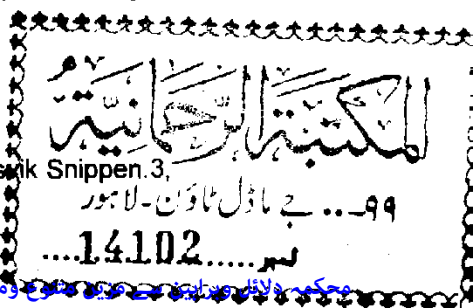
Sunday 1200 Hrs

Dars-e-Quran

Oslo (Norway)TV

5- UNITED KINGDIM:

i) **Birmingham,**

229 Alum Rock Road (Sunday, 3pm)

ii) **London**

76 Park Road Ilford Essex (1st Sunday, 2:30pm)

Phone: 081-553-1896

iii) **Yardley**

633 Church Road, Yardley, Birmingham

B33 8HA (Phone: 021-628-3718)

(Last Sunday, 2 pm)

iv) **Essex**

50 Arlington Road, Southend-On-Sea

ESSEX SS2 4UW, Phone: 0702-618819

(2nd Sunday, 3pm)

v) **Yorkshire**

Cardigan Community Centre

145-49 Cardigan Road LEEDS-6

Contact: M. Afzal Phone: 0532-306140

(1st Sunday, 3pm)

www.KitaboSunnat.com

دریں اثناء انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی نائب امیر مولانا احمد علی سراج نے پاکستان کے مختلف علاقوں میں قائم بزم طلوع اسلام کے مراکز پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے عسکری حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ غلام احمد پرویز اور اس کے پیروکاروں کو کافر اقلیت قرار دے اور ان کے مراکز کو بند کرے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت نے ان مراکز کو بند نہ کیا تو پھر پاکستان کی غیور عوام ان مراکز کو نیست و نابود کر دے گی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصنف کی دیگر کتب

دینی مسائل اور اُن کا حل

روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے مختلف
اہم مسائل و معاملات کے بارے میں سوالات کے کتاب وسنت اور اجماع امت کی روشنی میں مفصل جوابات'
جن کا جاننا ہر صاحب ایمان کیلئے ضروری ہے۔
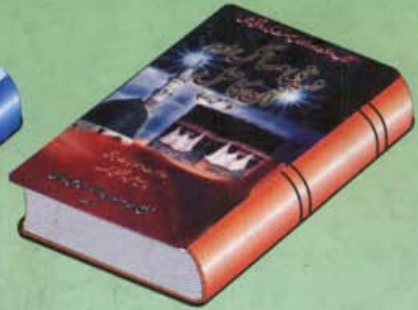
مسائل و معارف حج

مسائل حج پر ایک منفرد اور نایاب تحفہ

تحریک ردِ پرویزیت

سراج اسلامک ٹرسٹ پبلی کیشنز

اسلام آباد' پاکستان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ